(عربی، اردو)
سنن ابن ماجہ
امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ
(المتوفی ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ)

عرضِ مترجم

میری انتہائے نگارش یہی ہے
ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ یہ بات کبھی اس ناچیز کے گوشۂ ذہن میں آ نہیں سکتی تھی کہ میرے جیسے ناقابلِ ذکر انسان کو کبھی حبیبِ خدا کا ترجمان بننے کی سعادت میسر آ سکے گی۔ یہ خدائے ذوالمنن کا فضل و کرم، اس کے سب سے برگزیدہ اور آخری رسول، سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہِ عنایت اور میرے مشائخِ عظام کا فیضان ہے کہ اس مشتِ خاک کو بخاری شریف اور اس کے بعد سنن ابن ماجہ کے اردو ترجمے کا شرف حاصل ہوا۔ دعا ہے کہ یہ چند روزہ زندگی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذکر و فکر ہی میں تمام ہو جائے۔

زباں تا بود در دہاں جائے گیر ثنائے محمد بود دل پذیر

کسی زبان کے مفہوم و مطالب کو دوسری زبان میں منتقل کرنا کس درجہ دشوار ہے اس کا علم تو صرف وہی حضرات رکھتے ہیں جنہیں اس دشوار گزار گھاٹی کو عبور کرنا پڑا ہو۔ احقر ترجمانی کے میدان میں کہاں تک کامیاب ہوا یہ قارئین کرام ہی بتا سکتے ہیں، ہاں اہلِ علم حضرات سے یہ امید ضرور رکھوں گا کہ بوقتِ مطالعہ احقر کی جو لغزشیں اور فروگزاشتیں ان کے احاطۂ علم میں آئیں ان سے تحریری طور پر ناشر کی معرفت ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان غلطیوں کی تلافی ہو سکے۔

پروردگارِ عالم اس کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ مترجم و ناشر کو دینِ متین کی خدمت کرتے رہنے کی بیش از بیش ہمت و سعادت بخشے۔ اسے ہمارے لیے کفارۂ سیئات، ذریعۂ نجات اور توشۂ آخرت بنائے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

محمد عبدالحکیم خان اختر
مجددی، مظہری، شاہجہان پوری لاہور

۲۰ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ
مطابق ۱۵ مئی ۱۹۸۲ء

علامہ غلام رسول سعیدی
شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور

امام ابن ماجہ

فن حدیث کے آئمہ ستہ میں امام ابن ماجہ کا نام سب سے اخیر میں آتا ہے، دوسرے آئمہ حدیث کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمت حدیث میں بڑا نام کمایا اور اپنے بے شمار مداحین پیدا کیے، امام ابوالقاسم تاریخ قزوین میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ آئمہ مسلمین کے ایک عظیم امام ثقہ شخصیت کے مالک اور اہل علم میں بے حد مقبول تھے۔ محدث خلیلی کہتے ہیں کہ وہ تفسیر، حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے خصوصاً علم حدیث میں تو وہ بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے اور ان کے اقوال لوگوں کے لیے سند کا درجہ رکھتے تھے، علامہ یاقوت حموی معجم البلدان میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ کا قزوین کے ممتاز آئمہ میں شمار ہوتا تھا۔ اسی طرح شمس الدین ذہبی، شہاب الدین ابن حجر عسقلانی، ابن خلکان، ابن ناصر الدین اور دیگر مؤرخین اور ناقدین فن نے امام ابن ماجہ کی علم حدیث میں امامت، رفعت شان، وسعت نظر، حفظ حدیث اور ثقاہت کا اعتراف اور اقرار کیا ہے۔ ان کی علمی اور فنی خدمات کو سراہا ہے اور شاندار طریقہ سے انکے فضائل اور مناقب بیان کیے ہیں۔

نام و نسب امام ابن ماجہ کا پورا نام اس طرح ہے:۔ حافظ ابوعبداللہ بن یزید الربعی ابن ماجہ القزوینی[1] حافظ لقب ہے، ابوعبداللہ کنیت، محمد نام، یزید آپ کے والد کا نام ہے اور ربعی، ربیعہ بن نزار کی طرف نسبت ہے، قبیلہ ربیعہ سے نسبت ولاء کی بنا پر ان کو ربعی کہا جاتا ہے جس طرح امام بخاری کو ولاء کی وجہ سے جعفی کہتے ہیں اور قزوینی قزوین کی طرف نسبت ہے جو عراق و عجم کا مشہور شہر ہے۔ یہ ایران کے صوبہ آذربائیجان میں واقع ہے اور امام ابن ماجہ کا وطن ہے۔

ابن ماجہ میں ماجہ فارسی لفظ ہے اور غالباً یہ لفظ ماہچہ کا معرب ہے۔ ماجہ کے مصداق میں مؤرخین کا اختلاف ہے اور ان کی عبارات اس باب میں کافی مضطرب ہیں۔ شاہ عبدالعزیز نے بستان المحدثین میں لکھا ہے کہ ماجہ

---

[1] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۵۳۱

آپ کی والدہ کا نام تھا اور عجالہ نافعہ میں لکھا ہے کہ یہ آپ کے والد کا لقب ہے۔ بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ آپ کے دادا کا نام ہے۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ماجہ آپ کے والد یزید کا لقب ہے اور یہی اکثر علماء اور قزوین کے مؤرخین کا مختار ہے اس لیے قواعدِ املاء کے مطابق اس لفظ کو اثباتِ الف کے ساتھ یوں لکھنا چاہیے۔ محمد بن یزید ابن ماجہ تاکہ معلوم ہو کہ ابن ماجہ محمد کی صفت ہے اور یزید کی صفت نہیں ہے۔ اس لفظ کی املاء میں ملا علی قاری سے ایک تسامح واقع ہوا ہے کیونکہ انہوں نے ابن ماجہ کو یزید کا لقب اور محمد کی صفت قرار دینے کے باوجود یہ کہا ہے کہ اس لفظ کو بغیر الف کے لکھنا چاہیے حالانکہ اس صورت میں ابن کو الف کے ساتھ ہی لکھنا چاہیے۔

ملا علی قاری کہتے ہیں :-

وابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ باثبات الف ابن خطأ فانہ بدل من ابن یزید ففی القاموس ماجہ لقب والد محمد بن یزید صاحب السنن لا جدہ[۱]۔

اور ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ کو اثبات الف کے ساتھ ابن ماجہ لکھنا خطا ہے کیونکہ یہ ابن یزید سے بدل ہے (یعنی محمد کی صفت ہے) قاموس میں ہے کہ ماجہ محمد بن یزید صاحب سنن کے والد کا لقب ہے نہ کہ دادا کا۔

امام نووی نے لفظ ابن لکھنے کا قاعدہ یہ بیان کیا ہے کہ اگر دو متناسل ناموں کے درمیان ابن آئے تو بغیر الف کے لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبد اللہ بن عمر یا عبد اللہ بن عباس اور اگر ابن دو متناسل ناموں کے درمیان نہ ہو بلکہ پہلے نام کی صفت ہو تو الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے عبد اللہ بن عمرو ابن ام مکتوم میں یا ابن ام مکتوم یا عبد اللہ بن ابی ابن سلول میں ابن سلول کیونکہ پہلی مثال میں ام مکتوم، عبد اللہ بن عمرو کی اور دوسری مثال میں سلول، عبد اللہ بن ابی کی والدہ کا نام ہے اور ابن ام مکتوم، عبد اللہ بن عمرو کی اور ابن سلول، عبد اللہ بن ابی کی صفت ہے[۲]۔

ولادت اور حالاتِ زندگی

امام ابن ماجہ ۲۰۹ھ کو عراق عجم کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے[۳]۔ عام دستور کے مطابق ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے بعد علم حدیث کی طرف رجوع کیا، وطن

---

[۱] ملا علی قاری متوفی ۱۰۱۴ھ مرقاۃ المفاتیح جلد ۱ ص۹

[۲] امام ابو زکریا محی الدین یحیی بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ شرح مسلم علی حاشیہ مسلم جلد ۱ ص۹

[۳] امام ابو عبد اللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرہ جلد ۲ ص۹۲۰

اور بیرون وطن ہر جگہ روایت حدیث کو تلاش کیا اور دور دراز علاقوں میں جا کر علم حدیث حاصل کیا۔ اس سلسلہ میں انہوں نے خراسان، عراق، حجاز، مصر اور شام کے متعدد شہروں کا سفر کیا، جن میں مکۂ معظمہ، مدینہ طیبہ، کوفہ، بصرہ، بغداد اور طہران کے نام قابل ذکر ہیں۔ امام ابن ماجہ کے اساتذہ اور شیوخ کے اوطان پر نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے ان اساتذہ سے حصول علم کی خاطر اور شہروں کا بھی سفر کیا ہوگا جن میں اصفہان، اہواز، ایلہ، بلخ، بیت المقدس، حران، دمشق، فلسطین، عسقلان، مرو اور نیشاپور کا نام خاص طور پر لیا جاتا ہے۔

اساتذہ امام ابن ماجہ کے اساتذہ کی بھی ایک کثیر تعداد ہے۔ جن میں چند حضرات کے اسماء یہ ہیں، محمد بن عبداللہ بن نمیر، جبارہ بن المغلس، ابراہیم بن المنذر الحزامی، عبداللہ بن معاویہ، ہشام بن عمار، محمد بن رمح اور داؤد رشید۔[۱] ان کے علاوہ ابوبکر بن ابی شیبہ، نصر بن علی الجہضمی، ابومروان محمد بن عثمان، محمد بن یحییٰ نیشاپوری، احمد بن ثابت الجحدری، ابوبکر بن خلاد باہلی، محمد بن بشار، علی بن منذر، محمد بن عباد بن آدم، عباس بن عبدالعظیم، احمد بن عبدۃ، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابوخیثمہ زہیر بن حرب، عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان دمشقی، اسماعیل بن بشر بن منصور اور یحییٰ بن حکیم بھی ابن ماجہ کے مشہور اساتذہ میں شامل ہیں۔

تلامذہ امام ابن ماجہ سے فیض حاصل کرنے والے اور ان سے احادیث کی روایت کرنے والے حضرات کی بھی ایک طویل فہرست ہے۔ چند حضرات کے اسماء یہ ہیں۔ علی بن سعید بن عبداللہ الغدانی، ابراہیم بن دینار الجرشی الہمدانی، احمد بن ابراہیم القزوینی، ابوالطیب احمد بن روح الشعرانی، اسحاق بن محمد القزوینی، جعفر بن ادریس، حسین بن علی بن برانیاد، سلیمان بن یزید القزوینی، محمد بن عیسیٰ الصفار، حافظ ابوالحسن علی بن ابراہیم بن سلمۃ القزوینی، ابوعمرو احمد بن محمد حکیم المدنی الاصبہانی۔[۲]

تصانیف امام ابن ماجہ سے تین کتابیں یادگار ہیں۔ (۱) سنن ابن ماجہ اس کا تعارف بالتفصیل آرہا ہے (۲) تفسیر ابن ماجہ حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں، ولابن ماجہ تفسیر حافل اور امام سیوطی نے بھی الاتقان میں تیسرے طبقہ کی تفسیروں میں ابن ماجہ کی تفسیر کا شمار کیا ہے[۳] لیکن اب یہ کتاب نایاب ہو چکی ہے (۳) التاریخ یہ صحابہ سے لے کر مصنف کے عہد تک کی تاریخ ہے حافظ ابن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ فرماتے

---

[۱] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ　　تذکرہ جلد ۲ صفحہ ۶۳۰

[۲] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ　　تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۵۳۱

[۳] حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ　　الاتقان جلد ۲ صفحہ ۱۹۰

دیا کہ میں نے قزوین میں اس کا ایک نسخہ دیکھا تھا لیکن اب یہ کتاب ناپید ہو چکی ہے۔

وصال

چونسٹھ سال زندگی گزار کر ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ پیر کے دن ابن ماجہ کا انتقال ہو گیا اور منگل کے دن آپ کو دفن کیا گیا[2]۔ حافظ ابو الفضل مقدسی شروط الائمہ الستہ میں لکھتے ہیں کہ آپ کے بھائی ابو بکر نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کے صاحبزادے عبد اللہ اور دو بھائیوں نے مل کر آپ کو قبر میں اتارا۔

متعدد شعراء نے آپ کی وفات پر دردناک مرثیے لکھے محمد بن الاسود قزوینی کے مرثیہ کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

لقد اوهى دعائم عليم وضعضع ركنه فقد ابن ماجه

ابن ماجہ کے وصال نے سریر علم کے ارکان اور ستون توڑ ڈالے ہیں۔

الا لله ما جنت المنايا علينا من تحققها ابن ماجه

موت نے ابن ماجہ کو ہم سے چھین کر جو زیادتی کی ہے اس کی فریاد بس اللہ ہی سے ہے۔

فمن يرجى لعلم او لحفظ بشرح بين مثل ابن ماجه

اب علم اور حفظ کے باب میں کس سے توقع کی جائے کہ وہ ابن ماجہ کی سی شرح کر سکے۔

اباعبد الاله مضيت فردا وما خلفت مثلك يا ابن ماجه

اے ابو عبد اللہ تم اپنے دور میں یگانہ اور منفرد تھے اور تم نے اپنے بعد اپنی نظیر نہیں چھوڑی۔

بعض مرثیوں کے اشعار حافظ ابن حجر نے بھی تہذیب التہذیب میں نقل فرمائے ہیں۔ بہر حال ان اشعار سے پتہ چلتا ہے کہ امام ابن ماجہ اپنے دور کی محبوب اور ہر دلعزیز شخصیت تھے اور قزوین میں ان کے لیے بے حد خلوص اور احترام پایا جاتا تھا۔

---

[1] شاہ عبد العزیز دہلوی متوفی ۱۲۳۹ھ بستان المحدثین ص ۲۹۹

[2] شیخ علی بن سلیمان نور مصباح الزجاجۃ علی سنن ابن ماجہ ص ۳

سنن ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے۔ اس کتاب کو پانچویں صدی کے اخیر میں صحاح ستہ میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہر دور میں یہ کتاب اپنی اہمیت منوا گئی صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دارقطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر تھیں لیکن ان کتب کو وہ قبول عام اور فروغ حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا سنن نسائی کو قوت اور صحت اسناد کے لحاظ سے بعض مغاربہ نے بخاری و مسلم پر بھی ترجیح دی لیکن اس کے باوجود سنن نسائی پر حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں اس قدر کام نہیں ہوا جس قدر کام سنن ابن ماجہ کے حواشی اور شروحات کے سلسلہ میں ہوا ہے۔

سنن ابن ماجہ کی افادیت اور مقبولیت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ جب امام ابن ماجہ نے یہ کتاب تصنیف کر کے حافظ ابو زرعہ کی خدمت میں پیش کی تو وہ اس کو دیکھ کر بے ساختہ پکار اٹھے کہ اگر یہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ گئی تو اس دور کی اکثر جوامع اور مصنفات بیکار اور معطل ہو کر رہ جائیں گی۔[1] حافظ ابو زرعہ کا یہ قول حرف بحرف صادق ہوا اور سنن ابن ماجہ کے فروغ کے سامنے متعدد جوامع اور مصنفات کے چراغ دھندلا گئے۔

اسلوب سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطا کی وہ اس کا شاندار اسلوب اور روایت کا حسن انتخاب ہے۔ ابواب کی فقہی رعایت سے ترتیب احادیث سے مسائل کے واضح استنباط اور تراجم ابواب کی احادیث سے بغیر کسی پیچیدگی اور الجھن کے مطابقت نے بھی سنن ابن ماجہ کے حسن کو نکھارا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم سنن ابن ماجہ کے اسلوب کی چند خوبیاں اور خصوصیات پیش کر رہے ہیں۔

(۱) امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں زیادہ تر ان احادیث کو روایت کیا ہے جو کتب خمسہ میں موجود نہیں۔

---

[1] امام عبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صفحہ ۲۳۶

ہیں۔ علامہ ابوالحسن سندھی لکھتے ہیں کہ امام ابن ماجہ اپنے اس اسلوب میں حضرت معاذ بن جبل کے تابع ہیں۔ کیونکہ وہ بھی انہی احادیث کی روایت کرتے تھے جو دوسرے صحابہ کے پاس نہیں ہوتی تھیں۔ اور جس طرح حضرت معاذ کا یہ طریقہ کثرت افادہ کے لیے تھا اسی طرح امام ابن ماجہ نے بھی زیادتی افادہ کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا اور اپنے اس اسلوب کو قائم رکھنے کے لیے انہوں نے اسانید کی صحت اور قوت کی طرف بھی چنداں التفات نہیں کیا یہی وجہ ہے کہ سنن ابن ماجہ میں ضعیف الاسناد روایات بکثرت موجود ہیں۔

(۲) سنن ابن ماجہ کی ایک اہم انفرادیت اور خصوصیت یہ ہے کہ امام ابن ماجہ اپنی سنن میں کوئی حدیث مکرر نہیں لائے اور یہ وہ خوبی ہے جو بقیہ کتب اصول میں سے کسی کتاب میں موجود نہیں۔

(۳) سنن ابن ماجہ میں باقی کتب سنن کی بنسبت نسبت زیادہ اختصار سے کام کیا گیا ہے اس کے باوجود یہ کتاب تمام ضروری مسائل اور احکام کی جامع ہے۔

(۴) زیادہ تر اس کتاب میں مسائل اور احکام کے متعلق احادیث ہیں، فضائل اور مناقب سے متعلق احادیث اس کتاب میں نہیں لائی گئیں۔

(۵) بعض مقامات پر امام ابن ماجہ حدیث کی فنی حیثیت پر بھی گفت گو کرتے ہیں، مثلاً وہ ایک روایت ذکر کرتے ہیں :۔ حدثنا ابوبکر بن ابی شیبۃ ثنا ابن ابی غنیہ عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمۃ عن عبد اللّٰہ انہ سئل اکان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یخطب قائما او قاعدا قال اوما تقرء وترکوك قائما : اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں :۔ قال ابو عبد اللّٰہ غریب لا یحدث بہ الا ابن ابی شیبۃ وحدہ[1]

(۶) اگر کسی حدیث کے بارے میں لوگوں میں تشویش اور اضطراب رہا ہو تو امام ابن ماجہ اس حدیث کے ثبوت ملنے کا بھی ذکر کر دیتے ہیں، چنانچہ ایسے ہی ایک واقعہ کا انہوں نے اس روایت کے بعد ذکر کیا ہے۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنی ابراهیم بن موسی انبانا عباد بن العوام عن عمرو بن ابراهیم عن قتادۃ عن الحسن عن الاحنف بن قیس عن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تزال امتی علی الفطرۃ مالم یؤخروا المغرب حتی تشتبك النجوم :۔ اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد امام ابن ماجہ لکھتے ہیں :۔ قال ابو عبد اللّٰہ ابن ماجہ سمعت محمد بن یحیی یقول اضطرب الناس فی هذا الحدیث ببغداد فذهبت انا وابو بکر الاعین الی العوام بن عباد بن العوام فاخرج

---

[1] امام ابو عبد اللہ ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ سنن ابن ماجہ ص

الینا اصل ابیہ فاذا الحدیث فیہ[1] خلاصہ یہ ہے کہ میں نے محمد بن یحییٰ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ بغداد کے لوگوں میں اس حدیث کے بارے میں کچھ اضطراب تھا پس میں اور ابو بکر اعین دونوں اس حدیث کی تحقیق کی خاطر عباد بن عوام کے صاحبزادے عوام کے پاس گئے انھوں نے ہمیں اپنے والد عباد بن عوام کا اصل نسخہ لا کر دکھایا اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(۷) بعض روایات بعض شہروں کے محدثین کے ساتھ خاص ہوتی تھیں اور دوسرے شہروں میں اس کے راوی نہیں ہوتے تھے امام ابن ماجہ جب اس قسم کی روایات ذکر کرتے ہیں تو بتلا دیتے ہیں کہ یہ فلاں شہر والوں کی روایت ہے مثلاً ایک روایت ذکر کرتے ہیں:۔ حدثنا ابو عمیر عیسیٰ بن محمد النحاس وعیسی بن یونس والحسین بن ابی اسری العسقلانی قالوا ثنا حمزہ بن ربیعہ عن ابن شوذب عن ثابت البنانی عن انس بن مالک قال اتی رجل یقاتل ولیہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث بطولہ[2] اس کے بعد ابن ماجہ لکھتے ہیں ھذا الحدیث الرملیین لیس الاعند ھم یعنی یہ حدیث سوا اہل فلسطین کے اور کسی کے پاس موجود نہیں ہے۔

ثلاثیات ابن ماجہ

کتب صحاح ستہ کے مصنفین میں سے صرف چار کو اپنی اپنی تصانیف میں ثلاثیات روایت کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ امام بخاری نے اپنی صحیح میں مع مکررات کے بائیس ثلاثیات روایت کی ہیں امام ترمذی اور امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں صرف ایک ثلاثی حدیث کو روایت کیا ہے اور امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات کو روایت کیا ہے اور یہ پانچوں روایات سند واحد سے مروی ہیں اور وہ سند یہ ہے:۔ حدثنا جبارۃ بن المغلس ثنا کثیر بن سلیم عن انس بن مالک[3] اس سند کے ایک راوی جبارۃ بن مغلس ہیں جو امام ابن ماجہ کے شیخ ہیں، حافظ ابو زرعہ، ابن معین، ابن سعد اور بزار وغیرہ محدثین نے ان کی سخت تضعیف کی ہے اور ان کی روایات کو منکر اور مضطرب قرار دیا ہے۔ امام احمد بن حنبل کے سامنے جب ان کے صاحبزادے نے جبارۃ کی روایات کو پڑھا تو انھوں نے بعض روایات کو موضوع اور بعض کو کذب قرار دیا تاہم بعض محدثین نے ان کی تعدیل اور تقویت بھی کی ہے۔ ابن نمیر کہتے ہیں کہ وہ صدوق تھے اور انھوں نے عمداً کسی روایت میں جھوٹ نہیں بولا۔ ابن عدی بھی کہتے ہیں کہ وہ عمداً روایات میں دروغ بیانی نہیں کرتے تھے البتہ وہ روایات میں غفلت سے کام لیتے تھے عثمان بن ابی شیبہ نے کہا کہ

---

[1] امام ابو عبد اللہ ابن ماجہ متوفی ۲۷۳ھ سنن ابن ماجہ صفحہ ۵

[2] ایضاً ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صفحہ ۱۹۳

وہ احفظ تھے اور روایت حدیث میں ہمیں سب سے زیادہ مطلوب تھے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ اثرم نے ہمیں ان سے احادیث لکھنے کا امر کیا تھا[1]۔

اور دوسرے راوی ہیں کثیر بن سلیم یہ جبارہ کے شیخ ہیں اور افسوس یہ ہے کہ یہ ضعف میں ان سے بھی بڑھ کر ہیں جبارہ کی تو بعض حضرات نے تعدیل اور تقویت بھی کی ہے لیکن کثیر کی روایت کو کسی کا سہارا نہیں ملا۔ عبداللہ بن علی بن مدینی کہتے ہیں کہ کثیر بن سلیم جو صاحب انس ہیں انتہائی ضعیف راوی ہیں اس نے حضرت انس سے پانچ حدیثیں روایت کی تھیں جو بعد میں سو بن گئیں، یحییٰ ابن معین ان کی احادیث لکھنے سے منع کرتے تھے۔ نسائی اور ازدی نے انہیں متروک الحدیث، ابوزرعہ نے واہی الحدیث اور ابوحاتم نے انہیں ضعیف اور منکر الحدیث قرار دیا۔ ابن حبان نے کہا کہ کثیر حضرت انس کی طرف نسبت کر کے احادیث وضع کیا کرتے تھے اسی طرح ابن عدی اور امام بخاری وغیرہ۔ دیگر محدثین نے بھی ان پر سخت جرح کی ہے اور ان کی تائید اور تقویت میں سب خاموش رہی ہیں[2]۔

بہر حال امام ابن ماجہ نے اپنی سنن میں پانچ ثلاثیات روایت کر کے اپنی اہمیت تو منوائی ہے مگر افسوس یہ ہے کہ یہ روایات جبارہ اور کثیر کے ضعف کا شکار ہو گئیں اور یوں ان ثلاثیات کا کچھ وزن باقی نہیں رہا۔

شرائط

امام ابن ماجہ رواۃ کے انتخاب میں وسیع المشرب ہیں اور ہر قسم کے راویوں کی روایت قبول کر لیتے ہیں اور اس کی وجہ غالباً یہی ہے کہ وہ اپنی سنن میں ایسی روایات لانا چاہتے تھے۔ جو دوسری کتب اصول میں موجود نہیں ہیں۔ اسی شوق کی خاطر انہوں نے راویوں کے شدید ضعف کو بھی برداشت کر لیا ہے۔

روایات ابن ماجہ کی فنی حیثیت

سنن ابن ماجہ میں بکثرت ضعیف احادیث ہیں۔ حافظ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں، فیہ احادیث کثیرۃ منکرۃ[3]۔ اس کتاب میں منکر روایات بکثرت ہیں اور حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں، سنن ابن ماجہ عمدہ اور صاف کتاب تھی کاش اس کو چند ضعیف احادیث مکدر اور خراب نہ کرتیں اور جن ضعیف احادیث نے ابن ماجہ کی صفائی کو مکدر کر دیا ہے ان کی تعداد کے بارے میں حافظ شمس الدین ذہبی نے حافظ ابوزرعہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ شاید اس پوری کتاب میں تیس

---

[1] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب ص۵۸ تا ص۵۹

[2] ایضاً 〃 〃 〃 〃 〃 جلد ۸ ص۴۱۶ تا ص۴۱۷

[3] ایضاً 〃 〃 〃 〃 〃 جلد ۹ ص۵۳۱

حدیثیں بھی ایسی نہیں ہوں گی جن کی اسناد میں ضعف ہو[1] حافظ ذہبی سیر النبلاء میں حافظ ابوزرعہ کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "ابوزرعہ کا یہ بیان کہ اس میں پوری تیس حدیثیں بھی شاید ضعیف الاسناد نہ ہوں، اگر صحیح ہو تو ان تیس حدیثوں سے ان کی مراد انتہائی کمزور اور ساقط روایتیں ہیں، ورنہ ابن ماجہ کی جو احادیث قابل استدلال نہیں ہیں ان کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔[2]

یہ صحیح ہے کہ ابن ماجہ میں ایک ہزار کے قریب ضعیف روایتیں موجود ہیں لیکن سنن ابن ماجہ میں صحیح روایات بھی بکثرت موجود ہیں بلکہ ناقدین فن نے تو سنن ابن ماجہ کی بعض روایات کو صحیح بخاری کی بعض روایات سے بھی راجح قرار دیا ہے، چنانچہ صحیح بخاری کے باب میں ہم تفصیل کے ساتھ ذکر کر چکے ہیں کہ امام بخاری نے باب ماجاء اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الا المکتوبۃ، کے تحت شعبہ کی اسناد سے ایک روایت ذکر کی ہے جس میں دو غلطیاں ہیں ایک تو یہ کہ اس میں یہ روایت مالک سے بیان کی ہے حالانکہ یہ روایت عبداللہ بن مالک سے ہے دوسرے یہ کہ اس روایت کی سند میں بحینہ کو مالک کی والدہ قرار دیا ہے حالانکہ وہ عبداللہ کی والدہ ہیں مالک کی نہیں اور ابن ماجہ نے جس اسناد کے ساتھ یہ روایت بیان کی ہے اس میں یہ غلطیاں نہیں ہیں۔ اسی طرح صحیح بخاری میں روایت ہے کہ حضرت ابوسفیان کی موت کی خبر شام سے آئی حالانکہ ان کا انتقال مکہ میں ہوا تھا۔ اس کے برخلاف سنن ابن ماجہ میں اس مضمون کی کسی روایت میں یہ بات نہیں ہے۔ نیز صحیح بخاری میں ولید بن عقبہ پر شراب کی حد لگانے میں اسی کوڑوں کا ذکر ہے جبکہ فی الواقع ان کو چالیس کوڑے لگائے گئے تھے اس کے برعکس ابن ماجہ پر یہ اعتراض وارد نہیں ہوتا کیونکہ ان کی روایات میں کوڑوں کی تعداد کا ذکر نہیں ہے۔ اس طرح کی اور مثالیں بھی ہیں جن تمام پر تفصیلی گفتگو صحیح بخاری کے باب میں کی جا چکی ہے۔

تعداد مرویات

حافظ شمس الدین ذہبی لکھتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں بتیس کتب ہیں اور ابوالحسن القطان بیان کرتے ہیں کہ سنن ابن ماجہ میں ایک ہزار پانچ سو ابواب ہیں، اور کل احادیث کی تعداد چار ہزار ہے۔[3]

سنن ابن ماجہ کا صحاح ستہ میں اعتبار

پانچویں صدی کے اخیر تک صحاح کی بنیادی کتب میں صرف پانچ کتابوں کا شمار ہوتا تھا بعد میں حافظ ابوالفضل

---

[1] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ　　تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صفحہ ۶۳۶

[2] علامہ محمد بن اسماعیل امیر یمانی　　توضیح الافکار جلد ۱ صفحہ ۲۲۳

[3] امام ابوعبداللہ شمس الدین ذہبی متوفی ۷۴۸ھ　　تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ صفحہ ۶۳۶

محمد بن طاہر مقدسی متوفی ۵۰۷ھ نے اپنی کتاب شروط الائمۃ الستۃ میں ابن ماجہ کی شروط سے بھی بحث کی اور اس کو بھی بنیادی کتابوں کے ساتھ لاحق کر کے صحاح کی اصل چھ کتابوں کو قرار دیا۔ اس دور میں حافظ ابن طاہر کے معاصر محدث رزین بن معاویہ مالکی متوفی ۵۳۵ھ نے اپنی کتاب التجرید للصحاح والسنن میں کتب خمسہ کے ساتھ سنن ابن ماجہ کی جگہ موطا امام مالک کو لاحق کر دیا۔ اس کے بعد سے یہ اختلاف رہا کہ صحاح ستہ کی چھٹی کتاب موطا امام مالک ہے یا سنن ابن ماجہ، عام مغاربہ موطا کو ترجیح دیتے تھے اور مشارقہ سنن ابن ماجہ کو فوقیت دیتے تھے۔ لیکن متاخرین نے بہرحال سنن ابن ماجہ کے حق میں اتفاق کر لیا اور اب غالب اکثریت اسی طرف ہے صحاح ستہ کی چھٹی کتاب سنن ابن ماجہ ہی ہے، علامہ ابو الحسن سندھی مقدمہ شرح ابن ماجہ میں لکھتے ہیں: "وغالب المتاخرین علی انہٗ سادس الستۃ"۔

آٹھویں صدی ہجری میں یہ آواز بھی سنائی دی کہ صحاح ستہ میں سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کا اعتبار ہونا چاہیے، چنانچہ حافظ صلاح الدین خلیل متوفی ۷۶۴ھ فرماتے ہیں، سنن ابن ماجہ کی جگہ سنن دارمی کو رکھنا زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس کتاب میں سنن ابن ماجہ کی نسبت ضعیف، منکر اور خراب روایتیں کم ہیں اور مجموعی طور پر یہ کتاب سنن ابن ماجہ سے بہتر ہے۔[1] لیکن جمہور نے اس ترمیم میں ان کا ساتھ نہیں دیا اور آج مشرق و مغرب میں ہر جگہ اصول ستہ میں سنن ابن ماجہ ہی کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

شروح وحواشی

سنن ابن ماجہ کی شروح وحواشی کے سلسلہ میں کافی قابل قدر کام ہوا ہے۔ جس سے اس کتاب کی افادیت، شہرت اور مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ذیل کی سطور میں ہم چند شروح وحواشی کا ذکر کر رہے ہیں:۔

(۱) **شرح سنن ابن ماجہ:** یہ سنن ابن ماجہ کے ایک حصہ کی شرح ہے جو پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کو حافظ علاؤ الدین مغلطائی حنفی متوفی ۷۶۲ھ نے تالیف کیا ہے۔

(۲) **ما تمس الیہ الحاجۃ علی سنن ابن ماجہ:** شیخ سراج الدین عمر بن علی متوفی ۸۰۴ھ کی شرح ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اس میں صرف ان احادیث کی شرح کی گئی ہے جو کتب خمسہ پر زائد ہیں۔

(۳) **الدیباجہ علی سنن ابن ماجہ:** یہ شرح شیخ کمال الدین محمد بن موسیٰ دمیری متوفی ۸۰۸ھ کی تالیف ہے، مصنف اس کتاب کی تحریر اور تبییض سے پہلے ہی وصال کر گئے تھے۔

(۴) **شرح ابن ماجہ:** یہ کتاب حافظ برہان الدین حلبی متوفی ۸۴۱ھ کی تالیف ہے۔

---

[1] شمس الدین سخاوی فتح المغیث جلد ۱ صـ ۳۳

(۵) مصباح الزجاجة : یہ حافظ جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ کا سنن ابن ماجہ پر ایک مختصر حاشیہ ہے[۱]۔

(۶) شرح سنن ابن ماجہ : یہ شرح حافظ ابوالحسن محمد بن عبدالہادی سندھی حنفی متوفی ۱۱۳۸ھ کی تالیف ہے۔

(۷) انجاح الحاجة : یہ شرح عبدالغنی بن ابی سعید حنفی دہلوی متوفی ۱۲۹۵ھ کی تالیف ہے۔

سنن ابن ماجہ کے رواۃ

حافظ عسقلانی نے سنن ابن ماجہ کے چھ راوی بیان کیے ہیں (۱) ابوالحسن بن القطان (۲) سلیمان بن یزید (۳) ابوجعفر محمد بن عیسیٰ (۴) ابوبکر حامد الابہری (۵) سعدون (۶) ابراہیم بن دینار[۲]۔

ماخوذ از تذکرۃ المحدثین

---

[۱] حاجی خلیفہ متوفی ۱۰۶۷ھ کشف الظنون جلد ۲ ص۱۰۰۴

[۲] حافظ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۵۲ھ تہذیب التہذیب جلد ۹ ص۵۳۲

فہرست مضامین سنن ابن ماجہ شریف عربی اردو جلد اول

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
	عرض ناشر	۲
	عرض مترجم	۴
	امام ابن ماجہ	۵
۲	سنن ابن ماجہ	۹
۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا بیان	۳۲
۴	حدیث پر اعتراض کرنے کا بیان	۳۴
۵	حدیث میں احتیاط کرنے کا بیان	۳۸
۶	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنے کا بیان۔	۴۰
۷	جھوٹی حدیث بیان کرنے والے کا بیان	۴۲
۸	سنت خلفاء راشدین کی پیروی کا بیان	۴۳
۹	امور بدعت اور جنگ وجدل سے احتراز کا بیان۔	۴۴
۱۰	رائے اور قیاس سے احتراز کرنے کا بیان۔	۴۷
۱۱	ایمان کا بیان	۴۸
۱۲	تقدیر کا بیان	۵۴
	صحابہ کرام کے فضائل ومحاسن کا بیان رضوان اللہ علیہم اجمعین	
۱۳	فضیلت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان	۶۰
۱۴	فضائل عمر رضی اللہ عنہ کا بیان	۶۲
۱۵	فضائل عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا بیان	۶۴
۱۶	فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا بیان	۶۵
۱۷	فضائل زبیر بن العوام کا بیان	۶۷
۱۸	فضائل طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ	۶۸
۱۹	فضائل عشرہ مبشرہ کا بیان	۶۹
۲۰	فضائل ابی عبیدہ الجراح کا بیان	۷۰
۲۱	فضائل عباس بن عبد المطلب	۷۱
۲۲	فضائل حسن وحسین کا بیان	۷۲
۲۳	عمار بن یاسر کے فضائل کا بیان	۷۳
۲۴	فضائل سلمان، ابوذر اور مقداد کا بیان	۷۴
۲۵	فضائل بلال وخباب کا بیان	۷۵
۲۶	فضائل ابوذر، سعد، جریر بن عبد اللہ کا بیان	۷۶
۲۷	فضائل اہل بدر کا بیان	۷۷
۲۸	خوارج کا بیان	۷۸
۲۹	فرقہ جہمیہ کا بیان	۸۱
۳۰	اچھا یا برا طریقہ جاری کرنے کا بیان	۸۹
۳۱	مردہ سنت کو زندہ کرنے کا بیان	۹۱
۳۲	تعلیم قرآن کی فضیلت کا بیان	۹۲
۳۳	علماء کی فضیلت اور علم پر برانگیختہ کرنے کا بیان	۹۳
۳۴	علم کی تبلیغ کا بیان	۹۷
۳۵	کون سے لوگ بھلائی کی کنجیاں ہیں	۹۹
۳۶	نیکی کی تعلیم دینے والوں کے اجر کا بیان	۱۰۰
۳۷	کسی کے پیچھے پیچھے چلنے کی کراہت کا بیان	۱۰۱
۳۸	طالب علم کو وصیت کرنے کا بیان	۱۰۲
۳۹	علم سے مستفید ہو کر اس پر عمل کرنے کا بیان۔	۱۰۳
۴۰	علم کو چھپانے کا بیان	۱۰۴

2

طہارت اور سنن کا بیان

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۱	وضو اور غسل کے لیے پانی کی کتنی مقدار کافی ہے۔	۱۰۸
۴۲	طہارت کے بغیر نماز نہ قبول ہونے کا بیان	"
۴۳	وضو کی پابندی کرنے کا بیان	۱۱۰
۴۴	وضو نصف ایمان ہے	"
۴۵	وضو کے ثواب کا بیان	۱۱۱
۴۶	مسواک کا بیان	۱۱۳
۴۷	فطرت کا بیان	۱۱۴
۴۸	بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا کہے	۱۱۵
۴۹	بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہیے	۱۱۶
۵۰	بیت الخلاء میں اللہ کا ذکر کرنا اور انگوٹھی اتارنے کا بیان۔	"
۵۱	بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان	۱۱۸
۵۲	داہنے ہاتھ سے شرمگاہ چھونے اور استنجا کرنے کا بیان۔	۱۱۹
۵۳	ڈھیلے سے استنجا کرنے کا بیان	"
۵۴	پیشاب، پاخانہ کے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے کی ممانعت کا بیان۔	۱۲۰
۵۵	گھروں میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کی اجازت کا بیان۔	۱۲۲
۵۶	پیشاب کے بعد پانی حاصل کرنے کا بیان	۱۲۳
۵۷	قضاء حاجت کے لیے جنگل میں دور جانے کا بیان۔	۱۲۵
۵۸	پیشاب پاخانہ کے وقت پردہ کرنے کا بیان	۱۲۶
۵۹	راستے میں بیٹھ کر رفع حاجت کرنے اور ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کا بیان۔	۱۲۷
۶۰	پیشاب سے بچنے کا بیان۔	۱۲۸
۶۱	پیشاب کرنے والے کو سلام	۱۲۹
۶۲	پانی سے استنجا کرنے کا بیان	۱۳۰
۶۳	استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنے کا بیان	"
۶۴	کتے کے جھوٹے سے برتن پاک کرنے کا بیان۔	۱۳۲
۶۵	بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کا بیان	۱۳۳
۶۶	عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان۔	۱۳۴
۶۷	مرد عورت کا ایک برتن سے غسل کرنے کا بیان۔	۱۳۶
۶۸	نبیذ سے وضو کرنے کا بیان	۱۳۸
۶۹	سمندر کے پانی سے وضو کرنے کا بیان	"
۷۰	دوسرے شخص سے وضو کرانے کا بیان	۱۳۹
۷۱	جاگنے کے بعد برتن میں دھونے سے پہلے ہاتھ ڈالنے کا بیان۔	۱۴۱
۷۲	وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان	۱۴۲
۷۳	داہنی جانب سے وضو کرنے کا بیان	۱۴۳
۷۴	ایک ہی چلو سے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔	"
۷۵	اچھی طرح کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان	۱۴۴
۷۶	تین تین بار وضو کرنے کا بیان	۱۴۶
۷۷	ایک ایک بار، دو دو بار، تین تین بار وضو کرنے کا بیان	۱۴۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۷۸	وضو میں زیادتی کرنے کی کراہت کا بیان	۱۴۸
۷۹	کامل وضو کرنے کا بیان	۱۴۹
۸۰	سر کے مسح کرنے کا بیان	۱۵۱
۸۱	کانوں کے مسح کرنے کا بیان	۱۵۲
۸۲	انگلیوں میں خلال کرنے کا بیان	۱۵۳
۸۳	ایڑیاں دھونے کا بیان	۱۵۴
۸۴	قدم دھونے کا بیان	۱۵۶
۸۵	حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنے کا بیان	″
۸۶	وضو کے بعد پانی کے چھینٹے دینے کا بیان	۱۵۷
۸۷	وضو یا غسل کے بعد بدن رومال وغیرہ سے پونچھنے کا بیان۔	۱۵۸
۸۸	وضو کے بعد پڑھنے کا بیان	۱۵۹
۸۹	سو کر وضو کرنے کا بیان	۱۶
۹۰	پیشاب گاہ کو چھو کر وضو کرنے کا بیان	۱۶۰
۹۰	پیشاب گاہ کو چھونے سے وضو لازم کرنے کا بیان۔	۱۶۲
۹۲	آگ پر پکی شے کھا کر وضو کرنے کا بیان	″
۹۳	اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان	۱۶۴
۹۴	بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان	۱۶۶
۹۵	مذی سے وضو کرنے کا بیان	۱۶۷
۹۶	سوتے وقت وضو کرنے کا بیان	۱۶۸
۹۷	وضو پر وضو کرنے کا بیان	۱۶۹
۹۸	بغیر وضو ٹوٹے وضو کا بیان	″
۹۹	پاک پانی کے مقدار کا بیان	۱۷۰
۱۰۰	تالابوں کا بیان	۱۷۱
۱۰۱	چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان	۱۷۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۰۲	زمین پاک کرنے کا بیان	۱۷۳
۱۰۳	زمین کے ایک حصے کا دوسرے کو پاک کرنے کا بیان۔	۱۷۴
۱۰۴	اجنبی سے مصافحہ کرنے کا بیان	۱۷۵
۱۰۵	منی کو رگڑنے کا بیان	۱۷۶
۱۰۶	موزوں پر مسح کرنے کا بیان	۱۷۷
۱۰۷	مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا بیان	۱۸۱
۱۰۸	پائتابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کا بیان	۱۸۲
۱۰۹	تیمم کے ابتداء کا بیان	۱۸۳
۱۱۰	تیمم میں زمین پر ایک بار ہاتھ مارنے کا بیان	۱۸۴
۱۱	تیمم میں زمین پر دو بار ہاتھ مارنے کا بیان	″
۱۱۲	غسل جنابت کا بیان	۱۸۵
۱۱۳	غسل جنابت سے پہلے عورت کے پاس لیٹنے کا بیان۔	۱۸۶
۱۱۴	حالت جنابت میں بغیر وضو کے نہ سونے کا بیان۔	۱۸۷
۱۵	غسل جنابت کا بیان	″
۱۱۶	بیوی سے دوبارہ ہمبستر ہونے کا بیان	۱۸۸
۱۱۷	حالت جنابت میں کھانے پینے کا بیان	۱۸۹
۱۱۸	ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔	۱۹۰
۱۱۹	عورت کو بد خوابی ہو جانے کا بیان	۱۹۱
۱۲۰	عورت کے لیے غسل جنابت کا بیان	۱۹۲
۱۲۱	ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگانے کا بیان	۱۹۳
۱۲۲	انزال سے غسل واجب ہونے کا بیان	۱۹۳
۱۲۳	کھال سے کھال مل جانے پر غسل واجب ہونے کا بیان۔	″

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۲۴	اگر احتلام ہو اور تری نظر آئے۔	۱۹۴
۱۲۵	ایام حیض گذر جانے کے بعد خون جاری رہنے کا بیان۔	۱۹۵
۱۲۶	حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنے کا بیان	۱۹۷
۱۲۷	کپڑے کو حیض لگ جانے کا بیان	۱۹۸
۱۲۸	حائضہ کا نماز قضا کرنے کا بیان	۱۹۹
۱۲۹	حائضہ کا ہاتھ بڑھا کر مسجد سے چیز اٹھانے کا بیان۔	″
۱۳۰	حائضہ سے ہمبستر ہونے کا بیان	۲۰۱
۱۳۱	حائضہ کے طریقہ غسل کا بیان	۲۰۲
۱۳۲	حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا اور اس کا جھوٹا پینے کا بیان۔	″
۱۳۳	پاکی حیض کے بعد زردی نظر آنے کا بیان	۲۰۳
۱۳۴	پیشاب پاخانہ روک کر نماز نہ پڑھنے کا بیان	۲۰۵
۳۵	بالغ لڑکی کا بغیر چادر اوڑھے نماز نہ پڑھنے کا بیان۔	۲۰۶
۱۳۶	پٹی پر مسح کرنے کا بیان	″
۱۳۷	دوسرے کی پیشاب گاہ کی جانب دیکھنے کا بیان۔	۲۰۷

کتاب الصلوۃ

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۳۸	اوقات نماز کا بیان	۲۰۹
۱۳۹	صبح کی نماز کے وقت کا بیان	۲۱۰
۱۴۰	ظہر کے وقت کا بیان	۲۱۱
۱۴۱	سخت گرمیوں میں ظہر کو دیر سے پڑھنے کا بیان۔	۲۱۲
۱۴۲	نماز عصر کے وقت کا بیان	۲۱۲
۱۴۳	نماز مغرب کے وقت کا بیان	۲۱۳
۱۴۴	بادل کے روز نماز پڑھنے کا بیان	۲۱۵
۱۴۵	نماز بھول جانے کا بیان	۲۱۶
۱۴۶	حالت عذر میں نماز کے وقت کا بیان	۲۰۷
۱۴۷	عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کا بیان۔	۲۰۸
۱۴۸	نماز عشاء کو عتمہ نہ کہنے کا بیان۔	″

ابواب الاذان والسنۃ فیہا

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۴۹	ابتداء اذان کا بیان	۲۱۹
۱۵۰	اذان میں ترجیع کا بیان	۲۲
۱۵۱	اذان کی سنت کا بیان	۲۲۳
۱۵۲	اذان کے وقت کہنے کا بیان	۲۲۴
۱۵۳	اذان اور مؤذن کی فضیلت کا بیان	۲۲۶
۱۵۴	ایک ایک بار تکبیر کہنے کا بیان	۲۲۷
۱۵۵	اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت کا بیان۔	۲۲۸

ابواب المساجد والجماعت

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۵۶	اللہ کے لیے مسجد بنانے کا بیان	۲۲۸
۱۵۷	مسجدوں کو آراستہ کرنے کا بیان	۲۲۹
۱۵۸	مسجدیں کس جگہ بنانا جائز ہے	۲۳۰
۱۵۹	نماز کس جگہ مکروہ ہے۔	۲۳۱
۱۶۰	قبائل میں مسجدیں بنانے کا بیان	۲۳۳
۱۶۱	مسجد میں سونے کا بیان	۲۳۴

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۶۲	مسجد کو صاف کرنے اور اس میں خوشبو لگانے کا بیان۔	۲۲۴
۱۶۳	مسجد میں تھوکنے کی کراہت کا بیان	۲۲۵
۱۶۴	مسجد میں گم شدہ کو تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان۔	۲۲۶
۱۶۵	مسجد میں داخل ہونے کی دعا کا بیان	۲۲۷
۱۶۶	نماز کے لیے جانے کا بیان	۲۳۸
۱۶۷	مسجد سے فاصلہ پر اجر کا بیان	۲۴۰
۱۶۸	جماعت کی فضیلت کا بیان	۲۴۲
۱۶۹	جماعت سے پیچھے رہ جانے کا بیان	؍؍

ابواب اقامۃ الصلوٰت والسنۃ فیہا

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۷۰	ابتداء نماز کا بیان	۲۴۵
۱۷۱	نماز میں پناہ چاہنے کا بیان	۲۴۶
۱۷۲	نماز میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان۔	۲۴۷
۱۷۳	قرات شروع کرنے کا بیان	۲۴۸
۱۷۴	نماز فجر میں قرات کا بیان	؍؍
۱۷۵	جمعہ کے روز صبح کی قرات کا بیان	۲۴۹
۱۷۶	ظہر وعصر میں قرات کا بیان	۲۵۰
۱۷۷	ظہر میں اور عصر میں کسی آیت کو بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔	۲۵۱
۱۷۸	مغرب کی نماز میں قرات کا بیان	۲۵۲
۱۷۹	عشاء کی نماز میں قرات کا بیان	؍؍
۱۸۰	امام کے پیچھے پڑھنے کا بیان	۲۵۳
۱۸۱	امام جب پڑھے تو خاموش رہو	۲۵۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱۸۲	آمین زور سے کہنے کا بیان	۲۵۶
۱۸۳	رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان۔	۲۵۸
۱۸۴	نماز میں رکوع کرنے کا بیان	۲۶۱
۱۸۵	گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا بیان	۲۶۲
۱۸۶	رکوع سے سر اٹھاتے وقت پڑھنے کا بیان	۲۶۳
۱۸۷	سجدہ کا بیان	
۱۸۸	رکوع اور سجدہ میں تسبیح پڑھنے کا بیان	۲۶۵
۱۸۹	سجدہ میں اعتدال کرنے کا بیان	۲۶۶
۱۹۰	دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان	؍؍
۱۹	دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کا بیان	۲۶۷
۱۹۲	التحیات کا بیان	۲۶۸
۱۹۳	حضور پر درود بھیجنے کا بیان	۲۷۰
۱۹۴	التحیات اور درود پڑھنے کے بعد پڑھنے کا بیان۔	۲۷۲
۱۹۵	سلام پھیرنے کا بیان	۲۷۳
۱۹۶	ایک سلام پھیرنے کا بیان	۲۷۴
۱۹۷	سلام کے بعد کیا دعا پڑھی جائے۔	؍؍
۱۹۸	نماز کے بعد نمازیوں کی طرف منہ کرنے کا بیان	۲۷۶
۱۹۹	اگر کھانا سامنے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے۔	۲۷۷
۲۰۰	بارش کی رات میں جماعت کرنے کا بیان	۲۷۸
۲۰۱	نمازی کے سامنے سترہ رکھنے کا بیان	۲۷۹
۲۰۲	نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان	۲۸۰
۲۰۳	سامنے گذرنے سے روکنے کا بیان	۲۸۲
۲۰۴	امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جانے کا بیان۔	۲۸۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۰۵	نماز میں کرنی چیزوں کا بیان	۲۸۴	۲۲۹	قصر کی مسافت کا بیان	۳۰۹
۲۰۶	کسی کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان	۲۸۵	۲۳۰	نماز چھوڑنے والے کا بیان	۳۱۱
۲۰۷	دو آدمیوں کی جماعت کا بیان	۲۸۶	۲۳۱	جمعہ کی فرضیت کا بیان	۳۱۲
۲۰۸	امامت کے حقدار ہونے کا بیان	۲۸۷	۲۳۲	جمعہ کی فضیلت کا بیان	۳۱۳
۲۰۹	ہلکی نماز پڑھانے کا بیان	۲۸۸	۲۳۳	جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان	۳۱۴
۲۱۰	صف قائم کرنے کا بیان	۲۹۰	۲۳۴	غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان	۳۱۵
۲۱۱	پہلی صف کی فضیلت کا بیان	۲۹۱	۲۳۵	جمعے کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان	۳۱۶
۲۱۲	عورتوں کی صفوں کا بیان	۲۹۲	۲۳۶	جمعے کے وقت کا بیان	۳۱۷
۲۱۳	صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۳	۲۳۷	جمعہ کے خطبہ کا بیان	۳۱۸
۲۱۴	قبلہ کا بیان	۲۹۴	۲۳۸	خطبہ سننے اور خاموش رہنے کا بیان	۳۱۹
۲۱۵	مسجد میں داخل ہوکر نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنے کا بیان۔	۲۹۵	۲۳۹	خطبہ کے وقت سجدہ کرنے کا بیان	۳۲۰
			۲۴۰	جمعہ کی نماز میں قراءت کا بیان	۳۲۱
۲۱۶	نماز میں سلام کا جواب دینے کا بیان	۲۹۶	۲۴۱	جمعہ کی ایک رکعت ملنے کا بیان	۳۲۲
۲۱۷	قبلہ کے سوا نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۷	۲۴۲	جمعہ کے لیے دور سے آنے اور بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا بیان۔	۳۲۳
۲۱۸	نماز میں کنکریاں ہٹانے کا بیان	۲۹۸			
۲۱۹	کپڑے پر نماز پڑھنے کا بیان	۲۹۹	۲۴۳	جمعہ سے قبل اور جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان	〃
۲۲۰	مردوں کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے تالیاں بجانا۔	۳۰۰	۲۴۴	جمعہ کی اذان کا بیان	۳۲۵
			۲۴۵	بوقت خطبہ مقتدی کا امام کی جانب متوجہ ہونے اور جمعہ میں ساعت قبولیت کا بیان۔	۳۲۶
۲۲۱	جوتوں میں نماز پڑھنے کا بیان	〃			
۲۲۲	خشوع اور خضوع کا بیان	۳۰۱	۲۴۶	بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان	۳۲۷
۲۲۳	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان	۳۰۲	۲۴۷	فجر سے قبل سنتوں کا بیان	۳۲۸
۲۲۴	سجدات قرآن کا بیان	۳۰۳	۲۴۸	صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان	〃
۲۲۵	سجدوں کی تعداد کا بیان	۳۰۴	۲۴۹	تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری نماز کی کراہت کا بیان۔	۳۲۹
۲۲۶	تکمیل نماز کا بیان	۳۰۵			
۲۲۶	نماز قصر	۳۰۷	۲۵۰	صبح کی سنتوں کو قضا کرنے کا بیان	۳۳۰
۲۲۸	سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان	۳۰۹	۲۵۱	ظہر سے قبل چار رکعتیں رہ جانے کا بیان	〃

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
٢٥٢	ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان	٣٣١
٢٥٣	ظہر سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان۔	٣٣٢
٢٥٤	دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان	"
٢٥٥	مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان	٣٣٣
٢٥٦	وتروں کا بیان	٣٣٤
٢٥٧	مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے کا بیان	"
٢٥٨	وتروں میں پڑھنے کا بیان	٣٣٥
٢٥٩	ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان	٣٣٦
٢٦٠	دعائے قنوت کا بیان	٣٣٧
٢٦١	دعائے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان	"
٢٦٢	قنوت رکوع سے قبل یا رکوع کے بعد پڑھنے کا بیان۔	٣٣٨
٢٦٣	وتر آخر رات میں پڑھنے کا بیان	"
٢٦٤	آنکھ نہ کھلنے اور وتر بھول جانے کا بیان	٣٣٩
٢٦٥	تین، پانچ سات اور نو وتر پڑھنے کا بیان	"
٢٦٦	سفر میں وتر پڑھنے کا بیان	٣٤٠
٢٦٧	وتر کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان	٣٤١
٢٦٨	سواری پر بیٹھ کر وتر پڑھنے کا بیان	٣٤٢
٢٦٩	نماز میں بھول جانے کا بیان	٣٤٣
٢٧٠	شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان۔	٣٤٤
٢٧١	بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کرنے کا بیان۔	٣٤٥
٢٧٢	بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان۔	٣٤٦

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
٢٧٣	سلام سے قبل سجدۂ سہو کرنے کا بیان	٣٤٧
٢٧٤	سلام کے بعد سجدۂ سہو کرنے کا بیان	٣٤٨
٢٧٥	نماز میں بنا کرنے کا بیان	"
٢٧٦	مریض کی نماز کا بیان	٣٤٩
٢٧٧	کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان	٣٥٠
٢٧٨	مرض علالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان۔	٣٥١
٢٧٩	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان۔	٣٥٤
٢٨٠	امام کی اقتدا کرنے کا بیان	"
٢٨١	فجر کی نماز میں قنوت کا بیان	٣٥٦
٢٨٢	نماز میں سانپ بچھو مارنے کا بیان	٣٥٧
٢٨٣	مکروہ اوقات کا بیان	٣٥٨
٢٨٤	وقت سے مؤخر کر کے نماز پڑھنے کا بیان	٣٦٠
٢٨٥	نماز خوف کا بیان	٣٦١
٢٨٦	سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان	٣٦٢
٢٨٧	نماز استسقاء کا بیان	٣٦٤
٢٨٨	نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان	٣٦٥
٢٨٩	عیدین کی نماز کا بیان	٣٦٧
٢٩٠	عیدین کی نماز میں تکبیروں کا بیان	٣٦٨
٢٩١	عیدین کے خطبہ کا بیان	٣٦٩
٢٩٢	نماز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان	٣٧٠
٢٩٣	عید کے لیے پیدل جانے کا بیان	٣٧١
٢٩٤	عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان۔	٣٧٢
٢٩٥	عید کے دن دف بجانے کا بیان	"

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۹۶	عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان	۳۷۳
۲۹۷	عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان	۳۷۴
۲۹۸	بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان۔	۳۷۵
۲۹۹	عید کے روز ہتھیار سجانے کا بیان	۳۷۶
۳۰۰	نماز عیدین کے وقت کا بیان	″
۳۰۱	رات کی نماز کا بیان	۳۷۷
۳۰۲	قیام رمضان کا بیان	۳۷۸
۳۰۳	قیام لیل کا بیان	۳۷۹
۳۰۴	رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان	۳۸۱
۳۰۵	قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان	۳۸۲
۳۰۶	رات کو ذکر کرتے ہوئے سونے کا بیان	۳۸۳
۳۰۷	قرآن ختم کئے جانے کی مدت کا بیان	۳۸۴
۳۰۸	رات کو نماز میں قراءت کا بیان	۳۸۵
۳۰۹	رات کو اٹھ کر دعا کرنے کا بیان	۳۸۷
۳۱۰	رات کو پڑھی جانے والی نماز کی تعداد کا بیان	۳۸۸
۳۱۱	رات میں ساعت کے افضل ہونے کا بیان	۳۹۰
۳۱۲	قیام لیل کے لیے مناسب قیام کا بیان	۳۹۱
۳۱۳	نماز میں اونگھنے کا بیان	۳۹۲
۳۱۴	مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان۔	″
۳۱۵	سنتیں و نوافل گھر میں پڑھنے کا بیان	۳۹۳
۳۱۶	چاشت کی نماز کا بیان	۳۹۴
۳۱۷	نماز استخارہ کا بیان	۳۹۵
۳۱۸	نماز حاجت کا بیان	۳۹۶
۳۱۹	نماز تسبیح کا بیان	″
۳۲۰	شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا بیان۔	۳۹۸
۳۲۱	شکر کے سجدہ کرنے کا بیان	۳۹۹
۳۲۲	نماز گناہوں کے کفارہ ہونے کا بیان	۴۰۰
۳۲۳	پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان	۴۰۱
۳۲۴	مسجد حرام اور مسجد نبوی کی فضیلت کا بیان	۴۰۲
۳۲۵	مسجد قبا میں نماز کی فضیلت کا بیان	۴۰۶
۳۲۶	نماز میں طویل قیام کرنے کا بیان	۴۰۸
۳۲۷	کثرت سجود کا بیان	۴۰۹
۳۲۸	سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان	۴۱۰
۳۲۹	فرض کی جگہ نفل پڑھنے کا بیان	۴۱۱
۳۳۰	مسجد میں نماز کے لیے جگہ متعین کرنے کا بیان	″
۳۳۱	نماز میں جوتے اتارنے کا بیان	۴۰۲
	ابواب الجنائز	
۳۳۲	مریض کی عیادت کرنے کا بیان	۴۱۳
۳۳۳	لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنے کا بیان	۴۱۵
۳۳۴	مریض کے پاس جا کر پڑھنے کا بیان	۴۱۶
۳۳۵	میت کی آنکھ بند کرنے کا بیان	۴۱۷
۳۳۶	مردے کو چومنے کا بیان	۴۱۸
۳۳۷	میت کو غسل دینے کا بیان	″
۳۳۸	عورت و مرد کا ایک دوسرے کو غسل دینا کا بیان۔	۴۲۰
۳۳۹	نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان	″
۳۴۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان	۴۲۱
۳۴۱	کفن کے مستحب کپڑوں کا بیان	۴۲۲

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۴۲	میت کو کفن میں داخل کرتے وقت دیکھنے کا بیان۔	۴۲۲
۳۴۳	موت کا اعلان کرنے کا بیان	″
۳۴۴	جنازے میں حاضر ہونے کا بیان	۴۲۳
۳۴۵	جنازے کے آگے چلنے کا بیان	۴۲۴
۳۴۶	جنازے کے ہمراہ کپڑے اتار کر چلنے کا بیان	″
۳۴۷	جنازے میں تاخیر نہ کرنے کا بیان	۴۲۵
۳۴۸	جنازے پر زیادہ نمازیوں کا بیان	″
۳۴۹	میت کی ثنا کرنے کا بیان	۴۲۶
۳۵۰	امام کی قیام کی جگہ کا بیان	۴۲۷
۳۵۰	نماز جنازہ میں قرأت کا بیان	″
۳۵۲	جنازے پر دعا کرنے کا بیان	۴۲۸
۳۵۳	جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان	۴۲۹
۳۵۴	جنازے پر پانچ تکبیریں کہنے کا بیان	۴۳۰
۳۵۵	بچے پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان	″
۳۵۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ارجمند کی وفات۔	۴۳۱
۳۵۷	شہداء کی نماز جنازہ کا بیان	۴۳۲
۳۵۸	مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان	۴۳۳
۳۵۹	جنازے کی نماز کے وقت کا بیان	″
۳۶۰	اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان	۴۳۴
۳۶	قبر پر نماز پڑھنے کا بیان	۴۳۵
۳۶۲	نجاشی کی نماز پڑھنے کا بیان	۴۳۷
۳۶۳	نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان۔	۴۳۸
۳۶۴	جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا بیان	۴۳۹
۳۶۵	قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان	۴۳۹
۳۶۶	قبرستان میں بیٹھنے کا بیان	۴۴۰
۳۶۷	لحد کا بیان	″
۳۶۸	سیدھی قبر کا بیان	۴۴۲
۳۶۹	قبر کشادہ کھودنے کا بیان	۴۴۳
۳۷۰	قبر پر نشان لگانے کا بیان	″
۳۷۱	قبر پر قبہ بنانے کا بیان	″
۳۷۲	قبر میں مٹی ڈالنے کا بیان	۴۴۴
۳۷۳	قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کا بیان	″
۳۷۴	قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان	۴۴۵
۳۷۵	قبروں کی زیارت کا بیان	″
۳۷۶	عورتوں کے لیے زیارت قبور کی ممانعت کا بیان۔	۴۴۶
۳۷۷	نوحہ کرنے کا بیان	۴۴۷
۳۷۸	گال پیٹنا اور گریبان پھاڑنے کا بیان	۴۴۸
۳۷۹	میت پر رونے کا بیان	۴۴۹
۳۸۰	میت پر رونے سے مردے کو عذاب ہوتا ہے۔	۴۵۱
۳۸۱	مصیبت پر صبر کرنے کا بیان	۴۵۲
۳۸۲	تعزیت کے ثواب کا بیان	۴۵۴
۳۸۳	اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان	″
۳۸۴	حمل گرنے کے اجر کا بیان	۴۵۵
۳۸۵	میت والوں کے گھر کھانا بھیجنے کا بیان	۴۵۶
۳۸۶	میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کا بیان۔	۴۵۶
۳۸۷	سفر میں مرنے کا بیان	۴۵۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۸۸	بیمار ہو کر مرنا	۴۵۷
۳۸۹	مردے کی ہڈی توڑنے کا بیان	۴۵۸
۳۹۰	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وفات کا بیان۔	″
۳۹	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اور تدفین۔	۴۶۱

ابواب الصیام

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۳۹۲	روزوں کی فضیلت کا بیان	۴۶۴
۳۹۳	ماہ رمضان کی فضیلت کا بیان	″
۳۹۴	شک کے روز روزہ رکھنے کا بیان	۴۶۷
۳۹۵	روزوں کے ذریعے شعبان کو رمضان سے ملانے کا بیان۔	۴۶۸
۳۹۶	رویت ہلال کی شہادت دینے کا بیان	۴۶۹
۳۹۷	انتیس روزے کے مہینے کا بیان	۴۷۰
۳۹۸	عیدین کا بیان	۴۷۱
۳۹۹	سفر میں افطار کرنے کا بیان	۴۷۲
۴۰۰	حاملہ اور دودھ پلانے والی کے لیے افطار کی اجازت کا بیان۔	″
۴۰۱	رمضان کی قضا کا بیان	۴۷۳
۴۰۲	روزہ توڑنے کے کفارہ کا بیان	″
۴۰۳	بھول کر افطار کرنے کا بیان	۴۷۴
۴۰۴	روزے میں مسواک کرنے اور سرمہ لگانے کا بیان۔	۴۷۵
۴۰۵	روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان	″

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۰۶	روزے میں پیار لینے کا بیان	۴۷۶
۴۰۷	عورت کے ساتھ لیٹنے کا بیان	۴۷۷
۴۰۸	روزے میں غیبت کرنے کا بیان	″
۴۰۹	سحری کا بیان	۴۷۸
۴۱۰	افطار جلدی کرنے کا بیان	۴۷۹
۴۱۱	افطار کے لیے کس شے کا بیان	″
۴۱۲	احتلام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۰
۴۱۳	ہمیشہ روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۱
۴۱۴	حضور کے روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۲
۴۱۵	نوح علیہ السلام کے روزہ کا بیان	۴۸۳
۴۱۶	ذی الحجہ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان۔	۴۸۶
۴۱۷	جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۵
۴۱۸	اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا	۴۸۴
۴۱۹	عاشورہ کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۷
۴۲۰	پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کا بیان	۴۸۸
۴۲۱	اشہر حرم کے روزے رکھنے کا بیان	۴۸۹
۴۲۲	جسم کی زکوٰۃ کا بیان	۴۹۰
۴۲۳	روزہ کھلوانے کے ثواب کا بیان	″
۴۲۴	روزہ دار کے سامنے کھانے کا بیان	″
۴۲۵	روزہ دار کو کھانے کی دعوت دینے کا بیان	۴۹۱
۴۲۶	روزہ دار کی دعا رد نہ کرنے کا بیان	″
۴۲۷	عید الفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے کھانے کا بیان۔	۴۹۲
۴۲۸	رمضان میں اسلام لانے کا بیان	۴۹۳
۴۲۹	شوہر کی اجازت کے بغیر (نفل) روزہ	۴۹۴

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
	رکھنے کا بیان۔	
۴۳۰	لیلۃ القدر کا بیان	۴۹۵
۴۳۱	اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان	۴۹۶
۴۳۲	ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان	״
۴۳۳	معتکف کے سو جانے کا بیان	״
۴۳۴	اعتکاف کے ثواب کا بیان	۴۹۹

ابواب الزکوٰۃ

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۳۵	زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان	۴۹۹
۴۳۶	زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان	۵۰۰
۴۳۷	زکوٰۃ ادا شدہ مال خزانہ نہیں	۵۰۱
۴۳۸	سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۲
۴۳۹	اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۳
۴۴۰	صدقہ میں کم عمر یا زیادہ عمر جانور کے وصول کرنے کا بیان۔	۵۰۵
۴۴۱	گائے کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۶
۴۴۲	بکری کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۷
۴۴۳	عاملین صدقہ کے احکام کا بیان	۵۰۸
۴۴۴	گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان	۵۰۹
۴۴۵	کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے	״
۴۴۶	کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان	״
۴۴۷	کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان۔	۵۱۰
۴۴۸	خراب مال دینے کی ممانعت کا بیان	۵۱۱
۴۴۹	شہد کی زکوٰۃ کا بیان	۵۱۲
۴۵۰	صدقہ فطر کا بیان	״
۴۵۱	عشر اور خراج کا بیان	۵۱۴
۴۵۲	وسق کے مقدار کا بیان	״
۴۵۳	سوال کرنے کی ممانعت کا بیان	۵۱۵
۴۵۴	مالدار ہو کر سوال کرنے کا بیان	۵۱۶
۴۵۵	صدقہ حلال ہونے کا بیان	״
۴۵۶	صدقہ کی فضیلت کا بیان	۵۱۷

ابواب النکاح

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۵۷	نکاح کی فضیلت کا بیان	۵۱۸
۴۵۸	ترک نکاح کی ممانعت کا بیان	״
۴۵۹	بیوی کا خاوند پر حق کا بیان	۵۱۹
۴۶۰	شوہر کے بیوی پر حق کا بیان	۵۲۰
۴۶۱	عورتوں کی فضیلت کا بیان	״
۴۶۲	ایماندار عورت سے نکاح کرنے کا بیان	۵۲۱
۴۶۳	کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان	۵۲۲
۴۶۴	آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان	״
۴۶۵	نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان	۵۲۳
۴۶۶	پیغام پر پیغام بھیجنے کی کراہت کا بیان	۵۲۴
۴۶۷	کنواری اور بیوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان۔	״
۴۶۸	لڑکی کا جبراً نکاح کرنے کا بیان	۵۲۵
۴۶۹	چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کا بیان	۵۲۶
۴۷۰	رشتہ داروں کے لیے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان۔	۵۲۷
۴۷۱	یتیموں کے نکاح کی کراہت	״
۴۷۲	نکاح شغار کی ممانعت کا بیان	۵۲۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۴۷۳	مہر کا بیان	۵۲۸
۴۷۴	نکاح کے بعد فوراً بلا تعین مہر رہ جانے کا بیان۔	۵۳۰
۴۷۵	خطبۂ نکاح	〃
۴۷۶	اعلانِ نکاح	۵۳۱
۴۷۷	گانے اور دف بجانے کا بیان	۵۳۲
۴۷۸	مخنث کا مسئلہ	۵۳۳
۴۷۹	نکاح کی مبارکباد دینے کا بیان	۵۳۴
۴۸۰	ولیمہ کا بیان	〃
۴۸۱	دعوت قبول کرنے کا بیان	۵۳۶
۴۸۲	کنواری اور بیوہ کے پاس ٹھہرنے کا بیان	〃
۴۸۳	دلہن کی آمد پر مسنون دعا	۵۳۷
۴۸۴	جماع کے وقت پردہ رکھنے کا بیان	〃
۴۸۵	عورتوں سے لواطت کرنے کا بیان	۵۳۸
۴۸۶	عزل کا بیان	〃
۴۸۷	پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح کا بیان۔	۵۳۹
۴۸۸	تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان	۵۴۰
۴۸۹	حلالہ کرنے والے کا بیان	〃
۴۹۰	رضاعت سے حرام ہونے کے رشتہ کا بیان۔	۵۴۱
۴۹۱	بڑے آدمی کو دودھ پلانے کا بیان	۵۴۲
۴۹۲	ایک دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہ ہونے کا بیان۔	〃
۴۹۳	دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونے کا بیان	۵۴۳
۴۹۴	مرد کے دودھ کا بیان	۵۴۴
۴۹۵	بوقت قبول اسلام دو بہنوں کے نکاح میں ہونے کا بیان۔	۴
۴۹۶	نکاح میں شرط لگانے کا بیان	۵۴۵
۴۹۷	باندی آزاد کرکے اس سے نکاح کا بیان	۵۴۶
۴۹۸	مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان	〃
۴۹۹	متعہ کی ممانعت کا بیان	۵۴۷
۵۰۰	محرم کے نکاح کا بیان	۵۴۸
۵۰۱	کفو کا بیان	〃
۵۰۲	عورتوں کے حقوق	۵۴۹
۵۰۳	نکاح کی سفارش کرنے کا بیان	۵۵۰
۵۰۴	عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان	۵۵۱
۵۰۵	عورتوں کے مارنے کا بیان	۵۵۲
۵۰۶	بالوں میں دوسرے بال جوڑنے والی کا بیان۔	۵۵۳
۵۰۷	رخصتی کا بیان	۵۵۴
۵۰۸	مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنے کا بیان۔	۵۵۵
۵۰۹	نحوست اور مبارک چیزوں کا بیان	〃
۵۱۰	رشک کرنے کا بیان	۵۵۶
۵۱۱	حضورؐ کے لیے اپنے آپ کو ہبہ کرنے والی عورت۔	۵۵۷
۵۱۲	آدمی کو اگر اپنی اولاد میں شک ہو	〃
۵۱۳	بچے پر خاوند کے حق کا بیان	۵۵۸
۵۱۴	میاں بیوی میں سے ایک کے پہلے اسلام لانے کا بیان۔	۵۵۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۱۵	دودھ پلانے والی عورت سے صحبت کرنے کا بیان۔	۵۶۰
۵۱۶	خاوند کو ایذا دینے والی عورت کا بیان	″
۵۱۷	حرام کا حلال کو حرام نہ کرنے کا بیان	۵۶۱
	ابواب الطلاق	
۵۱۸	سنت طلاق کا بیان	۵۶۲
۵۱۹	حاملہ کو طلاق دینے کا بیان	″
۵۲۰	ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان	۵۶۳
۵۲۱	رجوع کرنے کا بیان	″
۵۲۲	حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ہونے کا بیان۔	″
۵۲۳	بیوہ کے وضع حمل پر عدت ختم ہونے کا بیان۔	۵۶۴
۵۲۴	بیوگی کے بعد عدت گذارنے کی جگہ کا بیان	۵۶۵
۵۲۵	عدت کے بعد عورت کے نکلنے کا بیان۔	″
۵۲۶	تین طلاقوں کے بعد نفقہ کا بیان	۵۶۶
۵۲۷	طلاق کے وقت کپڑے دینے کا بیان۔	۵۶۷

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۲۸	مردہ عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان۔	۵۶۷
۵۲۹	دل میں طلاق دینے اور زبان سے کچھ نہ کہنے کے بیان میں۔	″
۵۳۰	مردہ عورت میں طلاق کے بارے میں اختلاف کا بیان۔	″
۵۳۱	ہنسی مذاق میں طلاق نکاح اور رجوع کا بیان۔	″
۵۳۲	دیوانہ اور نابالغ وغیرہ کی طلاق کا بیان	۵۶۸
۵۳۳	زبردستی یا بھولے سے طلاق کا بیان	″
۵۳۴	نکاح سے پہلے طلاق دینے کا بیان	۵۶۹
۵۳۵	طلاق والے کلمات کا بیان	۵۷۰
۵۳۶	طلاق بائنہ کا بیان	″
۵۳۷	آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان	″
۵۳۸	خلع کی کراہت کا بیان	۵۷۱
۵۳۹	خلع کے وقت دیئے سامان کو واپس لینے کا بیان۔	۵۷۱
۵۴۰	خلع والی عورت کی عدت کا بیان	۵۷۲
۵۴۱	ایلاء کا بیان	″
۵۴۲	ظہار کا بیان	۵۷۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۴۳	لعان کا بیان	۵۷۵
۵۴۴	اپنے اوپر کسی شے کو حرام کر لینے کا بیان	۵۷۸
۵۴۵	آزادی کے بعد باندی کو اختیار دینے کا بیان۔	″
۵۴۶	باندی کی طلاق اور اس کی عدت	۵۷۹
۵۴۷	غلام کی طلاق	۵۸۰
۵۴۸	ام الولد کی عدت	″
۵۴۹	بیوہ کے لیے زینت ترک کرنے کا بیان	۵۸۱
۵۵۰	باپ کا بیٹے کو طلاق دینے کے حکم کا بیان۔	۵۸۲
	ابواب الکفارات	
۵۵۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم کھانے کا بیان۔	۵۸۲
۵۵۲	غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کا بیان	۵۸۳
۵۵۳	دوسری ملت کی قسم کھانے کا بیان	۵۸۴
۵۵۴	قسم کھانے والے سے راضی ہونے کا بیان	″
۵۵۵	قسم پر کفارہ یا نادم ہونے کا بیان	۵۸۵
۵۵۶	قسم میں استثناء کرنے کا بیان	″
۵۵۷	قسم کھانے اور اس کے خلاف اچھا سمجھنے کا بیان	۵۸۶
۵۵۸	بری باتوں کے کفارہ کا بیان	۵۸۷
۵۵۹	قسم کے کفارہ میں کھانے کی مقدار کا بیان	″
۵۶۰	وسعت اور تنگی کے ساتھ اہل و عیال کو کھلانے کا بیان۔	″
۵۶۱	قسم پر اصرار کرنے اور اس کا کفارہ نہ دینے کی ممانعت کا بیان۔	″
۵۶۲	قسم دلانے والے کو اسے پورا کرنے کا بیان	۵۸۸
۵۶۳	"اللہ اور رسول چاہیں" کہنے کی ممانعت	۵۸۹
۵۶۴	ذو معنی قسم کھانے کا بیان	″
۵۶۵	نذر کی ممانعت کا بیان	۵۹۰
۵۶۶	گناہ کی نذر ماننے کی ممانعت	″
۵۶۷	نذر پر کسی شے کا نام نہ لینے کا بیان	۵۹۱
۵۶۸	نذر پوری کرنے کا بیان	″
۵۶۹	مرنے والے کے ذمے نذر کا بیان	۵۹۲
۵۷۰	پیدل حج کرنے کی نذر کا بیان	۵۹۳
۵۷۱	نذر میں طاعت اور معصیت کو شریک کرنے کا بیان۔	″
	ابواب التجارات	
۵۷۲	کمائی کی رغبت کا بیان	۵۹۴

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۷۳	حصولِ رزق میں اعتدال کا بیان	۵۹۵
۵۷۴	خدا کا دیا ہوا ذریعۂ رزق نہ چھوڑنے کا بیان	۵۹۶
۵۷۵	پیشوں اور حرفتوں کا بیان	۵۹۷
۵۷۶	مال کو روکنے کا بیان	″
۵۷۷	منتر کی اجرت لینے کا بیان	۵۹۸
۵۷۸	قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان	۵۹۹
۵۷۹	کتے اور زن کی اجرت کا بیان	″
۵۸۰	حجام کی کمائی کا بیان	۶۰۰
۵۸۱	ناجائز چیزوں کی فروخت کا بیان	۶۰۱
۵۸۲	بیع منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت کا بیان	″
۵۸۳	دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان	۶۰۲
۵۸۴	بیع نجش کی ممانعت کا بیان	″
۵۸۵	شہر والے کے لیے دیہاتی مال فروخت کرنے کا بیان	″
۵۸۶	شہر پہنچنے سے پہلے مال نہ خریدنے کا بیان۔	۶۰۳
۵۸۷	خرید و فروخت کرنے والے کے اختیار کا بیان۔	″
۵۸۸	بیع اختیار کا بیان	۶۰۴
۵۸۹	بائع اور مشتری کے اختلاف کا بیان	۶۰۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۵۹۰	جس شے کا مالک نہ ہو اس کی بیع جائز ہونے کا بیان۔	۶ ۵
۵۹۱	شرکت میں مال بیچنے کا بیان	۶۰۶
۵۹۲	بیعانہ کی ممانعت کا بیان	″
۵۹۳	بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت کا بیان	″
۵۹۴	جانور کے پیٹ یا تھنوں میں جو چیز ہے اسے بیچنے کا بیان۔	۶۰۷
۵۹۵	بیع مزایدہ (نیلام) کا بیان	″
۵۹۶	بیع فسخ کرنے کا بیان	۶۰۸
۵۹۷	خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان۔	۶۰۹
۵۹۸	نرخ مقرر کرنے کی کراہت کا بیان	۶۰۸
۵۹۹	کسی شے کے سودا کرنے کا بیان	۶۰۹
۶۰۰	خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی ممانعت کا بیان۔	۶۱۰
۶۰۱	کھجور کے قلمی درخت بیچنے کا بیان	۶ ۱
۶۰۲	اچھی طرح ظاہر نہ ہونے والے پھل کی بیع کی ممانعت کا بیان۔	۶۱۲
۶۰۳	پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر فروخت کرنے کا بیان۔	۶۱۳

نمبرشمار	عنوانات	صفحہ	نمبرشمار	عنوانات	صفحہ
۶۰۴	جھکتا ہوا تولنے کا بیان	۶۱۳	۶۰۸	ڈھیر لگا کر فروخت کرنے کا بیان	۶۱۵
۶۰۵	تول میں پلڑا تولنے کا بیان	۶۱۴	۶۰۹	ناپنے میں برکت حاصل ہونے کا بیان	۶۱۶
۶۰۶	دھوکہ دینے کی ممانعت کا بیان	"	۶۱۰	بازاروں میں جانے کی کیفیت کا بیان	"
۶۰۷	غلہ کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنیکا بیان	۵۱۵	✽	✽ ✽ ✽ ✽	✽

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ

بَابُ اتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا۔

۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَانْتَهُوا۔

۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ۔

۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ يَعْدُهُ وَلَمْ يُقَصِّرْ دُونَهُ۔

۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَفْطَسُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کام کا میں تمہیں حکم دوں اسے لازم پکڑو اور جس کام سے میں تمہیں منع کروں اس سے رک جاؤ۔

ابو عبد اللہ، محمد بن الصباح، جریر، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک میں کسی امر میں تمہیں چھوڑے رکھوں تم مجھے چھوڑے رکھو کیونکہ تم سے پہلے کی امتیں اپنے انبیاء کرام سے کثرت سوال اور اختلاف کی بنا پر ہلاک ہوئیں۔ جب میں تمہیں کسی عمل کا حکم دوں اسے جہاں تک تم میں استطاعت ہو لازم پکڑو۔ اور جب کسی کام سے منع کروں اس سے رک جاؤ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میرا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، زکریا بن عدی، ابن المبارک، محمد بن سوقہ، ابو جعفر الباقر کہتے ہیں: ابن عمر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سماعت فرماتے تو اس میں نہ کچھ زیادتی کرتے اور نہ کچھ گھٹایا کرتے۔

ہشام بن عمار الدمشقی، محمد بن عیسیٰ بن سمیع، ابراہیم بن سلیمان الافطس، ولید بن عبد الرحمن الجرشی، جبیر بن نفیر، ابو الدرداء فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم باہم فقر کے موضوع پر گفتگو کر رہے تھے اور ہمیں

صلى الله عليه وسلم ونحن نذكر الفقر ونتخوفه فقال آلفقر تخافون والذي نفسي بيده لتصبن عليكم الدنيا صبا حتى لا يزيغ قلب أحدكم إزاغة إلا هيه وايم الله لقد تركتكم على مثل البيضاء ليلها ونهارها سواء قال أبو الدرداء صدق والله رسول الله صلى الله عليه وسلم تركنا والله على مثل البيضاء ليلها ونهارها سواء۔

خوف زدہ تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم فقر سے خوف زدہ ہو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم پر دنیا اس طرح بہا دی جائے گی کہ دنیا کی جانب کسی کا ذرا بھی دل متوجہ نہ ہوگا خدا کی قسم میں تمہیں ایسی حالت میں چھوڑ کر جاؤں گا جس کے شب و روز صفائی میں برابر ہوں گے ابو درداء بیان ہے خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا خدا کی قسم آپ ہمیں اسی حالت میں چھوڑ کر تشریف لے گئے جس کی سفیدی (وصفائی) میں شب و روز برابر تھے۔

٦- حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن معاوية بن قرة عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من أمتي منصورين لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، معاویہ بن قرہ، قرہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت قیامت تک غالب رہے گی اسے کوئی ذلیل کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

٧- حدثنا أبو عبد الله قال ثنا هشام بن عمار قال حدثنا يحيى بن حمزة قال ثنا أبو علقمة نصر بن علقمة عن عمير بن الأسود وكثير بن مرة الحضرمي عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تزال طائفة من أمتي قوامة على أمر الله لا يضرها من خالفها۔

ابو عبداللہ، ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، ابو علقمہ نصر بن علقمہ عمیر بن الاسود، کثیر بن مرۃ الحضرمی، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حکم خداوندی کی تعمیل کرتی رہے گی اسے ان کا کوئی مخالف نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

٨- حدثنا أبو عبد الله قال ثنا هشام بن عمار ثنا الجراح بن مليح ثنا بكر بن زرعة قال سمعت أبا عنبة الخولاني وكان قد صلى القبلتين مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال الله يغرس في هذا الدين غرسا يستعملهم في طاعته۔

ابو عبداللہ، ہشام بن عمار، جراح بن ملیح، بکر بن زرعہ کہتے ہیں میں نے ابو عنبۃ الخولانی سے جنہوں نے حضور کے ساتھ دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی ہے ان کا بیان سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس دین میں ایک پودا لگاتا رہے گا اور اسے اپنی اطاعت میں استعمال کرتا رہے گا۔

٩- حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا القاسم بن نافع ثنا الحجاج بن أرطاة عن عمرو بن شعيب عن أبيه قال قام معاوية خطيبا فقال أين علماؤكم

یعقوب بن حمید بن کاسب، قاسم بن نافع، حجاج بن ارطاۃ، عمرو بن شعیب کہتے ہیں امیر معاویہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا تمہارے علماء کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

ابن عمنا و حكم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقوم الساعة إلا وطائفة من أمتي ظاهرون على الناس لا يبالون من خذلهم ولا من نصرهم۔

فرماتے سنا کہ قیامت تک میری امت میں سے ایک جماعت لوگوں پر غالب رہے گی۔ وہ نہ کسی مخالف کو خطرے میں لائیں گے اور نہ کسی مددگار کی انہیں احتیاج ہوگی۔

۱۰۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا محمد بن شعيب ثنا سعيد بن بشير عن قتادة عن أبي قلابة عن أبي أسماء الرحبي عن ثوبان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال طائفة من أمتي على الحق منصورين لا يضرهم من خالفهم حتى يأتي أمر الله عز وجل۔

ہشام بن عمار، محمد بن شعیب، سعید بن بشیر، قتادہ، ابو قلابہ، ابو اسماء الرحبی، ثوبان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم رہے گی۔ اور کوئی مخالفت کرنے والا اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (قیامت) آ جائے گا۔

۱۱۔ حدثنا أبو سعيد ثنا أبو خالد الأحمر قال سمعت مجالدا يذكر عن الشعبي عن جابر بن عبد الله قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فخط خطا وخط خطين عن يمينه وخط خطين عن يساره ثم وضع يده في الخط الأوسط فقال هذا سبيل الله ثم تلا هذه الآية وأن هذا صراطي مستقيما فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق بكم عن سبيله۔

ابو سعید، ابو خالد احمر، مجالد، شعبی، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے تھے۔ آپ نے ایک خط کھینچا، دو اس کے دائیں اور دو بائیں جانب کھینچے پھر اپنا ہاتھ درمیانی خط پر رکھ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی یہ میرا سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کیونکہ وہ تمہیں سیدھی راہ سے الگ کر دیں گے۔

باب ۲۔ تعظيم حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم والتغليظ على من عارضه

حدیث رسول اللہ علیہ وسلم کی تنظیم اور اس پر اعتراض کرنے کا بیان

۱۲۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زيد بن الحباب عن معاوية بن صالح حدثني الحسن بن جابر عن المقدام بن معدي كرب الكندي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوشك الرجل متكئا على أريكته يحدث بحديث من حديثي فيقول بيننا وبينكم كتاب الله عز وجل فما وجدنا فيه من حلال استحللناه وما وجدنا فيه من حرام حرمناه ألا وإن ما حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو بکر بن ابی شیبہ، زید بن حباب، معاویہ بن صالح، حسن بن جابر، مقدام بن معدیکرب الکندی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب زمانہ آنے والا ہے کہ کوئی آدمی اپنے تخت پر تکیہ لگا بیٹھا ہوگا اور اس کے سامنے میری حدیث بیان کی جائے گی تو وہ کہے گا ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی اللہ کی کتاب ہے۔ جو کچھ ہم اس میں حلال پائیں گے اسے حلال جانیں گے اور جو کچھ حرام پائیں گے اسے حرام سمجھیں گے آگاہ رہو جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام فرمایا وہ

مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔

یعنی دنیا ہی حرام ہے جیسے اللہ نے حرام فرمایا۔

۱۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِي بَيْتِهِ أَنَا سَأَلْتُهُ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ۔

نصر بن علی الجہضمی، سفیان بن عیینہ، سالم ابو النضر، زید بن اسلم، عبید اللہ بن ابی رافع، ابو رافع فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم میں سے کوئی اپنے بستر پر تکیہ لگائے بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم یا ممانعت پہنچے تو وہ اس کے جواب میں یہ کہے کہ نہیں یہ بات اللہ کی کتاب میں نظر نہیں آتی کہ ہم اس کی پیروی کریں۔

۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، سعد بن ابراہیم، قاسم بن محمد بن ابی بکر، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہمارے دین میں ایسی نئی بات پیدا کرے جو دین میں موجود نہ ہو تو وہ مردود ہے۔

۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ أَنْ يُصَلِّينَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ إِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

محمد بن یحییٰ النیسابوری، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو (عورتوں کو) مسجد میں نماز پڑھنے سے منع نہ کرو۔ ابن عمر کے بیٹے نے جواب دیا اللہ کی قسم ہم تو ضرور روکیں گے۔ سالم کہتے ہیں ابن عمر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا میں تم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تو اس پر نکتہ چینی کرتے ہوئے یہ جواب دیتا ہے کہ ہم انہیں ضرور

ف ۱: آپ کا یہ فرمان کہ میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں یہ ذو معنی ہے کہ میں وہ حالت دیکھنا نہیں چاہتا کیونکہ وہ بدترین دور ہوگا یا مقصد یہ ہے کہ صحابہ کو اس حالت میں دیکھنا نہیں چاہتا یعنی تم سے یہ توقع نہیں رکھتا یا یہ مقصد ہے کہ تم میں سے کوئی یعنی عامۃ المسلمین میں سے کوئی ایسا نہ کرے۔ کیونکہ پھر اتباع رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی مقصد باقی نہیں رہتا۔ اہل قرآن اور منکرین حدیث ان تمام احادیث پہ ذرا غور کریں شاید ان کا علاج ہو جائے۔

ف ۲: بدعت سے نفرت دلاتے ہوئے، سنت کی پیروی کی ترغیب دیتے ہوئے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اے فرزند جو چیز کل کام آنے والی ہے وہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہے۔ باقی احوال و کیفیات، و علوم اور معارف و اشارات اگر اسی پیروی کے ساتھ ہوں تو خیر اور خوب ورنہ سوائے خرابی اور استدراج کے کچھ نہیں۔ بہرحال سنت کی پیروی لازم ہو۔ اور ہر کام اپنی شریعت کے اتباع سے وابستہ ہے مثلاً سنت نبوی کے اتباع کے طور پر دوپہر کا سونا کروڑوں رات جاگنے سے بہتر اور افضل ہے جبکہ یہ شب بیداری سنت کے مطابق نہ ہو (مکتوبات شریف)

حَدَّثَنِي بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْأَنْصَارِيَّ النَّقِيبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ لَا أَرَى الرِّبَا فِي هَذَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِي عَنْ رَأْيِكَ لَئِنْ أَخْرَجَنِي اللَّهُ لَا أُسَاكِنُكَ بِأَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيهَا إِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا الْوَلِيدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِلَى أَرْضِكَ فَقَبَحَ اللَّهُ أَرْضًا لَسْتَ فِيهَا وَأَمْثَالُكَ وَكَتَبَ إِلَى مُعَاوِيَةَ لَا إِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلَى مَا قَالَ فَإِنَّهُ هُوَ الْأَمْرُ۔

١٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ أَنْبَأَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ۔

٢٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

قبیصہ، عبادۃ بن الصامت الانصاری جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقیب تھے حضرت امیر معاویہ کے ساتھ روم کی جنگ میں شریک ہوئے تو وہاں لوگوں کو دیکھا وہ سونے کے ٹکڑے اشرفیوں اور چاندی کے ٹکڑے درہموں کے بدلے خرید و فروخت کر رہے تھے۔ عبادۃ نے فرمایا اے لوگو تم تو سود کھا رہے ہو میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر۔ اس میں کوئی زیادتی ہو اور نہ قرض ہو۔ امیر معاویہ نے فرمایا میں تو قرض کے سوا اس میں کوئی سود نہیں سمجھتا۔ عبادۃ نے فرمایا میں آپ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنی رائے بیان کرتے ہو خدا کی قسم میں جب اس جنگ سے واپس لوٹوں گا تو اس زمین میں ہرگز نہ رہوں گا جہاں آپ کی حکومت ہوگی۔ جب واپس آئے تو مدینے تشریف لے گئے حضرت عمر نے دریافت کیا اے ابوالولید تم واپس کیوں آگئے عبادۃ نے ان سے تمام قصہ بیان کیا اور یہ بات بھی بیان فرمائی کہ میں نے وہاں نہ رہنے کی قسم کھائی ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا اے ابوالولید تم واپس چلے جاؤ کیونکہ جس زمین میں تم یا تمہارے مانند آدمی نہ ہوں گے اللہ تعالیٰ اس میں مصیبت نازل فرما دے گا۔ پھر امیر معاویہ کو تحریر فرمایا کہ عبادۃ کو تم کوئی حکم نہ دو گے اور جو کچھ عبادۃ نے کہا ہے لوگوں سے اسی کی پیروی کراؤ کیونکہ یہی حکم ہے۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ابن عجلان، عون بن عبداللہ، عبداللہ بن مسعود فرماتے تھے جب میں تم سے حضور کی حدیث بیان کروں تو حضور کے رشد و تقویٰ سے اور رشد و ہدایت پر یقین رکھتے ہوئے اسے تسلیم کرو یعنی اس میں اپنی عقل کو دخل نہ دو

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابوالبختری، ابو عبدالرحمن السلمی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی قسم کا قول مروی ہے جب میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کروں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ أَهْنَاهُ وَأَهْدَاهُ وَأَتْقَاهُ.

درست جانو کیونکہ آپ کا ارشاد سب سے زیادہ ہدایت یافتہ اور سب سے زیادہ پرہیزگاری ہے۔

۲۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ثَنَا الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا أَعْرِفَنَّ مَا يُحَدَّثُ أَحَدُكُمْ عَنِّي الْحَدِيثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ اقْرَأْ قُرْآنًا مَا قِيلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَأَنَا قُلْتُهُ.

علی بن المنذر، محمد بن فضیل، سعید بن ابی سعید المقبری، ابو سعید المقبری، ابوہریرہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تم کو پہلے ہی سے متعلق خبر دیتا ہوں جو اپنی مسند پر بیٹھے ہوں گے اور جب میری حدیث ان کے سامنے بیان کی جائے گی تو وہ کہیں گے کہ صرف قرآن پڑھو یاد رکھو جو عمدہ بات تمہارے سامنے پیش کی جائے تو جان لو کہ میں اس کا کہنے والا ہی ہوں۔

۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ ثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ.

محمد بن عباد بن آدم، شعبہ، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، ابوہریرہ ح ہناد بن السری، عبدہ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ابوہریرہ نے ایک شخص سے فرمایا اے میرے بھتیجے جب میں تم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کروں تو اس کے مقابلے میں مثالیں بیان نہ کیا کرو۔

۲۳۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَرَابِيسِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

ابوالحسن، یحیی بن عبداللہ الکرابیسی، علی بن الجعد، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت علی والی روایت جو اوپر گذری ہے وہ اس سند سے بھی مروی ہے۔

بَابُ التَّوَقِّي فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے میں احتیاط کرنے کا بیان

۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَا أَخْطَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا أَتَيْتُهُ فِيهِ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ لِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَنَكَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً أَزْرَارُ قَمِيصِهِ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ قَالَ أَوْ دُونَ ذَلِكَ أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ أَوْ شَبِيهًا بِذَلِكَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ، ابن عون، مسلم البطین، ابراہیم تیمی، عمرو بن میمون کہتے ہیں میں ابن مسعود کی خدمت میں جمعرات کی شام کو جاتا تھا لیکن میں نے انہیں کسی بات پر بھی یہ کہتے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک شام کو انہوں نے فرمایا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد انہوں نے سر جھکا لیا عمرو بن میمون کہتے ہیں جب ان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا گیا تو وہ اس حالت میں کھڑے تھے کہ قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، آنکھیں بھیگی ہوئی اور رگیں پھولی ہوئی تھیں اس کے بعد انہوں نے فرمایا آپ نے یہی ارشاد فرمایا تھا یا کم و بیش یا اس کے قریب یا اس کے مانند یعنی مجھے یاد نہیں۔

۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، ابن عون، محمد بن سیرین کہتے ہیں انس بن مالک جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان فرماتے تو اس سے گھبرا جاتے اور فرماتے تھے یا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِينَا وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، محمد بن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، شعبہ عمرو بن مرہ، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں ہم نے زید بن ارقم سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ہم ضعیف ہو گئے اور بھولنے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث روایت کرنا ایک عظیم ذمہ داری ہے۔

۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوالنضر، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی کہتے ہیں میں ابن عمر کی صحبت میں ایک سال تک اٹھتا بیٹھتا رہا لیکن میں نے انہیں کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کر کے حدیث بیان کرتے نہیں سنا۔

۲۸۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَالْحَدِيثُ يُحْفَظُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا إِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُولَ فَهَيْهَاتَ۔

عباس بن عبدالعظیم، عنبری، عبدالرزاق، معمر بن طاؤس، طاؤس بن کیسان کہتے ہیں ابن عباس فرمایا کرتے تھے ہم پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث یاد کرتے تھے اور حدیث یاد ہو ہی جاتی ہے، لیکن اب تم نے ہر مشکل اور آرام دہ جگہ پر چڑھنا شروع کر دیا، یعنی بلا تحقیق، تو تم پر افسوس صد افسوس۔

۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى الْكُوفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشَى مَعَنَا إِلَى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صِرَارٌ فَقَالَ أَتَدْرُونَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْأَنْصَارِ قَالَ لَكِنِّي

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، مجالد، شعبی، قرظہ بن کعب فرماتے ہیں ہمیں حضرت عمر نے کوفہ کی طرف بھیجا، اور خود بھی رخصت کرنے کے لیے مقام صرار تک آئے اور فرمایا تم جانتے ہو میں تمہارے ساتھ کیوں چلتا رہا؟ ہم نے عرض کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی اور حق انصار کی وجہ سے حضرت عمر نے فرمایا میرا ساتھ چلنے کا مقصد تم سے ایک خاص بات بیان کرنا

مَشَيْتُ مَعَكُمْ لِحَدِيثٍ أَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ فَأَرَدْتُ أَنْ تَحْفَظُوهُ لِمَمْشَايَ مَعَكُمْ إِنَّكُمْ تَقْدَمُونَ عَلَى قَوْمٍ لِلْقُرْآنِ فِي صُدُورِهِمْ هَزِيزٌ كَهَزِيزِ الْمِرْجَلِ فَإِذَا رَأَوْكُمْ مَدُّوا إِلَيْكُمْ أَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ فَأَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَنَا شَرِيكُكُمْ۔

ہے ۔ تم لوگوں کا فرض ہے کہ میری اس مشایعت کا خیال رکھتے ہوئے اس بات کو یاد رکھو تم ایسے لوگوں سے ملو گے کہ قرآن کی آواز ان کے سینوں میں ایسی ہی ہوگی جیسے ہانڈی کی آواز وہ تمہیں دیکھ کر تمہاری جانب اپنی گردنیں بڑھائیں گے اور کہیں گے محمد کے اصحاب آگئے تم ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کم بیان کرو میں تمہارا شریک ہوں گا۔

۳۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ وَاحِدٍ۔

محمد بن بشار، عبدالرحمن، حماد بن زید، یحییٰ بن سعید، سائب بن یزید کہتے ہیں میں مدینہ سے مکہ تک سعد بن ابی وقاص کی صحبت میں رہا لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی ان سے نہیں سنا۔

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي تَعَمُّدِ الْكَذِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ بولنے کے گناہ کا بیان:

۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، سماک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود، عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُولِجُ النَّارَ۔

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسیٰ، شریک، منصور، ربعی بن حراش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر جھوٹ نہ بولو کیونکہ مجھ پر جھوٹ بولنے سے دوزخ میں ڈالے جاؤ گے۔

۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ

محمد بن رمح المصری، لیث بن سعد، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر قصداً جھوٹ بولا اسے اپنی جگہ دوزخ میں بنا لینی چاہئے۔

مِنَ النَّارِ

۳۴۔ حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو خیثمہ، زہیر بن حرب، ہشیم، ابو الزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مروی ہے، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جھوٹی بات میری طرف منسوب کرے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہئے۔

۳۵۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ پر جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۶۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هٰذَا الْمِنْبَرِ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَدِيثِ عَنِّي فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا اَوْ صِدْقًا وَمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی التیمی، محمد بن اسحاق، معبد بن کعب، ابو قتادہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر فرماتے سنا کہ مجھ سے زیادہ احادیث بیان کرنے سے اجتناب کرو، جو مجھ پر کوئی بات کہے اسے سچی بات کہنی چاہیے۔ اور جو شخص وہ بات کہے جو میں نے نہیں کہی اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۷۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِي لَا اَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُودٍ وَفُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ اَمَا اِنِّي لَمْ اُفَارِقْهُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن جعفر شعبہ، جامع بن شداد ابو صخرہ، عامر بن عبد اللہ بن الزبیر، عبد اللہ بن الزبیر فرماتے ہیں میں نے اپنے والد زبیر سے عرض کیا میں آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے نہیں سنتا۔ جیسے ابن مسعود اور دیگر صحابہ کو سنتا ہوں، زبیر نے فرمایا جب سے میں مسلمان ہوا ہوں آپ سے کبھی الگ نہیں ہوا لیکن میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے اسے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

۳۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، مطرف، عطیہ، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے وہ اپنا مقام

سَمِعْتُهُ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

بَابُ مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ

۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ.

۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ۔

۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ۔

دوزخ میں بنا لینا چاہیے۔

جھوٹی حدیث بیان کرنیوالے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلے، حکم عبدالرحمان بن ابی لیلے، حضرت علی فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کو یہ لگتا ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلے، سمرۃ بن جندب سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، اعمش، حکم، عبدالرحمٰن بن ابی لیلے، حضرت علی سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

محمد بن عبدہ، حسن بن موسے الاشیب، شعبہ، اس سند سے بھی یہ روایت سمرۃ بن جندب سے بھی مروی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، میمون بن ابی شبیب، مغیرہ بن شعبہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے کوئی حدیث بیان کرے اور اس کا یہ خیال ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے

بِالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدٌ حَبَشِيًّا فَإِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ
الْأَنِفِ حَيْثُمَا قِيدَ انْقَادَ۔

۴۶۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ
مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ
سَارِيَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَوَعَظَنَا
مَوْعِظَةً بَلِيغَةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

بَابُ اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ۔

۴۷۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ
الْجَحْدَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ
بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ
عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ
يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ
كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى ثُمَّ
يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْأُمُورِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ
هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ
وَكَانَ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا
أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ۔

۴۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ
أَبُو عُبَيْدٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ
مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْيُ
فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ
مُحَمَّدٍ أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ
مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ

لیا۔ اگرچہ تمہارا امیر ایک حبشی غلام کیوں نہ ہو کیونکہ مومن کی
مثال اونٹ کی طرح ہے کہ جس طرف لے جاؤ اس کی نکیل پر بلا مانع چلا جاتا ہے

یحییٰ بن حکیم عبدالملک بن الصباح المسمعی ثور بن یزید
خالد بن معدان، عبدالرحمان بن عمرو السلمی عرباض فرماتے
ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز صبح
پڑھائی۔ اور اس کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر ایک
موثر وعظ و نصیحت فرمائی۔ پھر باقی واقعہ گزشتہ حدیث کی طرح بیان
فرمایا۔

امور بدعت اور جنگ وجدل سے احتراز کا بیان

سوید بن سعید، احمد بن ثابت الجحدری، عبدالوہاب الثقفی، جعفر
بن محمد بن علی بن الحسین بن علی، محمد بن علی، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں
حضور جب خطبہ دیتے تو آپ کی چشم اقدس سرخ ہو جاتیں۔
آواز بلند ہو جاتی اور غصہ تیز ہو جاتا گویا آپ لوگوں کو کسی لشکر سے
خوف دلاتے ہیں فرماتے صبح و شام میں ایسا ایسا ہونے والا ہے اور
فرماتے میں اور قیامت ایسے ہی بھیجے گئے ہیں جیسے یہ دو انگلیاں اور
درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا دیتے۔ پھر
فرماتے اما بعد بے شک بہتر حکم اللہ کی کتاب ہے بہتر سیرت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کی سیرت ہے بدترین کام دین میں نئی بات پیدا کرنا۔ ہر بدعت
گمراہی ہے جو شخص مال چھوڑ کر مرے وہ مال اس کے اہل کا ہے اور جو شخص قرض
چھوڑ کر یا عیال چھوڑ کر مرے جن کی وہ پرورش کرے تو وہ قرض میرے ذمہ ہے

محمد بن عبید بن میمون المدنی ابو عبید، عبید بن میمون، محمد بن جعفر
بن ابی کثیر، موسیٰ بن عقبہ، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ بن مسعود
فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہیں دو ہی باتیں
ہیں۔ کلام اور ہدایت تو بہترین کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے
عمدہ ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔ خبردار تم نئی باتوں
سے احتراز کرنا کیونکہ نیا کام بدعت ہے۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے۔
دیکھو تم لوگوں میں لمبی عمروں کا خیال پیدا نہ ہو جائے ورنہ تمہارے
دل سخت ہو جائیں گے۔ جو چیز آنے والی ہے وہ قریب ہے

فقال يا عائشة إذا رأيتم الذين يجادلون فيه فهم الذين عناهم الله فاحذروهم۔

آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصل مدار ہیں۔ (آل عمران آیت ۷ پارہ ۳)

۵۰۔ حدثنا علي بن المنذر ثنا محمد بن فضيل ح وحدثنا حوثرة بن محمد ثنا بشر قالا ثنا حجاج بن دينار عن أبي غالب عن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ضل قوم بعد هدى كانوا عليه إلا أوتوا الجدل ثم تلا هذه الآية بل هم قوم خصمون۔

علی بن المنذر، محمد بن فضیل ح حوثرہ بن محمد حجاج بن دینار، ابو غالب، ابو امامہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد ہدایت یافتہ لوگ اس وقت گمراہ ہو جائیں گے جب ان میں جھگڑا و جدال شروع ہو جائے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ تلاوت فرمائی "بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہی ہیں"۔

۵۱۔ حدثنا داود بن سليمان العسكري ثنا محمد بن علي أبو هاشم بن أبي خداش الموصلي قال حدثنا محمد بن محصن عن إبراهيم بن أبي عبلة عن عبد الله بن الديلمي عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقبل الله لصاحب بدعة صوما ولا صلاة ولا صدقة ولا حجا ولا عمرة ولا جهادا ولا صرفا ولا عدلا يخرج من الإسلام كما تخرج الشعرة من العجين۔

داؤد بن سلیمان العسکری، محمد بن علی ابو ہاشم بن ابی خداش الموصلی، محمد بن محصن، ابراہیم بن ابی عبلہ، عبد اللہ بن الدیلمی، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کسی بدعتی کا نہ تو روزہ قبول کرتا ہے، نہ صدقہ، نہ حج نہ عمرہ، نہ جہاد، نہ توبہ نہ فدیہ، ایسے شخص دین سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے بال آٹے سے نکال لیا جاتا ہے۔

۵۲۔ حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا بشر بن منصور الحناط عن أبي زيد عن أبي المغيرة عن عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبى الله أن يقبل عمل صاحب بدعة حتى يدع بدعته۔

عبد اللہ بن سعید، بشر بن منصور الحناط، ابو زید، ابو المغیرہ، عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بدعتی کے عمل کو اس وقت تک قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے جب تک وہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

۵۳۔ حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم الدمشقي وهارون بن إسحاق قالا ثنا ابن أبي فديك عن سلمة بن وردان عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الكذب وهو

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ہارون بن اسحاق، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جھوٹ کو باطل سمجھ کر ترک کرے گا اس کے لیے جنت کے اطراف میں

بارے میں دو قول ہیں ایک تو یہ کہ متشابہات کی تاویل سوائے اللہ کے کسی کو معلوم نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے۔ متشابہات کی تاویل بھی اللہ تعالیٰ نے راسخین فی العلم کو بھی علی قدر مراتب بتلائے ہیں۔

رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ هُوَ الْأَفْرِيقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ وَمَا كَانَ سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ۔

ابن انعم الافریقی، عبد الرحمان بن رافع، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اصل میں علم تین ہیں اس کے سوا سب غیر ضروری ہیں یا آیات محکمات کا علم، سنت قائمہ اور اجتہادی احکام۔

۵۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تَفْصِلَنَّ إِلَّا بِمَا تَعْلَمُ وَإِنْ أَشْكَلَ عَلَيْكَ أَمْرٌ فَقِفْ حَتّٰى تُبَيِّنَهُ أَوْ تَكْتُبَ إِلَيَّ فِيْهِ۔

حسن بن حماد سجادہ، یحییٰ بن سعید الاموی، محمد بن سعید بن حسان، عبادہ بن نسی، عبد الرحمان بن غنم، معاذ بن جبل فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو ارشاد فرمایا جس کا تمہیں علم ہو اس کا فیصلہ کرنا۔ اور جس شے کا علم نہ ہو اس میں ہرگز فیصلہ نہ کرنا جب تک وہ تمہارے سامنے بیان نہ کر دی جائے یا اس کے بارے میں مجھ سے بذریعہ تحریر دریافت نہ کیا جائے۔

۵۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِيْ لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمْ يَزَلْ أَمْرُ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ مُعْتَدِلًا حَتّٰى نَشَأَ فِيْهِمُ الْمُوَلَّدُوْنَ أَبْنَاءُ سَبَايَا الْأُمَمِ فَقَالُوْا بِالرَّأْيِ فَضَلُّوْا وَأَضَلُّوْا۔

سوید بن سعید، ابن ابی الرجال، عبد الرحمان بن عمرو الاوزاعی، عبدہ بن ابی لبابہ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو اسرائیل اس وقت تک ٹھیک رہے جب تک ان میں صحیح اولاد ہوتی رہی اور جب ان میں دوسرے لوگوں یا اور قیدیوں کی اولاد شریک ہو گئی۔ تو انہوں نے اپنی رائے سے فتوے دینے شروع کیے خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔

بَابٌ فِي الْإِيْمَانِ۔

ایمان کا بیان

۵۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّوْنَ أَوْ سَبْعُوْنَ بَابًا أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَأَرْفَعُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ۔

علی بن محمد الطنافسی، وکیع، سفیان، سہیل بن ابی صالح، عبد اللہ بن دینار، ابو صالح، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔ اس میں سب سے معمولی راستے سے تکلیف دہ چیز کا دور کرنا ہے۔ سب سے بڑھ کر لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور شرم و حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان

يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَأَنَّكَ إِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ.

فرماتے تھے کہ اگر اللہ تعالیٰ تمام آسمان اور زمین کو عذاب دینا چاہے تو دے سکتا ہے پھر زید نے آخر تک وہی الفاظ بیان کیے

٨٢ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهِ عُودٌ فَنَكَتَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا وَلَا تَتَّكِلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى.

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، ح علی بن محمد، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، سعد بن عبیدہ، ابو عبد الرحمٰن اسلمی حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین کرید رہے تھے۔ آپ نے اپنا سر اقدس اٹھایا اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس کا جنت اور دوزخ میں ٹھکانہ نہ لکھ دیا گیا ہو ہم نے عرض کیا کیوں نہ ہم اس لکھے ہوئے پر اعتماد کر لیں۔ آپ نے فرمایا عمل کرو اور بھروسہ نہ کرو کیونکہ آدمی جس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے آسان کر دیا جاتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی اور سب سے اچھی بات کو سچ مانا تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور

٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَلَا تَعْجِزْ فَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد الطنافسی، عبد اللہ بن ادریس، ربیعہ بن عثمان، محمد بن یحییٰ بن حبان، اعرج، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن قوی زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے مومن ضعیف سے تجھے ہر اچھے کام میں حریص ہونا چاہیے تاکہ تجھے فائدہ پہنچے خدا سے امداد کا طلب گار رہ اور معذور نہ بن۔ اگر کسی کام میں تجھے صدمہ پہنچے تو یہ نہ کہہ کہ اگر میں یہ کام ایسے ایسے کرتا تو ایسا نہ ہوتا۔ بلکہ یہ کہا کر کہ خدا نے ایسے ہی مقدر کر دیا تھا وہ جو چاہے کرتا ہے ورنہ تجھ پر شیطان کا عمل کھل جائے گا (یعنی شیطان کا قابو ہو جائے گا)

٨٤ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَقَالَ لَهُ مُوسَى يَا آدَمُ أَنْتَ أَبُونَا

ہشام بن عمار، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کا مناظرہ ہوا۔ موسیٰ نے آدم سے کہا اے آدم علیہ السلام آپ ہمارے باپ ہیں آپ نے ہی ہم کو محروم

خیبتنا واخرجتنا من الجنة بذنبك فقال له آدم يا موسى اصطفاك الله بكلامه وخط لك التوراة بيده اتلومني على امر قدره الله علي قبل ان يخلقني باربعين سنة فحج آدم موسى فحج آدم موسى فحج آدم موسى ثلاثا۔

کر کے ہمیں جنت سے خارج کیا۔ آدم نے جواب دیا اے موسیٰ اللہ نے تم کو اپنے کلام کے ذریعہ معزز بنایا اور اپنے دست قدرت سے تورات عطا فرمائی کیا تم مجھے اس کام پر ملامت کرتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے تقدیر میں لکھ دی تھی۔ آدم موسیٰ پر غالب آ گئے۔ آدم موسیٰ پر غالب آ گئے آدم موسیٰ پر ف ۱

۸۵۔ حدثنا عبد الله بن عامر بن زرارة ثنا شريك عن منصور عن ربعي عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن عبد حتى يؤمن باربع بالله وحده لا شريك له واني رسول الله وبالبعث بعد الموت والقدر۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، شریک، منصور، ربعی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص ایمان والا اس وقت نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ رکھے اول تو اللہ تعالیٰ کی وحدت پر کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں دوم میری رسالت پر سوم موت کے بعد اٹھنے پر چہارم تقدیر پر۔

۸۶۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع ثنا طلحة بن يحيى بن طلحة بن عبيد الله عن عمته عائشة بنت طلحة عن عائشة ام المؤمنين قالت دعي رسول الله صلى الله عليه وسلم الى جنازة غلام من الانصار فقلت يا رسول الله طوبى لهذا عصفور من عصافير الجنة لم يعمل السوء ولم يدركه قال او غير ذلك يا عائشة ان الله خلق للجنة اهلا خلقهم لها وهم في اصلاب آبائهم وخلق للنار اهلا خلقهم لها وهم في اصلاب آبائهم۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ ام المومنین فرماتی ہیں حضور کو ایک انصاری بچے کے جنازے کے لیے بلایا گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کے لیے جنت کا مقام ہے یہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے اس نے تو برا عمل کیا اور نہ برائی کو پایا آپ نے فرمایا اے عائشہ یہ بات نہیں اللہ تعالیٰ نے جنت کے لیے جنہیں پیدا کیا ہے وہ اپنے باپوں کی پشتوں میں تھے اور جنہیں دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے وہ بھی اپنے باپوں کی پشت میں تھے یعنی اسی وقت ان کے لیے جنت لکھ دی گئی تھی۔

۸۷۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع ثنا سفيان الثوري عن زياد بن اسماعيل المخزومي عن محمد بن عباد بن جعفر عن

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، زیاد بن اسماعیل المخزومی، محمد بن عباد بن جعفر، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مشرکین قریش حضور

ف ۱: یہ روایت مختلف کتب حدیث میں موجود ہے لیکن ان میں ایک تو یہ الفاظ نہیں کہ خدا نے اے موسیٰ تجھے اپنے ہاتھ سے تورات دی دوسرے آدم کا قول کہ خدا نے میری خلقت سے چالیس سال قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی ترمذی کے الفاظ ہیں کہ زمین و آسمان کی پیدائش سے قبل یہ بات تقدیر میں لکھ دی تھی اور یہ بات ظاہر ہے کہ زمین و آسمان کی خلقت حضرت آدم سے قبل ہوئی اور تقدیر کب لکھی گئی اس کی وضاحت ترمذی کی دوسری روایت سے ظاہر ہے کہ اللہ نے زمین و آسمان کی خلقت سے پچاس ہزار سال قبل تقدیر لکھ دی تھی ترمذی کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے دوسری روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا اور اس سے کہا لکھ اس نے سوال کیا کیا لکھوں جواب ملا تقدیر لکھ اور جو کچھ ابد تک ہونے والا ہے معلوم ہوا کہ تقدیر خلقت قلم کے بعد زمین و آسمان سے پچاس ہزار سال قبل لکھی گئی تھی نہ کہ چالیس سال

ومن الرحمٰن ليخرجهم الرزق بجهنم يعملها .

۹۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْعَمَلُ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلْ فِيمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ .

اس کی بدمثال ہے۔

ہشام بن عمار، عطاء بن مسلم الخفاف، اعمش، مجاہد، سراقہ بن جعشم فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کاموں کے متعلق قلم چل چکا ہے تقدیر ان کے متعلق جاری ہو چکی ہے یا ان میں آئندہ عمل کرنے سے کیا فائدہ ہے؟ آپ نے فرمایا ان پر قلم جاری ہو چکا ہے تقدیر لکھی جا چکی ہے اور ہر وہ کام جس کے لیے انسان پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لیے سہل کر دیا جاتا ہے۔

۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَجُوسَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِأَقْدَارِ اللّٰهِ إِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ وَإِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَإِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ .

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ بن الولید، اوزاعی، ابن جریج، ابو الزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس امت کے آتش پرست اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والے ہیں۔ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کی مزاج پرسی نہ کرو، مر جائیں تو جنازہ میں شریک نہ ہو، اور اگر ان سے تمہاری ملاقات ہو تو ان سے سلام نہ کرو۔

أَبْوَابُ فَضَائِلِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحابہ کرام کے فضائل و محاسن

کا بیان رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

بَابُ فَضْلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

۹۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خِلِّهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي نَفْسَهُ .

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، ابو الاحوص، عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ہر دوست کی دوستی سے بے پرواہ اور مستغنی ہوں۔ اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا کیونکہ تمہارا یہ ساتھی تو اللہ کا دوست ہے۔ وکیع کہتے ہیں ساتھی سے خود حضور نے اپنے آپ کو مراد لیا ہے۔

۹۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے کسی کے مال سے اتنا فائدہ نہیں ہوا جتنا ابوبکر کے مال سے ہوا ہے۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں

فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ وَقَالَ مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ أَنِّي كُنْتُ أُكْثِرُ أَنْ أَسْمَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَكُنْتُ أَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ۔

١٠٤۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ هَكَذَا نُبْعَثُ۔

١٠٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ۔

١٠٦۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوهَا۔

بَابُ فَضْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٠٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّهُمْ

تھے۔ وہ حضرت عمر پر افسوس فرمانے لگے اور فرمایا مجھے تم سے زیادہ کوئی محبوب نہیں اور تمہارے جیسے عمل کے ساتھ کسی نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات نہیں کی۔ اور خدا کی قسم مجھے یقین ہے کہ اللہ آپ کو بھی دونوں دوستوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔ کیونکہ میں نے حضور کو اکثر یہ فرماتے سنا ہے، میں ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ گئے، میں اور ابوبکر وعمر داخل ہوئے میں اور ابوبکر وعمر نکلے۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ آپ کو آپ کے ساتھیوں کے ساتھ شامل فرمائے گا۔

علی بن میمون الرقی، سعید بن مسلمہ، اسماعیل بن امیہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کی معیت میں باہر تشریف لائے اور فرمایا ہم اسی طرح اٹھیں گے۔

ابوشعیب صالح بن الہیثم بن الواسطی، عبدالقدوس بن بکر بن خنیس، مالک بن مغول، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ جنت میں ادھیڑ عمر کے لوگوں کے سردار ہوں گے وہ اولین ہوں یا آخرین سوائے نبیوں اور رسولوں کے

احمد بن عبدہ، حسین بن المروزی، معتمر بن سلیمان، حمید، ابو مالک انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ کو کون زیادہ محبوب ہے فرمایا عائشہ۔ عرض کیا کہ مردوں میں کون زیادہ محبوب ہے۔ فرمایا عائشہ کا باپ حضرت ابوبکر۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت

علی بن محمد، ابو اسامہ، جریری، عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا کہ حضور کو آپ کے صحابہ میں کن کو زیادہ پسند فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ابوبکر کو میں نے عرض کیا ان کے بعد فرمایا عمر کو میں نے دریافت

قالت ابو عبیدة.

کہاں کے بعد حضرت عائشہ نے فرمایا ابو عبیدہ کو.

۱۰۸- حدثنا اسماعیل بن محمد الطلحی ثنا عبد الله بن خراش الحوشبی عن العوام بن حوشب عن مجاهد عن ابن عباس قال لما اسلم عمر نزل جبریل فقال یا محمد لقد استبشر اهل السماء باسلام عمر.

اسماعیل بن محمد الطلحی، عبد اللہ بن خراش الحوشبی، عوام بن حوشب، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جب عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو جبرئیل نازل ہوئے اور بولے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اہل آسمان والوں نے عمر کے قبول اسلام کی خوشی منائی ہے۔

۱۰۹- حدثنا اسماعیل بن محمد الطلحی انبانا داود بن عطاء المدینی عن صالح بن کیسان عن ابن شهاب عن سعید بن المسیب عن ابی بن کعب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اول من یصافحه الحق عمر واول من یسلم علیه واول من یاخذ بیده فیدخله الجنة.

اسماعیل بن محمد الطلحی، داؤد بن عطا المدینی، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابن المسیب، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے حق تعالیٰ عمر سے مصافحہ کرے گا، عمر کو سب سے پہلے سلام کرے گا۔ اور سب سے پہلے ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرے گا۔

۱۱۰- حدثنا محمد بن عبید ابو عبید المدینی ثنا عبد الملک بن الماجشون حدثنی الزنجی بن خالد عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم اعز الاسلام بعمر بن الخطاب خاصة.

محمد بن عبید ابو عبید المدینی، عبد الملک بن الماجشون، زنجی بن خالد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ اسلام کو عمر کے ذریعے خاص طور پر عزت واحترام عطا فرما۔

۱۱۱- حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الله بن سلمة قال سمعت علیا یقول خیر الناس بعد رسول الله صلی الله علیه وسلم ابو بکر وخیر الناس بعد ابی بکر عمر.

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد اللہ بن سلمہ، حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر ان کے بعد عمر ہیں۔ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

۱۱۲- حدثنا محمد بن الحارث المصری انبانا اللیث بن سعد حدثنی عقیل عن ابن شهاب اخبرنی سعید بن المسیب ان ابا هریرة قال کنا جلوسا عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال بینا انا نائم رایتنی فی الجنة فاذا انا بامراة تتوضا الی جنب قصر فقلت لمن هذا القصر فقالت لعمر فذکرت غیرته فولیت

محمد بن الحارث المصری، لیث بن سعد، عقیل، ابن شہاب الزہری، سعید بن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا میں نے خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھا میں نے دیکھا ایک عورت ایک محل کے کنارے بیٹھی وضو کر رہی تھی میں نے اس سے پوچھا یہ کس کا محل ہے اس نے جواب دیا عمر کا مجھے عمر کی غیرت یاد آگئی اور میں پیٹھ پھیر کر چلا آیا

مُدْبِرًا قَالَ: فَبَكَى عُمَرُ فَقَالَ: أَعَلَيْكَ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ.

۱۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ.

یہ سن کر حضرت عمر رونے لگے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ سے کیسے غیرت کر سکتا ہوں۔

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، مکحول، غضیف بن الحارث، ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کی زبان پر حق کو جاری فرما دیا ہے۔ جو کچھ وہ کہتے ہیں حق ہی کہتے ہیں۔

بَابٌ: فَضْلُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

۱۱۴ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيقِي فِيهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ.

ابو مروان، محمد بن عثمان العثمانی، عثمان بن خالد، عبدالرحمن بن ابی الزناد، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ہر نبی کا ایک ساتھی ہوگا اور میرا ساتھی عثمان ہے۔

۱۱۵ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا أَبِي عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ هَذَا جِبْرِيلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ اللَّهَ قَدْ زَوَّجَكَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِمِثْلِ صَدَاقِ رُقَيَّةَ عَلَى مِثْلِ صُحْبَتِهَا.

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عثمان بن خالد، عبدالرحمن بن ابی الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان رضی اللہ عنہ سے مسجد کے دروازے کے قریب ملاقات کی اور فرمایا جبرئیل نے مجھے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح تم سے فرمایا ہے اور مہر جو رقیہ کا تھا وہی ہے (اس حدیث کی سند بھی گذشتہ روایت کے مطابق ہے)

۱۱۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدَى. فَوَثَبْتُ فَأَخَذْتُ بِضَبْعَيْ عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: هَذَا؟ قَالَ: هَذَا.

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا اتنے میں ایک شخص سر جھکائے گذرا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ شخص اس دن ہدایت یافتہ ہوگا۔ میں دوڑا اور اس کے زانوں پر جا کر ہاتھ رکھے تو وہ عثمان تھے۔ پھر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے دریافت کیا۔ یہ وہی شخص ہے آپ نے فرمایا ہاں وہی ہے۔

۱۱۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ إِنْ وَلَّاكَ اللَّهُ هَذَا الْأَمْرَ يَوْمًا فَأَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تَخْلَعَ قَمِيصَكَ الَّذِي قَمَّصَكَ اللَّهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا مَنَعَكِ أَنْ تُعْلِمِي النَّاسَ بِهَذَا قَالَتْ أُنْسِيتُهُ۔

۱۱۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضَ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا أَلَا نَدْعُو لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَاءَ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَهْلَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَأَنَا صَائِرٌ إِلَيْهِ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ وَأَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يُرَوْنَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ۔

بَابُ فَضْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

۱۱۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ

علی بن محمد، ابو معاویہ، فرج بن فضالہ، ربیعہ بن یزید الدمشقی، نعمان بن بشیر، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عثمان! اللہ تعالیٰ ایک روز یہ کام (خلافت) تیرے حوالے فرمائے گا۔ منافقین کی یہ کوشش ہوگی کہ اللہ نے تجھے جو قمیص پہنائی ہے وہ تمہارے جسم سے اتار لیں تو اسے ہرگز نہ اتارنا آپ نے یہ کلمات تین بار فرمایا نعمان کہتے ہیں میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا آپ نے یہ حدیث لوگوں کو کیوں نہ بتائی تھی انہوں نے فرمایا میں بھول گئی تھی۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں فرمایا۔ کاش اس وقت صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہوتا ہم نے عرض کیا آپ کے لیے ابوبکر کو بلائیں۔ آپ نے خاموشی اختیار فرمائی ہم نے عرض کیا عمر کو بلائیں۔ آپ پھر خاموش رہے جب ہم نے عرض کیا تو عثمان کو بلائیں۔ آپ نے فرمایا ہاں عثمان آگئے۔ آپ نے ان سے کچھ تنہائی میں گفتگو فرمائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو فرماتے جاتے تھے اور عثمان کا چہرہ متغیر ہوتا جاتا تھا۔ قیس کہتے ہیں مجھ سے ابوسہلہ مولیٰ عثمان نے بیان کیا ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے محاصرہ کے روز فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا اور میں اس پر صبر کرتا ہوں۔ اس روز صحابہ کو خیال ہوا کہ تنہائی میں یہی گفتگو کی تھی۔

علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے فضائل کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابو معاویہ، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عدی بن ثابت، زر بن حبیش، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد فرمایا کہ تم سے علاوہ مومن کے کوئی محبت نہ کرے گا اور منافق کے

صلى الله عليه وسلم لكل نبي حواري وإن حواري الزبير.

۱۲۸ - حدثنا علي بن محمد ثنا أبو معاوية ثنا هشام بن عروة عن أبيه عن عبد الله بن الزبير عن الزبير قال لقد جمع لي رسول الله صلى الله عليه وسلم أبويه يوم أحد.

۱۲۹ - حدثنا هشام بن عمار وهدية بن عبد الوهاب قالا ثنا سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن أبيه قال قالت لي عائشة يا عروة كان أبواك من الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما أصابهم القرح أبو بكر والزبير.

باب فضل طلحة بن عبيد الله رضي الله عنه

۱۳۰ - حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله الأودي قالا ثنا وكيع ثنا الصلت الأزدي ثنا أبو نضرة عن جابر أن طلحة مر على النبي صلى الله عليه وسلم فقال شهيد يمشي على وجه الأرض.

۱۳۱ - حدثنا أحمد بن الأزهر ثنا عمرو بن عثمان ثنا زهير بن معاوية ثنا إسحق بن يحيى بن طلحة عن موسى بن طلحة عن معاوية بن أبي سفيان قال نظر النبي صلى الله عليه وسلم إلى طلحة فقال هذا ممن قضى نحبه.

۱۳۲ - حدثنا أحمد بن سنان ثنا يزيد بن هارون أنبأنا إسحق عن موسى بن طلحة قال كنا عند معاوية فقال أشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول طلحة ممن قضى نحبه.

۱۳۳ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن إسماعيل عن قيس قال رأيت يد طلحة شلاء وقى بها رسول

ایک حواری ہوتا ہے اور میرے حواری زبیر ہیں۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، عبداللہ بن الزبیر، حضرت زبیر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا۔

ہشام بن عمار، ہدیہ بن عبدالوہاب، ابن عیینہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن الزبیر کہتے ہیں، مجھ سے حضرت عائشہ نے فرمایا تمہارے والد ان لوگوں میں سے ہیں جن کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی جب وہ دشمن سے زخم پہنچنے کے بعد بھی اللہ اور رسول کا اختیار کیا۔ اس سے ابوبکر اور زبیر مراد ہیں۔

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ الاودی، وکیع، صلت الازدی، ابو نضرہ، جابر فرماتے ہیں۔ طلحہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گزرے آپ نے فرمایا یہ ایک شہید ہے جو زمین پر چل رہا ہے۔

احمد بن الازہر، عمرو بن عثمان، زہیر بن معاویہ، اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ، موسیٰ بن طلحہ، معاویہ بن ابی سفیان فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلحہ رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھ کر فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ہے۔ جس نے اپنی تمنا پوری کرلی۔

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، اسحاق، موسیٰ بن طلحہ، معاویہ فرماتے ہیں میں قسم کھا کر کہتا ہوں، کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے طلحہ ان لوگوں میں سے ہے جس نے اپنی تمنا پوری کرلی۔

علی بن محمد، وکیع، اسماعیل، قیس کہتے ہیں میں نے طلحہ کا شل ہوا ہاتھ دیکھا ہے جس سے انہوں نے احد کے روز حضور

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ۔

بَابُ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

١٣٤ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي۔

١٣٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ قَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي۔

١٣٦ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَخَالِي يَعْلَى وَوَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ۔

١٣٧ حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ مَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ۔

بَابُ فَضَائِلِ الْعَشَرَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

١٣٨ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو الْمُثَنَّى النَّخَعِيُّ عَنْ جَدِّهِ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا تھا۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد بن ابراہیم، عبداللہ بن شداد، حضرت علی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کے لیے اپنے ماں باپ قربان کرتے نہیں دیکھا سوائے سعد بن مالک کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احد کے روز ان سے کہہ رہے تھے اے سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ح ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، اسماعیل بن عیاش، یحییٰ بن سعید، سعید بن مسیب حضرت سعد فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے روز میرے لیے اپنے والدین کو جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا اے سعد رضی اللہ عنہ تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر نثار ہوں۔

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، یعلیٰ، وکیع، اسمٰعیل، قیس، سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں عرب میں اللہ کے راستے میں سب سے پہلا تیر چلانے والا میں ہوں۔

مسروق بن المرزبان، یحییٰ بن ابی زائدہ، ہاشم بن ہاشم، سعید بن المسیب، سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس روز میں اسلام لایا کوئی اسلام نہ لایا تھا۔ لیکن میں نے سات دن تک اسلام کا اظہار نہیں فرمایا اس طرح میں اسلام لانے والوں میں تیسرا شخص ہوں۔

فضائل عشرہ مبشرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا بیان

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، صدقہ بن المثنی ابو المثنی النخعی، رباح بن الحارث، سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور نے ارشاد فرمایا دس آدمی جنتی ہیں۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، عمر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں، عثمان رضی اللہ

وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ: مَنِ التَّاسِعُ؟ قَالَ: أَنَا.

عنہ جنتی ہیں۔ علی رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ طلحہ رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ زبیر رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ سعد رضی اللہ عنہ جنتی ہیں اور عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جنتی ہیں۔ سعید سے دریافت کیا گیا نواں کون ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں۔

۱۳۹: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اثْبُتْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ. وَعَدَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَابْنُ عَوْفٍ وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ.

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، شعبہ، حصین، ہلال بن یساف، عبداللہ بن ظالم، سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے حراء ساکن ہو کیونکہ تجھ پر نبی، صدیق اور شہید کے سوا کوئی نہیں اور آپ نے ان لوگوں کو شمار کیا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، علی رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ، عبدالرحمان رضی اللہ عنہ اور سعید بن زید رضی اللہ عنہ

بَابُ ۱۹: فَضْلُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوعبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

۱۴۰: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَهْلِ نَجْرَانَ: سَأَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ. فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان ح، محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، صلہ بن زفر، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجران سے فرمایا میں تمہارے ساتھ ایک امین شخص روانہ کروں گا جو امانت کا حق ادا کرے گا لوگ اس کے لیے جستجو میں تھے آپ نے ابوعبیدہ بن جراح کو روانہ فرمایا۔

۱۴۱: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ: هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ.

علی بن محمد، یحیی بن آدم، اسرائیل، ابواسحاق، صلہ بن زفر، عبداللہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدۃ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے بارے میں ارشاد فرمایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

بَابُ ۲۰: فَضْلُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کے فضائل

۱۴۲: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

علی بن محمد، وکیع، سفیان ثوری، ابواسحاق، حارث، حضرت

أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لَاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ۔

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مشورہ کے بغیر کسی کو نائب بناتا تو ابن ام عبد کو بناتا یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود کو)

۱۴۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ۔

حسن بن علی الخلال، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم زر، عبد اللہ بن مسعود کو ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے یہ مژدہ سنایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قرآن کو اتنا ہی عمدہ طریقہ پر تلاوت کرنا چاہتا ہو جیسا کہ نازل ہوا ہے۔ تو وہ ابن ام عبد کی قرأت کے مطابق تلاوت کیا کرے۔

۱۴۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، حسن بن عبید اللہ ابراہیم بن سوید، عبد الرحمان بن یزید، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا تمہارے لیے حجاب اٹھایا گیا یعنی ہر وقت حاضر ہونے کی اجازت ہے تم میری راز کی باتیں سن سکتے ہو جب تک میں تمہیں خود منع نہ کروں۔

بَابُ فَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل

۱۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فَيَقْطَعُونَ حَدِيثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُونَ فَإِذَا رَأَوُا الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي قَطَعُوا حَدِيثَهُمْ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّهُمْ لِلَّهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّي۔

محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابو سبرۃ النخعی، محمد بن کعب القرظی حضرت عباس فرماتے ہیں، ہم جب قریش کی جماعت سے ملتے اور وہ باہم باتیں کرتے ہوتے تو گفتگو روک دیتے۔ ہم نے حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ آپس میں گفتگو کرتے ہیں، جب میرے اہل خانہ میں سے کسی کو دیکھتے ہیں تو گفتگو روک دیتے ہیں بخدا کی قسم کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہ ہوگا جب تک ان سے اللہ کے لیے اور میری قرابت کی وجہ سے محبت نہ کرے۔

۱۴۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبد الرحمان بن جبیر بن نفیر، کثیر بن مرۃ الحضرمی

خُثَيْمٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا فَمَنْزِلِي وَمَنْزِلُ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيلَيْنِ.

عبداللہ بن عمرو ابن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسے ہی دوست بنایا ہے۔ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو بنایا تھا میری اور ابراہیم علیہ السلام کی منزل قیامت کے دن ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گی اور عباس رضی اللہ عنہ ہم دونوں دوستوں کے درمیان ایک مومن ہوں گے۔

بَابُ ۲۲ فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

حضرت حسن و حسین ابنائے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فضائل

۱۴۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحَسَنِ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ.

احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عبید اللہ بن ابی یزید نافع بن جبیر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن کے متعلق فرمایا اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے اس سے بھی محبت رکھ اور آپ نے حضرت حسن کو سینے پر رکھا۔

۱۴۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ أَبِي الْجَحَّافِ وَكَانَ مَرْضِيًّا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي.

علی بن محمد وکیع، سفیان، داؤد بن ابی عوف ابوالجحاف ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حسن و حسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض کیا

۱۴۹۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ دُعُوا لَهُ فَإِذَا حُسَيْنٌ يَلْعَبُ فِي السِّكَّةِ قَالَ فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَا هُنَا وَهَا هُنَا وَيُضَاحِكُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهُ فَجَعَلَ إِحْدَى يَدَيْهِ تَحْتَ ذَقَنِهِ وَالْأُخْرَى فِي فَأْسِ رَأْسِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ حُسَيْنٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْ حُسَيْنٍ أَحَبَّ اللَّهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا

یعقوب بن حمید بن کاسب، یحییٰ بن سلیم عبداللہ بن عثمان بن خثیم، سعید بن ابی راشد یعلی بن مرہ فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے کی دعوت پر گئے۔ گلی میں حسین کھیل رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھ گئے اور اپنے ہاتھ آگے کی طرف پھیلا دیئے وہ ادھر ادھر بھاگنے لگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہنساتے رہے حتیٰ کہ اسے پکڑ لیا اپنا ہاتھ اس کی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا اس کے سر کے اوپر کر لیا۔ پھر اسے چوم کر فرمایا حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں جس نے حسین سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی حسین نواسوں میں سے ایک

حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْأَسْبَاطِ۔

۱۵۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِمِثْلِهِ۔

۱۵۱۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ ثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ۔

بَابٌ ۲۳ فَضْلُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

۱۵۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ ابْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

۱۵۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ۔

۱۵۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا اخْتَارَ الْأَرْشَدَ مِنْهُمَا۔

فرماتے ہیں

علی بن محمد، وکیع، سفیان رحمہ اللہ اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

حسن بن علی الخلال، علی بن المنذر، ابوغسان، اسباط بن نصر، سدی، صبیح مولیٰ ام سلمہ، زید بن ارقم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے علی، فاطمہ، حسن، حسین کے لیے ارشاد فرمایا میں اس سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح رکھے گا، اور اس سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

عثمان بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابواسحق، ہانی بن ہانی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں حضرت عمار نے اجازت طلب کی۔ آپ نے فرمایا اجازت دو اس پاک اور پاکیزہ کو مبارک ہو۔

نصر بن علی الجہضمی، عثام بن علی، اعمش، ابواسحاق، ہانی بن ہانی کہتے ہیں عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، آپ نے فرمایا مبارک ہو اس پاک اور پاکیزہ کو، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ عمار ایک ایسا برتن ہے جو حلق تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن موسیٰ۔ ح، علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، عبدالعزیز بن سیاہ، حبیب بن ابی ثابت، عطاء بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عمار کو جب دو باتوں کا اختیار دیا جاتا ہے تو وہ ان میں سے ہدایت والی بات کو اختیار کر لیتے ہیں۔

بِالْحَمْدِ كَذَبْتَ لَا مَا أَدْرِي بِطَرِيقٍ لَابِي -

بَابٌ فَضَائِلُ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۵۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ خَيْرُ بِلَالٍ . فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بَلْ بِلَالُ رَسُولِ اللّٰهِ خَيْرُ بِلَالٍ -

بَابٌ فَضَائِلُ خَبَّابٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۵۹ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهٰذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ يُرِيهِ آثَارًا بِظَهْرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ الْمُشْرِكُونَ .

۱۶۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللّٰهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ -

۱۶۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ مِثْلَهُ -

بَابٌ فَضْلِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۶۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

ذہن ایسے کو جانتی کہ کوئی ایسا کام ہو سکتا ہے جس کی بات کہا لکھے ان کے بعد
بلال ... یاد کرتے تھے

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، ابو اسامہ، عمر بن حمزہ، سالم کہتے ہیں کہ ایک شاعر نے بلال بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مدح کی اور کہا بلال بن عبداللہ بہترین بلال ہیں۔ ابن عمر نے فرمایا کہ جھوٹ بولتے ہو بلکہ یوں کہو رسول اللہ کے بلال بہترین بلال ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، ابو لیلیٰ الکندی کہتے ہیں کہ خباب رضی اللہ عنہ حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے فرمایا کہ نزدیک ہو جاؤ اس مجلس کے لائق تم سے زیادہ کوئی نہیں سوائے عمار کے خباب اپنی پشت کے وہ نشان دکھانے لگے جو انہیں مشرکین نے پہنچائے
محمد بن المثنیٰ، عبدالوہاب بن عبدالمجید، خالد الحذاء، ابو قلابہ انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابو بکر ہیں اللہ کے کام میں سب سے زیادہ سخت عمر ہیں سب سے زیادہ شرم والے عثمان ہیں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں اللہ کی کتاب کو سب سے عمدہ پڑھنے والے ابی بن کعب ہیں حلال و حرام کو جاننے والے معاذ بن جبل ہیں سب سے زیادہ فرائض جاننے والے زید بن ثابت ہیں خبردار ہر امت کے لیے ایک امین ہے اور اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح ہیں۔
علی بن محمد، وکیع، سفیان، خالد الحذاء، ابو قلابہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس روایت میں زید بن ثابت کا ذکر نہیں۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، اعمش، عثمان بن عمیر، ابو حرب بن ابی الاسود، عبداللہ بن عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَجُلٍ أَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ أَبِي ذَرٍّ.

فرمایا آسمان اور زمین کے درمیان ابوذر سے زیادہ سچا بولنے والا کوئی نہیں ہے۔

بَابٌ ٢٨ فَضْلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٦٣ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَقَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَدَاوَلُونَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَقَالُوا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا.

فضائل سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان

ہناد بن السری، ابوالاحوص، ابواسحاق، براء بن عازب فرماتے ہیں۔ حضور کی خدمت میں ایک ریشم کا ٹکڑا پیش کیا گیا حاضرین نے اسے ہاتھ میں لے کر دیکھنا شروع کیا آپ نے فرمایا تم اس سے تعجب کر رہے ہو صحابہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے اچھے ہیں۔

١٦٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ.

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، جابر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے خدا کا عرش بھی لرز اٹھا ہے۔

بَابٌ ٢٩ فَضْلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

١٦٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا.

جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ البجلی فرماتے ہیں جب سے میں مسلمان ہوا ہوں حضور نے مجھ سے کبھی کچھ نہیں چھپایا یعنی کوئی بات نہیں چھپائی یا مجھے ہر وقت آنے کی اجازت تھی اور جب بھی حضور میرے چہرے کی جانب دیکھتے تو تبسم فرماتے میں نے حضور سے گھوڑے پر نہ جمنے کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا اے اللہ اسے گھوڑے پر ثابت فرما اور اسے ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والا بنا اور میرے سینے پر دست اطہر مارا۔

بَابٌ ٣٠ فَضْلِ أَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

فضائل اہل بدر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

١٦٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ

علی بن محمد، ابوکریب، وکیع، سفیان، یحییٰ بن سعید، عبایہ بن رفاعہ، رافع بن خدیج فرماتے ہیں جبرئیل علیہ السلام یا کوئی اور فرشتہ حضور کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا

أو مَلَكٌ إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما
تعدون من شهد بدرا فيكم قالوا خيارنا قال
كذلك هم عندنا خيار الملائكة.

١٦٧۔ حدثنا محمد بن الصباح ثنا جرير ح و
حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ح وثنا أبو كريب
ثنا أبو معاوية جميعا عن الأعمش عن أبي صالح عن
أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
لا تسبوا أصحابي فوالذي نفسي بيده لو أن
أحدكم أنفق مثل أحد ذهبا ما أدرك مد
أحدهم ولا نصيفه.

١٦٨۔ حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله قالا
ثنا وكيع قال حدثنا سفيان عن نسير بن ذعلوق قال
كان ابن عمر يقول لا تسبوا أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم
فلمقام أحدهم ساعة خير من عمل أحدكم عمره.

باب فضائل الأنصار رضي الله عنهم

١٦٩۔ حدثنا علي بن محمد وعمرو بن عبد الله قالا
ثنا وكيع عن شعبة عن عدي بن ثابت عن البراء بن عازب
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب
الأنصار أحبه الله ومن أبغض الأنصار أبغضه
الله قال شعبة قلت لعدي أسمعته من البراء
بن عازب قال إياي حدث.

١٧٠۔ حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم ثنا ابن
أبي فديك عن عبد المهيمن بن عباس بن سهل
ابن سعد عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال الأنصار شعار والناس دثار
ولو أن الناس استقبلوا واديا أو شعبة واستقبلت
الأنصار واديا لسلكت وادي الأنصار ولولا الهجرة
لكنت امرأ من الأنصار.

یا رسول اللہ آپ لوگ اہل بدر کو باہم کیا مقام دیتے ہیں آپ نے
فرمایا وہ ہم میں سب سے بہترین لوگ ہیں اس فرشتے نے جواب دیا ایسے ہی ہم
بدر میں حاضر ہونے والے فرشتوں کو بہتر خیال کرتے ہیں

محمد بن الصباح، جریر، ح، علی بن محمد، وکیع، ح، ابوکریب
ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے
اصحاب کو برا نہ کہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ
میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ جتنا سونا
خرچ کرے، تو ان کے ایک مد یا نصف مد کے برابر
بھی نہیں ہو سکتا۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، سفیان، نسیر بن ذعلوق
ابن عمر فرمایا کرتے تھے حضور پر نور کے صحابہ کو برا
نہ کہو، کیوں کہ ان کا ایک لمحہ کا عمل تمہارے زندگی بھر
کے عمل سے افضل ہے

فضائل انصار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کا بیان۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، شعبہ، عدی
بن ثابت، براء بن عازب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو انصار سے
محبت رکھتا ہے اللہ تعالی اس سے محبت رکھتا ہے اور
جو انصار سے عناد رکھے اللہ اس سے عناد رکھتا ہے شعبہ کہتے ہیں میں نے عدی سے
دریافت کیا آپ نے یہ حدیث براء سے سنی ہے انہوں نے جواب دیا ہاں براء نے مجھ سے ہی

عبدالرحمن بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، عبد المہیمن بن
عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انصار اس کپڑے کے
مانند ہیں جو جسم پر لگا ہو، باقی لوگ اس کپڑے کی طرح ہیں جو بدن سے
الگ ہو اگر تمام لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار دوسری وادی پر
تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا، اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک
انصاری آدمی ہوتا۔

عيينة عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم بالجعرانة وهو يقسم التبر والغنائم وهو في حجر بلال فقال رجل اعدل يا محمد فإنك لم تعدل فقال ويلك ومن يعدل بعدي إذا لم أعدل فقال عمر دعني يا رسول الله حتى أضرب عنق هذا المنافق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن هذا في أصحاب أو أصيحاب له يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية.

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے۔ وہ مال غنیمت بلال کی گود میں پڑا ہوا تھا۔ ایک شخص بولا اے محمد انصاف کرو۔ آپ انصاف سے کام نہیں لے رہے آپ نے فرمایا تجھ پر افسوس ہے اگر میں انصاف نہ کروں گا تو اور کون انصاف کرے گا۔ حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس منافق کی گردن مارنے کی اجازت مرحمت فرمایئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی قوم میں ایک جماعت ہوگی جو قرآن پڑھے گی، اور دین سے ایسے ہی نکل جائیں گے جیسے شکار سے تیر نکل جاتا ہے۔

۱۷۹ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا إسحق الأزرق عن الأعمش عن ابن أبي أوفى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخوارج كلاب النار.

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق الازرق، اعمش، عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

۱۸۰ - حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا الأوزاعي عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينشأ نشء يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم كلما خرج قرن قطع قال ابن عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كلما خرج قرن قطع أكثر من عشرين مرة حتى يخرج في عراضهم الدجال.

ہشام بن عمار، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، نافع عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جماعت ایسی پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی۔ لیکن قرآن ان کے حلقوم سے نیچے نہ اترے گا۔ یہ گروہ جب بھی ظاہر ہوگا اسے ختم کر دیا جائے گا۔ اور ایسا بیس مرتبہ سے زیادہ ہوگا۔ حتیٰ کہ آخر میں دجال ظاہر ہوگا۔

۱۸۱ - حدثنا بكر بن خلف أبو بشر ثنا عبد الرزاق عن معمر عن قتادة عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج قوم في آخر الزمان أو في هذه الأمة يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم أو حلوقهم سيماهم التحليق إذا رأيتموهم أو إذا لقيتموهم فاقتلوهم.

بکر بن خلف ابو بشیر، عبد الرزاق، معمر، قتادہ، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اخیر زمانہ میں ایک قوم پیدا ہوگی راوی کو شک ہے یا اس امت میں ایک قوم پیدا ہوگی جو قرآن پڑھے گی لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ان کا سر منڈا ہوگا جب تم انہیں دیکھو یا ان سے ملو تو انہیں قتل کر دو۔

۱۸۲ - حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سفيان بن

سہل بن ابی سہل، سفیان بن عیینہ، ابو غالب، ابو امامہ رضی

عَلَيْهِ سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا لَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَتِهِمَا۔

محسوس کرتے ہو ہم نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ آپ نے ارشاد فرمایا جیسے تم انہیں دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہیں کرتے ایسے ہی اللہ کو دیکھنے میں کوئی رکاوٹ محسوس نہ کرو گے۔

۱۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَرَى اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا آيَةُ ذٰلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَاللّٰهُ أَعْظَمُ وَذٰلِكَ آيَةٌ فِي خَلْقِهِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، یعلی ابن عطاء، وکیع بن حدس، ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ہم قیامت کے دن اللہ کو دیکھ سکیں گے اور اس کی نشانی کیا ہوگی آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم چاند کو صاف طور پر نہیں دیکھتے۔ میں نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ تو بہت بڑا ہے اور یہ مخلوق میں اس کی نشانی ہے۔

۱۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهِ وَقُرْبِ غِيَرِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوَ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حماد، یعلی، وکیع بن حدس، ابورزین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا تعالیٰ ان بندوں پر ہنستا ہے جو اس سے تو مستغنی اور غیر اس کے قرب کے خواہش مند ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا خدا بھی ہنستا ہے آپ نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا پھر ہم نیکی کو کبھی نہ ترک کریں گے تاکہ وہ نیکی پر ہنستا رہے۔

۱۸۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، یزید بن ہارون، حماد، یعلی، وکیع، ابورزین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ مخلوق پیدا کرنے سے پہلے ہمارا رب کہاں تھا۔ فرمایا ایک بادل میں جس کے نیچے بھی ہوا تھی اور اوپر بھی۔ پھر پانی پر خدا نے اپنا عرش پیدا کیا۔

۱۸۹۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحرث، سعید، قتادہ، صفوان بن محرز المازنی فرماتے ہیں ہم عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھے اور وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا اے ابن عمر آپ نے وہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے سنی ہے جو آپ نے سرگوشی کے بارے میں بیان فرمایا۔ ابن عمر بولے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

۱۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى قَاتِلِهِ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی جانب دیکھ کر ہنستا ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کیا تھا اور دونوں جنت میں داخل ہوئے ایک اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا تھا کہ شہید ہو گیا پھر قاتل نے اللہ سے توبہ کی اور اسلام قبول کیا اور خدا کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوا۔

۱۹۸۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ۔

حرملہ بن یحییٰ، یونس بن عبدالاعلیٰ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، ابن المسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز زمین و آسمان کو لپیٹ کر اپنے داہنے ہاتھ میں لے لے گا اور فرمائے گا۔ میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ اب کہاں گیا؟

۱۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَفِيهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهِ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّونَ هَذِهِ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالُوا وَالْعَنَانُ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا إِمَّا وَاحِدًا أَوِ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَبْعِينَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَعْلَاهُ

محمد بن یحییٰ، محمد بن الصباح، ولید بن ابی ثور الہمدانی، سماک، عبداللہ بن عمیرہ، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ میں ایک جماعت کے ساتھ بطحاء میں تھا جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما تھے کہ ایک بادل گذرا آپ نے اس کی جانب دیکھ کر فرمایا تم اسے کیا نام دیتے ہو صحابہ نے عرض کیا سحاب آپ نے فرمایا مزن بھی صحابہ نے عرض کیا جی ہاں مزن بھی آپ نے فرمایا اور عنان بھی۔ ابوبکر نے عرض کیا جی ہاں عنان بھی آپ نے فرمایا تمہارے اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے صحابہ نے عرض کیا ہم نہیں جانتے آپ نے فرمایا تمہارے اور اس کے درمیان اکہتر، بہتر یا تہتر سال کا فاصلہ ہے پھر آپ نے اسی طرح ساتوں آسمانوں کو شمار فرمایا پھر ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کے بالائی اور زیریں حصہ میں اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان کا دوسرے آسمان تک پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں جن کے کھروں اور گھٹنوں کے مابین اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا دو آسمانوں کے درمیان پھر ان کی پشتوں پر عرش ہے جس کے بالائی اور زیریں حصہ میں اتنا ہی

۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيَضْحَكُ إِلَى ثَلَاثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ أُرَاهُ قَالَ خَلْفَ الْكَتِيبَةِ۔

ابو کریب محمد بن العلاء، عبد اللہ بن اسماعیل، مجالد، ابو الوداک، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تین چیزوں کی جانب دیکھ کر ہنستا ہے۔ ایک نماز کی صف کی جانب دوسرے اس شخص کی طرف جو آدھی رات کو نماز پڑھ رہا ہو تیسرے اس شخص پر جو لشکر کے بھاگ جانے کے باوجود لڑتا رہتا ہے۔

۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُولُ أَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِي إِلَى قَوْمِهِ فَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُونِي أَنْ أُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي۔

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن رجاء، اسرائیل، عثمان بن مغیرہ الثقفی، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے دنوں میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے اور فرماتے قریش نے مجھے خدا کا پیغام پہنچانے سے روک دیا تم میں سے کون ہے جو مجھے اپنی قوم تک حفاظت کے ساتھ لے جائے۔ تاکہ میں اپنے رب کا کلام پہنچاؤں۔

۲۰۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَزِيرُ بْنُ صَبِيحٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ قَالَ مِنْ شَأْنِهِ أَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَضَعَ آخَرِينَ۔

ہشام بن عمار، وزیر بن صبیح، یونس بن حلبس، ام الدرداء، ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے قول کل یوم ھو فی شان کے بارے میں ارشاد فرمایا اللہ کی ایک شان یہ بھی ہے کہ گناہ معاف کرتا ہے مصیبت کو دور فرماتا ہے ایک قوم کو بلند اور دوسری کو پست فرماتا ہے۔

بَابُ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً أَوْ سَيِّئَةً

اچھا یا برا طریقہ جاری کرنے کا بیان

۲۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا

محمد بن عبد الملک بن ابی شوارب، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، منذر بن جریر، جریر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اس کے لیے بھی اس کا اجر ہوگا اور عمل کرنے والوں کا اجر بھی عمل کرنے والے کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہوگا اور ان کے اجر وثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی ایسے ہی اگر کوئی برا کام جاری کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اس پر اس کا گناہ ہوگا اور عمل کرنے والا

لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أُجُورِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهِ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِي اسْتَنَّ بِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۱۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ أَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَأَيُّمَا دَاعٍ دَعَا إِلَى هُدًى فَاتُّبِعَ فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا۔

۲۱۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا

کا بھی گناہ ہوگا اور ان کے لیے بھی گناہ ہوگا اور کسی کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

عبدالوارث بن عبدالصمد بن عبدالوارث، ایوب، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ نے اس کے لیے لوگوں کو صدقہ پر ابھارا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میری طرف سے اتنا اتنا مال ہے۔ ابوہریرہ فرماتے ہیں مجلس میں کوئی شخص ایسا باقی نہ رہا جس نے اس پر کم ہو یا زیادہ صدقہ نہ کیا ہو آپ نے فرمایا جو اچھا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو اسے اپنا ثواب بھی ملے گا اور دیگر لوگوں کے عمل کرنے کا بھی اور کسی کے ثواب میں سے کوئی کمی نہ کی جائے گی۔ اور اگر کوئی برا طریقہ جاری کرے اور اس پر لوگ عمل کریں تو جاری کرنے والے کو اپنا بھی گناہ ملے گا اور دوسروں کا بھی اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

عیسیٰ بن حماد المصری، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی کو گمراہی کی طرف بلائے پھر لوگ اس کی پیروی کریں تو اس کے لیے تمام پیروی کرنے والوں کا گناہ ہوگا۔ اور ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی ایسے ہی جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے اور لوگ اس پر عمل کریں تو ان سب عمل کرنے والوں کے برابر اسے بھی اجر ہوگا اور ان کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

ابومروان، محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء بن عبدالرحمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ہدایت کی طرف بلایا اس کے لیے ان لوگوں کا اجر ہے جو پیروی کریں اور ان لوگوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے گمراہی کی دعوت دی اس کے لیے ان کا گناہ ہے۔ اور ان لوگوں کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہ ہوگی۔

محمد بن یحییٰ، ابونعیم، ناصر، بشیل۔

عَمِلَ بِهَا بَيْنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا۔

بَابٌ ۳ فَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

۲۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

۲۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

۲۱۹۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا أُقْرِئُ۔

۲۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ

کمی واقع ہو گئی۔

تعلیم قرآن کی فضیلت کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، شعبہ، سفیان، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمان السلمی سے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں شعیب کی روایت میں ہے کہ بہتر اور سفیان کی روایت میں ہے کہ افضل وہ ہے کہ جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، ابوعبدالرحمان السلمی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ شخص ہے۔ جو قرآن سیکھے اور اسے دوسرے لوگوں کو سکھائے۔

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، سعد بن ابی وقاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔ عاصم کہتے ہیں، مصعب نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اس مقام پر بٹھایا اور فرمایا یہ سب سے بڑے قاری ہیں۔

محمد بن بشار، محمد بن المثنیٰ، یحییٰ بن سعید القطان، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس سنگترے کے مانند ہے جس کا مزا بھی عمدہ اور خوشبو بھی اچھی اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس کھجور کی طرح ہے جس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن خوشبو کچھ نہیں۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہے لیکن مزا تلخ ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اس [illegible] کی طرح

طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا.

ہے جس کا مزا بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں رکھتا۔

۲۲۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ.

بکر بن خلف ابو بشر، عبدالرحمان بن مہدی، عبدالرحمان بن بدیل، بدیل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے کچھ لوگ اہل اللہ ہیں صحابہ کرام عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ کون ہیں؟ فرمایا کہ وہ قرآن مجید والے ہیں یہی اللہ والے اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں۔

۲۲۲۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَهُ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ.

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، محمد بن حرب، ابو عمر، کثیر بن زاذان، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قرآن پڑھا اور اسے یاد کیا، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے اہل خانہ میں سے اسے دس اشخاص کی شفاعت کی اجازت مرحمت فرمائے گا جن کے لئے دوزخ لازم ہو چکی ہوگی۔

۲۲۳۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَءُوهُ وَارْقُدُوا فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيحُهُ كُلَّ مَكَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَرَقَدَ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ أُوكِيَ عَلَى مِسْكٍ.

عمرو بن عبداللہ الاودی، ابو اسامہ، عبدالحمید بن جعفر مقبری، عطاء مولیٰ ابی احمد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن سیکھو اور اسے پڑھو اور راتوں کو اس کے ذریعہ جاگتے رہو کیونکہ قرآن کی مثال اور اس شخص کی مثال جو قرآن حاصل کر کے اس کے ساتھ قیام کرے اس مشک کی طرح ہے جس میں مشک بھری ہو جس کی خوشبو ہر جگہ پھیلتی ہو اور اس شخص کی مثال جو قرآن کی تعلیم حاصل کرتا ہو لیکن رات بھر پڑ کر سوتا رہتا ہو اس مشک کی طرح ہے۔ جس میں مشک بھر کر اس کا منہ بند کر دیا گیا ہو۔

۲۲۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب عامر بن واثلہ ابو الطفیل، نافع بن عبدالحارث کا بیان ہے کہ وہ عسفان میں حضرت عمر سے ملے اور حضرت عمر نے انہیں مکہ کا عامل بنایا تھا۔ حضرت عمر نے دریافت کیا اے نافع اہل وادی پر تم نے کسے افسر متعین کیا ہے میں نے عرض کیا ابن ابزیٰ کو

عَلَى أَهْلِ الْوَادِي فَقَالَ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ قَالَ ابْنَ أَبْزَى قَالَ وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى قَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا قَالَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ.

حضرت عمر نے دریافت کیا کون؟ ابن ابزیٰ، انہوں نے عرض کیا ہمارے غلاموں میں سے ایک شخص ہے۔ حضرت عمر نے دریافت کیا کہ غلام کو افسر بنانے کا کیا سبب ہے؟ نافع نے جواب دیا وہ کتاب اللہ کا قاری، فرائض کا عالم اور سچا فیصلہ کرنے والا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو اس کتاب اللہ کے ذریعہ احترام و اکرام عطا فرمائے گا جبکہ دوسرے لوگوں کو اس کے باعث گرائے گا۔

۲۲۵ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَلَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ.

عباس بن عبداللہ الواسطی عبداللہ بن غالب العبادانی عبداللہ بن زیاد بحرانی، علی بن زید، ابن المسیب، ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے ابوذر صبح کے وقت کتاب اللہ کی ایک آیت کا سیکھنا تمہارے سو رکعت نماز نفل پڑھنے سے بہتر ہے صبح کے وقت علم کا کوئی باب سیکھو اور اس پر عمل کرسکو یا نہ کرسکو تو وہ تمہارے ایک ہزار رکعت نماز نفل پڑھنے سے بہتر ہے۔

بَابُ فَضْلِ الْعُلَمَاءِ وَالْحَثِّ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ

علماء کی فضیلت اور علم کی ترغیب دینے کا بیان

۲۲۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ.

بکر بن خلف، ابو بشر، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے ساتھ اللہ خیر کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی فہم عطا فرما دیتا ہے۔

۲۲۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَالشَّرُّ لَجَاجَةٌ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ.

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، مروان بن جناح یونس بن میسرہ بن حلبس، معاویہ بن ابی سفیان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اچھائی ایک عادت ہے یعنی فطرت میں داخل ہے، اور برائی نفس کی جانب سے ہے اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی فہم عطا فرما دیتا ہے۔

صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفس عن مسلم كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيامة ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والآخرة ومن يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والآخرة والله في عون العبد ما كان العبد في عون أخيه ومن سلك طريقا يلتمس فيه علما سهل الله له طريقا إلى الجنة وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم إلا حفتهم الملائكة ونزلت عليهم السكينة وغشيتهم الرحمة وذكرهم الله فيمن عنده ومن أبطأ به عمله لم يسرع به نسبه۔

٢٢٢۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق انبانا معمر عن عاصم بن ابي النجود عن زر بن حبيش قال أتيت صفوان بن عسال المرادي فقال ما جاء بك قلت انبط العلم قال فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من خارج خرج من بيته في طلب العلم إلا وضعت له الملائكة أجنحتها رضا بما يصنع۔

٢٢٣۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا حاتم بن إسماعيل عن حميد بن صخر عن المقبري عن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من جاء مسجدي هذا لم يأته إلا لخير يتعلمه أو يعلمه فهو بمنزلة المجاهد في سبيل الله ومن جاء لغير ذلك فهو بمنزلة الرجل ينظر إلى متاع غيره۔

٢٢٤۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا صدقة بن

سے دنیاوی مصائب میں سے ایک مصیبت بھی دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکالیف میں سے ایک تکلیف دور فرمادے گا جو کسی مسلمان کا راز چھپائے گا اللہ تعالیٰ اس کے راز دنیا و آخرت میں چھپائے گا جو کسی تنگدست پر آسانی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہے جو علم کے حصول کے لیے راہ طے کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان فرمادیتا ہے اور جب کوئی قوم اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتی ہے اور ایک دوسرے کو اس کا درس دیتی ہے تو فرشتے اس جماعت کو گھیر لیتے ہیں ان پر طمانیت نازل ہوتی ہے رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے مقرب فرشتوں میں کرتا ہے اگر عمل میں تاخیر ہوگی یعنی کمی ہوگی تو نسب کام نہ آئے گا۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش کہتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال المرادی کی خدمت میں پہنچا انہوں نے دریافت کیا کس لیے آنے ہوا میں نے عرض کیا حصول علم کے لیے صفوان نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کوئی طالب علم کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے اس نیک ارادہ کے باعث آگے سے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسماعیل، حمید بن صخر مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو میری اس مسجد میں کسی خیر کی تعلیم دینے یا حاصل کرنے آئے تو سے مجاہد فی سبیل اللہ کا درجہ حاصل ہے اور جو اس کے علاوہ کسی اور دنیاوی کام کی غرض سے آیا تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ غیر کے مال پر اس کی نظر لگی ہو۔

ہشام بن عمار، صدقہ بن خالد، عثمان بن ابی عاتکہ علی

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليبلغ الشاهد الغائب ۔

۲۳۲ - حدثنا احمد بن عبدة انبأنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي حدثني قدامة بن موسى عن محمد بن الحصين التميمي عن ابي علقمة مولى ابن عباس عن يسار مولى ابن عمر عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليبلغ شاهدكم غائبكم ۔

۲۳۳ - حدثنا محمد بن ابراهيم الدمشقي ثنا مبشر بن اسماعيل الحلبي عن معان بن رفاعة عن عبد الوهاب بن بخت المكي عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نضر الله عبدا سمع مقالتي فوعاها ثم بلغها عني فرب حامل فقه غير فقيه ورب حامل فقه الى من هو افقه منه ۔

باب من كان مفتاحا للخير

۲۳۴ - حدثنا الحسين بن الحسن المروزي انبأنا محمد بن ابي عدي ثنا محمد بن ابي حميد ثنا حفص بن عبيد الله بن انس عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الناس مفاتيح للخير مغاليق للشر وان من الناس مفاتيح للشر مغاليق للخير فطوبى لمن جعل الله مفاتيح الخير على يديه وويل لمن جعل الله مفاتيح الشر على يديه ۔

۲۳۵ - حدثنا هارون بن سعيد الايلي ثنا ابو جعفر عبد الله بن وهب ثنا عبد الرحمن بن زيد بن اسلم عن ابي حازم عن سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان هذا

فرمایا: یاد رکھو جو لوگ حاضر ہیں وہ اس بات کو ان لوگوں تک پہنچا دیں جو حاضر نہیں ہیں ۔

احمد بن عبدہ، محمد بن عبد العزیز الدراوردی، قدامہ بن موسیٰ، محمد بن الحصین، التمیمی، ابو علقمہ مولیٰ ابن عباس رضی اللہ عنہ، یسار مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو حضرات موجود ہیں وہ یہ باتیں ان لوگوں تک پہنچا دیں جو موجود نہیں ہیں ۔

محمد بن ابراہیم دمشقی، مبشر بن اسماعیل الحلبی، معان بن رفاعہ، عبد الوہاب بن بخت، مکی، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندہ کو خوش و خرم رکھے جو میری ایک بات سن کر اسے محفوظ رکھے پھر اسے دوسرے تک پہنچائے کیونکہ بہت فقہ کی باتیں جاننے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے لوگ دوسروں سے بیان کرتے ہیں جو ان سے زیادہ فقیہ ہوتے ہیں ۔

کون سے لوگ بھلائی کی کنجیاں ہیں

حسین بن الحسن المروزی، محمد بن ابی عدی، محمد بن ابی حمید، حفص بن عبید اللہ بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بھلائی کی کنجیاں ہیں برائی کو بند کرنے والے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو برائی کو پھیلانے والے اور بھلائی کو بند کرنے والے ہیں تو اس شخص کے لیے بشارت ہو جس کے ہاتھ پر اللہ نے خیر کے دروازے کھولے ہیں اور اس شخص کی بربادی ہو جس کے ہاتھ پر شر کے دروازے کھولے گئے ہیں ۔

ہارون بن سعید الایلی، ابو جعفر عبد اللہ بن وہب، عبد الرحمن بن زید بن اسلم، ابو حازم، سہل بن سعد الساعدی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ بھلائیاں خزانے ہیں ان خزانوں کی کنجیاں ہیں تو اس

الخیرَ خزائنُ ولتلک الخزائنِ مفاتیحُ فطوبی لعبدٍ
جعله الله مفتاحًا للخیرِ مغلاقًا للشرِّ وویلٌ لعبدٍ
جعله الله مفتاحًا للشرِّ مغلاقًا للخیرِ۔

بَابُ ثَوَابِ مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

۲۳۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ
عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ
لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْبَحْرِ۔

۲۳۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ
بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ
بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهِ لَا يَنْقُصُ مِنْ
أَجْرِ الْعَامِلِ۔

۲۳۸۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدُ
بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ
أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثٌ
وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ
أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ۔

۲۳۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ
ابْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ
يَعْنِي أَبَاهُ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ
سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي
قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

۲۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ

شخص کے لیے بشارت ہو جو بھلائی کو کھولتا اور برائی کو بند
کرتا ہو اور اس شخص کے لیے بربادی ہو جو برائی کو کھولتا اور بھلائی
کو بند کرتا ہے۔

نیکی کی تعلیم دینے والوں کا اجر

ہشام بن عمار، حفص بن عمر، عثمان بن عطاء، عطاء، ابوالدرداء
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا، زمین و آسمان میں جتنی چیزیں ہیں
عالم کے لیے مغفرت طلب کرتی ہیں، حتیٰ کہ دریا کی
مچھلیاں بھی۔

محمد بن عیسیٰ المصری، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن ایوب
سہل بن انس، انس بن مالک کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو علم کی بات بتائے گا تو
اسے اس پر عمل کرنے والے کا بھی اجر ملے گا اور عمل کرنے
کے اجر میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔

اسماعیل بن ابی کریمہ الحرانی، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم
زید بن ابی انیسہ، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ
رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا، انسان مرنے کے بعد جو کچھ چھوڑ کر مرتا ہے ان میں
سے بہترین چیزیں تین ہیں، اول نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے
دوم صدقہ جاریہ کہ اس کا اجر اسے پہنچتا رہے اور سوم وہ علم
جس پر لوگ اس کے بعد عمل کریں۔

ابوالحسن کہتے ہیں، رکین بن ابراہیم، محمد بن یزید بن
سنان الرہاوی، ابوحاتم، یزید بن سنان، زید بن ابی
انیسہ، فلیح بن سلیمان، زید بن اسلم، عبداللہ بن ابو
قتادہ، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا اور پھر سابقہ حدیث
کی طرح بیان فرمایا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن وہب بن عطیہ، ولید بن مسلم، مرزوق بن ابی الہذیل

كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَإِنَّهُمْ سَيَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا جَاءُوكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا۔

تو وہ فرماتے، تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت مبارک ہو۔ لوگ تمہارے فرمان بردار ہیں اور وہ تمہارے پاس زمین کے مختلف حصوں سے دین سیکھنے کی خاطر آئیں گے جب وہ آئیں تو انہیں نیکی کی تلقین کرنا۔

بَابُ الِانْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهِ۔

علم سے مستفید ہو کر اس پر عمل کرنے کا بیان

٢٥٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا یہ تھی اے اللہ میں اس علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو۔

٢٦٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن ثابت، ابو ہریرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے اے اللہ جو تو نے مجھے علم دیا ہے اس سے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو نفع پہنچائے اور میرے علم کو بڑھا اور ہر حال میں خدا ہی کی تعریف ہے۔

٢٦١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ أَبِي طُوَالَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغَى بِهِ وَجْهُ اللَّهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، شریح بن النعمان، فلیح بن سلیمان، ابو طوالہ عبداللہ بن عبدالرحمان بن معمر، سعید بن یسار، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص علم خالصۃً اللہ کے لیے نہیں بلکہ دنیاوی مقاصد کے لیے حاصل کرے تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو ہرگز نہیں پائے گا۔

٢٦٢۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَنْبَأَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ۔

ابو الحسن، ابو حاتم، سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٢٦٣۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثنا أَبُو كَرِبٍ الْأَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

ہشام بن عمار، حماد بن عبدالرحمان، ابو کرب الازدی، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

٢٧٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ ثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِتَصْرِفُوا وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ۔

٢٧٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ جَهَنَّمَ۔

بَابٌ ٢٤ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ۔

٢٧٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهُ إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ۔

٢٧٥ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ أَيِ الْقَطَّانُ وَحَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

٢٧٦ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ۔

میں سمجھ لینا چاہیے ۔

محمد بن عاصم العبادانی، بشیر بن میمون، اشعث بن سوار، ابن سیرین، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علم کو اس لیے نہ سیکھو کہ علماء پر فخر جتاؤ، یا جہلاء سے جھگڑو یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرو جس نے ایسا کیا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

محمد بن اسماعیل، وہب بن اسماعیل الاسدی، عبداللہ بن سعید المقبری، ابوسعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم اس غرض سے سیکھا کہ علماء پر فخر جتائے یا جہلاء سے لڑے یا لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرے تو اللہ اسے جہنم میں داخل کرے گا۔

علم کو چھپانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسود بن عامر، عمارۃ بن زاذان، علی بن الحکم، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص علم کی کوئی بات یاد کرتا ہے پھر اسے مخفی رکھتا ہے تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے منہ میں آگ کی لگام لگی ہوئی ہوگی۔

ابوالحسن القطان، ابوحاتم، ابوالولید، عمارۃ بن زاذان اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

ابومروان العثمانی، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج، ابوہریرہ فرماتے ہیں اگر قرآن شریف میں دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث بیان نہ کرتے وہ آیات یہ ہیں۔ "جو لوگ چھپاتے ہیں اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کو ۔ ۔ ۔ دو آیتیں۔

(سورۃ البقرہ، آیت ۱۷۴، ۱۷۵)

۲۷۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ حَدِيثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ۔

حسین بن ابی السری العسقلانی، خلف بن تمیم، عبداللہ بن السری، محمد بن المنکدر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اس امت کے آخیر کے لوگ پہلوں پر لعنت کرنے لگیں گے تو اس وقت جس نے ایک حدیث کو چھپا لیا تو گویا اس نے اللہ کے نازل کردہ حکم کو چھپایا۔

۲۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ۔

احمد بن الازہر، ہیثم بن جمیل، عمرو بن سلیم، یوسف بن ابراہیم، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام لگائی جائے گی

۲۷۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ حِبَّانَ بْنِ وَاقِدٍ الثَّقَفِيُّ أَبُو إِسْحَقَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا مِمَّا يَنْفَعُ اللَّهُ بِهِ فِي أَمْرِ النَّاسِ أَمْرِ الدِّينِ أَلْجَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنَ النَّارِ۔

اسماعیل بن حبان بن واقد الثقفی ابو اسحاق الواسطی، عبداللہ بن عاصم، محمد بن داب، صفوان بن سلیم، عبدالرحمان بن ابی سعید الخدری، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے علم کی وہ بات چھپائی جس سے اللہ تعالیٰ دین کے کام میں لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہو تو اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگ کی لگام لگائے گا۔

۲۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكَرَابِيسِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ۔

محمد بن عبداللہ بن حفص بن ہاشم بن زید بن انس بن مالک، ابو ابراہیم اسماعیل بن ابراہیم الکرابیسی، ابن عون، محمد بن سیرین، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس سے کوئی علم کی بات دریافت کی جائے اور وہ اسے مخفی رکھے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام لگائی جائے گی۔

أَبْوَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

بَابُ مَا جَاءَ فِي مِقْدَارِ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ وَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

٢٨١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِينَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

٢٨٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

٢٨٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ.

٢٨٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا ثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ ثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوءِ مُدٌّ وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بَابُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

٢٨٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِئِ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ

طہارت اور سنن کا بیان

وضو اور غسل کے لیے پانی کی کتنی مقدار کافی ہے

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، ابو ریحانہ، سفینہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع پانی سے غسل فرما لیا کرتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صفیہ بنت شیبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد سے وضو اور ایک صاع سے غسل فرماتے۔

محمد بن مؤمل بن صباح، عباد بن الولید، بکر بن یحییٰ بن زبان، حبان بن علی، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن محمد بن عقیل بن ابی طالب نے محمد بن عقیل بن ابو طالب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ وضو میں ایک مد اور غسل میں ایک صاع پانی کافی ہے کسی نے عقیل سے کہا ہمیں تو اتنا پانی پورا نہیں ہوتا عقیل نے جواب دیا یہ تو ان کے لیے بھی کافی تھا جو تم سے افضل تھا اور جن کے بال بھی تم سے زیادہ تھے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

طہارت کے بغیر نماز قبول نہ ہونے کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، بکر بن خلف ابو بشر ختن المقری، یزید بن زریع، شعبہ، قتادہ، ابوالملیح بن اسامہ، اسامہ بن عمیر الہذلی رضی اللہ عنہ

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِيهِ أُسَامَةَ
ابْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً إِلَّا بِطُهُورٍ وَلَا
يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ.

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا اللہ تعالے بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں فرماتا اور
حرام مال سے صدقہ بھی قبول نہیں فرماتا۔

٢٨٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ
سَعِيدٍ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهُ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، شبابہ
بن سوار، شعبہ اسی سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

٢٨٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا إِسْرَائِيلُ
عَنْ سِمَاكٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا وَهْبُ
ابْنُ جَرِيرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ
ابْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً إِلَّا بِطُهُورٍ وَلَا
صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ.

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، ح، محمد
بن یحییٰ، وہب بن جریر، شعبہ، سماک بن حرب، مصعب بن
سعد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں
کرتا اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

٢٨٨ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ
ابْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ
طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ.

سہل بن ابی سہل، ابو زہیر، محمد بن اسحاق، یزید
بن ابی حبیب، سنان بن سعد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
اللہ تعالے طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا اور حرام مال سے
صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

٢٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ ثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا
ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ
صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ.

محمد بن عقیل، خلیل بن زکریا، ہشام بن
حسان، حسن، ابو بکرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا اللہ تعالے بغیر طہارت کے نماز قبول نہیں کرتا
اور حرام مال سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

بَابُ مِفْتَاحِ الصَّلٰوةِ الطُّهُورُ

نماز کی کنجی طہارت کا بیان

٢٩٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَ
تَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل،
محمد بن الحنفیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی طہارت ہے
اس کی حرمت تکبیر ہے اور اس کی حلت سلام ہے یعنی
تکبیر تحریمہ اس کا دروازہ ہے اور سلام نماز سے باہر نکلنے کا راستہ ہے۔

٢٩١ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ابو سفیان، طریف

عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَرِيفٍ السَّعْدِيِّ ح وحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلَوةِ الطُّهُورُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ۔

بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الْوُضُوءِ

۲۹۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَوةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ۔

۲۹۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَوةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ۔

۲۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ أَسِيدٍ عَنْ أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا إِنِ اسْتَقَمْتُمْ وَخَيْرُ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَوةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ۔

بَابُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيمَانِ

۲۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَالتَّسْبِيحُ

السعدی ح۔ ابو کریب محمد بن العلاء، ابو معاویہ، ابو سفیان السعدی، ابو نضرہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کی کنجی پاکی ہے اس کی حرمت تکبیر ہے اور اس کی حلت سلام ہے۔

وضو کی پابندی کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، سالم بن ابی الجعد، ثوبان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات جان لو کہ تمہارے اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، معتمر بن سلیمان، لیث، مجاہد، عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر قائم رہو اگرچہ تم اس کا احاطہ نہیں کر سکتے اور یہ بات جان لو کہ تمام اعمال میں سب سے افضل عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

محمد بن یحییٰ، ابن ابی مریم، یحییٰ بن ایوب، اسحاق بن اسید، ابو حفص الدمشقی، ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دین پر ثابت رہو۔ اگر تم دین پر قائم رہو گے تو یہ بہت ہی اچھا ہو گا اور تمام اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا۔

وضو نصف ایمان ہے

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، محمد بن شعیب بن شابور، معاویہ بن سلام، اخو معاویہ، ابو سلام، عبدالرحمان بن غنم، ابو مالک الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کامل وضو کرنا نصف ایمان ہے الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے، سبحان اللہ اور اللہ اکبر زمین اور آسمان کو بھر دیتے ہیں نماز نور ہے۔ زکوۃ حجت ہے صبر اجالا ہے اور

وَالتَّكْبِيرُ تَمْلَأُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالصَّلٰوةُ نُورٌ وَالزَّكٰوةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا۔

قرآن تیرے لیے دلیل ہے یا تجھ پر دلیل ہے۔ آدمی جب صبح کرتا ہے تو اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے۔ اب چاہے اسے بچالے یا ہلاکت میں ڈال دے۔

بَابُ ثَوَابِ الطُّهُورِ

وضو کے ثواب کا بیان

۲۹۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کرکے صرف نماز کے ارادہ سے مسجد جائے، تو وہ جو بھی قدم رکھتا ہے اللہ اس کے سبب سے ایک درجہ بلند فرماتا اور اس سے ایک برائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے۔

۲۹۷ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيهِ وَأَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلٰوتُهُ وَمَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً۔

سوید بن سعید، حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ الصنابحی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے پھر کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے۔ تو اس کے منہ اور ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب منہ دھوتا ہے۔ تو اس کے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں حتی کہ پلکوں کے نیچے سے بھی۔ جب ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھوں سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ جب سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر سے گناہ نکل جاتے ہیں حتی کہ کانوں سے بھی۔ جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پیروں کے حتی کہ پیر کے ناخنوں سے گناہ نکل جاتے ہیں اب اسکا نماز پڑھنا مسجد کی طرف چلنے کا ثواب مذکورہ اجر کے علاوہ ہے۔

۲۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بندہ جب وضو کرتا ہے اور ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے

خَطَايَاهُ مِنْ فِيهِ وَمَنْخِرَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ۔

گناہ نکل جاتے ہیں۔ جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرے سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں اور جب بازو دھوتا اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازو اور سر سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں اور جب پیر دھوتا ہے تو پیروں سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

۲۹۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ۔

محمد بن یحییٰ النیسابوری، ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، حماد بن سلمہ، عاصم بن ابی النجود، زر بن حبیش، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا آپ اپنی امت کے لوگوں کو کیسے پہچانیں گے جنہیں آپ نے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا وضو کے نشانات سے ان کے ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے

۳۰۰۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن القطان، ابو حاتم، ابو الولید، اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

۳۰۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَقْعَدِي هَذَا تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، شقیق بن سلمہ، حمران مولیٰ عثمان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عثمان کو دیکھا کہ آپ ایک جگہ تشریف فرما تھے آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا پھر وضو کیا پھر وضو کے بعد فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے اور آپ نے فرمایا تھا جو میرے اس وضو کی طرح وضو کرے گا اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے پھر فرمایا لیکن تم اس پر مغرور نہ ہو جانا۔

۳۰۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب، اوزاعی، یحییٰ، محمد بن ابراہیم، عیسیٰ بن طلحہ، حمران، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی مذکورہ حدیث کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

بَابُ: السِّوَاكِ

مسواک کا بیان

۳۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو معاویہ، عبد اللہ بن نمیر، اعمش ح علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، حصین، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ.

بَابُ ١٢ـ كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

٣٢٥ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ إِنَّمَا هٰذَا فِي الْحَفِيرَةِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمُغْتَسَلَاتُهُمُ الْجِصُّ وَالصَّارُوجُ وَالْقِيرُ فَإِذَا بَالَ فَأَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَلَا بَأْسَ بِهِ.

بَابُ ١٣ـ مَا جَاءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

٣٢٦ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ وَهُشَيْمٌ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا.

٣٢٧ـ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا. قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَوْمَئِذٍ وَهٰذَا الْأَعْمَشُ يَرْوِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَأَلْتُ عَنْهُ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تو اپنی انگشتری مبارک اتار لیا کرتے تھے۔

غسل خانہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا بیان

محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، اشعث بن عبداللہ، حسن، عبداللہ بن مغفل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، کیونکہ عام وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔ ابو عبداللہ بن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد بن یزید سے سنا ہے۔ وہ کہتے ہیں علی بن محمد طنافسی کہا کرتے تھے۔ یہ حکم اس زمانہ کے لیے ہے جب کہ غسل خانے کچے ہوتے تھے لیکن چونکہ اس زمانہ میں اینٹ اور چونے کے بنے ہوتے ہیں تو اگر کوئی پیشاب کرکے اس پر پانی بہا دے تو کوئی مضائقہ نہیں رہیں یہ وہ پاک ہو جائے گا۔

کھڑے کھڑے پیشاب کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ہشیم، وکیع، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کے کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

اسحاق بن منصور، ابو داؤد، شعبہ، عاصم، ابو وائل مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم کی کوڑی پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔ شعبہ کہتے ہیں، عاصم نے اس وقت یہی روایت بیان کی یعنی اس حدیث کو مغیرہ سے روایت کیا اور اعمش اسے ابو وائل کے ذریعہ حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، عاصم اسے بھول گئے۔ میں نے منصور سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسے ابو وائل کے

بَابُ كَرَاهَةِ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ وَالْاِسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

داہنے ہاتھ سے پیشاب گاہ کو چھونے اور استنجا کرنے کا بیان

٣٣١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ ابْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ

ہشام بن عمار، عبدالحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے، تو اپنے دائیں ہاتھ سے آلہ تناسل کو نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔

٣٣٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم اوزاعی نے اپنی سند کے ساتھ مذکورہ حدیث کی روایت کی ہے۔

٣٣٣ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الصَّلْتُ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد، وکیع، صلت بن دینار، عقبہ ابن صہبان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نہ تو میں نے کبھی گانا گایا، نہ میں نے جھوٹ بولا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرنے کے بعد میں نے کبھی آلہ تناسل کو دایاں ہاتھ نہیں لگایا۔

٣٣٤ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ وَلْيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمان، عبداللہ بن رجاء المکی، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو دائیں ہاتھ سے نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ سے کرنا چاہئے۔

بَابُ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

ڈھیلے سے استنجا کرنا نیز گوبر اور لید سے استنجا کرنے کی ممانعت

٣٣٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

عن ابی صالح عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما انا لكم مثل الوالد لولده اعلمكم اذا اتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها وامر بثلاثة احجار ونهى عن الروث والرمة ونهى ان يستطيب الرجل بيمينه۔

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہارے لیے اسی طرح ہوں جیسے والد بیٹے کیلئے میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور پیٹھ نہ کرو، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین پتھر لینے کا حکم دیا نیز گوبر اور لید سے منع فرمایا ہے اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے بھی روکا ہے۔

۳۳۶ - حدثنا ابو بكر بن خلاد الباهلي ثنا يحيى بن سعيد القطان عن زهير عن ابي اسحق قال ليس ابو عبيدة ذكره ولكن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى الخلاء فقال ائتني بثلاثة احجار فاتيته بحجرين وروثة فاخذ الحجرين والقى الروثة وقال هي رجس۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحیی بن سعید القطان، زہیر، ابو اسحاق، عبد الرحمان بن الاسود، اسود، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے گئے۔ تو مجھے تین ڈھیلے لانے کا حکم دیا میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر لے لیے اور لید پھینک دی اور فرمایا یہ ناپاک ہے۔

۳۳۷ - حدثنا محمد بن الصباح انبانا سفيان بن عيينة ح وحدثنا علي بن محمد ثنا وكيع جميعا عن هشام بن عروة عن ابي خزيمة عن عمارة بن خزيمة عن خزيمة بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الاستنجاء ثلاثة احجار ليس فيها رجيع۔

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ۔ ح۔ علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، ابو خزیمہ، عمارہ بن خزیمہ، خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ تین پتھر ہونے چاہئیں اور ان میں نجاست نہ ہو۔

۳۳۸ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن الاعمش ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ثنا سفيان عن منصور والاعمش عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن سلمان قال قال له بعض المشركين وهم يستهزئون به اني ارى صاحبكم يعلمكم كل شيء حتى الخراءة قال اجل امرنا ان لا نستقبل القبلة ولا نستنجي بايماننا ولا نكتفي بدون ثلاثة احجار ليس فيها

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ح۔ محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، منصور، اعمش، ابراہیم، عبد الرحمان بن یزید، سلمان رضی اللہ عنہ سے بعض مشرکین نے از راہ تمسخر کہا۔ یہ تمہارا پیشوا تمہیں ہر بات کی تعلیم دیتا ہے حتی کہ پیشاب پاخانہ کی بھی۔ انہوں نے فرمایا ہاں ہمیں آپ نے حکم دیا ہے کہ ہم قبلہ کی طرف منہ نہ کریں دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کریں اور تین پتھروں سے کم نہ لیں اور ان میں کسی چوپائے کا فضلہ اور ہڈی نہ ہو۔

الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو يَحْيَى الْبَصْرِيُّ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ أَشْرَبَ قَائِمًا وَأَنْ أَبُولَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ.

ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر رضی اللہ عنہ، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے اور قبلہ کی جانب منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ فِي الْكَنِيفِ وَإِبَاحَتِهِ دُوْنَ الصَّحَارِي

گھروں میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کی اجازت کا بیان

۳۲۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُولُ أُنَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ. هٰذَا حَدِيثُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ.

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب اوزاعی، یحییٰ بن سعید الانصاری۔ ح۔ ابو بکر بن خلاد، محمد بن یحییٰ یزید بن ہارون یحییٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، واسع بن حبان نے بتایا کہ اُن سے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ لوگ کہا کرتے تھے کہ جب تو بیت الخلاء جائے تو قبلہ کی جانب منہ نہ کر، لیکن ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھے دیکھا اور آپ کا چہرہ مبارک بیت المقدس کی جانب تھا یہ یزید بن ہارون کی روایت ہے۔

۳۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَنِيفِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قَالَ عِيسَى فَقُلْتُ ذٰلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّحْرَاءِ لَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا وَأَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَإِنَّ الْكَنِيفَ لَيْسَ فِيهِ قِبْلَةٌ اسْتَقْبِلْ فِيهِ حَيْثُ شِئْتَ.

محمد بن یحییٰ، عبید اللہ بن موسیٰ، عیسیٰ الحناط، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے دیکھا۔ عیسیٰ کہتے ہیں میں نے اس بارے میں شعبی سے دریافت کیا انہوں نے کہا ابن عمر نے بھی سچ فرمایا اور ابو ہریرہ نے بھی سچ فرمایا ابو ہریرہ کا قول جنگل کے لیے ہے کہ وہاں نہ قبلہ کی جانب منہ کیا جائے نہ پشت کی جائے اور ابن عمر کا قول بیت الخلاء کے لیے جبکہ وہاں کوئی قبلہ نہیں اس میں جدھر کی جانب منہ کرے۔

۳۲۶ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا أَبُو

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

اس سند سے بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

۳۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمْ الْقِبْلَةَ فَقَالَ أُرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوهَا اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ.

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، خالد الحذاء، خالد بن ابی الصلت، عراک بن مالک حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ لوگ بیت الخلاء میں قبلہ کی جانب منہ کرنے کو معیوب سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا میرا خیال ہے انہوں نے اس پر عمل بھی شروع کر دیا ہوگا لیکن میں اپنے بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف منہ کر لیتا ہوں۔

۳۴۸ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدَكَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهُ.

ابو الحسن القطان، یحییٰ بن عبدک، عبد العزیز بن المغیرہ، خالد الحذاء، خالد بن ابی الصلت اس سند سے بھی مذکورہ حدیث کی روایت کی گئی ہے۔

۳۴۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَأَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا.

محمد بن بشار، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا ہے لیکن میں نے آپکو وصال سے ایک سال قبل قبلہ کی طرف منہ کرتے دیکھا۔

بَابُ الِاسْتِبْرَاءِ بَعْدَ الْبَوْلِ

پیشاب کے بعد پاکی حاصل کرنے کا بیان

۳۵۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَا ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم زمعۃ بن صالح، عیسیٰ بن یزداد الیمانی، یزداد الیمانی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو عضو کو تین بار جھاڑ لے۔

۳۵۱ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا زَمْعَةُ نَحْوَهُ.

ابو الحسن بن سلمہ، علی بن عبد العزیز، ابو نعیم زمعہ اس سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

بَابُ مَنْ بَالَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

اس شخص کے بارے میں جو پیشاب کرنے کے بعد پانی کا استعمال نہ کرے

۳۵۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى التَّوْأَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبد اللہ بن یحییٰ التوام ابن ابی ملیکہ، ام ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے تشریف لے گئے عمر پانی لیکر

٣٤٤ - قال أبو الحسن بن سلمة ثنا أبو حاتم ثنا عبيد الله بن موسى أنبأنا الأعمش فذكر نحوه.

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، عبید اللہ بن موسیٰ، اعمش، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٣٤٥ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو معاوية ووكيع عن الأعمش عن مجاهد عن طاوس عن ابن عباس قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقبرين جديدين فقال إنهما ليعذبان وما يعذبان في كبير أما أحدهما فكان لا يستنزه من بوله وأما الآخر فكان يمشي بالنميمة.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دو نئی قبروں پر سے گزر ہوا آپ نے فرمایا انہیں عذاب دیا جا رہا ہے، اور کسی بڑے گناہ میں انہیں عذاب نہیں دیا جا رہا۔ بلکہ ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہیں بچتا تھا دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔

٣٤٦ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عفان ثنا أبو عوانة عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثر عذاب القبر من البول.

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ابو عوانہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کا عذاب اکثر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

٣٤٧ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع ثنا الأسود بن شيبان حدثني بحر بن مرار عن جده أبي بكرة قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بقبرين فقال إنهما ليعذبان وما يعذبان في كبير أما أحدهما فيعذب في البول وأما الآخر فيعذب في الغيبة.

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسود بن شیبان، بحر بن مرار اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دو قبروں پر سے گزرنے کا اتفاق ہوا آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ میں عذاب نہیں ہو رہا ہے بلکہ ایک کو پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کرنے کے سبب عذاب دیا جا رہا ہے۔

باب الرجل يسلم عليه وهو يبول

پیشاب کرنے والے کو سلام کرنے کا بیان

٣٤٨ - حدثنا إسماعيل بن محمد الطلحي وأحمد بن سعيد الدارمي ثنا روح بن عبادة عن سعيد عن قتادة عن الحسن عن حضين بن المنذر أبي ساسان الرقاشي عن المهاجر بن قنفذ بن عمرو بن جدعان قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتوضأ فسلمت عليه فلم يرد علي السلام فلما فرغ من وضوئه قال إنه لم يمنعني من أن أرد عليك إلا أني كنت على غير وضوء. قال أبو الحسن

اسماعیل بن محمد الطلحی، احمد بن سعید الدارمی، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، حسن، حضین بن المنذر ابی ساسان الرقاشی، مہاجر بن عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ وضو فرما رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے جواب نہ دیا۔ جب آپ وضو سے فارغ ہو چکے تو فرمایا میں نے تمہیں اس وجہ سے

ابْنُ مَسْلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا الْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ نَحْوَهُ.

۳۷۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

۳۸۰۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتَنِي عَلَى مِثْلِ هٰذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ لَمْ أَرُدَّ عَلَيْكَ.

۳۸۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ.

بَابُ الْاِسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ

۳۸۲۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ قَطُّ إِلَّا مَسَّ مَاءً.

۳۸۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ هٰذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ

جواب نہیں دیا کیونکہ بغیر وضو کے تھے۔ ابوالحسن بن سلمہ کہتے ہیں یہ حدیث ابوحاتم انصاری سعید بن ابی عروبہ کی سند سے بھی مروی ہے۔

ہشام بن عمار، مسلمہ بن علی، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ فرماتے ہیں ایک شخص حضور کے قریب سے گذرا اور آپ پیشاب فرما رہے تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا آپ نے سلام کا جواب نہ دیا جب آپ فارغ ہو گئے تو زمین پر اپنی کف مبارک ماریں اور تیمم فرما کر اسے سلام کا جواب دیا۔

سوید بن سعید، عیسیٰ بن یونس، ہاشم بن البرید۔ عبداللہ بن محمد بن عقیل۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ایک شخص حضور کے قریب سے گذرا آپ پیشاب فرما رہے تھے اس نے سلام کیا آپ نے فرمایا جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو تو سلام نہ کیا کرو کیونکہ اگر تم ایسا کروگے تو میں تمہیں جواب نہ دوں گا۔

عبداللہ بن سعید، حسین بن ابی السری العسقلانی ابوداؤد، سفیان، ضحاک بن عثمان، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے گذرا۔ آپ پیشاب فرما رہے تھے۔ اس نے سلام کیا۔ آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔

پانی سے استنجا کرنے کا بیان

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب بھی آپ بیت الخلاء سے تشریف لاتے تو پانی ضرور لیتے۔

ہشام بن عمار۔ صدقہ بن خالد، عتبہ بن ابی حکیم۔ طلحہ بن نافع ابوسفیان، ابوایوب انصاری، جابر بن عبداللہ اور انس بن مالک فرماتے ہیں یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے فیہ رجال یحبون ان یتطھروا واللہ

يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا طُهُورُكُمْ قَالُوا نَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوهُ۔

۳۸۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَاءً وَطُهُورًا۔

۳۸۵۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيكٌ نَحْوَهُ۔

۳۸۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَاءٍ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ قَالَ كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هٰذِهِ الْآيَةُ۔

بَابُ مَنْ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ بَعْدَ الْاِسْتِنْجَاءِ

۳۸۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ اسْتَنْجَى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ۔

۳۸۸۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو

یحب المطہرین۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جماعت انصار تمہاری وہ کونسی پاکی ہے جس کی خدا نے تعریف کی ہے؟ وہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ ہم نماز کے لیے وضو کرتے اور جنابت کے لیے غسل کرتے اور پانی سے استنجا کرتے ہیں آپ نے ارشاد فرمایا یہ بات درست ہے اسے لازم پکڑو۔

علی بن محمد، وکیع، شریک، جابر، زید العمی، ابو الصدیق الناجی، حضرت عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مقعد کو تین بار دھوتے، ابن عمر فرماتے ہیں۔ ہم نے اس پر عمل کیا تو ہم نے اسے دوا اور پاکی پایا۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابراہیم بن سلیمان الواسطی، ابو نعیم، شریک، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، یونس بن الحارث، ابراہیم بن ابی میمونہ، ابو صالح، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ آیت قباء والوں کے بارے میں اتری ہے فیہ رجال یحبون ان یتطہروا واللہ یحب المطہرین کیونکہ وہ پانی سے استنجا کیا کرتے تھے ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔

استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ رگڑنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت سے فارغ ہو کر پانی سے استنجا کیا اور پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، سعید بن سلیمان

له ان میں ایسے لوگ ہیں جو پاک صاف رہنے کو پسند کرتے ہیں ... سورہ توبہ آیت ۱۰۸ پارہ ۱۱۔

حدثنا سعيد بن سليمان الواسطي عن شريك نحوه.

٣٨٩ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو نعيم ثنا أبان بن عبد الله حدثني إبراهيم بن جرير عن أبيه أن نبي الله صلى الله عليه وسلم دخل الغيضة فقضى حاجته فأتاه جرير بإداوة من ماء فاستنجى منها ومسح يده بالتراب.

باب تغطية الإناء

٣٩٠ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا يعلى بن عبيد ثنا عبد الملك بن أبي سليمان عن أبي الزبير عن جابر قال أمرنا النبي صلى الله عليه وسلم أن نوكي أسقيتنا ونغطي آنيتنا.

٣٩١ - حدثنا عصمة بن الفضل ويحيى بن حكيم قالا ثنا حرمي بن عمارة بن أبي حفصة ثنا حريش بن خريت أنبأنا ابن أبي مليكة عن عائشة قالت كنت أضع لرسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة آنية من الليل مخمرة إناء لطهوره وإناء لسواكه وإناء لشرابه.

٣٩٢ - حدثنا أبو بدر عباد بن الوليد ثنا مطهر بن الهيثم ثنا علقمة بن أبي جمرة الضبعي عن أبيه أبي جمرة عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكل طهوره إلى أحد ولا صدقته التي يتصدق بها يكون هو الذي يتولاه بنفسه.

باب غسل الإناء من ولوغ الكلب

٣٩٣ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا

الواسطی، شریک، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے

(بعض احادیث سے ثابت ہے کہ وضو یا غسل کے تمام مستعملات پاک ہیں۔

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، ابان بن عبد اللہ، ابراہیم بن جریر، جریر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھاڑیوں میں داخل ہوئے اور قضاء حاجت سے فارغ ہوئے جریر آپ کی خدمت میں پانی کا لوٹا لے کر گئے آپ نے استنجا فرمایا اور زمین سے اپنے ہاتھ کو صاف کیا۔

برتن ڈھانپنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، یعلی بن عبید، عبد الملک بن ابی سلیمان، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اپنی مشکوں کا منہ باندھ دیا کریں اور برتنوں کو ڈھانپ دیا کریں۔

عصمۃ بن الفضل، یحییٰ بن حکیم، حرمی بن عمارہ بن ابی حفصہ، حریش بن خریت، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین برتن منہ بند کر کے رات کے لیے رکھتی تھی۔ ایک وضو کے واسطے دوسرا مسواک کے لیے اور تیسرا پینے کے لیے

ابو بدر عباد بن الولید، مطہر بن الہیثم، علقمہ بن ابی جمرۃ الضبعی، ابو جمرہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا وضو کا لوٹا کسی کے حوالے نہ فرماتے اور نہ وہ مال جو صدقہ دیا ہوتا بلکہ انہیں خود اپنے دست خاص سے سرانجام دیا کرتے تھے۔

کتے کے جھوٹے برتن کو پاک کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ،

أبو معاوية عن الأعمش عن أبي رزين قال رأيت أبا هريرة يضرب جبهته بيده ويقول يا أهل العراق أنتم تزعمون أني أكذب على رسول الله صلى الله عليه وسلم ليكون لكم المهنأ وعلي الإثم أشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا ولغ الكلب في إناء أحدكم فليغسله سبع مرات.

رزین کہتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اپنا ہاتھ پیشانی پر مار کر فرمایا کرتے تھے اے اہل عراق تم یہ سمجھتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر جھوٹ بول رہا ہوں۔ اس سے تمہارا یہ مطلب ہے کہ تمہیں نفع حاصل ہو، اور میں گناہگار ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جب کتا تمہارے برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھولو۔

٣٩٤- حدثنا محمد بن يحيى ثنا روح بن عبادة ثنا مالك بن أنس عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا ولغ الكلب في إناء أحدكم فليغسله سبع مرات.

محمد بن یحیی، روح بن عبادہ، مالک بن انس، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات دفعہ دھولو

٣٩٥- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شبابة ثنا شعبة عن أبي التياح قال سمعت مطرفا يحدث عن عبد الله بن المغفل أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا ولغ الكلب في الإناء فاغسلوه سبع مرات وعفروا الثامنة بالتراب.

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، ابو التیاح، مطرف، حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھوؤ اور آٹھویں دفعہ مٹی سے رگڑ لو۔

٣٩٦- حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابن أبي مريم أنبأنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا ولغ الكلب في إناء أحدكم فليغسله سبع مرات.

محمد بن یحیی، ابن ابی مریم، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار دھوؤ۔

باب الوضوء بسؤر الهرة والرخصة في ذلك

بلی کے جھوٹے سے وضو کرنے کا بیان

٣٩٧- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، مالک

ثنا زيد بن الحباب ثنا مالك بن أنس أخبرني إسحق بن عبد الله بن أبي طلحة الأنصاري عن حميدة بنت عبيد بن رفاعة عن كبشة بنت كعب وكانت تحت بعض ولد أبي قتادة أنها صبت لأبي قتادة ماء يتوضأ به فجاءت هرة تشرب فأصغى لها الإناء فجعلت أنظر إليه فقال يا ابنة أخي أتعجبين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنها ليست بنجس هي من الطوافين أو الطوافات.

بن انس، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ الانصاری، حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ، کبشہ بنت کعب بن مالک ابو قتادہ رضی اللہ تعالے عنہ کے کسی صاحبزادے کی منکوحہ تھیں، انھوں نے ابو قتادہ کے وضو کے لیے پانی ڈالنا شروع کیا ایک بلی پانی پینے لگی ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے آگے وہ برتن جھکا دیا۔ کبشہ کہتی ہیں میں ادھر دیکھ رہی تھی۔ ابو قتادہ رضی اللہ تعالے عنہ نے مجھ سے فرمایا میری بھتیجی کیا تجھے اس بات پر تعجب ہو رہا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں ہے کیونکہ یہ گھروں میں ہر وقت آتی جاتی رہتی ہیں۔

٣٥٨ - حدثنا عمرو بن رافع وإسماعيل بن توبة قالا ثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة عن حارثة عن عمرة عن عائشة قالت كنت أتوضأ أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء واحد قد أصابت منه الهرة قبل ذلك.

عمرو بن رافع۔ اسماعیل بن توبہ۔ یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حارثہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے وضو کیا کرتے تھے حالانکہ اس برتن سے پہلے بلی پانی پی چکی ہوتی تھی۔ اس روایت میں حارثہ بن ابی الرجال ضعیف ہے۔

٣٥٩ - حدثنا محمد بن بشار ثنا عبيد الله بن عبد المجيد يعني أبا بكر الحنفي ثنا عبد الرحمن بن أبي الزناد عن أبيه عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الهرة لا تقطع الصلاة لأنها من متاع البيت.

محمد بن بشار، عبید اللہ بن عبد المجید ابو بکر الحنفی عبد الرحمٰن بن ابی الزناد، ابو الزناد، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلی سے نماز فاسد نہیں ہوتی کیونکہ یہ گھر کے لوازمات میں سے ہے

باب الرخصة بفضل وضوء المرأة.

عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا بیان

٣٦٠ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن سماك بن حرب عن عكرمة عن ابن عباس قال اغتسل بعض أزواج النبي صلى الله عليه وسلم في جفنة فجاء

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک بن حرب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے ایک ٹب سے غسل کیا نبی کریم صلی

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ أَوْ يَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ۔

۴۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّأَ أَوِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهَا۔

۴۰۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذَلِكَ

۴۰۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ۔

۴۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْمُعَلَّى ابْنُ أَسَدٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلَكِنْ يَشْرَعَانِ جَمِيعًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ مَاجَةَ الصَّحِيحُ هُوَ

اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے اس سے غسل یا وضو کا ارادہ فرمایا آپ کی زوجہ مطہرہ نے عرض کیا رسول اللہ میں جنبیہ تھی آپ نے فرمایا پانی جنبی نہیں ہوتا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سماک، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ نے غسل اور وضو کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرمایا۔

محمد بن المثنیٰ، محمد بن یحییٰ، اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شریک، سماک، عکرمہ، ابن عباس حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے غسل جنابت کے بچے ہوئے پانی سے وضو فرمایا۔

عورت کا بچا ہوا پانی استعمال نہ کرنے کا بیان

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، عاصم الاحول، ابوحاجب، حکم بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن یحییٰ، معلی بن اسد، عبدالعزیز بن المختار، عاصم الاحول، عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے مرد کو غسل کرنے اور عورت کو مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے منع فرمایا ہے اور ایک ساتھ دونوں شروع کر سکتے

الأول ولثرى وهو.

بی ابو عبداللہ بن ماجہ فرماتے ہیں کہ یہی روایت ہے اور دوسری سند سے

٣٧٥- قال أبو الحسن بن سلمة ثنا أبو حاتم وأبو عثمان المحاربي قالا ثنا إسحق بن أسد نحوه.

ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، ابوعثمان المحاربی، مصطفیٰ بن اسد، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٣٧٦- حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبيد الله عن إسرائيل عن أبي إسحق عن الحارث عن علي قال كان النبي صلى الله عليه وسلم وأهله يغتسلون من إناء واحد ولا يغتسل أحدهما بفضل صاحبه.

محمد بن یحییٰ، عبیداللہ، اسرائیل، ابواسحاق، حارث، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے گھر والے ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے لیکن ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کیا کرتے تھے۔

باب الرجل والمرأة يغتسلان من إناء واحد

مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کر لینے کا بیان۔

٣٧٧- حدثنا محمد بن رمح أنا الليث بن سعد عن ابن شهاب ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كنت أغتسل أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء واحد.

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب ح ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ارشاد ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

٣٧٨- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس عن خالته ميمونة قالت كنت أغتسل أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء واحد.

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

٣٧٩- حدثنا أبو عامر الأشعري عبد الله بن عامر ثنا يحيى بن أبي بكير ثنا إبراهيم بن نافع عن ابن أبي نجيح عن مجاهد عن أم هانئ أن النبي صلى الله عليه وسلم اغتسل وميمونة من إناء واحد في قصعة فيها أثر العجين.

ابو عامر اشعری عبداللہ بن عامر، یحییٰ بن ابی بکیر، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک ایسے برتن سے غسل کیا جس میں آٹے کے نشان لگے ہوئے تھے

۴۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الحسن الاسدی، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے۔

۴۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمٰعیل بن علیہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے فرمایا کہ وہ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے۔

بَابُ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَتَوَضَّآنِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

مرد اور عورت کا ایک برتن سے وضو کر لینے کا بیان

۴۱۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ۔

ہشام بن عمار، مالک بن انس، نافع، روایتی ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ طہر میں مرد و عورت ایک ہی برتن سے وضو کر لیا کرتے تھے۔

۴۱۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْجٍ عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ قَالَتْ رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ يَدِي وَيَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ أُمُّ صُبَيَّةَ هِيَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَيْسٍ فَذَكَرْتُ لِأَبِي زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ۔

عبداللہ بن ابراہیم الدمشقی، انس بن عیاض، اسامہ بن زید ابوالنعمان سالم بن سرح، ام صبیہ الجہنیہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ اکثر اوقات میرے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ وضو کرتے وقت ایک برتن میں ٹکراتے تھے ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد سے سنا وہ فرماتے تھے ام صبیہ کا نام خولہ بنت قیس ہے میں نے اس کا ذکر ابوزرعہ سے کیا۔ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

۴۱۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو

محمد بن یحییٰ، داؤد بن شبیب، حبیب بن حبیب عمرو بن ہرم، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

اور ہمارے پاس بہت تھوڑا سا پانی ہوتا ہے اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہ جاتے ہیں۔ کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا پانی پاک اور اس کا مردار حلال ہے۔

۴۱۸ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيدُ وَكَانَتْ لِي قِرْبَةٌ أَجْعَلُ فِيهَا مَاءً وَإِنِّي تَوَضَّأْتُ بِمَاءِ الْبَحْرِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن بکیر، لیث بن سعد، جعفر بن ربیعہ، بکر بن سوادہ، مسلم بن مخشی، ابن الفراسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں شکار کے لئے جایا کرتا تھا اور میرے پاس پانی کی ایک مشک ہوتی اور میں سمندر کے پانی سے وضو کیا کرتا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

۴۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، ابو القاسم بن ابی الزناد، اسحاق بن حازم، عبید اللہ بن مقسم، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سمندری پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

۴۲۰ - قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِسِنْجَانِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ابو الحسن بن سلمہ، علی بن الحسن الہسنجانی، احمد بن حنبل، ابو القاسم ابن ابی الزناد، اسحاق بن حازم، عبید اللہ بن مقسم، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث کی طرح روایت کی۔

بَابُ الرَّجُلِ يَسْتَعِينُ عَلَى وُضُوئِهِ فَيَصُبُّ عَلَيْهِ

دوسرے شخص سے وضو میں مدد لینا اور اس کا پانی ڈالنا

۴۲۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، اعمش، مسلم

يونس ثنا الاعمش عن مسلم بن صبيح عن مسروق عن المغيرة بن شعبة قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم لبعض حاجته فلما رجع تلقيته بالاداوة فصببت عليه فغسل يديه ثم غسل وجهه ثم ذهب ليغسل ذراعيه فضاقت الجبة فاخرجهما من تحت الجبة فغسلهما ومسح على خفيه ثم صلى بنا.

یحییٰ، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ واپس تشریف لائے تو میں لوٹا لے کر گیا، میں پانی ڈالتا جاتا تھا آپ نے دست گرامی دھوئے، پھر چہرۂ مبارک دھویا جب بازو دھونا چاہے تو جبہ کی آستینیں تنگ پڑ گئیں آپ نے اپنے ہاتھ کو جبہ کے نیچے سے نکال کر انہیں دھویا اور موزوں پر مسح فرمایا پھر ہمیں نماز پڑھائی۔

۴۲۲۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا الهيثم بن جميل ثنا شريك عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ قالت اتيت النبي صلى الله عليه وسلم بميضاة فقال اسكبي فسكبت فغسل وجهه وذراعيه واخذ ماء جديدا فمسح به راسه مقدمه ومؤخره وغسل قدميه ثلاثا ثلاثا.

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، شریک، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں وضو کے لیے پانی لائی۔ آپ نے فرمایا ڈالو میں نے پانی ڈالا۔ آپ نے اپنے منہ اور بازو دھوئے پھر نیا پانی لیا اور سر کے اگلے اور پچھلے حصہ کا مسح فرمایا اور اپنے پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے۔

۴۲۳۔ حدثنا بشر بن آدم ثنا زيد بن الحباب حدثني الوليد بن عقبة حدثني حذيفة بن ابي حذيفة الازدي عن صفوان بن عسال قال صببت على النبي صلى الله عليه وسلم الماء في السفر والحضر في الوضوء.

بشر بن آدم، زید بن الحباب، ولید بن عقبہ، حذیفہ بن ابی حذیفہ الازدی، صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر و حضر کے دوران وضو کرایا ہے۔ یعنی وضو کرنے کے لئے پانی ڈالا کرتا تھا۔

۴۲۴۔ حدثنا كردوس بن ابي عبد الله الواسطي ثنا عبد الكريم بن روح ثنا ابي روح بن عنبسة بن سعيد بن ابي عياش مولى عثمان بن عفان عن ابيه عنبسة بن سعيد عن جدته ام ابيه ام عياش وكانت امة لرقية بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت كنت اوضئ رسول الله صلى الله عليه وسلم

کردوس بن ابی عبد اللہ الواسطی، عبد الکریم بن روح، روح بن عنبسہ، عنبسہ، ام عیاش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا جو رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی لونڈی تھیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرایا کرتی میں کھڑی ہوتی اور آپ بیٹھے ہوتے۔

...ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

دھویا اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

بَابٌ ٨٦ مَا جَاءَ فِي التَّسْمِيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

۴۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوا ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔

ابوکریب، محمد بن العلاء، زید بن الحباب، ح محمد بن بشار، ابو عامر العقدی، ح احمد بن منیع، ابو احمد الزبیری، کثیر بن زید، ربیح بن عبدالرحمان بن ابی سعید، عبدالرحمان، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اس کا وضو نہیں ہوتا۔

۴۳۰۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ ثَنَا أَبُو ثِفَالٍ عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّتَهُ بِنْتَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، یزید بن عیاض، ابو ثفال، رباح بن عبدالرحمان بن ابی سفیان بنت سعید بن زید، سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا وضو نہیں اس کی نماز بھی نہیں اور جو وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ۔

ابوکریب، عبدالرحمن بن ابراہیم ابن ابی فدیک، محمد بن موسیٰ بن ابی عبداللہ، یعقوب بن سلمۃ اللیثی، سلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں، جو وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو نہیں ہوتا

۴۳۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسٍ

عبدالرحمان، ابن ابی فدیک، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس، سہل بن سعد رضی

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو سے ناک میں پانی ڈالا اور کلی فرمائی۔

۴۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، خالد بن علقمہ، عبد خیر، حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک چلو سے تین بار کلی فرمائی اور تین بار ہی ناک میں پانی ڈالا ہے۔

۴۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنَا وَضُوءًا فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ۔

علی بن محمد، ابوالحسن العکلی، خالد بن عبد اللہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، عبد اللہ بن زید الانصاری رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا میں پانی لایا آپ نے ایک ہی چلو سے کلی فرمائی اور ناک میں پانی ڈالا

بَابُ الْمُبَالَغَةِ فِي الِاسْتِنْشَاقِ وَالِاسْتِنْثَارِ

اچھی طرح کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان۔

۴۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، منصور، ح، ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، منصور، ہلال بن یساف، سلمہ بن قیس رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو ناک میں پانی اچھی طرح ڈالا کرو اور جب تم استنجا کرو تو طاق بار کیا کرو۔

۴۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سلیم الطائفی اسمٰعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، لقیط بن صبرہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مجھ سے وضو کی کیفیت بیان کیجئے آپ نے فرمایا پورا وضو کیا کرو اور ناک میں اچھی طرح پانی ڈالا کرو بجز اگر تم روزے سے ہو۔

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن سلیمان، ح،

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ تَوَضَّأَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً.

بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

۴۴۷- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّآنِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَيَقُولَانِ هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۴۴۸- قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

۴۴۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَرَفَعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۴۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا.

۴۵۱- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ فَائِدٍ أَبِي الْوَرْقَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً.

۴۵۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرٍ

صلے اللہ علیہ وسلم کو غزوۂ تبوک کے موقع پر ایک ایک مرتبہ ہر عضو کو دھوتے دیکھا ہے۔

تین تین بار وضو کرنے کا بیان۔

محمود بن خالد الدمشقی، ولید بن مسلم الدمشقی ابن ثوبان، عبدۃ بن ابی لبابہ، شقیق بن سلمہ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت عثمان اور حضرت علی کو تین تین بار وضو کرتے دیکھا ہے اور وہ فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا اسی طرح تھا۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو نعیم، عبد الرحمان بن ثابت بن ثوبان اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم اوزاعی، مطلب بن عبد اللہ بن حنطب، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے تین تین بار وضو فرمایا اور اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فعل قرار دیا۔

ابو کریب، خالد بن حیان، سالم ابو المہاجر میمون بن مہران، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا ہے۔

سفیان بن وکیع، عیسیٰ بن یونس، فائد ابو الورقاء بن عبد الرحمان، عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تین مرتبہ وضو اور ایک بار مسح کرتے دیکھا ہے۔

محمد بن یحیٰے، محمد بن یوسف، سفیان، لیث، شہر بن حوشب، ابو مالک الاشعری رضی اللہ تعالیٰ

ابنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تین تین مرتبہ وضو فرماتے تھے۔

۴۵۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع سفیان، عبد اللہ بن محمد بن عقیل الربیع بنت معوذ بن عفرا رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ وضو فرماتے تھے۔

بَابُ ۹۲ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مَرَّةً وَمَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا

ایک یک بار، دو دو بار، تین تین بار وضو کرنیکا بیان

۴۵۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحِيمِ ابْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةً إِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هَذَا وُضُوءُ الْقَدْرِ مِنَ الْوُضُوءِ وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ هَذَا أَسْبَغُ الْوُضُوءِ وَهُوَ وُضُوئِي وَوُضُوءُ خَلِيلِ اللَّهِ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، مرحوم بن عبد العزیز العطار، عبد الرحیم بن زید العمی، زید العمی، معاویہ بن قرہ، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ وہ وضو ہے کہ جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا، پھر دو دو بار وضو کیا کہ یہ وضو کافی ہے اور پھر تین تین بار وضو کر کے فرمایا یہ مکمل وضو ہے اور میرا اور ابراہیم خلیل اللہ کا یہی وضو ہے، پھر فرمایا جو شخص اس طرح وضو کرے اور اس کے بعد پڑھے اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے اس کا جی چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

۴۵۵ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَعْنَبٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ

جعفر بن مسافر، ابو البشیر اسمٰعیل بن قعنب عبد اللہ بن عرادۃ الشیبانی، زید بن الحواری، معاویہ بن قرہ، عبید بن عمیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اور ایک ایک بار وضو کیا

فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هَذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ أَوْ قَالَ وُضُوءُ مَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْهُ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً ثُمَّ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ تَوَضَّأَهُ أَعْطَاهُ اللَّهُ كِفْلَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا فَقَالَ هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْمُرْسَلِينَ مِنْ قَبْلِي.

بَابُ ٩٣ مَا جَاءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوءِ وَكَرَاهِيَةِ التَّعَدِّي فِيهِ

٤٥٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْوُضُوءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوا وَسْوَاسَ الْمَاءِ.

٤٥٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَاءَ وَتَعَدَّى وَظَلَمَ.

٤٥٨ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوءًا يُقَلِّلُهُ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ.

٤٥٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

اور فرمایا یہ وضو ضروری ہے اور فرمایا اس وضو کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں فرماتا۔ پھر دو دو بار وضو کیا اور فرمایا جو یہ وضو کرے گا اس کے لیے دگنا اجر ہے، پھر تین تین بار وضو کیا اور فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے تمام رسولوں کا وضو ہے۔

وضو میں زیادتی کرنے کی کراہت کا بیان

محمد بن بشار، ابوداؤد، خارجہ بن مصعب، یونس بن عبید، حسن، عتی بن ضمرہ، سعدی، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:- وضو میں ایک شیطان ہوتا ہے جس کا نام ولہان ہے، تم پانی کے وسوسوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

علی بن محمد، یعلی، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک اعرابی حاضر ہوا اور آپ سے وضو کے بارے میں دریافت کیا آپ نے اسے تین بار وضو کر کے دکھایا پھر فرمایا یہ وضو ہے جو اس سے زیادہ کرے اس نے برا کیا اور ظلم کیا۔

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے پاس رات گذاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور مشک سے آہستہ آہستہ وضو فرمایا میں نے بھی کھڑے ہو کر حضور کی طرح وضو کیا۔

محمد بن المصفیٰ الحمصی، بقیہ، محمد بن الفضل، فضل، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول

سالم عن ابن عمر قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا يتوضأ فقال لا تسرف لا تسرف.

٤٢٠ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا قتيبة ثنا ابن لهيعة عن حيي بن عبد الله المعافري عن أبي عبد الرحمن الحبلي عن عبد الله بن عمرو أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بسعد وهو يتوضأ فقال ما هذا السرف فقال أفي الوضوء إسراف قال نعم وإن كنت على نهر جار.

باب ما جاء في إسباغ الوضوء

٤٢١ - حدثنا أحمد بن عبدة ثنا حماد بن زيد ثنا موسى بن سالم أبو جهضم ثنا عبد الله بن عبيد الله بن عباس عن ابن عباس قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بإسباغ الوضوء.

٤٢٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن أبي بكير ثنا زهير بن محمد عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن سعيد بن المسيب عن أبي سعيد الخدري أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ألا أدلكم على ما يكفر الله به الخطايا ويزيد به في الحسنات قالوا بلى يا رسول الله قال إسباغ الوضوء على المكاره وكثرة الخطا إلى المساجد وانتظار الصلاة بعد الصلاة.

٤٢٣ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا سفيان بن حمزة عن كثير بن زيد عن الوليد بن رباح عن أبي هريرة

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا فضول خرچی نہ کرو فضول خرچی نہ کرو۔

محمد بن یحیی، قتیبہ، ابن لہیعہ، حیی بن عبداللہ المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد کے پاس سے گزرے اور وہ وضو کر رہے تھے آپ نے فرمایا یہ اسراف ہے سعد نے عرض کیا کیا وضو میں بھی فضول خرچی ہے آپ نے فرمایا ہاں چاہے تم بہنے والی نہر پر کیوں نہ ہو۔

کامل وضو کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، موسیٰ بن سالم، ابوجہضم، عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وضو پورا کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیی بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبدالصمد بن محمد بن عقیل، ابن المسیب، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے گناہ ختم ہو جائیں اور نیکیاں بڑھ جائیں؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تکلیف کی حالت میں پورا وضو کرنا، مسجدوں کی جانب کثرت سے جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، سفیان بن حمزہ، کثیر بن زید، ولید بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا إِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ۔

وسلم نے فرمایا گناہوں کا کفارہ تین چیزیں ہیں سختی اور شدت کے وقت کامل وضو کرنا نماز کے لئے مسجد کی طرف قدم بڑھانا۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

بَابُ ۹۵ مَا جَاءَ فِي تَخْلِيْلِ اللِّحْيَةِ

داڑھی میں خلال کرنے کا بیان

۴۲۹۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ۔

محمد بن ابی عمر العدنی۔ سفیان، عبد الکریم ابو امیہ۔ حسان بن بلال، عمار بن یاسر، ح، بن ابی عمر، سفیان، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ حسان بن بلال، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ریش مبارک میں خلال کرتے دیکھا ہے۔

۴۳۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ الْقَزْوِيْنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ إِسْرَائِيْلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيْقٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ۔

محمد بن ابی خالد القزوینی، عبد الرزاق، اسرائیل، عامر بن شقیق الاسدی، ابو وائل، عثمان رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں خلال فرمایا۔

۴۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ أَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ وَفَرَّجَ أَصَابِعَهُ مَرَّتَيْنِ۔

محمد بن عبد اللہ بن حفص بن ہشام بن زید بن انس بن مالک، یحییٰ بن کثیر ابو النضر صاحب البصری یزید الرقاشی رزباں، انس بن مالک رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو ریش مبارک میں خلال فرمایا۔ اپنی انگشت ہائے مبارک کو دو مرتبہ کھول کر خلال فرمایا۔

۴۳۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِيْنَ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ عَرَكَ عَارِضَيْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ ثُمَّ شَبَّكَ لِحْيَتَهُ بِأَصَابِعِهِ مِنْ تَحْتِهَا۔

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب، اوزاعی، عبد الواحد بن قیس، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دونوں مبارک رخساروں کو آہستہ آہستہ ملتے۔ پھر ریش مبارک کا نیچے کی طرف سے خلال فرماتے۔

۴۶۸ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ ثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ۔

اسماعیل بن عبد اللہ الرقی۔ محمد بن ربیعہ الکلابی۔ واصل بن سائب الرقاشی۔ ابو سورہ۔ ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو میں ریش مبارک کا خلال کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۶۹ مَا جَاءَ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ

سر کے مسح کرنے کا بیان

۴۶۹ - حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ۔

ربیع بن سلیمان، حرملہ بن یحییٰ۔ محمد بن اسمعیل الشافعی، مالک بن انس، عمرو بن یحییٰ المازنی، یحییٰ المازنی نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کیا آپ مجھے یہ بتا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو فرمایا کرتے تھے عبد اللہ بن زید نے فرمایا اچھا پھر انھوں نے وضو کے لیے پانی طلب کیا۔ اپنے ہاتھوں پر پانی کو ڈال کر انھیں دو بار دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں تین بار دیا۔ پھر کہنیوں تک دو دو مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ ہاتھوں کو آگے لائے اور پیچھے لے گئے۔ سر کے اگلے حصہ سے شروع کر کے گدی تک ہاتھ لے گئے۔ پھر انھیں لوٹا کر وہیں لائے جہاں سے مسح شروع کیا تھا۔ پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

۴۷۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، حجاج، عطاء، حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

۴۷۱ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً۔

ہناد بن السری، ابو الاحوص، ابو اسحاق، ابو حیہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا۔

۴۷۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ

محمد بن الحارث المصری، یحییٰ بن راشد البصری

ثنا يحيى بن راشد البصري عن يزيد مولى سلمة عن سلمة بن الأكوع قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح رأسه مرة.

یزید مولیٰ سلمہ، سلمہ بن الاکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا، آپ نے سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

۴۲۳۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم فمسح رأسه مرتين.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو سر کا دو مرتبہ مسح فرمایا۔

باب ما جاء في مسح الأذنين

کانوں کے مسح کا بیان

۴۲۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن إدريس عن ابن عجلان عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مسح أذنيه فأدخلهما السبابتين وخالف إبهاميه إلى ظاهر أذنيه فمسح ظاهرهما وباطنهما.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کا مسح کیا شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں داخل فرمایا اور انگوٹھوں کو کانوں کے بیرونی حصہ پر رکھا اس طرح اندر اور باہر دونوں حصوں کا مسح فرمایا۔

۴۲۵۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا شريك ثنا عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع أن النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فمسح ظاهر أذنيه وباطنهما.

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع بنت معوذ بن عفراء سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو کانوں کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

۴۲۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن الحسن بن صالح عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت توضأ النبي صلى الله عليه وسلم فأدخل إصبعيه في جحري أذنيه.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حسن بن صالح، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو آپ نے انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں داخل فرمایا۔

۴۲۷۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد ثنا حريز بن عثمان عن عبد الرحمن بن ميسرة عن

ہشام بن عمار، ولید، حریز بن عثمان، عبدالرحمان بن میسرہ، مقدام بن معدی کرب

الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا۔

بَابُ ٩٨ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

٤٧٨ ـ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

٤٧٩ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ مَرَّةً وَكَانَ يَمْسَحُ الْمَأْقَيْنِ۔

٤٨٠ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ۔

بَابُ ٩٩ تَخْلِيلِ الْأَصَابِعِ۔

٤٨١ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ۔

٤٨٢ ـ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ فَذَكَرَ

رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، سر کا مسح کیا اور کانوں کے اندر اور باہر کا مسح فرمایا۔

کان کو سر میں شامل کرنے کا بیان

سوید بن سعید، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، شعبہ حبیب بن زید، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

محمد بن زیاد، حماد بن زید، سنان بن ربیعہ شہر بن حوشب، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔ اور آپ سر کا ایک بار مسح فرماتے اور آنکھوں کے حلقوں میں انگلی پھیرتے۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن الحصین۔ محمد بن عبداللہ بن علاثہ، عبدالکریم الجزری، سعید بن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کان سر کا ایک حصہ ہیں۔

انگلیوں میں خلال کرنے کا بیان

محمد بن المصفی الحمصی، محمد بن حمیر، ابن لہیعہ، یزید بن عمرو المعافری، ابوعبدالرحمان الحبلی، مستورد بن شداد رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا آپ نے اپنی چھنگلی سے پیروں کی انگلیوں کا خلال فرمایا۔

ابوالحسن بن سلمہ، خلاد بن یحییٰ الحلوانی قتیبہ، ابن لہیعہ اس سند سے بھی یہ روایت

نَحْوَهُ.

۴۸۳- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَاجْعَلِ الْمَاءَ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ.

۴۸۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ.

۴۸۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ثَنِي أَبِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

بَابُ غَسْلِ الْعَرَاقِيبِ

۴۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ.

۴۸۷- قَالَ الْقَطَّانُ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

مروی ہے۔

ابراہیم بن سعید الجوہری، سعد بن عبد الحمید بن جعفر، ابن ابی الزناد، موسے بن عقبہ، صالح مولی التوامہ، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوا کرو تو وضوء پورا کیا کرو، پیروں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان پانی دیا کرو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحیے بن سلیم الطائفی، اسماعیل بن کثیر، عاصم بن لقیط بن صبرہ، لقیط بن صبرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پورا وضو کیا کرو، اور انگلیوں کے درمیان خلال کیا کرو۔

عبد الملک بن محمد الرقاشی، معمر بن محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ ابو رافع رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تھے تو انگوٹھی کو ہلاتے تھے۔

ایڑیاں دھونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ہلال بن یساف، ابو یحیی، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے دیکھا ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں آپ نے فرمایا افسوس ایڑیوں کے لیے آگ سے بربادی ہے۔ وضو پورا کیا کرو۔

حاتم، عبد المؤمن بن علی، عبد السلام بن حرب، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للأعقاب من النار۔

۴۸۸ ۔ حدثنا محمد بن الصباح ثنا عبد الله بن رجاء المكي عن ابن عجلان ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن سعيد وأبو خالد الأحمر عن محمد بن عجلان عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي سلمة قال رأت عائشة عبد الرحمن وهو يتوضأ فقالت أسبغ الوضوء فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ويل للعراقيب من النار۔

۴۸۹ ۔ حدثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ثنا عبد العزيز بن المختار ثنا سهيل عن أبيه عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ويل للأعقاب من النار۔

۴۹۰ ۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن أبي إسحاق عن سعيد بن أبي كرب عن جابر بن عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ويل للعراقيب من النار۔

۴۹۱ ۔ حدثنا العباس بن عثمان وعثمان بن إسماعيل الدمشقيان قالا ثنا الوليد بن مسلم ثنا شيبة بن الأحنف عن أبي سلام الأسود عن أبي صالح الأشعري حدثني أبو عبد الله الأشعري عن خالد بن الوليد ويزيد بن أبي سفيان وشرحبيل ابن حسنة وعمرو بن العاص كل هؤلاء سمعوا من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أتموا الوضوء ويل للأعقاب من النار۔

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔ (ویل جہنم کے اندر ایک وادی ہے)

محمد بن الصباح، عبد اللہ بن رجاء المکی، ابن عجلان، ح۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابو خالد الاحمر، محمد بن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عبد الرحمن کو وضو کرتے دیکھا تو فرمایا وضو پورا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد العزیز بن المختار، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، سعید بن ابی کریب، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

عباس بن عثمان، بن اسماعیل الدمشقی، ولید بن مسلم، شیبہ بن الاحنف، ابو سلام الاسود، ابو صالح الاشعری، ابو عبد اللہ الاشعری، خالد بن ولید، یزید بن ابی سفیان، شرحبیل بن حسنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وضو پورا کیا کرو، ایڑیاں آگ سے تباہ ہونے والی ہیں۔

باب: ما جاء في غسل القدمين

۴۹۲ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن أبي إسحق عن أبي حية قال رأيت عليا توضأ فغسل قدميه إلى الكعبين ثم قال أردت أن أريكم طهور نبيكم صلى الله عليه وسلم.

قدم دھونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابواسحاق ابو حیہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وضو کرتے دیکھا انہوں نے اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھو کر فرمایا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنا دکھانا چاہتا ہوں۔

۴۹۳ - حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد بن مسلم ثنا حريز بن عثمان عن عبد الرحمن بن ميسرة عن المقدام بن معدي كرب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ فغسل رجليه ثلاثا ثلاثا.

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، حریز بن عثمان، عبدالرحمان بن میسرہ، مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو اپنے پیر تین تین مرتبہ دھوئے۔

۴۹۴ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا ابن علية عن روح بن القاسم عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن الربيع قالت أتاني ابن عباس فسألني عن هذا الحديث تعني حديثها الذي ذكرت أن رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ وغسل رجليه فقال ابن عباس إن الناس أبوا إلا الغسل ولا أجد في كتاب الله إلا المسح.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، روح بن القاسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میرے پاس ابن عباس آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے پیروں کو دھویا ابن عباس نے فرمایا لوگ تو پیروں کے دھونے کے علاوہ انکار کرتے ہیں اور میں تو قرآن میں مسح کے علاوہ

باب ۲: ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى

حکم خداوندی کے مطابق وضو کرنے کا بیان

۴۹۵ - حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن جامع بن شداد أبي صخرة قال سمعت حمران يحدث أبا بردة في المسجد أنه سمع عثمان بن عفان يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أتم الوضوء كما أمره الله فالصلوات المكتوبات كفارات لما بينهن.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، جامع بن شداد ابو صخرہ کہتے ہیں میں نے حمران کو مسجد میں ابو بردہ سے یہ حدیث بیان کرتے سنا ہے کہ حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ کے حکم کے مطابق پورا وضو کرے تو فرض نمازیں ایک دوسری کے درمیانی وقفے میں سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔

۴۹۶- حدثنا محمد بن يحيى ثنا حجاج ثنا همام ثنا إسحٰق بن عبد الله بن أبي طلحة حدثني علي بن يحيى بن خلاد عن أبيه عن عمه رفاعة بن رافع أنه كان جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال إنها لا تتم صلوة لأحد حتى يسبغ الوضوء كما أمره الله تعالى يغسل وجهه ويديه إلى المرفقين ويمسح برأسه ورجليه إلى الكعبين۔

محمد یحییٰ، حجاج، ہمام، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، علی بن یحییٰ بن خلاد، یحییٰ، رفاعہ بن رافع نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ حکم خداوندی کے مطابق پورا وضو نہ کرے وہ اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھوئے، سر کا مسح کرے اور پیروں کو ٹخنوں تک دھوئے۔

باب ما جاء في النضح بعد الوضوء

وضو کے بعد پانی کے چھینٹے دینے کا بیان

۴۹۷- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر ثنا زكريا بن أبي زائدة قال قال منصور حدثنا مجاهد عن الحكم بن سفيان الثقفي أنه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ ثم أخذ كفا من ماء فنضح به فرجه۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا بن ابی زائدہ، منصور، مجاہد، حکم بن سفیان الثقفی، فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو وضو فرماتے دیکھا۔ آپ نے وضو کرنے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر اپنی رومالی پر چھڑکا۔

۴۹۸- حدثنا إبراهيم بن محمد الفريابي ثنا حسان بن عبد الله ثنا ابن لهيعة عن عقيل عن الزهري عن عروة قال حدثنا أسامة بن زيد عن أبيه زيد بن حارثة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم علمني جبرائيل الوضوء وأمرني أن أنضح تحت ثوبي لما يخرج من البول بعد الوضوء۔

ابراہیم بن محمد الفریابی، حسان بن عبداللہ ابن لہیعہ، عقیل، زہری، عروہ، اسامۃ بن زید، زید بن حارثہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مجھے جبرئیل نے وضو کرنے کا طریقہ بتلایا اور وضو کے بعد کپڑے پر پیشاب کے شک وشبہ سے بچنے کے لیے پانی چھڑکنے کا حکم دیا ہے۔

۴۹۹- قال أبو الحسن بن سلمة ثنا أبو حاتم ثنا عبد الله بن يوسف التنيسي ثنا ابن لهيعة فذكر نحوه۔

ابوالحسن بن سلمہ، ابوحاتم، عبداللہ بن یوسف التنیسی، ابن لہیعہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۵۰۰- حدثنا الحسين بن سلمة اليحمدي ثنا سلم بن قتيبة ثنا الحسن بن علي الهاشمي عن عبد الرحمن الأعرج عن أبي هريرة قال قال

حسین بن سلمۃ الیحمدی، سلم بن قتیبہ، حسن بن علی الہاشمی، عبدالرحمان الاعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا توضأت فانتضح۔

ارشاد فرمایا جب تم وضو کرو تو اپنی رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

۵۰۱۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا عاصم بن علي ثنا قيس عن ابن أبي ليلى عن أبي الزبير عن جابر قال توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم فنضح فرجه۔

محمد بن یحییٰ، عاصم بن علی، قیس بن عاصم ابن ابی لیلے، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو رومالی پر پانی چھڑک لیا کرو۔

باب المنديل بعد الوضوء وبعد الغسل

وضو یا غسل کے بعد بدن رومال وغیرہ سے پونچھنے کا بیان

۵۰۲۔ حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث بن سعد عن يزيد بن أبي حبيب عن سعيد بن أبي هند أن أبا مرة مولى عقيل حدثه أن أم هانئ بنت أبي طالب حدثته أنه لما كان عام الفتح قام رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى غسله فسترت عليه فاطمة ثم أخذ ثوبه فالتحف به۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، ابومرہ، مولے عقیل، ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ فتح مکہ کے روز رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ اور فاطمۃ الزہرا نے پردہ کیا غسل سے فارغ ہو کر آپ نے کپڑا لے کر اسے جسم اطہر سے لپیٹ لیا۔

۵۰۳۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا ابن أبي ليلى عن محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة عن محمد بن شرحبيل عن قيس بن سعد قال أتانا النبي صلى الله عليه وسلم فوضعنا له ماء فاغتسل ثم أتيناه بملحفة ورسية فاشتمل بها فكأني أنظر إلى أثر الورس على عكنه۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلے، محمد بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ، محمد بن شرحبیل، قیس بن سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے آپ کے غسل کے لیے پانی تیار کیا آپ نے غسل فرمایا میں ایک کسمل رنگ ہوا چادر لے کر آیا آپ نے اس کو جسم اطہر سے لپیٹ لیا گویا کہ میں آپ کے شکم مبارک پر ورس کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

۵۰۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع ثنا الأعمش عن سالم بن أبي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن خالته ميمونة قالت أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بثوب حين اغتسل من الجنابة فرده وجعل ينفض الماء۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس، میمونہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کپڑا لے کر آئی اور آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تھا آپ نے اسے واپس فرما دیا اور پانی کو جسم اطہر سے جھاڑنے لگے۔

۵۰۵۔ حدثنا العباس بن الوليد ثنا محمد بن

عباس بن الولید، محمد بن الاذہر، مروان

الأزهري ثنا مروان بن محمد ثنا يزيد بن السمط ثنا الوضين بن عطاء عن محفوظ بن علقمة عن سلمان الفارسي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ فقلب جبة صوف كانت عليه فمسح بها وجهه۔

باب ما يقال بعد الوضوء

۵۰۶۔ حدثنا موسى بن عبد الرحمن ثنا الحسين بن علي وزيد بن الحباب ح وحدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو نعيم ثنا عمرو بن عبد الله بن وهب أبو سليمان النخعي قال حدثني زيد العمي عن أنس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من توضأ فأحسن الوضوء ثم قال ثلاث مرات أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله فتح له ثمانية أبواب الجنة من أيها شاء دخل۔

۵۰۷۔ قال أبو الحسن بن سلمة القطان ثنا إبراهيم بن نصر ثنا أبو نعيم بنحوه۔

۵۰۸۔ حدثنا علقمة بن عمرو الدارمي ثنا أبو بكر بن عياش عن أبي إسحاق عن عبد الله بن عطاء البجلي عن عقبة بن عامر الجهني عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يتوضأ فيحسن الوضوء ثم يقول أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا عبده ورسوله إلا فتحت له ثمانية أبواب الجنة يدخل من أيها شاء۔

باب الوضوء بالصفر

۵۰۹۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أحمد بن عبد الله عن عبد العزيز بن أبي سلمة الماجشون ثنا عمرو بن يحيى عن أبيه عن عبد الله بن زيد

بن محمد، یزید بن السمط، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، سلمان فارسی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور اپنے زیب تن کئے ہوئے جبے کو پلٹ کر اپنا چہرۂ اقدس پونچھا۔

وضو کے بعد پڑھنے کا بیان

موسیٰ بن عبدالرحمٰن، حسین بن علی، زید بن الحباب، محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، عمرو بن عبداللہ بن وہب ابو سلیمان النخعی، زید العمی، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بہتر طریقہ سے وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو جائے۔

ابو الحسن بن سلمۃ القطان، ابراہیم بن نصر، ابو نعیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحٰق، عبداللہ بن عطاء البجلی، عقبہ بن عامر الجہنی، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی مسلمان بہتر طریقہ پر وضو کرتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ کہتا ہے۔ اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو جائے۔

پیتل کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبداللہ، عبدالعزیز بن ابی الماجشون، عمرو بن یحییٰ المازنی، یحییٰ، عبداللہ بن زید سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ بِهِ۔

۵۱۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهُ كَانَ لَهَا مِخْضَبٌ مِنْ صُفْرٍ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ۔

۵۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي تَوْرٍ۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ

۵۱۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي وَهُوَ سَاجِدٌ۔

۵۱۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى۔

۵۱۴۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے پیتل کے ایک برتن میں آپ کی خدمت میں وضو کا پانی پیش کیا تو آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، عبید اللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد بن عبد اللہ بن جحش، محمد بن عبد اللہ، زینب بنت جحش نے فرمایا کہ میرے پاس پیتل کا ایک لگن تھا، میں اس میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سر قدس میں کنگھی کیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، شریک، ابراہیم بن جریر، ابو زرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیتل کے ایک برتن میں وضو فرمایا۔

سو کر وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگتے، پھر اٹھ کر وضو کیے بغیر نماز شروع کر دیتے اور وضو نہ فرماتے۔ طنافسی کہتے ہیں وکیع فرمایا کرتے تھے کہ یہ سونا بعض اوقات سجدے کی حالت میں ہوا کرتا تھا۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ، حجاج، فضیل بن عمرو، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگتے، پھر اٹھ کر نماز شروع فرما دیتے۔

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابن ابی زائدہ، حریث، ابو مطر، یحییٰ بن عباد ابو ہبیرہ الانصاری، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهُ ذٰلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۵۱۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الْأَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ.

۵۱۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ.

بَابُ ۱۰۸ : الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ.

۵۱۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

۵۱۸ - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

۵۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سونا کبھی کبھار قعدے کی حالت میں ہوتا تھا۔

محمد بن مصفی الحمصی، بقیہ، وضین بن عطاء، محفوظ بن علقمہ، عبد الرحمان بن عائذ الازدی، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آنکھیں سرینوں کا بندھن ہیں جو شخص سو جائے اسے وضو کرنا چاہیے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، عاصم، زر، صفوان بن عسال نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم موزے جنابت کے علاوہ نہ اتاریں، نہ پیشاب سے نہ پاخانہ اور نیند سے۔

پیشاب گاہ کو چھو کر وضو کرنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن ادریس، ہشام بن عروہ، عروہ، مروان بن الحکم، بسرہ بنت صفوان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو وضو کرے۔

ابراہیم بن المنذر الحزامی، معن بن عیسے، ح، عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، عبد اللہ بن نافع، ابن ابی ذئب، عقبہ بن عبد الرحمان، محمد بن عبد الرحمان بن ثوبان، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اس پر وضو لازم ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، معلی بن منصور، ح، عبد اللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان

بْنُ يَزِيدَ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

٥٢٠ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

بَابُ ۱۰۹ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ

٥٢١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ.

٥٢٢ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جُزْءٌ مِنْكَ.

بَابُ ۱۱۰ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

٥٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الدمشقی، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث، مکحول، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص اپنی پیشاب گاہ کو چھوئے تو اُسے وضو کرنا چاہیے۔

سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، اسحٰق بن ابی فروہ، زہری، عبداللہ بن عبد القاری، حضرت ابوایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی اپنی پیشاب گاہ کو ہاتھ لگائے تو اُسے وضو کرنا چاہیے۔

پیشاب گاہ چھونے سے وضو لازم نہ آنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، محمد بن جابر، قیس بن طلق الحنفی، طلق الحنفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیشاب گاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس میں وضو لازم نہیں آتا کیونکہ وہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، مروان بن معاویہ، جعفر بن الزبیر، قاسم، ابوامامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیشاب کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس سے وضو نہیں کیونکہ یہ بھی تیرے جسم کا ایک جزو ہے

آگ پر پکی ہوئی شے کھا کر وضو کرنے کا بیان

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی شے کھا کر وضو کیا کرو ابن عباس نے جواباً فرمایا کیا ہم گرم پانی سے بھی وضو کیا کریں ابوہریرہ نے فرمایا اے میرے بھتیجے جب تم رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَشْهَدُ عَلَى أَبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ۔

۵۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ وَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً۔

۵۳۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِأَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِسَوِيقٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ۔

۵۳۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلَّى۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

۵۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّئُوا مِنْهَا۔

۵۳۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

عبداللہ بن عباس نے فرمایا میں بھی قسم کھا کر کہتا ہوں میرے والد ابن عباس نے بھی یہی فرمایا ہے۔

محمد بن الصباح، حاتم بن اسماعیل، جعفر بن محمد الباقر، علی بن الحسین، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں بکری کا شانہ لایا گیا آپ نے اسے تناول فرما کر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھائی۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، یحییٰ بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن النعمان الانصاری نے فرمایا کہ صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف گئے۔ مقام صہبا میں پہنچ کر آپ نے نماز عصر پڑھائی، پھر کھانا طلب فرمایا تو سوائے ستو کے کچھ دستیاب نہ ہوا، ہم سب نے ستو کھا لیے۔ پھر آپ نے پانی منگا کر صرف کلی فرمائی پھر کھڑے ہو کر ہمیں نماز مغرب پڑھائی۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا پھر کلی فرمائی اور ہاتھ دھوئے اور نماز پڑھائی۔

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابومعاویہ، اعمش، عبداللہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اسے کھا کر وضو کیا کرو۔

محمد بن بشار، عبدالرحمان بن مہدی، زائدہ،

ابْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا زَائِدَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ۔

اسرائیل، اشعث بن ابی الشعثاء، جعفر بن ابی ثور۔ جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ جب ہم اونٹ کا گوشت کھائیں تو وضو کریں۔ اور بہرحال بکری کا گوشت کھانے سے وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

٥٣٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ وَكَانَ ثِقَةً وَكَانَ الْحَكَمُ يَأْخُذُ عَنْهُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ۔

ابو اسحٰق الہروی ابراہیم بن عبداللہ بن حاتم۔ عباد بن العوام، حجاج، عبداللہ بن عبداللہ مولیٰ بنی ہاشم، عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ، اسید بن حضیر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بکری کا گوشت کھانے سے وضو کی ضرورت نہیں، البتہ اونٹ کا۔ گوشت کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

٥٣٥۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ هُبَيْرَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ أَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ بن الولید، خالد بن یزید بن عمرو بن ہبیرۃ الفزاری، عطاء بن السائب، محارب بن دثار، عبداللہ بن عمرو بن العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرو، بکری کے گوشت سے وضو ضروری نہیں۔ اسی طرح اونٹ کا دودھ پی کر وضو کرو، بکری کا دودھ پی کر وضو نہ کرو، جہاں بکریاں بندھی جاتی ہوں وہاں تم نماز پڑھ سکتے ہو۔ لیکن جہاں اونٹ بندھے جاتے ہوں وہاں نماز نہ پڑھو۔

بَابُ الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ

دودھ پی کر کلی کرنے کا بیان

٥٣٦۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پینے کے بعد کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوا فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، موسیٰ بن یعقوب، ابو عبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دودھ پی کر کلی کر لینی چاہیے کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا.

ابو مصعب، عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد، عباس بن سہل، سہل بن سعد سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ سے کلی کیا کرو، کیونکہ دودھ میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

۵۳۹ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَلَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً وَشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا.

اسحاق بن ابراہیم السواق، ضحاک بن مخلد، زمعہ بن صالح، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا دودھ دوہ کر دودھ پیا، پھر پانی منگا کر کلی کی اور فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

بوسہ لینے کے بعد وضو کرنے کا بیان

۵۴۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْتُ مَا هِيَ إِلَّا أَنْتِ فَضَحِكَتْ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ بن الزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ مطہرہ کو بوسہ دیا پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے اور وضو نہیں کیا عروہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا وہ آپ ہی ہوں گی حضرت عائشہ ہنس پڑیں۔

۵۴۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّي

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حجاج، عمرو بن شعیب، زینب، السہمیہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے۔ پھر پیار لیتے اور بغیر وضو کئے نماز پڑھ جاتے اور اکثر میرے

وَلَا يَتَوَضَّأُ وَرُبَّمَا فَعَلْنَا.

ساتھ ایسا ہوا کرتا۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ.

مذی سے وضو کرنے کا بیان

۵۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمان بن ابی لیلے، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا مذی میں وضو اور منی میں غسل کرنا چاہیے۔

۵۴۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنِ امْرَأَتِهِ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ يَعْنِي لِيَغْسِلْهُ وَيَتَوَضَّأْ.

محمد بن بشار، عثمان بن عمر، مالک بن انس، سالم ابوالنضر، سلیمان بن یسار، مقداد بن الاسود کہتے ہیں انہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو اپنی بیوی کے قریب جائے اور انزال نہ ہو آپ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو یہ صورت پیش آئے تو پیشاب گاہ کو دھوئے اور وضو کرے۔

۵۴۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَأُكْثِرُ مِنْهُ الِاغْتِسَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ.

ابوکریب، عبداللہ بن المبارک عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، سعید بن عبید بن السباق، عبید، سہل بن حنیف نے فرمایا کہ مجھے بہت کثرت سے مذی آیا کرتی تھی، اور میں اس کی وجہ سے غسل کیا کرتا۔ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق میں دریافت کیا آپ نے فرمایا تیرے لیے وضو کافی ہے میں نے عرض کیا اگر وہ کپڑے کو لگ جائے آپ نے فرمایا تو ایک چلو پانی بھر کر اس پر ڈال لیا کرو۔

۵۴۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَتَى أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، مسعر، مصعب بن شیبہ، ابو حبیب بن یعلیٰ بن منیہ نے ابن عباس سے روایت کی وہ حضرت عمر کے ساتھ ابی بن کعب کے پاس گئے ابی جب باہر آئے تو فرمانے لگے مجھے مذی آگئی تھی چنانچہ میں نے پیشاب گاہ دھو کر وضو کیا ہے

فقال عمر او يجزي ذلك قال نعم قال اسمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم۔

باب ۶۲ : الوضوء للنوم

۵۴۶ ۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع سمعت سفيان يقول لزائدة بن قدامة يا ابا الصلت هل سمعت في هذا شيئا فقال ثنا سلمة بن كهيل عن كريب عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قام من الليل فدخل الخلاء فقضى حاجته ثم غسل وجهه وكفيه ثم نام۔

۵۴۷ ۔ حدثنا ابو بكر بن خلاد الباهلي ثنا يحيى بن سعيد ثنا شعبة انا سلمة بن كهيل انا بكير عن كريب قال فلقيت كريبا فحدثني عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم فذكر نحوه۔

باب ۶۳ : الوضوء لكل صلوة والصلوات كلها بوضوء واحد

۵۴۸ ۔ حدثنا سويد بن سعيد ثنا شريك عن عمرو بن عامر عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضا لكل صلوة وكنا نحن نصلي الصلوات كلها بوضوء واحد۔

۵۴۹ ۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن محارب بن دثار عن سليمان بن بريدة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتوضا لكل صلوة فلما كان يوم فتح مكة صلى الصلوات كلها بوضوء واحد۔

۵۵۰ ۔ حدثنا اسمعيل بن توبة ثنا زياد بن

دینی بات باہر نکلنے میں دیر ہوئی حضرت عمر نے فرمایا کیا یہ کافی ہے انھوں نے جواب دیا ہاں حضرت عمر نے فرمایا کیا آپ نے یہ بات حضور سے سنی ہے انھوں نے فرمایا ہاں۔

سوتے وقت وضو کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، زائدہ بن قدامہ ابو الصلت، سلمہ بن کہیل، بکیر، کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے قضائے حاجت پوری فرماتے پھر اپنے چہرہ اقدس اور ہاتھوں کو دھو لیتے۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یحیٰی بن سعید، سلمہ بن کہیل، کریب، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور بیت الخلاء تشریف لے جاتے اور حاجت پوری فرماتے تھے۔

ہر نماز کے لیے وضو کرنا اور ایک وضو سے تمام نمازیں پڑھنا

سوید بن سعید، شریک، عمرو بن عامر، انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے اور ہم ساری نمازیں ایک وضو سے پڑھا کرتے تھے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محارب بن دثار، سلیمان بن بریدہ، بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو فرماتے لیکن فتح مکہ کے دن آپ نے تمام نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھائیں۔

اسماعیل بن توبہ، زیاد بن عبد اللہ، فضل بن

عَبْدِ اللهِ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هٰذَا فَأَنَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ ١٨ الْوُضُوءِ عَلَى الطَّهَارَةِ

٥٥١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللهُ أَفَرِيضَةٌ أَمْ سُنَّةٌ الْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَوَفَطِنْتَ إِلَى هٰذَا مِنِّي فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَا لَوْ تَوَضَّأْتُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا لَمْ أُحْدِثْ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى كُلِّ طُهْرٍ فَلَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَإِنَّمَا رَغِبْتُ فِي الْحَسَنَاتِ۔

بَابُ ١٩ لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ

٥٥٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا۔

٥٥٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

مبشر، فضل کا بیان ہے کہ میں نے جابر کو متعدد نمازیں ایک وضو سے پڑھتے دیکھا میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایسا کرتے دیکھا سو میں ویسے ہی کرتا ہوں جیسے حضور کیا کرتے تھے۔

وضو پر وضو کرنے کا بیان۔

محمد بن یحییٰ، عبداللہ بن یزید المقری، عبدالرحمن بن زیاد الافریقی، ابو غطیف الہذلی، عبداللہ بن عمر مسجد میں منعقد ایک مجلس میں تشریف فرما تھے جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز پڑھی پھر مجلس میں شامل ہو گئے، جب عصر کا وقت ہوا تو انہوں نے وضو فرمایا اور نماز پڑھی پھر مجلس میں شریک ہو گئے مغرب کے وقت بھی ایسا ہی ہوا۔ ابو غطیف کہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا ہر نماز کے لیے وضو فرض ہے یا سنت انہوں نے فرمایا کیا تم یہ سمجھے ہو کہ یہ کام میں اپنی جانب سے کرتا ہوں میں نے عرض کیا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا اگر میں وضو نہ کرتا تو اسی سے صبح تک کی تمام نمازیں پڑھ لیتا لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص وضو پر وضو کرے اس کے لیے دس نیکیاں ہیں اور میں نیکیوں کا طلب گار ہوں۔

بغیر وضو ٹوٹے وضو کا بیان

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید، عباد بن تمیم کے چچا نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ انہیں نماز میں کچھ شک ہوتا ہے آپ نے فرمایا شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک بو نہ محسوس کرے یا آواز نہ سنے۔

ابو کریب، محاربی، معمر بن راشد، زہری، ابن المسیب، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّشَبُّهِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا۔

٥٥٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِيْحٍ۔

٥٥٥ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَاَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَشَمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ مِمَّا ذٰلِكَ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ رِيْحٍ اَوْ سَمَاعٍ۔

بَابُ ٢ مِقْدَارِ الْمَاءِ الَّذِيْ لَا يَنْجُسُ

٥٥٦ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنِ الْمَاءِ يَكُوْنُ بِالْفَلَاةِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ۔

٥٥٧ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نماز میں شک کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک آواز نہ سن لو یا بو نہ پالو۔

علی بن محمد، وکیع، ح۔ محمد بن بشار، محمد بن جعفر، عبد الرحمان، شعبہ، سہل بن ابی صالح۔ ابو صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عبد العزیز بن عبید اللہ، محمد بن عمرو بن عطاء، سائب بن یزید رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آواز یا ہوا کے بغیر وضو نہیں ٹوٹتا۔

پاک پانی کی مقدار کا بیان

ابو بکر بن خلاد الباہلی، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن الزبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، عبد اللہ بن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے جنگل میں واقع گڑھوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن سے مویشی اور درندے پانی پیتے ہوں، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پانی دو قلہ ہو تو ناپاک نہیں ہوتا۔

عمرو بن رافع، عبد اللہ بن المبارک، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عمر نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے یا اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۵۵۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ۔

۵۵۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَأَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

بَابُ ۳۱ الْحِيَاضِ

۵۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ وَعَنِ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ۔

۵۶۱۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فَإِذَا فِيهِ جِيفَةُ حِمَارٍ قَالَ فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَأَرْوَيْنَا وَحَمَلْنَا۔

۵۶۲۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا رِشْدِينُ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ وَطَعْمِهِ وَلَوْنِهِ۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، عاصم بن المنذر، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پانی دو یا تین قلہ ہو تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

ابو الحسن بن سلمہ، ابو حاتم، ابو الولید، ابو سلمہ، ابن عائشہ القرشی، حماد بن سلمہ اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

تالابوں کا بیان

ابو مصعب المدنی، عبد الرحمان بن زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان تالابوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہیں جن سے درندے، کتے اور گدھے پانی پیتے ہیں، آپ نے فرمایا جو کچھ انہوں نے پی لیا وہ ان کا حصہ تھا اور جو کچھ بچا وہ ہمارے واسطے طاہر ہے۔

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، شریک، طریف بن شہاب، ابو نضرہ، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ہم ایک تالاب پر پہنچے، جس میں ایک مردار گدھا پڑا تھا۔ ہم نے اسے استعمال نہ کیا اور حضور سے بیان کیا آپ نے فرمایا کوئی شے پانی کو ناپاک نہیں کرتی پھر ہم نے پانی بھرا اور اسے رکھ بھی لیا۔

محمد بن خالد، عباس بن الولید الدمشقی، مروان بن محمد، رشدین، معاویہ بن صالح، راشد بن سعد، ابو امامہ باہلی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شے پانی کو ناپاک نہیں کرتی جب تک اس کا مزہ اس کی خوشبو اور رنگ بدل نہ جائے۔

بَابُ ۱۲۲ مَا جَاءَ فِي بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَطْعَمْ

۵۶۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَعْطِنِي ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى۔

۵۶۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَأَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ۔

۵۶۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ۔

۵۶۶۔ حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَوْلِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ۔

۵۶۷۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مَعْقِلٍ ثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

چھوٹے بچے کا پیشاب کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، سماک قابوس بن ابی المخارق، لبابہ بنت الحارث نے فرمایا کہ حسین بن علی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں پیشاب کر دیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اپنا کپڑا مجھے دے دیجیے اور دوسرا کپڑا پہنا لیجیے آپ نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ پر پیشاب کر دیا آپ نے اس پر پانی بہایا اور اسے دھویا نہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ام قیس بنت محصن نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ایک شیرخوار بچے کو لے کر گئی اس نے آپ پر پیشاب کر دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر پانی بہا دیا۔

حوثرہ بن محمد، محمد بن سعید بن یزید بن ابراہیم معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، ابوحرب بن ابی الاسود الدیلی، ابوالاسود، حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔

ابوالحسن بن سلمہ، احمد بن موسیٰ بن معقل، ابوالیمان، المصری کہتے ہیں میں نے اس حدیث کے بارے میں امام شافعی سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لڑکے کے پیشاب

وسلم يرش من بول الغلام ويغسل من بول الجارية والماءان جميعا واحد قال لأن بول الغلام من الماء والطين وبول الجارية من اللحم والدم ثم قال لي فهمت أو قال لقنت قال قلت لا قال إن الله تعالى لما خلق آدم خلقت حواء من ضلعه القصير فصار بول الغلام من الماء والطين وصار بول الجارية من اللحم والدم قال قال لي فهمت قلت نعم قال نفعك الله به.

پر پانی بہایا جاتا ہے اور لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے حالانکہ پیشاب ہونے میں دونوں برابر ہیں انھوں نے فرمایا لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے بنا ہے اور لڑکی کا خون اور گوشت سے اس کے بعد مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے میں نے جواب دیا نہیں انھوں نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا فرمایا تو ان کی پچھلی پسلی سے حوا پیدا کی گئیں تو لڑکے کا پیشاب پانی اور مٹی سے ہوا اور لڑکی کا پیشاب خون اور گوشت سے ہوا۔ پھر امام شافعی نے مجھ سے فرمایا کچھ سمجھے میں نے جواب دیا جی ہاں، انھوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعہ منفعت بخشے۔

۵۲۸ـ حدثنا عمرو بن علي ومجاهد بن موسى والعباس بن عبد العظيم العنبري قالوا حدثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا يحيى بن الوليد حدثنا محل بن خليفة حدثنا أبو السمح قال كنت خادم النبي صلى الله عليه وسلم فجيء بالحسن أو الحسين فبال على صدره فأرادوا أن يغسلوه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رشه رشا فإنه يغسل بول الجارية ويرش من بول الغلام.

عمرو بن علی، مجاہد بن موسیٰ، عباس بن عبد العظیم، عبد الرحمن بن مہدی، یحییٰ بن الولید، محل بن خلیفہ ابو السمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خدمت گار تھا آپ کی خدمت اقدس میں حسن یا حسین کو لایا گیا۔ اس نے آپ کے سینہ اقدس پر پیشاب کر دیا لوگوں نے آپ کا کپڑا دھونے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا اس پر پانی بہا دو کیونکہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

۵۲۹ـ حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو بكر الحنفي ثنا أسامة بن زيد عن عمرو بن شعيب عن أم كرز أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بول الغلام ينضح وبول الجارية يغسل.

محمد بن بشار، ابو بکر الحنفی، اسامۃ بن زید، عمرو بن شعیب، ام کرز کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور بچی کا پیشاب دھویا جاتا ہے۔

باب ۷۸ الأرض يصيبها البول كيف تغسل.

زمین پاک کرنے کا بیان

۵۳۰ـ حدثنا أحمد بن عبدة ثنا حماد بن زيد ثنا ثابت عن أنس أن أعرابيا بال في المسجد فوثب عليه بعض القوم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزرموه ثم دعا بدلو من ماء فصب عليه.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت و ربالی، انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اسے مارنے کے لیے لپکے آپ نے فرمایا اس کا پیشاب منقطع نہ کرو پھر ایک ڈول پانی منگا کر اس پر بہا دیا۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ.

٥٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَأُ الطَّرِيقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا.

٥٣٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَذِهِ بِهَذِهِ.

بَابُ مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ

٥٣٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ.

٥٣٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا دوسرا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

ابو کریب، ابراہیم بن اسماعیل الیشکری، ابن ابی حبیبہ، داؤد بن الحصین، ابو سفیان، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ ہم مسجد کو آتے ہوئے ناپاک زمین پر بھی چلنا پڑتا ہے تو آپ نے فرمایا زمین کا دوسرا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، عبد اللہ بن عیسیٰ، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، بنو عبد الاشہل کی ایک عورت کا بیان ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے اور مسجد کے مابین ناپاک راستہ ہے آپ نے فرمایا اس کے بعد کا حصہ تو پاک ہوگا میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا یہ دونوں برابر ہو گئے۔

جنبی سے مصافحہ کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، حمید بکر بن عبد اللہ، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ سے فرمایا کہ ان کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مدینہ کی راہ میں ملاقات ہوگئی چونکہ میں جنبی تھا تو میں کھسک گیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظروں سے اوجھل ہو گیا جب میں آیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ تم کہاں چلے گئے تھے میں نے عرض کیا میں جنبی تھا اور نہانے سے قبل میں نے آپ کے پاس بیٹھنا مناسب نہ سمجھا۔ آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

علی بن محمد، وکیع ح، اسحاق بن منصور، یحییٰ بن سعید، مسعر، واصل الاحدب، ابو وائل، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے میری سر راہ ملاقات ہو گئی، میں جنبی تھا اس لیے کھسک گیا۔

فَلَقِيَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَانْخَنَسْتُ مِنْهُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ كُنْتُ جُنُبًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ.

بَابُ ٢٦ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ.

٥٧٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمَنِيُّ أَنَغْسِلُهُ أَوْ نَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغَسْلِ فِيهِ.

بَابُ ٢٧ فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ.

٥٧٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي.

٥٨٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءَ فَاحْتَلَمَ فِيهَا فَاسْتَحْيَا أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الِاحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِأُصْبُعِهِ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُصْبُعِي.

٥٨١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

غسل کر کے آیا۔ آپ نے فرمایا کہاں گیا ہوا تھا؟ میں نے عرض کیا میں جنبی تھا آپ نے فرمایا مومن نجس نہیں ہوتا۔

کپڑے پر منی لگ جانے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، عمرو بن میمون کہتے ہیں میں نے سلیمان بن یسار سے دریافت کیا کہ اگر کپڑے پر منی لگ جائے تو کپڑے کا اتنا ہی حصہ دھویا جائے گا یا پورا کپڑا؟ انہوں نے جواب دیا حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ حضور کے کپڑے کو ناپاکی لگ جاتی تو اس حصہ کو دھو دیتی پھر آپ اسے پہن کر نماز کے لیے تشریف لے جاتے اور میں گیلا نشان دیکھتی رہتی تھی۔

منی کو رگڑنے کا بیان۔

علی بن محمد، معاویہ، ح، محمد بن طریف، عبدہ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث حضرت عائشہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر جو منی نظر آتی تھی صاف کر کے رگڑ دیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، ہشام بن الحارث کہتے ہیں حضرت عائشہ کے ہاں ایک مہمان کا قیام ہوا، انہوں نے اس کے لیے ایک پیلی چادر بچھوائی اسے رات کو احتلام ہو گیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ وہ چادر کو اس حالت میں بھیجے کہ اس پر ناپاکی لگی ہوئی ہو۔ اس نے اسے پانی میں بھگو کر حضرت عائشہ کے پاس بھیجا حضرت عائشہ نے فرمایا کیوں ہمارے کپڑے کو برباد کیا؟ اسے انگلی سے رگڑ دینا کافی تھا میں بسا اوقات حضور کے کپڑوں کو انگلی سے رگڑ دیا کرتی تھی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشیم، مغیرہ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے کپڑے پر نشان دیکھتی

12

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَتَّهُ عَنْهُ.

تو آپ انگلی سے رگڑ دیتی۔

بَابُ ٢٨ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ

جماعت کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا بیان

٥٨٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُخْتَهُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ أَذًى.

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن حدیج، معاویہ بن ابی سفیان نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بہن ام حبیبہ سے دریافت کیا۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جماعت کے کپڑوں میں بھی نماز پڑھتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں بشرطیکہ اس میں ناپاکی نہ ہوتی۔

٥٨٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقُ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُصَلِّي بِنَا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ أُصَلِّي فِيهِ وَفِيهِ أَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيهِ.

ہشام بن خالد الازرق، حسن بن یحییٰ الخشنی، زید بن واقد، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس الخولانی، ابو الدرداء نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اس حال میں تشریف لائے کہ آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اور ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی جس کے کنارے ایک دوسرے کے مخالف ڈال رکھے تھے نماز کے بعد حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھاتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں میں ایک کپڑے میں نماز پڑھاتا ہوں اور اسی کپڑے میں جماعت بھی کی ہے۔

٥٨٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ.

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن یوسف الزمی، ح، احمد بن عثمان بن حکیم سلیمان بن عبید اللہ، عبید اللہ بن عمرو، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرۃ سے روایت ہے ایک شخص نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کیا وہ اس کپڑے میں جس میں بیوی کے پاس جاتا ہو نماز پڑھ سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں مگر اس میں کوئی نجاست دیکھے تو دھو ڈالے۔

بَابُ ٢٩ مَا جَاءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

٥٨٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، ہمام بن الحارث سے کہ کہ جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کیا اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ان سے عرض کیا گیا آپ بھی مسح کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میرے مسح سے کون سی شے

فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلَى خُفَّيْكَ وَخِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

رہا تھا سلمان نے اس سے کہا موزے اور خمار (پیشانی) پر مسح کر لیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

۵۹۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَأَدْخَلَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ.

ابو الطاہر احمد بن عمرو بن السرح، عبد اللہ بن وہب، معاویہ بن صالح، عبد العزیز بن مسلم، ابو معقل، انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا اور قطری عمامہ باندھے ہوئے تھے آپ نے اپنا ہاتھ عمامہ کے نیچے داخل کر کے سر کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا اور عمامہ کو نہیں اتارا۔

۵۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ أَصَبْتَ السُّنَّةَ.

احمد بن یوسف السلمی، ابو عاصم، حیوۃ بن شریح، یزید بن ابی حبیب، حکم بن عبد اللہ البلوی، علی بن رباح اللخمی، عقبہ بن عامر الجہنی نے فرمایا کہ وہ مصر سے حضرت عمر کی خدمت میں پہنچے انہوں نے فرمایا تم موزے کب اتارتے ہو عقبہ نے فرمایا ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک حضرت عمر نے فرمایا تمہارا یہ عمل سنت کے مطابق ہے۔

۵۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَا ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلَّى فِي حَدِيثِهِ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ.

محمد بن یحیی، معلی بن منصور، بشر بن آدم، عیسیٰ بن یونس، عیسیٰ بن سنان، ضحاک بن عبد الرحمن بن عرزب، ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔ معلی نے اپنی حدیث میں کہا کہ مجھے جوتوں کے علاوہ اور کسی چیز کا علم نہیں ہے۔

۵۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ ثَنَا أَبِي وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ أَبِي زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، علی بن محمد، وکیع۔ ح ابو ہمام الولید بن شجاع الولید، شجاع، ابن عیینہ، ابن ابی زائدہ، اعمش، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو موزوں پر مسح فرمایا۔

۵۹۴- حدثنا محمد بن رمح انبانا الليث بن سعد عن يحيى بن سعيد عن سعد بن ابراهيم عن نافع بن جبير عن عروة بن المغيرة بن شعبة عن ابيه المغيرة بن شعبة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه خرج لحاجته فاتبعه المغيرة باداوة فيها ماء حتى فرغ من حاجته فتوضا ومسح على الخفين۔

محمد بن رمح، لیث، یحییٰ بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروۃ بن المغیرہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ مغیرہ پانی کا لوٹا لے کر چلے، جب آپ حاجت سے فارغ ہو چکے تو آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

۵۹۵- حدثنا عمران بن موسى الليثي ثنا محمد بن سواء ثنا سعيد بن ابي عروبة عن ايوب عن نافع عن ابن عمر انه راى سعد بن مالك وهو يمسح على الخفين فقال انكم لتفعلون ذلك فاجتمعا عند عمر فقال سعد لعمر افت ابن اخي في المسح على الخفين فقال عمر كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نمسح على خفافنا لا نرى بذلك باسا فقال ابن عمر وان جاء من الغائط قال نعم۔

عمران بن موسیٰ اللیثی، محمد بن سواء، سعید بن ابی عروبہ، ایوب، نافع، عبداللہ بن عمر نے سعد بن ابی وقاص کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا انہوں نے فرمایا تم بھی یہ کام کرتے ہو، دونوں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے سعد نے فرمایا اے عمر اپنے فرزند کو موزوں پر مسح کے بارے میں مسئلہ بتادو، حضرت عمر نے فرمایا ہم رسول اکرم کے ساتھ موزوں پر مسح کرتے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے، ابن عمر نے فرمایا خواہ بیت الخلاء سے آئیں حضرت عمر نے فرمایا ہاں چاہے بیت الخلاء سے آئے۔

۵۹۶- حدثنا ابو مصعب المدني ثنا عبد المهيمن بن العباس بن سهل الساعدي عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مسح على الخفين وامرنا بالمسح على الخفين۔

ابو مصعب المدنی، عبد المہیمن بن عباس بن سہل، عباس، سہل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا اور ہمیں بھی مسح کرنے کا حکم فرمایا۔

۵۹۷- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا عمر بن عبيد الطنافسي ثنا عمر بن المثنى عن عطاء الخراساني عن انس بن مالك قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فقال هل من ماء فتوضا ومسح على خفيه ثم لحق بالجيش فامهم۔

محمد بن عبداللہ نمیر، عمر بن عبید الطنافسی، عمر بن المثنیٰ، عطاء الخراسانی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا۔ آپ نے فرمایا کیا پانی ہے؟ پھر وضو کیا، اور موزوں پر مسح کیا۔ اس کے بعد لشکر میں شامل ہوئے اور ان کی امامت فرمائی۔

۵۹۸- حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا دلهم بن صالح الكندي عن حجير بن عبد الله الكندي

علی بن محمد، وکیع، دلہم بن صالح الکندی، حجیر بن عبداللہ الکندی، ابن بریدہ اپنے والد سے روایت

باب ۳۵: ما جاء في التيمم

٦٠٧۔ حدثنا محمد بن رمح ثنا الليث بن سعد عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن عمار بن ياسر انه قال سقط عقد عائشة فتخلفت لالتماسه فانطلق ابو بكر الى عائشة فتغيظ عليها في حبسها الناس فانزل الله عز وجل الرخصة في التيمم قال فمسحنا يومئذ الى المناكب قال فانطلق ابو بكر الى عائشة فقال ما علمت انك لمباركة۔

٦٠٨۔ حدثنا محمد بن ابي عمر العدني ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو عن الزهري عن عبيد الله ابن عبد الله عن ابيه عن عمار بن ياسر قال تيممنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المناكب۔

٦٠٩۔ حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز بن ابي حازم ح وحدثنا ابو اسحق الهروي ثنا اسماعيل بن جعفر جميعا عن العلاء عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال جعلت لي الارض مسجدا وطهورا۔

٦١٠۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها استعارت من اسماء قلادة فهلكت فارسل النبي صلى الله عليه وسلم ناسا في طلبها فادركتهم الصلاة فصلوا بغير وضوء فلما اتوا النبي صلى الله عليه وسلم شكوا ذلك اليه فنزلت آية التيمم فقال اسيد بن حضير جزاك الله خيرا فوالله ما نزل بك امر قط الا جعل الله لك منه مخرجا وجعل للمسلمين

تیمم کے ابتداء کا بیان

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، عمار بن یاسر نے فرمایا کہ عائشہ کا ہار ٹوٹ کر بکھر گیا، وہ اسے ڈھونڈنے کے لیے پیچھے رہ گئیں، ابوبکر، عائشہ کے پاس گئے اور انہیں مسلمانوں کے روکنے پر غصہ کرنے لگے اللہ تعالیٰ نے تیمم کی اجازت کا حکم نازل فرمایا، ہم نے اس وقت مونڈھوں تک مسح کیا، ابوبکر عائشہ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا مجھے پتہ نہ تھا کہ تو تو بڑی مبارک ہے۔

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عتبہ، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مونڈھوں تک تیمم کیا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن ابی حازم، ح، ابو اسحاق الہروی، اسمٰعیل بن جعفر، علاء، یعقوب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے لیے روئے زمین مسجد اور پاک بنا دی گئی ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ انہوں نے اسماء سے ایک ہار عاریتاً لیا جو گم ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ڈھونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا لوگوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھی جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے تو انہوں نے حضور سے اس بات کی شکایت کی، تیمم کی آیت نازل ہوئی، اسید بن حضیر نے فرمایا اے عائشہ! اللہ تمہیں جزائے خیر عطا کرے خدا کی قسم جب بھی تم پر کسی قسم کی سختی نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے

فيه بركة.

باب: ما جاء في التيمم ضربة واحدة

٥٦٩ـ حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن الحكم عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه أن رجلا أتى عمر بن الخطاب فقال إني أجنبت فلم أجد الماء فقال عمر لا تصل فقال عمار بن ياسر أما تذكر يا أمير المؤمنين إذ أنا وأنت في سرية فأجنبنا فلم نجد الماء فأما أنت فلم تصل وأما أنا فتمعكت في التراب فصليت فلما أتيت النبي صلى الله عليه وسلم ذكرت ذلك له فقال إنما كان يكفيك وضرب النبي صلى الله عليه وسلم بيديه إلى الأرض ثم نفخ فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه.

٥٧٠ـ حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا حميد بن عبد الرحمن عن ابن أبي ليلى عن الحكم وسلمة بن كهيل أنهما سألا عبد الله بن أبي أوفى عن التيمم فقال أمر النبي صلى الله عليه وسلم عمارا أن يفعل هكذا وضرب بيديه إلى الأرض ثم نفضهما ومسح على وجهه قال الحكم ويديه وقال سلمة ومرفقيه.

باب: في التيمم ضربتين

٥٧١ـ حدثنا أبو طاهر أحمد بن عمرو بن السرح المصري ثنا عبد الله بن وهب أنبأنا يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن عمار بن ياسر حين تيمموا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمر المسلمين فضربوا بأكفهم التراب ولم يقبضوا من التراب شيئا فمسحوا بوجوههم مسحة واحدة

اس سے نجات کا رستہ پیدا فرما دیا اور مسلمانوں کیلئے یہی برکت پیدا فرما دی۔

تیمم میں زمین پر ایک بار ہاتھ مارنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزیٰ، عبد الرحمن بن ابزیٰ نے فرمایا کہ ایک شخص حضرت عمر کی خدمت میں آ کر کہنے لگا مجھے غسل کی حاجت پیش آ گئی ہے اور پانی نہیں ملتا حضرت عمر نے فرمایا تم نماز نہ پڑھو۔ عمار بن یاسر بولے امیر المومنین کیا آپ کو وہ واقعہ یاد نہیں جبکہ آپ اور میں ایک لشکر میں تھے اور ہم دونوں جنبی ہو گئے تھے۔ تو آپ نے تو نماز نہ پڑھی اور میں نے زمین میں لوٹ لگا کر نماز پڑھی۔ جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ سے یہ واقعہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا تمہارے لیے یہ کافی تھا۔ اور یہ فرما کر آپ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور ان پر پھونک مار کر اپنے چہرہ مبارک اور ہاتھوں پر مسح فرما لیا۔

عثمان بن ابی شیبہ، حمید بن عبد الرحمن، ابن ابی لیلیٰ، حکم اور سلمہ بن کہیل نے عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے تیمم کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عمار کو اس طرح تیمم کرنے کا حکم فرمایا تھا۔ پھر عبد اللہ نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے انہیں جھاڑ کر پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مل لیا۔

تیمم میں زمین پر دو بار ہاتھ مارنے کا بیان

ابو الطاہر، محمد بن عمرو بن السرح المصری، عبد اللہ بن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عمار بن یاسر نے فرمایا کہ جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تیمم کیا تو مسلمانوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے ہاتھ مٹی پر ماریں اور مٹی ہاتھ میں نہ لیں۔ پھر اس سے اپنے چہروں پر مل لیں

ثُمَّ عَادُوا فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الصَّعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَسَحُوا بِأَيْدِيهِمْ

بَابٌ ٩٣ فِي الْمَجْرُوحِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ إِنِ اغْتَسَلَ

٦١٤ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ جُرْحٌ فِي رَأْسِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَأُمِرَ بِالِاغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللَّهُ أَوَلَمْ يَكُنْ شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالَ قَالَ عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَأْسَهُ حَيْثُ أَصَابَهُ الْجِرَاحُ

بَابٌ ٩٤ مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

٦١٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

٦١٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَتِي فَدَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْنَاهَا كَيْفَ

پھر دوبارہ اپنے ہاتھ مٹی پر مار کر انھیں اپنے ہاتھوں پر مل لیا۔

زخمی کو غسل کی حاجت پیش آجانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الحمید بن حبیب بن ابی العشرین، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح، ابن عباس سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص کے سر میں چوٹ لگی پھر اسے احتلام ہو گیا۔ لوگوں نے اسے غسل کا حکم دیا اس نے غسل کیا۔ وہ سردی سے اکڑ کر فوت ہو گیا۔ یہ خبر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ نے فرمایا اللہ انہیں ہلاک کرے انہوں نے ایک آدمی کو ہلاک کر دیا۔ کیا بیماری کا علاج سوال نہ تھا۔ عطاء کہتے ہیں ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا اگر یہ پورا جسم دھو لیتا اور زخم والی جگہ کو چھوڑ دیتا تو اچھا تھا۔

غسل جنابت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب مولی ابن عباس، ابن عباس، میمونہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی تیار کیا۔ آپ نے جنابت سے غسل فرمایا تو برتن کو اپنے بائیں ہاتھ سے جھکا کر دائیں پر پانی ڈالا۔ اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے، پھر اپنی پیشاب گاہ کو دھویا۔ پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر ملا پھر کلی کی ناک میں پانی دیا۔ اپنا چہرہ اور اپنے بازو تین تین بار دھوئے پھر سارے جسم پر پانی ڈالا پھر ہٹ کے اپنے پاؤں دھوئے۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، صدقہ بن سعید الحنفی، جمیع بن عمیر التیمی نے کہا میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ کی خدمت میں گیا۔ اور ہم نے ان سے دریافت کیا کہ رسول اللہ

يَسْتَحِمُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا الْإِنَاءَ ثُمَّ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَمَّا نَحْنُ فَإِنَّا نَغْسِلُ رُءُوسَنَا خَمْسَ مِرَارٍ مِنْ أَجْلِ الضَّفْرِ

بَابُ ۹۶ فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

۶۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ قَالُوا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

بَابُ ۹۷ فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

۶۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِي قَبْلَ أَنْ أَغْتَسِلَ.

بَابُ ۹۸ فِي الْجُنُبِ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

۶۱۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَغْتَسِلَ.

۶۲۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَكُونُ لَهُ إِلَى أَهْلِهِ حَاجَةٌ فَيَقْضِيهَا ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً.

صلے اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے موقع پر کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا اپنے ہاتھ پر پہلے تین مرتبہ پانی ڈالتے۔ پھر ہاتھ برتن میں داخل فرماتے۔ پھر اپنے سر کو تین مرتبہ دھوتے۔ پھر اپنے سارے بدن پر پانی ڈالتے اور نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے۔ اور ہم اپنے سر کو مینڈھیوں کی وجہ سے پانچ بار دھوتی ہیں۔

غسل کے بعد وضو کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، اسماعیل بن موسے السدی، شریک، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرلے کے بعد وضو نہ فرماتے تھے۔

غسل جنابت سے پہلے عورت کے پاس لیٹنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، حریث، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم غسل جنابت سے پہلے مجھ سے گرمی حاصل فرمایا کرتے تھے۔

حالت جنابت میں سونے کا بیان

محمد بن الصباح، ابو بکر بن عیاش، اعمش، ابو اسحٰق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور آپ پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے، پھر اٹھ کر غسل فرماتے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیوی کی طرف سے کوئی حاجت ہوتی تو اسے پوری فرماتے، پھر پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔

۶۲۱ ـ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن أبي إسحق عن الأسود عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يجنب ثم ينام كهيئته لا يمس ماء قال سفيان فذكرت الحديث يوما فقال لي إسمعيل يا فتى يشد هذا الحديث بشيء.

باب ۸۳ من قال لا ينام الجنب حتى يتوضأ وضوءه للصلوة

۶۲۲ ـ حدثنا محمد بن رمح المصري ثنا الليث بن سعد عن الزهري عن أبي سلمة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد أن ينام وهو جنب توضأ وضوءه للصلوة.

۶۲۳ ـ حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا عبد الأعلى ثنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر أن عمر بن الخطاب قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم أيرقد أحدنا وهو جنب قال نعم إذا توضأ.

۶۲۴ ـ حدثنا أبو مروان العثماني محمد بن عثمان ثنا عبد العزيز بن محمد عن يزيد بن عبد الله بن الهاد عن عبد الله بن خباب عن أبي سعيد الخدري أنه كان تصيبه الجنابة بالليل فيريد أن ينام فأمره رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يتوضأ ثم ينام.

باب ما جاء في الغسل من الجنابة

۶۲۵ ـ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن أبي إسحق عن سليمان بن صرد عن جبير بن مطعم أنهم تماروا في الغسل من الجنابة عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما أنا فأفيض

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، اسود،
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے سفیان کہتے ہیں میں نے ایک روز یہ حدیث بیان کی مجھ سے اسماعیل نے کہا اس حدیث کو کسی شے کے ساتھ مضبوط کر دو۔

حالت جنابت میں بغیر وضو کے نہ سونے کا بیان

محمد بن رمح المصری، لیث، زہری، ابو سلمہ،
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں محو خواب ہونے کا ارادہ فرماتے تو نماز جیسا وضو ادا کرتے۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالاعلیٰ، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عمر عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ کیا ہم حالت جنابت میں سو سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہاں جب کہ وضو کر لو۔

ابو مروان العثمانی محمد بن عثمان، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن الہاد، عبداللہ بن خباب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہیں رات کو نہانے کی حاجت ہو جاتی، پھر وہ سونے کا ارادہ کرتے تو انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر کے سونے کا حکم دیا۔

غسل جنابت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں جھگڑنا شروع کیا۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر ہاتھ میں تین بار پانی بھر کر

عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ۔

۶۲۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ح وَثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ۔

۶۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأَحْثُو عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

۶۲۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَهُ رَجُلٌ كَمْ أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّأَ

۶۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔

ڈالتا ہوں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع۔ ح، ابو کریب، ابن فضیل، فضیل بن مرزوق، عطیہ، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا تین بار، اس شخص نے عرض کیا میرے بال زیادہ ہیں ابوسعید نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے بھی زیادہ تھے اور آپ تمہاری نسبت زیادہ پاکیزہ تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، محمد الباقر، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ میں سرد زمین میں ہوتا ہوں تو غسل جنابت کیوں کر کروں۔ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتا ہوں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ سے کسی نے دریافت کیا میں اپنے سر پر حالت جنابت میں کتنی بار پانی ڈالوں؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین بار ہاتھ میں پانی بھر کر ڈالتے تھے اس شخص نے کہا میرے بال لمبے ہیں۔ ابوہریرہ نے جواباً فرمایا رسول اللہ کے بال بھی تم سے زیادہ تھے اور آپ تمہاری نسبت زیادہ پاکیزہ بھی تھے

بیوی سے دوبارہ ہم بستر ہونے کا بیان

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابوالمتوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی بیوی سے ہمبستر ہونے کے بعد دوبارہ ہم بستر ہونا چاہے تو وضو کرے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ غُسْلًا وَاحِدًا

۶۳۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

۶۳۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ.

بَابُ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غُسْلًا

۶۳۲ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا حَمَّادٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ فَكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَجْعَلُهُ غُسْلًا وَاحِدًا فَقَالَ هُوَ أَزْكَى وَأَطْيَبُ وَأَطْهَرُ

بَابُ فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ.

۶۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ.

۶۳۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ ثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ أَوْ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ.

کئی بیویوں سے ہمبستری کے بعد ایک ہی غسل کرنے کا بیان

محمد بن المثنی، عبد الرحمن بن مہدی، ابو احمد، سفیان، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں مختلف بیویوں کے پاس چلے جاتے تھے۔

علی بن محمد، وکیع، صالح بن ابی الاخضر، زہری، حضرت انس نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کے لیے پانی رکھا، آپ نے ایک رات میں تمام بیویوں سے شب باشی کا ایک ہی غسل فرمایا۔

ہمبستری کے وقت ہر بار غسل کرنے کا بیان

اسحاق بن منصور، عبد الصمد، حماد، عبد الرحمن بن ابی رافع، سلمیٰ، ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میں تمام ازواج کے پاس گئے اور ہر بار غسل کرتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کیا ایک غسل کافی نہیں؟ آپ نے فرمایا یہ طریقہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔

حالت جنابت میں کھانے پینے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، وکیع، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانا کھانے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرمالیتے۔

محمد بن عمر بن ہیاج، اسمعیل بن صبیح، ابو اویس، شرحبیل بن سعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کیا جنبی کھا پی سکتا ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں جب نماز جیسا وضو کرلے۔

بَابُ ۱۴ مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ غَسْلُ يَدَيْهِ

۶۳۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ۔

کھانے کے لیے صرف ہاتھ کا دھولینا کافی ہے

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن المبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھ دھو لیتے۔

بَابُ ۱۵ مَا جَاءَ فِي قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ

۶۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَأْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ وَلَا يَحْجِزُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ إِلَّا الْجَنَابَةُ۔

بغیر وضو کے قرآن پڑھنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں میں حضرت علی کی خدمت میں گیا، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء تشریف لے جاتے، حاجت پوری فرماتے پھر باہر آکر ہمارے ساتھ روٹی، گوشت کھاتے اور قرآن پڑھتے رہتے۔ اور آپ کو قرآن پڑھنے سے بجز جنابت کے کوئی شے نہ روکتی۔

۶۳۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ۔

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ قرآن نہ پڑھے۔

۶۳۸ - حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ۔

ابوالحسن القطان، ابوحاتم، ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنبی اور حائضہ ذرا سا بھی قرآن نہ پڑھیں۔

بَابُ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ

۶۳۹ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيهٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا

ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، حارث بن وجیہ، مالک بن دینار، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر بال کے نیچے جنابت ہے، بالوں کو دھویا کرو، اور کھال کو

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَكُونُ هَذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ۔

۶۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تُنْزِلَ كَمَا أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غُسْلٌ حَتَّى يُنْزِلَ۔

کرے۔ آپ نے فرمایا اگر ایسی صورت ہو تو غسل کرے۔ ام سلمہ کہنے لگیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں مرد کا پانی سفید اور غلیظ ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد اور پتلا ہوتا ہے جو بھی ان میں سے سبقت کر جاتا ہے بچہ اس کے مشابہ ہوتا ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، علی بن زید، سعید بن المسیب، خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر عورت کو یہ حالت ہو تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا جب تک انزال نہ ہو تو غسل نہیں جیسے مرد پر بغیر انزال کے غسل نہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي غُسْلِ النِّسَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

۶۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي أَفَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهُرِينَ أَوْ قَالَ فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ۔

۶۴۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ نِسَاءَهُ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هَذَا أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُؤُوسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عورت کے لیے غسل جنابت کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، ایوب بن موسیٰ، سعید بن ابی سعید المقبری، عبد اللہ بن رافع، ام سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنی مینڈھیاں بہت سختی سے باندھتی ہوں کیا انہیں غسل جنابت کے لیے کھولا کروں؟ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تو اپنے سر پر تین ہاتھ بھر کر پانی ڈال لیا کرو پھر سر پہ پانی بہا لیا کرو۔ تو اس صورت میں تم پاک ہو جاؤ گی۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، ایوب، ابو الزبیر، عبید اللہ بن عمیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر پہنچی کہ عبد اللہ بن عمرو اپنی عورتوں کو چوٹیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا افسوس وہ انہیں سر منڈنے کا حکم کیوں نہیں دیتے ہیں اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک ہی

وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَإِذَا أَرَادَ غَسْلَ عَلَى أَنْ
أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ أَغْرَافٍ

بَابُ ۱۵۴ الْجُنُبِ يَنْغَمِسُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ أَيُجْزِئُهُ

۶۴۷ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا۔

بَابُ ۱۵۵ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

۶۴۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ۔

۶۴۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُعَادٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔

بَابُ ۱۵۶ مَا جَاءَ فِي وُجُوبِ الْغُسْلِ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

۶۵۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ تو میں سر پر صرف تین بار ہاتھ میں پانی لے کر ڈالتی تھی۔

جنبی کا ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگالینا کافی ہے۔

احمد بن عیسیٰ، حرملہ بن یحییٰ المصری، ابن وہب۔ عمرو بن الحارث، بکیر بن عبداللہ بن الاشج، ابوالسائب مولیٰ ہشام بن زہرہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جنابت کی حالت میں غسل نہ کرے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کسی نے دریافت کیا پھر کیا کرے؟ انھوں نے فرمایا پانی کسی چیز میں لے کر غسل کرے۔

انزال سے غسل واجب ہونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، غندر، محمد بن جعفر شعبہ، حکم، ذکوان، ابوسعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس گئے۔ اور اسے بلوایا۔ جب وہ آیا تو اس کے سر سے قطرے ٹپک رہے تھے۔ آپ نے فرمایا شاید ہم نے تم پر جلدی کی۔ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا جب تم پر جلدی کی جائے کہ انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں بلکہ تمہارے لیے وضو کافی ہے۔

محمد بن الصباح، سفیان بن عیینہ، عمرو بن دینار، ابن السائب، عبدالرحمن بن سعاد، ابوایوب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انزال سے غسل واجب ہوتا ہے۔

مرد اور عورت کی شرمگاہیں متصل ہوجانے پر غسل واجب ہونیکا بیان۔

علی بن محمد الطنافسی، عبدالرحمان ابراہیم الدمشقی۔ ولید بن مسلم اوزاعی، عبدالرحمان بن القاسم، قاسم بن محمد

وَأَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي قَفَاكَ فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ وَأَنْشُرُ الثَّوْبَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ۔

۶۵۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي حَتَّى أَخْبَرَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ۔

۶۵۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ بِأَرْضِ فَلَاةٍ وَلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُوَارِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يُرَى فَإِنَّهُ يُرَى۔

بَابُ ۱۵۹ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِي قَدْ عَدَّتْ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا قَبْلَ أَنْ يَسْتَمِرَّ بِهَا الدَّمُ۔

۶۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ

الفلاس، مجاہد بن موسیٰ، عبدالرحمان بن مہدی، یحییٰ بن ولید، محل بن خلیفہ، ابوالسمح نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا۔ تو جب آپ غسل کا ارادہ فرماتے تو فرماتے میری جانب پشت کرلو میں آپ کی جانب پشت کر کے کپڑا پھیلا دیتا اور اس سے پردہ کرتا۔

محمد بن رمح المصری، لیث، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن نوفل کہتے ہیں میں نے نماز چاشت کے بارہ میں بہت لوگوں سے دریافت کیا لیکن سوائے ام ہانی کے مجھے کسی اور نے یہ نہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز چاشت پڑھی جب عام الفتح میں فتح کر کے روز حضور نے پردہ کا حکم دیا آپ پر پردہ کیا گیا اور غسل کر کے آٹھ رکعت نماز پڑھی۔

محمد بن عبید بن ثعلبہ حمانی، عبدالحمید ابو یحییٰ الحمانی، حسن بن عمارہ، منہال بن عمرو، ابو عبیدہ، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی کھلے میدان میں یا چھت پر ہرگز غسل نہ کرے جبکہ کسی چیز کا پردہ نہ ہو۔ کیونکہ اگرچہ تم اسے نہیں دیکھتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے۔

ایام حیض گذر جانے کے بعد خون جاری رہنے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، بکیر بن عبداللہ، منذر بن مغیرہ، عروہ، فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے حضور کی خدمت اقدس میں خون آنے کی شکایت کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا یہ ایک رگ ہے۔ جب تمہیں حیض آئے تو نماز مت پڑھو اور جب حیض کے دن گذر جائیں تو پاک ہو کر ایک

امْرَأَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِي قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَصَلِّي.

۶۲۲ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِي الصَّلٰوةَ أَيَّامَ مَحِيضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ.

۶۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلٰوةَ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَتَصُومُ وَتُصَلِّي.

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ إِذَا اخْتَلَطَ عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلَى أَيَّامِ حَيْضِهَا

۶۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوں۔ کبھی پاک نہیں ہوتی کیا نماز ترک کر دوں! آپ نے فرمایا نہیں۔ بلکہ جن دنوں میں تمہیں حیض آتا ہے ان کو گن لیا کرو۔ اس کے بعد غسل کر کے کپڑا باندھو اور نماز پڑھو۔

علی بن محمد، ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں فاطمہ بنت ابی حبیش حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے استحاضہ آتا ہے میں کبھی پاک نہیں ہوتی کیا میں نماز ترک کر دوں! آپ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں یہ تو ایک رگ ہے حیض نہیں، حیض کے دنوں میں نماز ترک کر دو پھر غسل کرو ہر نماز کے لیے وضو کرتی رہو چاہے خون چٹائی پر گرتا رہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسمٰعیل بن موسیٰ، شریک، ابو الیقظان، عدی بن ثابت، حضرت ثابت، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز ترک کر دے گی پھر غسل کرے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی الغرض نماز بھی پڑھے گی اور روزے بھی رکھے گی۔

حیض اور استحاضہ میں فرق نہ کر سکنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ابو المغیرہ، اوزاعی، زہری، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمٰن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ شروع ہو گیا اور وہ عبد الرحمٰن بن عوف کی منکوحہ تھیں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے۔ جس وقت حیض

فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ تُصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ.

شروع ہو جائے تو اس وقت نماز ترک کر دو۔ جب حیض گذر جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔ پھر نماز پڑھتیں۔ اور اپنی بہن زینب کے طباق (ٹب) میں بیٹھتیں حتیٰ کہ خون کی سرخی پانی کے اوپر آ جاتی۔

بَابُ ۱۲۱ مَا جَاءَ فِي الْبِكْرِ إِذَا ابْتُدِئَتْ مُسْتَحَاضَةً أَوْ كَانَ لَهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَنَسِيَتْهَا.

اس کنواری عورت کا بیان جسکو ابتداء ہی استحاضہ ہو یا حیض کے ایام یاد نہ رہیں۔

۶۶۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةً ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا فَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهٰذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شریک، عبداللہ بن محمد بن عقیل، ابراہیم بن محمد بن طلحہ، عمران بن طلحہ، حمنہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں استحاضہ شروع ہو گیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بری طرح حیض آتا ہے آپ نے فرمایا روئی باندھ لو۔ میں نے عرض کیا وہ بہت زیادہ ہے برابر جاری رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کپڑا باندھ لو اور ہر مہینہ میں چھ یا سات دن تک رک جاؤ، پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھو اور نماز بھی پڑھو، تئیس یا چوبیس دن، ظہر میں تاخیر کیا کرو اور عصر میں جلدی کیا کرو، اور ان دونوں کے واسطے ایک غسل کر لیا کرو، اسی طرح مغرب اور عشاء کے لیے غسل کر لیا کرو، مجھے یہ غسل بہت پسند ہے۔

بَابُ ۱۲۲ مَا جَاءَ فِي دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

کپڑے کو حیض لگ جانے کا بیان

۶۶۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالرحمن، سفیان، ثابت بن ہرمز ابی المقدام، عدی بن دینار، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اگر حیض کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے، آپ نے فرمایا رگڑ کر

يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُجَاوِرٌ يَعْنِي مُعْتَكِفًا فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ.

۶۷۲ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ.

بَاب ۱۲۵ مَا لِلرَّجُلِ مِنْ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا

۶۷۳ ـ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ.

۶۷۴ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَّزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا.

۶۷۵ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اور آپ مسجد میں اعتکاف میں ہوتے۔ کہ میں آپ کا سر دھوتی اور کنگھی کرتی۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، سفیان، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میری گود میں سر رکھ کر قرآن شریف کی تلاوت کرتے رہتے اور میں حائضہ ہوتی۔

جب عورت کو حیض آئے تو مرد کے لیے احکامات کا بیان

عبداللہ بن الجراح، ابوالاحوص، عبدالکریم۔ ح۔ ابوسلمہ یحییٰ بن خلف، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق۔ ح۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، شیبانی، عبدالرحمن بن الاسود، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ اپنے مقام حیض پر ازار باندھ لیں پھر زوجہ کے پاس استراحت فرماتے اور تم میں سے اپنی خواہش پر ایسی قدرت کسے ہے جیسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی!

ابوبکر بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ہم میں سے جب کوئی زوجہ حائضہ ہوتی تو اسے حضور ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس کے پاس استراحت فرماتے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشیر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے لحاف میں ہوتی تو میں حیض محسوس کر کے وہاں سے کھسک جاتی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے شاید تمہیں حیض آگیا ہے؟

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا يَجِدُ النِّسَاءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذٰلِكِ مَا كُتِبَ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَأَصْلَحْتُ مِنْ شَأْنِي ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَيْ فَادْخُلِي مَعِي فِي اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ.

٦٣٦- حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كُنْتِ تَصْنَعِينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَيْضِ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا فِي فَوْرِهَا أَوَّلَ مَا تَحِيضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا إِلَى أَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں عرض کرتی جس طرح عورتوں کو آتا ہے مجھے بھی آگیا ہے۔ آپ فرماتے یہ تو ایسی چیز ہے جو آدم کی بیٹیوں کے لیے لکھ دی گئی ہے۔ میں جاتی اور اپنی حالت ٹھیک کر کے واپس آتی۔ آپ فرماتے میرے پاس لحاف میں آجاؤ تو میں لحاف میں آپ کے ساتھ لیٹ جاتی۔

خلیل بن عمرو، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، سوید بن قیس، معاویہ بن خدیج، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے ام حبیبہ سے دریافت کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت حیض میں کس طرح گذر کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا تو وہ اپنی چادر رانوں پر باندھ لیتی۔ پھر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لیٹ جاتی۔ (ام حبیبہ رضی اللہ تعالے عنہا امیر معاویہ کی بہن ہیں)

بَابُ ١٢٢ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ الْحَائِضِ

حائضہ سے ہم بستر ہونے کی ممانعت

٦٣٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الْأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، حکیم الاثرم، ابو تمیمہ الہجیمی، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حائضہ سے مجامعت کرے، یا عورت کے دُبر میں فعل کرے یا کاہن کے پاس جائے تو وہ اس کی تصدیق کرتا ہے اور محمد رسول اللہ کے لائے ہوئے احکامات کی تکفیر کرتا ہے۔

بَابُ ١٢٣ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى حَائِضًا

حائضہ سے ہم بستری کے کفارہ کا بیان

٦٣٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ.

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن ابی عدی، شعبہ، حکم، عبد الحمید، مقسم، حضرت ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حیض کی حالت میں عورت سے مجامعت کرے تو وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

بَابُ ۱۲۸ فِي الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ۔

۶۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِي شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِي قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ انْقُضِي رَأْسَكِ۔

۶۸۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَتْ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذَلِكَ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ۔

حائضہ کے طریقہ غسل کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اور وہ حائضہ تھیں کہ اپنے بال کھول کر غسل کرو۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابراہیم بن مہاجر، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اسماء نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے غسل حیض کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا تم پانی اور بیری لو اور اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو، پھر اپنے سر پر پانی ڈالو۔ اور خوب اچھی طرح ملو حتیٰ کہ جڑوں تک پہنچ جائے۔ پھر ایک مشک کا ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کرو۔ اسماء نے کہا اس سے کیسے پاکی حاصل کروں۔ آپ نے فرمایا سبحان اللہ اس سے پاکی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ نے فرمایا اسے چھپاؤ اور خون کی جگہ رکھ لو۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے آپ سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا پانی لے کر اس سے خوب اچھی طرح صفائی کرو۔ پھر سر پہ پانی ڈال کر سر کو ملو حتیٰ کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے پھر سارے بدن پر پانی بہاؤ۔ حضرت عائشہ فرماتی تھیں سب سے اچھی عورتیں انصار کی عورتیں ہیں، وہ دین کو سمجھنے میں جھجکتی نہیں تھیں۔

بَابُ ۱۲۹ مَا جَاءَ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

۶۸۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حائضہ کے ساتھ کھانا کھانا اور اس کا جھوٹا پینے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مقدام بن شریح بن ہانی، شریح بن ہانی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں حالت حیض میں ہڈی چوسا کرتی تھی۔ پھر اسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لے لیتے

الطهر بعد الغسل۔

کے بعد سے مراد غسل کے بعد ہے۔

٦٨٥۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرزاق انبأنا معمر عن ايوب عن ابن سيرين عن ام عطية قالت لم نكن نرى الصفرة والكدرة شيئا۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت ام عطیہ کا ارشاد ہے کہ ہم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔ (یعنی ایام حیض گذرنے کے بعد۔

٦٨٦۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا وهيب عن ايوب عن حفصة عن ام عطية قالت كنا لا نعد الصفرة والكدرة شيئا قال محمد بن يحيى وهيب اولاهما عندنا بهذا۔

محمد بن یحییٰ۔ محمد بن عبداللہ الرقاشی، وہیب، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا کہنا ہے کہ ہم زردی یا میلے پن کو حیض نہ سمجھتے تھے۔

باب النفساء كم تجلس

مدت نفاس کا بیان

٦٨٧۔ حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا شجاع بن الوليد عن علي بن عبد الاعلى عن ابي سهل عن مسة الازدية عن ام سلمة قالت كانت النفساء تجلس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعين يوما وكنا نطلي وجوهنا بالورس من الكلف۔

نصر بن علی الجہضمی، شجاع بن الولید، علی بن عبدالاعلیٰ۔ ابوسہل، مسۃ الازدیہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نفاس والی عورتیں چالیس دن تک بیٹھا کرتی تھیں۔ اور ہم اپنے چہروں پر ورس ملا کرتی تھیں۔

٦٨٨۔ حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا المحاربي عن سلام بن سليم او سلم شك ابو الحسن واظنه هو ابو الاحوص عن حميد عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقت للنفساء اربعين يوما الا ان ترى الطهر قبل ذلك

عبداللہ بن سعید محاربی، ابوالاحوص سلام بن سلیم۔ حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس والی عورت کے لیے چالیس دن مقرر فرمائے ہیں مگر یہ کہ وہ اس سے پہلے پاک ہو جائے۔

باب من وقع على امرأته وهي حائض

حالت حیض میں بیوی سے مجامعت کا بیان۔

٦٨٩۔ حدثنا عبد الله بن الجراح ثنا ابو الاحوص عن عبد الكريم عن مقسم عن ابن عباس قال كان الرجل اذا وقع على امرأته وهي حائض امره النبي صلى الله عليه وسلم ان يتصدق بنصف دينار۔

عبداللہ بن الجراح۔ ابوالاحوص، عبدالکریم بن ابی المخارق، مقسم، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حیض کی حالت میں بیوی سے مجامعت کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نصف دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا ہے۔

ومرط لي وعليه بعضه

٦٩٦ - حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سفيان بن عيينة ثنا الشيباني عن عبد الله بن شداد عن ميمونة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى وعليه مرط عليه بعضه وعليها بعضه وهي حائض.

باب (١٢٧) إذا حاضت الجارية لم تصل إلا بخمار

٦٩٧ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن عبد الكريم عن عمرو بن سعيد عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فاختبأت مولاة لها فقال النبي صلى الله عليه وسلم حاضت فقالت نعم فشق لها من عمامته فقال اختمري بهذا.

٦٩٨ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو الوليد وأبو النعمان ثنا حماد بن سلمة عن قتادة عن محمد بن سيرين عن صفية بنت الحارث عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقبل صلوة حائض إلا بخمار.

باب ١٢٨ الحائض تختضب

٦٩٩ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا حجاج ثنا يزيد بن إبراهيم ثنا أيوب عن معاذة أن امرأة سألت عائشة أتختضب الحائض فقالت قد كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم ونحن نختضب فلم يكن ينهانا عنه.

باب ١٢٩ المسح على الجبائر

٧٠٠ - حدثنا محمد بن أبان البلخي ثنا عبد الرزاق عن إسرائيل عن عمرو بن خالد عن زيد بن علي عن أبيه عن جده عن علي بن أبي طالب قال انكسرت

اوپر ایک چادر ہوتی جس کا کچھ حصہ حضور پر ہوتا۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، شیبانی، عبداللہ بن شداد حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز پڑھی اس چادر کا کچھ حصہ آپ پر تھا۔ اور کچھ مجھ پر حالانکہ میں حائضہ تھی۔

بالغ لڑکی کا بغیر چادر اوڑھے نماز نہ پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان عبدالکریم، عمرو بن سعید، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، میری کنیز نے آپ کو دیکھ کر پردہ کر لیا۔ آپ نے فرمایا شاید یہ بالغ ہو گئی ہے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے اپنے عمامہ میں سے ایک ٹکڑا پھاڑ کر دیا اور فرمایا اسے سر پر ڈال لیا کرے۔

محمد بن یحیی، ابوالولید، ابوالنعمان، حماد بن سلمہ، قتادہ، محمد بن سیرین، صفیہ بنت الحارث، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر چادر کے بالغہ کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

حائضہ کا مہندی لگا لینے کا بیان۔

محمد بن یحیی، حجاج بن منہال، یزید بن ابراہیم، ایوب معاذہ، ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ سے دریافت کیا کیا حائضہ مہندی لگا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مہندی لگاتے تھے آپ نے ہمیں اس کی ممانعت نہیں فرمائی۔

پٹی پر مسح کرنے کا بیان

محمد بن ابان البلخی، عبدالرزاق، اسرائیل، عمرو بن خالد زید بن علی، علی بن حسین، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ میں نے حضور

إِحْدَى زَنْدَيَّ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ.

صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے مجھے پٹیوں پر مسح کرنے کا حکم دیا۔ ابو الحسن کہتے ہیں دبری نے عبد الرزاق سے اس قسم کی روایت کی ہے۔

بَابُ اللُّعَابِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

کپڑے پر تھوک لگ جانے کا بیان

۷۰۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ.

علی بن محمد، وکیع، حماد بن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ حسن بن علی کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے اور حسن کا لعاب آپ کے کپڑوں پر بہہ رہا تھا۔

بَابُ الْمَجِّ فِي الْإِنَاءِ

پانی میں لعاب دہن ڈالنے کا بیان

۷۰۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا أَوْ أَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ.

سوید بن سعید، ابن عیینہ، مسعر، ح، محمد بن عثمان بن کرامہ، ابو اسامہ، مسعر، عبد الجبار بن وائل، وائل بن حجر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پانی کا ایک ڈول لایا گیا، آپ نے اس سے کلی فرمائی اور اس میں لعاب دہن ڈالا جس سے مشک کے مانند خوشبو پھیل رہی تھی اور آپ کا لعاب ڈول سے باہر پھیل رہا تھا۔

۷۰۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَهُمْ.

ابو مروان، ابراہیم بن سعد، زہری، محمود بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ ڈول اٹھا کر رکھ لیا تھا جس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے منہ پر چھینٹے مارے تھے۔

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَرَى عَوْرَةَ أَخِيهِ

دوسرے کی پیشاب گاہ کی جانب دیکھنے کا بیان

۷۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرِ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، ضحاک بن عثمان، زید بن اسلم، عبد الرحمن بن ابی سعید، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے۔ اور اسی طرح نہ کوئی مرد دوسرے مرد کی شرمگاہ کو دیکھے۔

۷۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبد اللہ بن یزید، مولے عائشہ، حضرت عائشہ

يزيد عن مولى لعائشة عن عائشة قالت ما نظرت أو ما رأيت فرج رسول الله صلى الله عليه وسلم قط قال أبو بكر كان أبو نعيم يقول عن مولاة لعائشة

رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ کی جانب کبھی نہیں دیکھا
ابو بکر کا بیان ہے کہ ابو نعیم سے حضرت عائشہ کی لونڈی سے روایت کی ہے

باب ۱۸۳ : من اغتسل من الجنابة فبقي من جسده لمعة لم يصبها الماء كيف يصنع

غسل جنابت میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان

۷۰۶ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وإسحاق بن منصور قالا ثنا يزيد بن هارون أنبأنا مستلم بن سعيد عن أبي علي الرحبي عن عكرمة عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم اغتسل من جنابة فرأى لمعة لم يصبها الماء فقال بجمته فبلها عليها قال إسحاق في حديثه فعصر شعره عليها.

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، مستلم بن سعید، ابو علی الرحبی، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جنابت کا غسل فرمایا تو تھوڑی جگہ خشک نظر آئی چنانچہ آپ نے اس پر پانی ڈالا۔

۷۰۷ - حدثنا سويد بن سعيد ثنا أبو الأحوص عن محمد بن عبيد الله عن الحسن بن سعد عن أبيه عن علي قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني اغتسلت من الجنابة وصليت الفجر ثم أصبحت فرأيت قدر موضع الظفر لم يصبه الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت مسحت عليه بيدك أجزأك.

سوید بن سعید، ابو الاحوص، محمد بن عبید اللہ، حسن بن سعد، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے غسل جنابت کیا اور صبح کی نماز پڑھی، پھر صبح کو ناخن برابر جگہ خشک دیکھی۔ آپ نے فرمایا اگر تو اپنے ہاتھ سے اس پر مسح کر لیتا تو تیرے لیے کافی تھا

باب ۱۸۴ : من توضأ فترك موضعا لم يصبه الماء

وضو میں کوئی جگہ خشک رہ جانے کا بیان۔

۷۰۸ - حدثنا حرملة بن يحيى ثنا عبد الله بن وهب ثنا جرير بن حازم عن قتادة عن أنس أن رجلا جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم وقد توضأ وترك موضع الظفر لم يصبه الماء فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ارجع فأحسن وضوءك

حرملہ بن یحییٰ، عبد اللہ بن وہب، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک شخص وضو کر کے حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کی ناخن کے برابر جگہ خشک تھی۔ آپ نے فرمایا جاؤ اچھی طرح وضو کرو۔

۷۰۹ - حدثنا حرملة بن يحيى ثنا ابن وهب ح وحدثنا ابن حميد ثنا زيد بن الحباب قالا ثنا ابن لهيعة عن أبي الزبير عن جابر عن عمر بن الخطاب قال رأى رسول الله صلى الله

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، ابن حمید، زید بن حباب، ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جو وضو کر کے آیا تھا اور اپنے پیروں پر اس نے ناخن کے

عليه وسلم رجلا توضأ فترك موضع الظفر على قدميه فأمره أن يعيد الوضوء والصلوة قال فرجع۔

برابر جگہ چھوڑ دی تھی۔ آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ اس نے وضو دوبارہ کیا اور نماز بھی دوبارہ پڑھی۔

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

أَبْوَابُ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ

٦٦٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِي أَمَرَهُ فَأَذَّنَ الظُّهْرَ فَأَبْرَدَ بِهَا وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِي كَانَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ۔

کتاب الصلوۃ

اوقات نماز کا بیان

محمد بن الصباح، احمد بن سنان، اسحاق بن یوسف الازرق، سفیان۔ ح۔ علی بن میمون الرقی، مخلد بن یزید، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے اوقات نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا یہ دو دن نماز ہمارے ساتھ پڑھو جب زوال ہوا تو آپ نے بلال کو اذان کا حکم دیا۔ پھر تکبیر کا حکم دیا ظہر پڑھی۔ پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے تو سورج بلند تھا، سفید اور صاف تھا۔ مغرب سورج غروب ہوتے ہی پڑھائی اور عشاء اس وقت جب شفق غائب ہو گئی۔ اور صبح کی نماز اس وقت جب صبح صادق ہوئی۔ دوسرے روز ظہر کی نماز خوب ٹھنڈے وقت میں پڑھائی۔ عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہ سورج اگرچہ اونچا تھا لیکن پہلے روز کے مقابلے میں ڈھل چکا تھا۔ مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی عشاء کی نماز تہائی رات گذر جانے کے بعد اور صبح کی نماز جب روشنی پھیل گئی تھی۔ پھر فرمایا سائل کہاں ہے؟ اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا جس طرح تم نے دیکھا نمازوں کا وقت اس کے درمیان ہے۔

٦٦٨۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ

محمد بن رمح المصری، لیث، ابن شہاب کہتے ہیں کہ

ابن سعد عن ابن شهاب انه كان قاعدا على منبر عمر بن عبد العزيز في امارته على المدينة ومعه عروة بن الزبير فاخر عمر العصر شيئا فقال له عروة اما ان جبريل نزل فصلى امام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له عمر اعلم ما تقول يا عروة قال سمعت بشير بن ابي مسعود يقول سمعت ابا مسعود يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نزل جبريل فامني فصليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يحسب باصابعه خمس صلوات۔

وہ عمر بن عبد العزیز کے گھر والوں پر بیٹھے ہوئے تھے جب کہ وہ مدینہ کے امیر تھے ان کے ساتھ عروۃ بن الزبیر بھی تھے، عمر بن عبد العزیز نے عصر میں کچھ دیر کر دی اس سے عروہ نے کہا جبرئیل نازل ہوئے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھائی۔ عمر نے کہا اے عروہ سوچ سمجھ کر کہو عروہ نے جواب دیا میں نے بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبرئیل نازل ہوئے اور انہوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی ان کے ساتھ نماز پڑھی، اور اس طرح پانچ نمازیں گنائیں۔

باب ۱۸۶ وقت صلوة الفجر۔

صبح کی نماز کے وقت کا بیان

٦٧٢۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كن نساء المؤمنات يصلين مع النبي صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح ثم يرجعن الى اهلهن فلا يعرفهن احد تعني من الغلس۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مسلمان عورتیں صبح کی نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتیں پھر اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو اندھیرے کی وجہ سے ہم کو کوئی پہچان نہ سکتا تھا۔

٦٧٣۔ حدثنا عبيد بن اسباط بن محمد القرشي ثنا ابي عن الاعمش عن ابراهيم عن عبد الله وعن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقران الفجر ان قران الفجر كان مشهودا قال تشهده ملئكة الليل والنهار۔

عبید بن اسباط بن القرشی، اسباط، اعمش، ابراہیم عبد اللہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ بے شک صبح کا قرآن پڑھنا حاضر ہونے کا وقت ہے، آپ نے فرمایا اس نماز میں رات اور دن کے فرشتے موجود رہتے ہیں۔

٦٧٤۔ حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا الاوزاعي ثنا نهيك بن يريم الاوزاعي ثنا مغيث بن سمي قال صليت مع عبد الله بن الزبير الصبح بغلس فلما سلم اقبلت على ابن عمر فقلت ما هذه الصلوة قال هذه صلوتنا كانت مع رسول الله صلى

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، نہیک بن یریم الاوزاعی، مغیث بن سمی کہتے ہیں میں نے صبح کی نماز عبد اللہ بن الزبیر کے ساتھ پڑھی۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں ابن عمر کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا یہ کون سی نماز ہے انہوں نے فرمایا یہ وہ نماز ہے جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے۔ اسی طرح ابو بکر و عمر

اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَأَبِی بَکْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ أَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ.

کے ساتھ اور جب عمر کو زخمی کیا گیا تو عثمان نے اجالے میں نماز پڑھنی شروع فرما دی۔

۷۱۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ أَوْ لِأَجْرِكُمْ.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، صبح کو اچھی طرح روشن ہو جانے دو، یہ ثواب کو زیادہ کرتا ہے۔

بَابُ وَقْتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

ظہر کے وقت کا بیان

۷۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ.

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھلنے لگ جاتا تب ظہر کی نماز ادا فرماتے۔

۷۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ.

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عوف بن ابی جمیلہ، سیار بن سلامہ، ابو برزۃ الاسلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھلنے لگ جاتا۔

۷۱۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا.

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو اسحاق، حارثہ بن مضرب العبدی، خباب نے فرمایا کہ ہم نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی زیادتی کی شکایت کی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو شرف قبولیت نہ بخشا۔

۷۱۹۔ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ ثَنَا الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

ابوالحسن القطان، ابو حاتم، انصاری، عوف اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۷۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ عَنْ خَشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ

ابو کریب، معاویہ بن ہشام، سفیان، زید بن جبیرہ، خشف بن مالک، عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے گرمی کی شکایت کی آپ نے ہماری یہ شکایت

فَلَمْ يُشْكِنَا.

قبول نہیں فرمائی۔

بَابُ ١٨٨ الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

سخت گرمیوں میں ظہر کو دیر سے پڑھنے کا بیان

٧٢١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

ہشام بن عمار، مالک بن انس، ابو الزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دہکانے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

٧٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، سعید بن المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب گرمی زیادہ ہو تو ظہر کو ٹھنڈا ہو جانے دو۔ کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کے دہکائے جانے سے پیدا ہوتی ہے۔

٧٢٣ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

ابوکریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے۔

٧٢٤ - حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

تمیم بن المنتصر الواسطی، اسحاق بن یوسف، شریک، بیان، قیس بن ابی حازم، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں۔ ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز دوپہر میں پڑھتے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت آتش دوزخ کے جوش سے ہے

٧٢٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ.

عبدالرحمان بن عمر، عبد الوہاب الثقفی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ظہر کو ٹھنڈا کر لیا کرو۔

بَابُ ١٨٩ وَقْتِ صَلَاةِ الْعَصْرِ

نماز عصر کے وقت کا بیان

٧٢٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، انس

ثنا أبو النجاشي قال سمعت رافع بن خديج يقول كنا نصلي المغرب على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فينصرف أحدنا وإنه لينظر إلى مواقع نبله۔

۷۳۲۔ حدثنا أبو يحيى الزعفراني ثنا إبراهيم بن موسى نحوه۔

۷۳۳۔ حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا المغيرة بن عبد الرحمن عن يزيد بن أبي عبيد عن سلمة بن الأكوع أنه كان يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم المغرب إذا توارت بالحجاب۔

۷۳۴۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا إبراهيم بن موسى أنبأنا عباد بن العوام عن عمرو بن إبراهيم عن قتادة عن الحسن عن الأحنف بن قيس عن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال أمتي على الفطرة ما لم يؤخروا المغرب حتى تشتبك النجوم قال عبد الله بن ماجه سمعت محمد بن يحيى يقول اضطرب الناس في هذا الحديث ببغداد فذهبت أنا وأبو بكر الأعين إلى العوام بن عباد بن العوام فأخرج إلينا أصل أبيه فإذا الحديث فيه۔

باب ۱۹۲ وقت صلوة العشاء۔

۷۳۵۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لولا أن أشق على أمتي لأمرتهم بتأخير العشاء۔

۷۳۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة وعبد الله بن نمير عن عبيد الله عن سعيد بن

عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مغرب کی نماز پڑھتے جب لوٹ کر آتے تو ہماری نگاہیں اپنی دور تک کام کرتیں جتنی دور پر تیر جاتا ہے۔

ابو یحیے الزعفرانی، ابراہیم بن موسے اسی سند سے یہ روایت مروی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبدالرحمن یزید بن ابی عبید (رباعی) سلمہ بن اکوع نے فرمایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے جب کہ سورج مغرب ہو جاتا۔

محمد بن یحیے، ابراہیم بن موسے، عباد بن العوام، عمرو بن ابراہیم، قتادہ حسن، احنف بن قیس، عباس بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت اس وقت تک فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کی نماز تارے چمکنے سے پہلے پڑھتی رہے گی ابن ماجہ فرماتے ہیں میں نے محمد بن یحیے سے سنا ہے کہ لوگوں نے بغداد میں اس حدیث میں اختلاف کیا، میں اور ابوبکر الاعین، العوام بن عباد بن العوام کے پاس گئے اس نے اپنے باپ کی بیاض نکالی تو اس میں یہ حدیث تھی

نماز عشاء کے وقت کا بیان

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج۔ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اس امر کا خیال نہ ہوتا کہ میری امت پریشان ہو جائیگی تو میں انہیں عشاء کی نماز کو تہائی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، سعید بن ابی سعید المقبری، حضرت ابوہریرہ

أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ۔

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے امت کی مصیبت کا خیال نہ ہوتا تو میں تہائی یا آدھی رات تک عشاء کی نماز مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

٧٢٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَاءِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ۔

محمد بن المثنی، خالد بن الحارث، حمید رہا بن، حضرت انس سے دریافت کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ایک بار آپ نے عشاء کی نماز آدھی رات کے قریب پڑھی، نماز کے بعد ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا دیگر لوگ نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے اور تم اب تک نماز میں ہو کہ جب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے۔ انس فرماتے ہیں گویا میں آپ کی انگوٹھی کے نگینہ کی جانب دیکھ رہا ہوں۔

٧٢٨۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا الضَّعِيفُ وَالسَّقِيمُ أَحْبَبْتُ أَنْ أُؤَخِّرَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ۔

عمران بن موسیٰ اللیثی، عبد الوارث بن سعید داؤد بن ابی ہند، ابو نضرہ، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی پھر آدھی رات تک باہر تشریف نہیں لائے۔ آدھی رات کو باہر تشریف لا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا لوگ تو نمازیں پڑھ پڑھ کر سو چکے۔ اور تم اس وقت تک نماز میں ہو کہ جب تک نماز کا انتظار کرتے رہو گے اگر ضعیف اور بیمار کا خیال نہ ہوتا تو میں یہ نماز آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

بَابٌ ١٣ مِيقَاتُ الصَّلٰوةِ فِي الْغَيْمِ۔

بادل کے روز نماز پڑھنے کا بیان

٧٢٩۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلٰوةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَإِنَّهُ مَنْ

عبد الرحمان بن ابراہیم، محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو المہاجر بریدہ اسلمی کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے۔ آپ نے فرمایا بادل والے دن نماز میں جلدی کیا کرو، کیونکہ جس کی عصر کی نماز فوت ہو جاتی ہے اس کے اعمال ضائع

ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِذِكْرِي،

۷۴۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا تَفْرِيطَهُمْ فِي النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَأَنَا أُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ يَا فَتَى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَإِنِّي شَاهِدٌ لِلْحَدِيثِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَنْكَرَ مِنْ حَدِيثِهِ شَيْئًا۔

بَابُ (۱۹۵) وَقْتِ الصَّلَاةِ فِي الْعُذْرِ وَالضَّرُورَةِ

۷۴۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا۔

۷۴۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا۔

۷۴۶ - حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى

رلیو کری، ابن شہاب اسے ذکری پڑھتے۔

احمد بن عبدة، حماد بن زید، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابو قتادہ فرماتے ہیں لوگوں نے کثرت خواب کا ذکر کیا ابو قتادہ کہتے ہیں لوگ سو گئے حتی کہ سورج طلوع ہو گیا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونے میں گناہ نہیں گناہ تو جاگتے میں ہے جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا اس سے سو جائے تو جس وقت اسے یاد آئے اس وقت پڑھے یا اگلے روز پڑھے عبد اللہ بن رباح کہتے ہیں مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے عمران بن حصین نے سنا تو فرمایا اے جوان ذرا غور کر کہ کیسے حدیث بیان کر رہے ہو اس واقعہ کے وقت میں خود حضور کے ساتھ موجود تھا اور عمران نے اس میں سے کسی بات کا انکار نہیں فرمایا۔

حالت عذر میں نماز کے وقت کا بیان

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج ڈوبنے سے قبل عصر کی ایک رکعت پا لی اس نے عصر کی نماز پا لی، اور جس نے صبح کی ایک رکعت پائی، اس نے صبح کی نماز پالی۔

احمد بن عمرو بن السرح، حرملہ بن یحیی المصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے سورج نکلنے سے قبل صبح کی ایک رکعت پا لی اس نے صبح کی نماز پالی جس نے عصر کی ایک رکعت پائی، اس نے عصر کی نماز پالی۔

جمیل بن الحسن، عبد الاعلی، معمر، زہری، ابو سلمہ،

ثنا معمر ثنا الزهري عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نحوه.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی ایسی روایت مروی ہے۔

بَابُ ١٩٦ النَّهْيِ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَعَنِ الْحَدِيْثِ بَعْدَهَا

عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کا بیان

٧٤٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوْا ثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا.

محمد بن بشار، یحیےٰ بن سعید، محمد بن جعفر، عبد الوہاب، عوف، ابو المنہال، سیار بن سلامہ ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کو مؤخر کرنا پسند فرماتے اور اس سے پہلے سونے کو اور بعد میں بات چیت کرنے کو معیوب سمجھتے تھے۔

٧٤٨۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُوْ عَامِرٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو نعیم، محمد بن بشار، ابو عامر، عبد اللہ بن عبد الرحمان الطائفی، عبد الرحمان القاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہ تو کبھی عشاء سے پہلے سوئے اور نہ اس کے بعد کبھی باتیں فرمائیں۔

٧٤٩۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوْا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَدَبَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَعْنِيْ زَجَرَنَا.

عبد اللہ بن سعید، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، علی بن المنذر، محمد بن فضیل، عطاء بن السائب، شقیق، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کے بعد باتیں کرنے کی ممانعت فرمائی یعنی سختی سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ ١٩٧ النَّهْيِ أَنْ يُّقَالَ صَلٰوةُ الْعَتَمَةِ

نماز عشاء کو عتمہ کہنے کا بیان

٧٥٠۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي لَبِيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ فَإِنَّهَا الْعِشَاءُ

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبد اللہ بن ابی لبید، ابو سلمہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر بدو اعراب لوگ غالب نہ آجائیں کیونکہ اس کا نام عشاء ہے اور یہ لوگ اس وقت

فإنهم ليعتمون بالإبل۔

۷۵۱ـ حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا المغيرة عن عبد الرحمن عن محمد بن عجلان عن المقبري عن أبي هريرة ح وحدثنا يعقوب بن حميد ثنا ابن أبي حازم عن عبد الرحمن بن أبي حرملة عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تغلبنكم الأعراب على اسم صلاتكم زاد ابن حرملة فإنما هي العشاء وإنما يقولون العتمة لإعتامهم بالإبل۔

اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبد الرحمان، محمد بن عجلان، مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ح۔ یعقوب بن حمید، ابن ابی حازم، عبد الرحمٰن بن حرملہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری نماز کے نام پر یہ اعراب لوگ غالب نہ آجائیں، کیوں کہ اس کا نام عشاء ہے اور یہ لوگ اس وقت اونٹوں کا دودھ دوہتے ہیں۔

أبواب الأذان والسنة فيها

باب ۱۹۰ بدء الأذان

۷۵۲ـ حدثنا أبو عبيد محمد بن عبيد بن ميمون المدني ثنا محمد بن سلمة الحراني ثنا محمد بن إسحاق ثنا محمد بن إبراهيم التيمي عن محمد بن عبد الله بن زيد عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد هم بالبوق وأمر بالناقوس فنحت فأري عبد الله بن زيد في المنام قال رأيت رجلا عليه ثوبان أخضران يحمل ناقوسا فقلت له يا عبد الله تبيع الناقوس قال وما تصنع به قلت أنادي به إلى الصلاة قال أفلا أدلك على خير من ذلك قلت وما هو قال تقول الله أكبر الله أكبر الله أكبر الله أكبر أشهد أن لا إله إلا الله أشهد أن لا إله إلا الله أشهد أن محمدا رسول الله أشهد أن محمدا رسول الله حي على الصلاة حي على الصلاة حي

ابواب الاذان والسنۃ فیہا

ابتداء اذان کا بیان

ابو عبید محمد بن عبید بن میمون المدنی، محمد بن سلمۃ الحرانی، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم التیمی، محمد بن عبد اللہ بن زید، عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوق کا ارادہ کیا اور ناقوس بجانے کا حکم دیا عبد اللہ بن زید فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص دو سبز کپڑے پہنے اور ہاتھ میں ناقوس اٹھائے ہے میں نے اس سے کہا اے اللہ کے بندے کیا تو ناقوس بیچتا ہے اس نے پوچھا تم کیا کرو گے میں نے جواب دیا لوگوں کو نماز کے لیے بلاؤں گا اس نے جواب دیا کیا میں تجھے اس سے بہتر نہ بتاؤں میں نے پوچھا وہ کیا اس نے جواب دیا یوں کہا کرو اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر، آخیر تک عبد اللہ بن زید حضور کی خدمت میں پہنچے اور آپ سے تمام خواب بیان کیا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ

عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ
حَتّٰى أَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ
بِمَا رَأٰى قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ
ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوسًا فَقَصَّ عَلَيْهِ
الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
صَاحِبَكُمْ قَدْ رَأٰى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ
إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَإِنَّهُ
أَنْدٰى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ إِلَى
الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ أُلْقِيهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِي بِهَا
قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأٰى
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فَأَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَكَمِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ
بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ فِي ذٰلِكَ ؎

أَحْمَدُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْإِ
كْرَامِ حَمْدًا عَلَى الْأَذَانِ كَثِيرًا
إِذْ أَتَانِي بِهِ الْبَشِيرُ مِنَ اللّٰهِ
فَأَكْرِمْ بِهِ لَدَيَّ بَشِيرًا
فِي لَيَالٍ وَالٰى بِهِنَّ ثَلَاثٍ
كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِي تَوْقِيرًا

وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ساتھی نے
ایک خواب دیکھا ہے اے عبد اللہ بلال رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مسجد چلے جاؤ اور انہیں
بتاتے جاؤ۔ اور بلال اذان دیں کیونکہ ان کی آواز
بلند ہے عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں
میں بلال کے ساتھ مسجد گیا اور انہیں بتانے
لگا اور وہ اذان دیتے جاتے تھے حتیٰ کہ حضرت
عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آواز کو سنا
وہ باہر آئے اور بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم! میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے ابو
عبید کہتے ہیں ابو بکر الحکمی کہا کرتے تھے
عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
اس واقعہ کے متعلق یہ اشعار کہے ہیں ؎

حمد کہ اذاں سکھائی میرے ذوالجلال نے
احسان ہے خاص خدائے قدیر کا
بھیجا سکھانے اپنے فرشتے کو تین رات
رتبہ خدا بڑھائے اس اپنے بشیر کا
وہ تین رات آکے سکھاتا رہا مجھے
اعزاز یوں بڑھاتا رہا تیرے فقیر کا

۷۵۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ
ثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ
عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهِمُّهُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَذَكَرُوا
الْبُوقَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ ثُمَّ ذَكَرُوا
النَّاقُوسَ فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارٰى فَأُرِيَ النِّدَاءَ
تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ
بْنُ زَيْدٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ

محمد بن خالد بن عبد اللہ الواسطی، خالد، عبد الرحمان بن
اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے نماز کے لیے جمع کرنے کے طریقہ پر لوگوں سے
مشورہ کیا تو انہوں نے بوق کا ذکر کیا آپ نے اسے یہود سے
نسبت کے باعث برا سمجھا پھر لوگوں نے ناقوس کا ذکر کیا آپ
نے اسے نصاریٰ سے تعلق کے باعث برا سمجھا تو ایک
انصاری کو یہ اذان خواب میں دکھائی گئی جن کا نام عبد اللہ بن
زید تھا اور حضرت عمر نے خواب میں دیکھا انصاری رسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلالا فامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلالا بہ فاذن قال الزہری وزاد بلال فی نداء صلاۃ الفجر الصلاۃ خیر من النوم فاقرھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عمر یا رسول اللہ قد رایت مثل الذی رای ولکنہ سبقنی۔

بَابُ ۹۹ التَّرْجِيعِ فِي الْأَذَانِ

۷۰۸ - حدثنا محمد بن بشار ومحمد بن یحیی قالا ثنا ابو عاصم ثنا ابن جریج اخبرنی عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی محذورۃ عن عبد اللہ بن محیریز وکان یتیما فی حجر ابی محذورۃ بن معیر حین جھزہ الی الشام فقلت لابی محذورۃ ای عم انی خارج الی الشام وانی اسال عن تاذینک فاخبرنی ان ابا محذورۃ قال خرجت فی نفر فکنا ببعض الطریق فاذن مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالصلاۃ عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسمعنا صوت المؤذن ونحن عنہ متنکبون فصرخنا نحکیہ نھزا بہ فسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فارسل الینا قوما فاقعدونا بین یدیہ فقال ایکم الذی سمعت صوتہ قد ارتفع فاشار الی القوم کلھم وصدقوا فارسل کلھم وحبسنی وقال لی قم فاذن فقمت ولا شیء اکرہ الی من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا مما یامرنی بہ فقمت بین یدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فالقی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التاذین ھو بنفسہ فقال قل اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ ثم قال

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات ہی کو پہنچے آپ نے بلال کو حکم دیا انھوں نے اذان دی زہری کہتے ہیں بلال نے صبح کی نماز میں الصلوۃ خیر من النوم کا اضافہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے برقرار رکھا حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کی طرح میں نے بھی خواب دیکھا ہے لیکن وہ مجھ سے سبقت لے گئے۔

اذان میں ترجیع کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن یحیے، ابو عاصم، ابن جریج، عبد العزیز بن عبد الملک بن ابی محذورہ، عبد اللہ بن محیریز ابو محذورہ بن معیر کے ہاں زیر پرورش تھے۔ عبد اللہ نے شام جانے کا ارادہ کیا تو انھوں نے ابو محذورہ سے کہا اے چچا میں شام جا رہا ہوں میں آپ سے اذان کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں ابو محذورہ نے فرمایا میں ایک جماعت کے ساتھ راستے سے گذر رہا تھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مؤذن نے اذان دی ہم نے مؤذن کی آواز سنی تو اذان سے نفرت کی وجہ سے اذان کی نقلیں اتارنا شروع کر دیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہماری آواز کو سنا۔ ہماری جانب کچھ لوگوں کو بھیجا جو ہمیں پکڑ کر لے گئے اور حضور۔ کے پاس لے جا کر بٹھا دیا آپ نے فرمایا تم میں سے اونچی آواز کس کی تھی۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا۔ آپ نے سب کو چھوڑ دیا اور مجھے پکڑ کر حکم دیا اذان دو۔ اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے حکم سے سخت نفرت کرتا تھا۔ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے اذان بتانی شروع فرمائی۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان محمد

بھا صوتک اشھد ان لا الہ الا اللہ، اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ حی علی الصلوۃ حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح، اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ ثم دعانی حین قضیت التاذین فاعطانی صرۃ فیھا شیء من فضۃ ثم وضع یدہ علی ناصیۃ ابی محذورۃ ثم امرھا علی وجھہ ثم بین ثدییہ ثم علی کبدہ ثم بلغت ید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرۃ ابی محذورۃ ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بارک اللہ لک وبارک علیک فقلت یا رسول اللہ امرتنی بالتاذین بمکۃ قال نعم قد امرتک فذھب کل شیء کان لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کراھیۃ وعاد ذلک کلہ محبۃ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقدمت علی عتاب بن اسید عامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ فاذنت معہ بالصلوۃ عن امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال واخبرنی ذلک من ادرک ابا محذورۃ علی ما اخبرنی عبد اللہ بن محیریز۔

رسول اللہ ، اشھد ان محمد رسول اللہ آپ نے فرمایا دوبارہ ان کلمات کو بلند آواز سے کہو۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ ، اشھد ان محمد رسول اللہ ، اشھد ان محمد رسول اللہ ۔ حی علی الصلوٰۃ (الخ) جب میں اذان پوری کر چکا تو آپ نے مجھے بلایا اور ایک تھیلی دی جس میں کچھ چاندی تھی پھر آپ نے ابو محذورہ کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر چہرے پر پھیرا پھر اپنا ہاتھ سینے پر پھیرا حتیٰ کہ ناف تک پھیرا پھر فرمایا اللہ برکت دے اور تجھ پر برکت نازل فرمائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے مکہ میں مؤذن متعین فرما دیجئے۔ آپ نے فرمایا ہاں میں تمہیں امیر بناتا ہوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب سے میرے دل میں جو نفرت تھی وہ دور ہو گئی۔ اور اس کی جگہ آپ کی محبت آ گئی۔ میں عتاب بن اسید کے پاس آیا جو مکہ میں حضور کے عامل تھے۔ تو میں نے ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اذان دی۔ عبد العزیز بن عبد الملک کہتے ہیں جیسے عبد اللہ بن محیریز نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے ایسے ہی ابو محذورہ سے ملنے والے نے بھی یہ حدیث مجھ سے بیان کی ہے۔

۷۵۵ - حدثنا ابو بکر بن ابی شیبۃ ثنا عفان ثنا ھمام بن یحیی عن عامر الاحول ان مکحولا حدثہ ان عبد اللہ بن محیریز حدثہ ان ابا محذورۃ حدثہ قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الاذان تسع عشرۃ کلمۃ والاقامۃ سبع عشرۃ کلمۃ الاذان اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، ہمام بن یحییٰ عامر الاحول، مکحول، عبد اللہ بن محیریز، ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مجھے اذان کے ۱۹ کلمے اور تکبیر کے سترہ کلمات سکھائے اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر، اشھد ان لا الہ الا اللہ ، اشھد ان لا الہ الا اللہ ، اشھد ان محمد رسول اللہ اشھد ان محمد رسول اللہ ۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ ۔ اشھد ان محمد رسول اللہ اشھد ان محمد رسول اللہ ۔ حی علی الصلوٰۃ ۔ حی علی الصلوٰۃ ۔ حی علی الفلاح ۔ حی علی الفلاح ۔ اللہ اکبر

مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْإِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ،

اللہ اکبر لا الہ الا اللہ۔ اور تکبیر کے سترہ کلمات تھے اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ۔ اشہد ان محمدا رسول اللہ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ قد قامت الصلوٰۃ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔

بَابُ السُّنَّةِ فِي الْأَذَانِ۔

اذان کی سنت کا بیان

۷۵۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَجْعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَقَالَ إِنَّهُ أَرْفَعُ لِصَوْتِكَ ،

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو حکم دیا کہ وہ اپنے کانوں میں انگلیاں دیا کریں بلالؓ اس سے تمہاری آواز بلند ہو جائیگی

۷۵۷۔ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِي أَذَانِهِ وَجَعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ،

ایوب بن محمد الہاشمی، عبدالواحد بن زیاد، حجاج بن ارطاۃ، عون بن ابی جحیفہ، ابو جحیفہ سے فرمایا کہ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس وادی منا میں آیا اور آپ ایک سرخ خیمے میں تشریف رکھتے بلال نے اذان دینی شروع کی وہ اپنے منارے میں گھومتے جاتے تھے اور انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے رکھی تھیں

۷۵۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِي أَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِينَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلَاتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، مروان بن سالم، عبدالعزیز بن ابی داؤد، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی گردنوں میں مسلمانوں کی دو چیزیں معلق ہیں ایک ان کی نماز دوسرے ان کا روزہ۔

۷۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ لَا يُؤَخِّرُ الْأَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا

محمد بن المثنی، ابو داؤد، شریک، سماک، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، بلال اذان کے وقت میں تاخیر نہ کرتے البتہ اقامت میں کبھی

الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جائے اس کے لیے قیامت کے دن شفاعت حلال ہو جائے گی

بَابُ فَضْلِ الْأَذَانِ وَثَوَابِ الْمُؤَذِّنِينَ

اذان اور مؤذن کی فضیلت کا بیان

٧٦٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَبُوهُ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِي فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا حَجَرٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ.

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ان کے والد ابو سعید کی پرورش میں تھے کہ فرماتے ہیں مجھ سے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب تم جنگل میں ہو تو اذان بلند آواز سے دیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ اذان کو انسان، جنات، درخت اور پتھر جو بھی سنیں گے وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گے۔

٧٧٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً وَيُكَفَّرُ لَهُ مَا بَيْنَهُمَا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، شعبہ، موسیٰ بن ابی عثمان، ابو یحییٰ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مؤذن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اس کے لیے ہر خشک و تر شئے استغفار کرتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے مابین کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

٧٧١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

محمد بن بشار، اسحاق بن منصور، ابو عامر، سفیان، طلحہ بن یحییٰ، عیسیٰ بن طلحہ، امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں لمبی ہوں گی۔

٧٧٢- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى أَخُو سُلَيْمٍ الْقَارِئِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَذِّنْ لَكُمْ خِيَارُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ قُرَّاؤُكُمْ.

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن عیسیٰ، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں شریف ترین شخص اذان دیں اور قاری امامت کیا کریں۔

٧٧٣- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَزْرَقُ الْبُرْجُمِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ ثَنَا عَلِيُّ

ابوکریب، مختار بن غسان، حفص بن عمر الازرق البرجمی، جابر، عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ ح، روح بن الفرج، علی بن الحسین بن شقیق، ابو حمزہ

بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم مثنى مثنى ويقيمون واحدة -

باب ٢٤ إذا أذن وأنت في المسجد فلا تخرج

٧٢٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو الأحوص عن إبراهيم بن مهاجر عن أبي الشعثاء قال كنا قعودا في المسجد مع أبي هريرة فأذن المؤذن فقام رجل من المسجد يمشي فأتبعه أبو هريرة بصره حتى خرج من المسجد فقال أبو هريرة أما هذا فقد عصى أبا القاسم صلى الله عليه وسلم.

٧٣٠ - حدثنا حرملة بن يحيى ثنا عبد الله بن وهب أنبأنا عبد الجبار بن عمر عن ابن أبي فروة عن محمد بن يوسف مولى عثمان بن عفان عن أبيه عن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدركه الأذان في المسجد ثم خرج لم يخرج لحاجة وهو لا يريد الرجعة فهو منافق -

أبواب المساجد والجماعات

باب ١ من بنى لله مسجدا

٧٣١ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يونس بن محمد ثنا ليث بن سعد ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا داود بن عبد الله الجعفري عن عبد العزيز بن محمد جميعا عن يزيد بن عبد الله بن أسامة بن الهاد عن الوليد بن أبي الوليد عن عثمان بن عبد الله بن سراقة العدوي عن عمر بن الخطاب

بار اذان کے کلمات کہتے تھے اور تکبیر کے ایک ایک بار کہتے تھے

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوالاحوص، ابراہیم بن المہاجر، ابو الشعثاء کہتے ہیں ہم مسجد میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ مؤذن نے اذان دی، مسجد سے ایک شخص اٹھ کر جانے لگا۔ ابوہریرہ اسے دیکھتے رہے۔ حتی کہ وہ مسجد سے نکل گیا۔ ابوہریرہ نے فرمایا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

حرملہ بن یحیی، عبداللہ بن وہب، عبدالجبار بن عمر، ابن ابی فروہ، محمد بن یوسف مولیٰ عثمان، یوسف، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد اگر کوئی شخص بلا ضرورت چلا جائے اور واپسی کا ارادہ نہ ہو تو وہ منافق ہے۔

ابواب المساجد والجماعات

اللہ کے لیے مسجد بنانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث بن سعد، ح۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، داؤد بن عبداللہ الجعفری، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن عبداللہ بن اسامہ بن الہاد، ولید بن ابی الولید، عثمان بن عبداللہ بن سراقۃ العدوی، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيْهِ اسْمُ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے ذکر کے لیے جو مسجد بنائے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا تا ہے۔

۷۸۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَهٗ فِي الْجَنَّةِ۔

محمد بن بشار، ابوبکر الحنفی، عبد الحمید بن جعفر جعفر، محمود بن لبید، عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے لیے جو کوئی مسجد بنائے اللہ اس کے لیے اسی جیسا ایک گھر جنت میں بناتا ہے۔

۷۸۳۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابوالاسود، عروہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی نے اللہ کے لیے مسجد بنائی تو اللہ جنت میں اس کے لیے گھر بناتا ہے۔

۷۸۴۔ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نَشِيْطٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ اَوْ اَصْغَرَ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

یونس بن عبد الاعلیٰ، عبد اللہ بن وہب، ابراہیم بن نشیط، عبد اللہ بن عبد الرحمان بن ابی حسین النوفلی، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد فرمایا، جس نے اللہ کے لیے تنکا کے ڈھیر جتنی یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مکان تیار فرماتا ہے۔

بَابُ تَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ

مسجدوں کو آراستہ کرنے کا بیان

۷۸۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

عبد اللہ بن معاویہ الجمحی، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک قائم رہیں گے یعنی قیامت قریب آجائے گی جب مسجد کے معاملہ میں فخر کرنے لگ جائیں گے۔

۷۸۶۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبارہ بن مغلس، عبد الکریم بن عبد الرحمان البجلی، لیث، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا خیال ہے تم

سلم أراكم ستشرفون مساجدكم بعدي كما شرفت اليهود كنائسها وكما شرفت النصارى بيعها.

٧٨٧ - حدثنا جبارة بن المغلس ثنا عبد الكريم ابن عبد الرحمن عن أبي إسحق عن عمرو بن ميمون عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ساء عمل قوم قط إلا زخرفوا مساجدهم.

باب أين يجوز بناء المساجد

٧٨٨ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن حماد ابن سلمة عن أبي التياح الضبعي عن أنس بن مالك قال كان موضع مسجد النبي صلى الله عليه وسلم لبني النجار وكان فيه نخل ومقابر للمشركين فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ثامنوني به قالوا لا نأخذ له ثمنا أبدا قال فكان النبي صلى الله عليه وسلم يبنيه وهم يناولونه والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ألا إن العيش عيش الآخرة فاغفر للأنصار والمهاجرة قال وكان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي قبل أن يبني المسجد حيث أدركته الصلوة.

٧٨٩ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا أبو همام الدلال ثنا سعيد بن السائب عن محمد بن عبد الله بن عياض عن عثمان بن أبي العاص أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمره أن يجعل مسجد الطائف حيث كان طاغيتهم.

٧٩٠ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا عمرو بن عثمان ثنا موسى بن أعين ثنا محمد بن إسحق عن نافع عن ابن عمر أنه سئل عن الحيطان تلقى فيها العذرات فقال إذا سقيت مرارا فصلوا فيها يرفعه إلى النبي

اپنی مسجدوں کو ایسے ہی بلند و بالا بناؤ گے جیسے نصاریٰ اور یہود اپنے کنیساؤں اور گرجوں کو بناتے ہیں۔

جبارۃ بن المغلس، عبدالکریم بن عبدالرحمٰن، ابو اسحٰق، عمرو بن میمون، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قوم کے برے اعمال میں سے سب سے برا عمل یہ ہے کہ وہ اپنی مسجدوں میں سونے کا پانی پھیرنے لگ جائیں گے۔

مسجد کس جگہ بنانا جائز ہے۔

علی بن محمد، وکیع، حماد بن ابی سلمہ، ابو التیاح الضبعی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی جگہ بنو نجار کی تھی جس میں کچھ کھجور کے درخت اور مشرکین کی قبریں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نجار سے فرمایا اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو، انہوں نے جواب دیا ہم اس کی قیمت نہ لیں گے، انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد بناتے جاتے تھے۔ اور صحابہ آپ کو گارا اور مٹی دیتے جاتے تھے اور آپ فرماتے جاتے تھے الا ان العیش عیش الآخرۃ فاغفر للانصار والمہاجرۃ اور اس سے قبل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں نماز کا وقت ہو جاتا وہاں نماز پڑھ لیتے۔

محمد بن یحییٰ، ابو ہمام الدلال، سعید بن السائب محمد بن عبداللہ بن عیاض، عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف والوں کے لیے مجھے وہاں مسجد بنانے کا حکم دیا جہاں ان کے بت رکھے جاتے تھے۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن عثمان، موسیٰ بن اعین محمد بن اسحاق، نافع، ابن عمر سے کوڑا کرکٹ ڈالنے والے مقامات کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ انہوں نے فرمایا حضور کا ارشاد ہے کہ اگر وہاں

صلی اللہ علیہ وسلم۔

بَابُ: الْمَوَاضِعِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ

۷۹۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ۔

۷۹۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلّٰى فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ وَفِي الْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ الْكَعْبَةِ۔

۷۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا ثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوزُ فِيهَا الصَّلٰوةُ ظَاهِرُ بَيْتِ اللّٰهِ وَالْمَقْبَرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْإِبِلِ وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ۔

بَابُ: مَا يُكْرَهُ فِي الْمَسَاجِدِ۔

۷۹۴۔ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِصَالٌ لَا تَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَلَا يُنْبَضُ فِيهِ بِقَوْسٍ وَلَا يُنْثَرُ

پانی کی بار بہ جائے تو نماز پڑھ لو

نماز کس جگہ مکروہ ہے

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، سفیان عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، حماد بن سلمہ، عمرو بن یحییٰ، یحییٰ، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا گیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! قبرستان اور حمام کے سوا تمام کی تمام زمین مسجد ہے

محمد بن ابراہیم الدمشقی، عبداللہ بن یزید، یحییٰ بن ایوب، زید بن جبیرہ، داؤد بن الحصین، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا، کوڑی پہ، مذبح خانہ میں قبرستان، راستہ کے درمیان، حمام، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ اور کعبہ کے اوپر۔

علی بن داؤد، محمد بن ابی الحسین، ابو صالح لیث، نافع، ابن عمر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات جگہوں میں نماز جائز نہیں، بیت اللہ کی چھت پر، قبرستان، کوڑی، مذبح خانہ، حمام، اونٹوں کے باندھنے کی جگہ اور راستے کے درمیان۔

مسجد میں مکروہ افعال کا بیان

یحییٰ بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار الحمصی، محمد بن حمیر، زید بن جبیرۃ الانصاری، داؤد بن الحصین نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چند باتیں مسجد میں نہیں ہونی چاہئیں اسے نہ تو راستہ بنایا جائے نہ اس میں اسلحہ کی نمائش کی جائے نہ اس میں کمان سے جانچی جائے نہ تیر نہ کچا گوشت نہ اس

فِيهِ سَيْفٌ وَلَا يُمَرُّ فِيهِ بِلَحْمٍ نِيءٍ وَلَا يُضْرَبُ فِيهِ حَدٌّ وَلَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنْ أَحَدٍ وَلَا يُتَّخَذُ سُوقًا۔

میں کسی سے قصاص لیا جائے اور نہ اسے بازار بنایا جائے۔

۷۹۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالِابْتِيَاعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسَاجِدِ۔

عبد اللہ بن سعید الکندی، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو بن العاص فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت اور اشعار پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۷۹۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ وَمَجَانِينَكُمْ وَشِرَاءَكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفْعَ أَصْوَاتِكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِهَا الْمَطَاهِرَ وَجَمِّرُوهَا فِي الْجُمَعِ۔

احمد بن یوسف السلمی، مسلم بن ابراہیم، حارث بن نبہان، عتبہ بن یقظان، ابو سعید، مکحول، واثلہ بن الاسقع کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنی مسجدوں کو بچوں، دیوانوں، تاجروں، شور کرنے، حد جاری کرنے، ہتھیار ننگے کرنے سے محفوظ رکھو، دروازے کے پاس، استنجے کے لیے ڈھیلے رکھ دیا کرو، جمعہ کے روز مسجدوں میں خوشبو جلایا کرو۔

بَابُ ۲۱۰ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں سونے کا بیان

۷۹۷۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اسحاق بن منصور، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں ہم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد میں سویا کرتے تھے۔

۷۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ يَعِيشَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوا فَانْطَلَقْنَا إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ نِمْتُمْ هَا هُنَا وَإِنْ

ابو بکر بن ابی شیبہ، حسن بن موسیٰ، شیبان بن عبد الرحمان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، یعیش بن قیس بن طخفہ، قیس بن طخفہ رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ ہم سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا کے گھر چلو، چنانچہ ہم وہاں گئے ہم نے کھایا پیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاہے تم یہاں سو جاؤ اور چاہے مسجد چلے جاؤ

شئتم انطلقتم إلى المسجد فقلنا بل ننطلق إلى المسجد.

باب ۲ أي مسجد وضع أول

۷۹۹۔ حدثنا علي بن ميمون الرقي ثنا محمد بن عبيد ح وحدثنا علي بن محمد ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن إبراهيم التيمي عن أبيه عن أبي ذر الغفاري قال قلت يا رسول الله أي مسجد وضع أول قال المسجد الحرام قلت ثم أي قال ثم المسجد الأقصى قلت كم بينهما قال أربعون عاما ثم الأرض لك مصلى فصل حيث ما أدركتك الصلاة ؎

باب ۲۱۲ المساجد في الدور

۸۰۰۔ حدثنا أبو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا إبراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن محمود بن الربيع الأنصاري وكان قد عقل مجة مجها رسول الله صلى الله عليه وسلم من دلو في بئر لهم عن عتبان بن مالك السالمي وكان إمام قومه بني سالم وكان شهد بدرا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال جئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله إني قد أنكرت من بصري وإن السيل يأتي فيحول بيني وبين مسجد قومي ويشق علي اجتيازه فإن رأيت أن تأتيني فتصلي في بيتي مكانا أتخذه مصلى فافعل قال أفعل فغدا رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر بعد ما اشتد النهار فاستأذن فأذنت له ولم يجلس حتى قال أين تحب أن أصلي لك من بيتك فأشرت له إلى المكان الذي أحب أن أصلي

ہم نے عرض کیا ہم مسجد چلے جائیں گے۔

سب سے پہلے تیار ہونے والی مسجد کا بیان

علی ابن میمون الرقی، محمد بن عبید، ح۔ علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم التیمی، تیمی، ابو ذر غفاری نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ آپ نے فرمایا مسجد حرام میں نے عرض کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا مسجد اقصیٰ میں نے عرض کیا ان دونوں کے درمیان کتنا فرق ہے آپ نے فرمایا چالیس سال کا۔ اب جبکہ یہ تمام زمین مسجد ہے جہاں نماز کا وقت ہو جائے نماز پڑھ لو۔

قبائل میں مسجد بنانے کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمود بن الربیع، عتبان بن مالک السالمی جو اپنی قوم بنی سالم کے امام تھے اور بدر میں حضور کے ساتھ شریک تھے فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بصارت زائل ہو گئی ہے، وہ میں نالے ہیں جو میرے گھر اور مسجد کے درمیان حائل ہیں جنہیں پار کرنا میرے لیے دشوار ہے، اگر آپ میرے گھر تشریف لا کر نماز پڑھ دیں تو میں اسے مصلیٰ بنا لوں آپ نے فرمایا بہت اچھا اگلے روز دوپہر کے وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے۔ میں نے آپ کو اندر آنے کی اجازت دی، آپ نے بغیر تشریف رکھے فرمایا تم کس جگہ نماز پڑھوانا چاہتے ہو میں نے جو اپنے پسندیدہ مقام کی جانب اشارہ کیا، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی۔ آپ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی

؎ ابن ہشام نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے کہ حضرت کعبہ کی پہلی بنیاد آدم نے رکھی پھر انہیں بیت المقدس جانے اور بنانے کا حکم دیا گیا۔

بيته فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم وصففنا خلفه فصلى بنا ركعتين ثم حبسناه على خزيرة تصنع لهم۔

۸۰۱۔ حدثنا يحيى بن الفضل المقرئ ثنا أبو عامر ثنا حماد بن سلمة عن عاصم عن أبي صالح عن أبي هريرة أن رجلا من الأنصار أرسل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تعال فخط لي مسجدا في داري أصلي فيه وذلك بعد ما عمي فجاء ففعل۔

۸۰۲۔ حدثنا يحيى بن حكيم ثنا ابن أبي عدي عن ابن عون عن أنس بن سيرين عن عبد الحميد بن المنذر بن الجارود عن أنس بن مالك قال صنع بعض عمومتي للنبي صلى الله عليه وسلم طعاما فقال للنبي صلى الله عليه وسلم إني أحب أن تأكل في بيتي وتصلي فيه قال فأتاه وفي البيت فحل من هذه الفحول فأمر بناحية منه فكنس ورش فصلى وصلينا معه قال أبو عبد الله ابن ماجة الفحل هو الحصير الذي قد اسود۔

باب تطهير المساجد وتطييبها

۸۰۳۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الرحمن بن سليمان بن أبي الجون ثنا محمد بن صالح المدني ثنا مسلم بن أبي مريم عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أخرج أذى من المسجد بنى الله له بيتا في الجنة۔

۸۰۴۔ حدثنا عبد الرحمن بن بشر بن الحكم وأحمد بن الأزهر قالا ثنا مالك بن سعير ثنا هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بالمساجد أن تبنى في الدور وأن تطهر وتطيب۔

اس کے بعد ہم نے آپ کی خدمت میں حریرہ پیش کیا جو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تیار کیا تھا۔

یحییٰ بن الفضل المقری، ابو عامر، حماد بن سلمہ، عاصم، ابو صالح، ابو ہریرہ سے نقل فرمایا کہ ایک انصاری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص بھیجا کہ آپ تشریف لا کر میرے گھر میں مسجد کا خط کھینچ دیجیے تاکہ میں اس میں نماز پڑھ لیا کروں کیونکہ وہ انصاری نابینا ہو گئے تھے، آپ تشریف لے گئے اور مسجد کا خط کھینچا۔

یحییٰ بن حکیم، ابن ابی عدی، ابن عون، انس بن سیرین، عبد الحمید بن منذر بن الجارود، انس بن مالک سے روایت ہے فرمایا کہ میرے بعض چچاؤں نے حضور کے لیے کھانا تیار کیا اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمارے گھر طعام تناول فرمائیں اور وہاں نماز پڑھیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہمارے گھر ایک سیاہ بوریا تھا ہم نے صاف کیا اور پانی ڈالا، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

مسجد کو صاف کرنے اور اس میں خوشبو لگانے کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سلیمان بن ابی الجون، محمد بن صالح المدنی، مسلم بن ابی مریم، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد سے غلاظت دور کرے اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

عبد الرحمان بن بشر بن الحکم، احمد بن الازہر، مالک بن سعیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مسجدیں تعمیر کرنے انہیں صاف رکھنے اور ان میں خوشبو لگانے کا حکم دیا۔

قَالَ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ كَانَ اللّٰهُ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ اَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلٰوةِ.

٨١٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ.

بَابُ (٢١٥): النَّهْيِ عَنْ اِنْشَادِ الضَّالِّ فِي الْمَسْجِدِ

٨١١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهُ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ.

٨١٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ.

٨١٣ - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَسَدِيِّ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا.

بَابُ (٢١٦): الصَّلٰوةِ فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ

٨١٤ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

تو فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتا ہے تو اللہ اس کے سامنے ہوتا ہے تو کوئی تم میں سے اپنے سامنے کی جانب نہ تھوکے۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی دیوار سے تھوک صاف فرمایا۔

مسجد میں گمشدہ شے کو تلاش کرنے کی ممانعت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ابو سنان، سعید بن سنان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز نماز پڑھائی تو ایک شخص کھڑے ہو کر بولا میرا سرخ اونٹ گم ہو گیا کسی نے دیکھا ہو تو بتا دے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا کرے وہ نہ ملے مساجد ایسے کاموں کے لئے نہیں بنائی گئیں۔

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ح، ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں کھوئی ہوئی چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن وہب، حیوۃ بن شریح، محمد بن عبدالرحمان الاسدی، ابو الاسود، ابو عبداللہ مولیٰ شداد بن الہاد ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں کسی کو گمشدہ شے کا اعلان کرتے سنے تو اسے کہنا چاہیے کہ خدا کرے تیری شے تجھے نہ ملے، کیوں کہ مسجد اس لیے نہیں بنائی گئی ہے۔

اونٹ باندھے جانے والی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ح، ابو

قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبد الرحمان، عبد الملک بن سعید بن سوید الانصاری، ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے۔ پھر اللھم افتح لی ابواب رحمتک کہے اور جب باہر نکلے تو کہے اللھم انی اسئلک من فضلک۔

۸۱۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، ضحاک بن عثمان، سعید المقبری، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم افتح لی ابواب رحمتک اور جب نکلے تو حضور پر سلام بھیجے اور کہے اللھم اعصمنی من الشیطان الرجیم۔

بَابُ ۳۱۸ الْمَشْيِ إِلَى الصَّلٰوةِ

نماز کے لیے جانے کا بیان

۸۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلٰوةُ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلٰوةَ لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کر کے مسجد آتا ہے اور صرف نماز کی غرض سے آتا ہو تو جو قدم بھی وہ اٹھاتا ہے اللہ اس کے ذریعہ ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے حتیٰ کہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور جب مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب تک نماز کے لیے رکا رہے گا تو وہ نماز میں شمار رہے گا۔

۸۲۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ

ابو مروان العثمانی محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نماز کے لئے نہ آؤ

اني اسالك بحق السائلين عليك واسالك
بحق ممشاي هذا فاني لم اخرج اشرا ولا
بطرا ولا رياء ولا سمعة وخرجت اتقاء سخطك
وابتغاء مرضاتك فاسالك ان تعيذني من
النار وان تغفر لي ذنوبي انه لا يغفر الذنوب
الا انت اقبل الله عليه بوجهه واستغفر له سبعون
الف ملك۔

بحق السائلین علیک واسالک بحق ممشای هذا فانی لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا ریاء ولا سمعة وخرجت اتقاء سخطک وابتغاء مرضاتک فاسالک ان تعیذنی من النار وان تغفر لی ذنوبی انه لا یغفر الذنوب الا انت) اللہ تعالیٰ اس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔

۸۲۵۔ حدثنا راشد بن سعيد بن راشد الرملي
ثنا الوليد بن مسلم عن ابي رافع اسمعيل بن
رافع عن سمي مولى ابي بكر عن صالح عن ابي
هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
المشاؤون الى المساجد في الظلم اولئك الخواضون
في رحمة الله۔

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید بن مسلم، ابو رافع، سمی مولیٰ ابی بکر، صالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والے خدا کی رحمت میں غوطہ زن ہوتے ہیں۔

۸۲۶۔ حدثنا ابراهيم بن محمد الحلبي ثنا
يحيى بن الحارث الشيرازي ثنا زهير بن محمد التميمي
عن ابي حازم عن سهل بن سعد الساعدي
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليبشر
المشاؤون في الظلم الى المساجد بنور تام
يوم القيامة۔

ابراہیم بن محمد الحلبی، یحییٰ بن الحارث الشیرازی، زہیر بن محمد التمیمی، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تاریکیوں میں مسجد جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری سنائی جائے گی۔

۸۲۷۔ حدثنا مجزاة بن سفيان بن اسيد مولى
ثابت البناني ثنا سليمان بن داود الصائغ عن ثابت
البناني عن انس بن مالك قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم بشر المشائين في الظلم
الى المساجد بالنور التام يوم القيامة۔

مجزاۃ بن سفیان بن اسید مولیٰ ثابت البنانی، سلیمان بن داؤد الصائغ، ثابت البنانی رحمہ اللہ، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اندھیرے میں مسجد جانے والوں کو قیامت کے روز کامل نور کی بشارت سنا دو۔

باب ٩ ـ الابعد فالابعد من المسجد اعظم اجرا

مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہو اتنا ہی اجر زیادہ ملتا ہے

۸۲۸۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا وكيع عن
ابن ابي ذئب عن عبد الرحمن بن مهران عن

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ابن ابی ذئب، عبدالرحمن بن مہران، عبدالرحمن بن سعد، حضرت ابوہریرہ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَبْعَدُ فَالْأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسجد سے جتنا زیادہ فاصلہ ہوگا اتنا ہی ثواب زیادہ ہوگا۔

٨٢٩- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ أَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيكَ الرَّمَضَ وَيَرْفَعُكَ مِنَ الْوَقَعِ وَيَقِيكَ هَوَامَّ الْأَرْضِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ بَيْتِي بِطُنُبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهِ حِمْلًا حَتَّى أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَسَأَلَهُ فَذَكَرَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ أَنَّهُ يَرْجُو فِي أَثَرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ۔

احمد بن عبدہ، عباد بن عباد المہلبی، عاصم الاحول، ابو عثمان النہدی، ابی بن کعب نے فرمایا کہ ایک انصاری کا گھر مدینہ کے بالکل آخر میں تھا لیکن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی نماز پڑھنے سے غیر حاضر نہیں رہتے تھے ابی کہتے ہیں مجھے ان کی اس بات سے دکھ ہوتا تھا چنانچہ میں نے ان سے کہا اگر آپ ایک مکان خرید لیں تو گرمی سے بچاؤ ہو جائے گا اور نیز مصیبتوں اور تکالیف سے نجات پائیں گے انہوں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کوئی بات محبوب نہیں کہ میرا مکان حضور کے قریب ہو میں انہیں لے کر حضور کی خدمت میں گیا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے ان سے دریافت فرمایا انہوں نے وہی جواب دیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہارا یہ خیال ہے تو ایسا ہوگا۔

٨٣٠- حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادَتْ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا

ابو موسیٰ محمد بن المثنیٰ، خالد بن الحارث، حمید، انس بن مالک نے فرمایا کہ بنو سلمہ نے اپنے مکانات مسجد کے قریب تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ خالی ہونے کو مناسب نہ سمجھا اور فرمایا بنو سلمہ کیا تم اپنے قدموں کا کچھ ثواب نہیں سمجھتے چنانچہ وہ وہیں ٹھہر گئے۔

٨٣١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْأَنْصَارُ بَعِيدَةً مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادُوا أَنْ يَقْتَرِبُوا فَنَزَلَتْ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ قَالَ فَثَبَتُوا۔ [ل]

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں انصار کے مکانات مسجد سے فاصلہ پر تھے انہوں نے قریب ہونے کا ارادہ کیا تو یہ آیت نازل ہوئی "ونکتب ما قدموا وآثارھم" ابن عباس کہتے ہیں وہ اپنی جگہ ٹھہر گئے۔

[ل] اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑیں (سورۃ یٰسین، آیت ۱۲)

بَابُ ۲۲: فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي جَمَاعَةٍ ؛

جماعت کی فضیلت کا بیان

۸۳۲۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوْقِهِ بِضْعًا وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنے کا درجہ تنہا گھر یا بازار میں پڑھنے سے بیس گنا سے زیادہ ہے۔

۸۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ جُزْءًا۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز سے پچیس درجے زیادہ ہے۔

۸۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوتِهِ فِي بَيْتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

ابو کریب، ابو معاویہ، ہلال بن میمون، عطاء بن یزید، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز گھر کی نماز پر پچیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

۸۳۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

عبدالرحمان بن عمر رستہ، یحییٰ بن سعید، عبیداللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کی فضیلت اکیلے کی نماز پر ستائیس درجے زیادہ ہے۔

۸۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَصِيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ أَرْبَعًا وَعِشْرِيْنَ أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔

محمد بن معمر، ابوبکر حنفی، یونس بن ابی اسحاق، عبداللہ بن ابی بصیر، ابو بصیر، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت اکیلے کی نماز پر چوبیس یا پچیس درجے زیادہ ہے۔

بَابُ ۲۳: التَّغْلِيْظِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ ؛

جماعت سے پیچھے رہنے کے گناہ کا بیان

۸۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش

عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ۔

ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے قصد کیا تھا کہ نماز کھڑی کرانے اور دوسرے کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر کچھ لوگوں کو لے کر جن کے پاس ایندھن ہو ایسے لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز کو نہیں آتے اور ان کے گھروں میں آگ لگا دوں۔

۸۳۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلَاوِمُنِي فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، زائدہ، عاصم، ابو رزین، ابن ام مکتوم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں ضعیف العمر ہوں، نابینا ہوں، مکان دور ہے اور مجھے کوئی یہاں تک لانے والا بھی نہیں کیا آپ مجھے جماعت سے غیر حاضری کی رخصت دیتے ہیں آپ نے فرمایا کیا تم اذان سنتے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا تمہارے لیے کوئی رخصت نہیں۔

۸۳۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، ہشیم، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اذان سنے اور بغیر عذر نماز میں حاضر نہ ہو اس کی نماز نہیں۔

۸۴۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى أَعْوَادِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، حکم بن میناء، ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا اگر لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلین میں سے ہو جائیں گے۔

۸۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهُذَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ أَوْ لَأُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ۔

عثمان بن اسماعیل الہذلی الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن ابی ذئب، زبرقان بن عمرو الضمری، اسامہ بن زید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یا تو لوگ جماعت چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ میں ان کے گھروں میں آگ لگا دوں گا۔

بَابُ ۲۲ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ

۸۴۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِيْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَصَلٰوةِ الْفَجْرِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

۸۴۳ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَثْقَلَ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

۸۴۴ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى فِيْ مَسْجِدٍ جَمَاعَةً اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً لَا تَفُوْتُهُ الرَّكْعَةُ الْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عِتْقًا مِنَ النَّارِ.

بَابُ ۲۳ لُزُوْمِ الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

۸۴۵ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ وَالْمَلٰئِكَةُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مَجْلِسِهِ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ يَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيْهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيْهِ.

۸۴۶ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ

صبح اور عشاء کی نماز با جماعت پڑھنے کا بیان

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم التیمی، عیسیٰ بن طلحہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ عشاء اور صبح کی نماز میں کتنا ثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل گھسٹ کر نماز میں آئیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منافقین کے لیے سب سے زیادہ سخت عشاء اور صبح کی نمازیں ہیں اور اگر یہ لوگ جان لیں کہ ان دونوں نمازوں میں کتنا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر ان دونوں نمازوں میں آئیں۔

عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، انس بن مالک، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد میں جماعت سے چالیس روز تک نماز پڑھے کہ اس کی پہلی رکعت بھی عشاء کی نماز سے فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوزخ سے نجات لکھ دیتا ہے۔

نماز کے انتظار کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتا ہے تو جب تک اسے وہاں نماز روکے رکھے گی وہ نماز میں شامل رہے گا اور اگر نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہے تو فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں اللھم اغفر لہ اللھم ارحمہ اللھم تب علیہ اور یہ اس وقت تک ہوتا رہتا ہے جب تک اس کا وضو فاسد نہیں ہوتا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب۔

ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْمَسَاجِدَ لِلصَّلٰوةِ وَالذِّكْرِ إِلَّا تَبَشْبَشَ اللهُ كَمَا يَتَبَشْبَشُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ۔

مقبری، سعید بن یسار، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تک بندہ مسجد میں رہ کر خدا کا ذکر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے رضا مندی کا اظہار فرماتا رہتا ہے جیسا کہ جب کوئی غائب آتا ہے تو اس کے گھر والے اس سے خوش ہوتے ہیں۔

٨٤٧ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ أَبْشِرُوا هٰذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي قَدْ قَضَوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرٰى۔

احمد بن سعید الدارمی، نضر بن شمیل، حماد، ثابت، ابوایوب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی جو جانے والے حضرات تھے وہ چلے گئے اور جو بیٹھنے والے تھے بیٹھ گئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس تیزی سے تشریف لائے کہ آپ کا سانس پھولا ہوا تھا اور اپنے گھٹنوں کے سامنے بیٹھ کر فرمایا تم خوش ہو جاؤ کہ تمہارے رب نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور تمہارا ذکر فرشتوں سے فخریہ فرماتا ہے کہ میرے بندوں کی جانب دیکھو ایک فریضہ پورا کرکے دوسرے فریضہ کا انتظار کر رہے ہیں۔

٨٤٨ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسَاجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللهُ تَعَالٰى إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللهِ مَنْ آمَنَ بِاللهِ الْآيَةَ۔

ابوکریب، رشدین بن سعد، عمرو بن الحارث، دراج، ابوالہیثم، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد کو آباد کرتا ہو تو اس کے ایمان کے گواہ ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے (سورۃ توبہ آیت ١٨)

أَبْوَابُ إِقَامَةِ الصَّلَوَاتِ وَالسُّنَّةِ فِيهَا

اقامت نماز اور نماز کی سنتوں کا بیان

بَابُ [illegible] افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

نماز کے شروع کرنے کا طریقہ

٨٤٩ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا

علی بن محمد الطنافسی، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید ساعدی

بے شک اللہ کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے ہیں (سورہ توبہ آیت ١٨ پارہ ١٠)

محمد بن عمرو بن عطاء قال سمعت ابا حميد الساعدي يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة استقبل القبلة ورفع يديه وقال الله اكبر۔

٨٥٠۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا زيد بن الحباب حدثني جعفر بن سليمان الضبعي حدثني علي بن علي الرفاعي عن ابي المتوكل عن ابي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يستفتح صلوته يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

٨٥١۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا محمد بن فضيل عن عمارة بن القعقاع عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كبر سكت بين التكبير والقراءة قال فقلت بابي انت وامي ارأيت سكوتك بين التكبير والقراءة فاخبرني ما تقول قال اقول اللهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم نقني من خطاياي كما ينقى الثوب الابيض من الدنس اللهم اغسلني من خطاياي بالماء والثلج والبرد۔

٨٥٢۔ حدثنا علي بن محمد وعبد الله بن عمران قالا ثنا ابو معاوية ثنا حارثة بن ابي الرجال عن عمرة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا افتتح الصلوة قال سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی جانب رُخ کرتے، اپنے ہاتھ اٹھاتے اور پھر اللہ اکبر کہتے تھے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، جعفر بن سلیمان الضبعی، علی بن علی الرفاعی، ابوالمتوکل، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالے جدک ولا الہ غیرک۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن الفضیل، عمارۃ بن القعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تکبیر فرماتے تو تکبیر اور قرأت کے درمیان کچھ دیر سکوت فرماتے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ تکبیر اور قرأت کے مابین کیا پڑھتے ہیں، آپ نے فرمایا میں یہ پڑھتا ہوں اللھم باعد بینی و بین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب الخ۔

علی بن محمد، عبداللہ بن عمران، ابو معاویہ، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو پڑھتے سبحانک اللھم وبحمدک الخ۔

باب ٢٢٥ الاستعاذة في الصلوة۔ نماز میں پناہ چاہنے کا بیان

٨٥٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِيِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ عَمْرٌو هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ.

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عاصم العنزی، ابن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نماز شروع فرماتے تو کہتے اللہ اکبر کبیرا تین مرتبہ الحمد للہ کثیرا تین مرتبہ۔ سبحان اللہ بکرۃ واصیلا تین مرتبہ، اللھم انی اعوذ بک الخ ہمزہ سے مراد جنون دیوانہ پن، نفث سے، شعار اور نفخ سے غرور ہے۔

٨٥٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ قَالَ هَمْزُهُ الْمُوتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ.

علی بن المنذر، ابن فضیل، عطاء بن السائب، ابو عبد الرحمان السلمی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے اللھم انی اعوذ بک من الشیطان الرجیم وھمزہ ونفخہ ونفثہ الخ

بَابُ وَضْعِ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

٨٥٥ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَأْخُذُ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، سماک، قبیصہ بن ہلب، ہلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امامت فرماتے تو اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

٨٥٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ.

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، ح، بشر بن معاذ الضریر، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں بائیں ہاتھ کو دائیں سے پکڑتے دیکھا۔

٨٥٧ - حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا هُشَيْمٌ ثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو اسحاق الہروی، ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، ہشیم، حجاج بن ابی زینب، ابو عثمان النہدی، عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب سے گزرے

وَأَنَا وَاضِعٌ يَدِيَ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى فَأَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنَى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرَى۔

میں نے بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ پر رکھ دیا تو آپ نے میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں پر رکھ دیا۔

بَابُ ٢٢٣ اِفْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ

قراءت شروع کرنے کا بیان

٨٥٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم، بدیل بن میسرہ، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قراءت الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

٨٥٩۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، قتادہ، ح۔ جبارہ بن المغلس، ابو عوانہ، قتادہ (دوسری سند)، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر قراءت الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

٨٦٠۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالُوا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

نصر بن علی الجہضمی، بکر بن خلف، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسیٰ، بشر بن رافع، ابو عبد اللہ ابن عم ابی ہریرہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قراءت الحمد للہ رب العالمین سے شروع فرماتے۔

٨٦١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا مِنْهُ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فَإِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُهُ فَإِذَا قَرَأْتَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن علیہ، جریری، قیس بن عبایہ، ابن عبد اللہ بن مغفل نے فرمایا کہ میرے والد سے زیادہ دین میں نئی باتیں ایجاد کرنے کو کوئی معیوب نہ سمجھتا تھا انہوں نے مجھے نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے سنا تو فرمایا اے میرے بیٹے بدعات سے بچو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر، عمر، عثمان کے ساتھ نماز پڑھی ان میں سے میں نے کسی کو بسم اللہ پڑھتے نہیں سنا جب تم قراءت شروع کیا کرو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کیا کرو۔

بَابُ ٢٢٤ الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

نماز فجر میں قراءت کا بیان

٨٦٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ

ابو بکر بن ابی شیبہ، شریک، ابن عیینہ، زیاد

وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ ابْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ[1]۔

بن علاقہ رباکی، قطبہ بن مالک نے فرمایا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں والنخل باسقات لہا طلع نضید پڑھتے سنا۔

۸۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَصْبَغَ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ كَأَنِّي أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ، اسمٰعیل بن ابی خالد، اصبغ مولیٰ عمرو بن حریث، عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صبح کی نماز میں فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس پڑھ رہے تھے اور میں سن رہا تھا۔

۸۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدٌ ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ۔

محمد بن الصباح، عباد بن العوام، عوف، ح، سوید، معتمر، سلیمان، ابو المنہال، ابو برزۃ الاسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں ساٹھ آیات سے سو آیات تک پڑھا کرتے۔

۸۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذٰلِكَ فِي الصُّبْحِ۔

ابو بشر بکر بن خلف، ابن ابی عدی، حجاج الصواف، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو سلمہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے تو ظہر میں پہلی رکعت لمبی فرماتے اور دوسری مختصر اور اسی طرح نماز فجر میں کرتے۔

۸۲۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِالْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَتٰى عَلٰى ذِكْرِ عِيسٰى أَصَابَتْهُ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ يَعْنِي سَعْلَةً۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن السائب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورت مومنون تلاوت فرمائی جس وقت حضرت عیسیٰ کے ذکر پر پہنچے تو آپ کو کھانسی ہونے لگی آپ نے رکوع فرما دیا۔

بَابٌ ۲۲۹ : الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز صبح کی قراءت کا بیان

[1] سورہ ق آیت ۱۰ [illegible]

۸۶۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ۔

ابوبکر بن خلاد باہلی، وکیع، ابن مہدی، سفیان، مخول، مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۶۸- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ۔

ازہر بن مروان، حارث بن نبہان، عاصم بن بہدلہ، مصعب بن سعد، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۶۹- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابراہیم بن سعد، سعد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی الانسان تلاوت فرماتے۔

۸۷۰- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ قَالَ إِسْحَاقُ هَكَذَا ثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ لَا أَشُكُّ فِيهِ۔

اسحاق بن منصور، اسحاق بن سلیمان، عمرو بن ابی قیس، ابوفروہ، ابوالاحوص، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور ہل اتی علی الانسان تلاوت فرماتے

بَابُ ۲۳ الْقِرَاءَةُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر وعصر میں قرات کا بیان

۸۷۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِي ذَلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ بَيِّنْ رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ كَانَتْ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویہ بن صالح، ربیعہ بن یزید، قزعہ کہتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے حضور کی نماز کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا تمہارے لیے اس میں کوئی خیر نہیں میں نے عرض کیا اللہ آپ پر رحم فرمائے بیان کیجئے

الصَّلٰوةُ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَيَخْرُجُ اَحَدُنَا اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقْضِيْ حَاجَتَهٗ فَيَجِيْءُ فَيَتَوَضَّأُ فَيَجِدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ.

انہوں نے فرمایا حضورؐ کے لیے نماز ظہر کی تکبیر ہو جاتی تھی اور ہم میں سے بقیع جانے والا، بقیع جاتا قضاء حاجت سے فارغ ہوتا اور اگر وضو کرتا تو حضورؐ کو ظہر کی پہلی رکعت میں پاتا۔

٨٢٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِخَبَّابٍ بِاَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُوْنَ قِرَاءَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهٖ.

علی بن محمد، وکیع، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر کہتے ہیں میں نے خبابؓ سے دریافت کیا کہ تم ظہر وعصر میں حضورؐ کی قراءت کو کیسے پہچانتے تھے۔ انہوں نے فرمایا آپ کی ریش مبارک کی حرکت سے معلوم ہو جایا کرتا تھا۔

٨٢٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ يُطِيْلُ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ.

محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، ضحاک بن عثمان، بکیر بن عبد اللہ الاشج، سلیمان بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے فلاں سے زیادہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مشابہ کسی کی نماز نہیں دیکھی، آپ ظہر کی پہلی دو رکعتیں لمبی فرماتے اور دوسری ہلکی اور عصر بھی ہلکی پڑھتے۔

٨٢٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ ثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الطَّيَالِسِيُّ ثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ ثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلَاثُوْنَ بَدْرِيًّا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا تَعَالَوْا حَتّٰى نَقِيْسَ قِرَاءَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ فَقَاسُوْا قِرَاءَتَهٗ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ بِقَدْرِ ثَلَاثِيْنَ اٰيَةً وَفِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَقَاسُوْا ذٰلِكَ فِي الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ النِّصْفِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ.

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد طیالسی، مسعودی، زید العمی، ابو نضرہ، ابو سعید خدریؓ نے فرمایا کہ تیس بدری ایک جگہ جمع ہوئے، اور بولے ہم یہ اندازہ لگائیں کہ حضورؐ ظہر وعصر میں کتنی قراءت فرماتے تھے۔ ان میں دو شخصوں نے بھی باہم اختلاف نہ کیا۔ اور سب کا اندازہ ظہر کی پہلی رکعت میں تیس آیات اور دوسری میں اس کا نصف اور عصر میں ظہر کی آخری رکعتوں کے برابر۔

بَابُ ٢٣ : الْجَهْرِ بِالْاٰيَةِ اَحْيَانًا فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر وعصر میں کسی کسی آیت کو بلند آواز سے پڑھنے کا بیان

٨٢٩ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيْدُ

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، ہشام

ابن ... ثنا هشام الدستوائي عن يحيى بن أبي كثير عن عبد الله بن أبي قتادة عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بنا في الركعتين الأوليين من صلاة الظهر ويسمعنا الآية أحيانا.

الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں کوئی کوئی آیت سنا دیا کرتے تھے۔

۸۲۶۔ حدثنا عقبة بن مكرم ثنا سلم بن قتيبة عن هاشم بن البريد عن أبي إسحاق عن البراء بن عازب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بنا الظهر فنسمع منه الآية بعد الآيات من سورة لقمان والذاريات

عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، ہاشم بن البرید، ابو اسحاق، براء ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تو ہم سورت لقمان اور ذاریات کی کوئی کوئی آیت سن لیتے۔

باب ۲۳۲ القراءة في صلاة المغرب

مغرب کی نماز میں قرات کا بیان

۸۲۷۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وهشام بن عمار قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن أمه قال أبو بكر بن أبي شيبة هي لبابة أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالمرسلات عرفا.

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، لبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں والمرسلات عرفا پڑھتے سنا ہے۔

۸۲۸۔ حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا سفيان عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور قال جبير في غير هذا الحديث فلما سمعته يقرأ أم خلقوا من غير شيء أم هم الخالقون إلى قوله فليأت مستمعهم بسلطان مبين كاد قلبي يطير

محمد بن الصباح، سفیان، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور پڑھتے سنا ہے، جبیر دوسری حدیث میں فرماتے ہیں جب میں نے آپ سے یہ آیت ام خلقوا من غير شيء ام هم الخالقون سے فليأت مستمعهم بسلطان مبين تک سنی تو قریب تھا کہ میرا دل نکل جائے۔

۸۲۹۔ حدثنا أحمد بن بديل ثنا حفص بن غياث ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب قل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد.

احمد بن بدیل، حفص بن غیاث، عبید اللہ نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے۔

باب ۲۳۳ القراءة في صلاة العشاء

عشاء کی نماز میں قرات کا بیان

له سورة الطور آیت ۳۵ پاره ۲۷

أحيانا وراء الإمام فغمز ذراعي وقال يا فارسي اقرأ بها في نفسك.

انہوں نے میرا بازو پکڑ کر فرمایا اے فارسی دل میں پڑھ لیا کرو۔

۸۸۵۔ حدثنا أبو كريب ثنا محمد بن الفضيل ح وحدثنا سويد بن سعيد ثنا علي بن مسهر جميعا عن أبي سفيان السعدي عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صلاة لمن لم يقرأ في كل ركعة الحمد وسورة في فريضة أو غيرها۔ ف

ابوکریب، محمد بن فضیل، ح، سوید بن سعید علی بن مسہر، ابوسفیان السعدی، ابونضرہ، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو فرض، ورغیر فرض میں سورت فاتحہ اور سورت نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

۸۸۶۔ حدثنا الفضل بن يعقوب الجزري ثنا عبد الأعلى عن محمد بن إسحاق عن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير عن أبيه عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل صلاة لا يقرأ فيها بأم الكتاب فهي خداج۔

فضل بن یعقوب الجزری، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نماز میں سورت فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

۸۸۷۔ حدثنا الوليد بن عمرو بن السكين ثنا يوسف بن يعقوب السلعي ثنا حسين المعلم عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل صلاة لا يقرأ فيها بفاتحة الكتاب فهي خداج فهي خداج۔

ولید بن عمرو بن سکین، یوسف بن یعقوب السلعی، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے اس حدیث میں خداج (ناقص) کا لفظ دو مرتبہ ہے۔

۸۸۸۔ حدثنا علي بن محمد ثنا إسحاق بن سليمان ثنا معاوية بن يحيى عن يونس بن ميسرة عن أبي إدريس الخولاني عن أبي الدرداء قال سأله رجل فقال أقرأ والإمام يقرأ قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم أفي كل صلاة قراءة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم فقال رجل من القوم وجب هذا۔

علی بن محمد، اسحاق بن سلیمان، معاویہ بن یحییٰ یونس بن میسرہ، ابوادریس الخولانی، ابوالدرداء سے کسی نے دریافت کیا جب امام پڑھ رہا ہو تب بھی قرات ہونی چاہیے۔ انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے دریافت کیا کیا ہر رکعت میں قرات ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں لوگوں میں سے ایک شخص بولا واجب ہو گئی۔

۸۸۹۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا سعيد بن عامر ثنا شعبة عن مسعر عن يزيد الفقير عن جابر بن عبد الله قال كنا نقرأ في الظهر والعصر خلف

محمد بن یحییٰ، سعید بن عامر، شعبہ، مسعر، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الْإِمَامُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

بَابٌ ۲۳۵ فِي سَكْتَتَيِ الْإِمَامِ

۸۹۰ ـ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَمِيلٍ الْعَتَكِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِينَةِ فَكَتَبَ أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ إِذَا دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ أَنْ يَسْكُتَ حَتَّى يَتَرَادَّ إِلَيْهِ نَفَسُهُ .

۸۹۱ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابٍ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ سَكْتَةً قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَسَكْتَةً عِنْدَ الرُّكُوعِ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ .

بَابٌ ۲۳۶ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا

۸۹۲ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

کے پیچھے ظہر و عصر میں سورت فاتحہ اور سورت پڑھتے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورت فاتحہ۔

امام کے خاموش رہنے کے مقامات کا بیان

جمیل بن الحسن بن جمیل العتکی، عبد الاعلیٰ، سعید قتادہ، حسن، سمرۃ بن جندب نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے محفوظ رکھے ہیں، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، ہم نے مدینہ ابی بن کعب کے پاس تحریر کیا، انہوں نے لکھا سمرہ نے بات یاد رکھی، سعید کہتے ہیں میں نے قتادہ سے دریافت کیا وہ دو سکتے کون سے ہیں انہوں نے جواب دیا جب نماز شروع کرتے اور جب غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتے، لوگوں کو حضور کے اس آخری سکتے سے بہت تعجب ہوتا۔ اور آپ اس میں سانس جمع فرما لیا کرتے تھے۔

محمد بن خالد بن خراش، علی بن الحسین بن اشکاب، اسماعیل بن علیہ، یونس، حسن، سمرہ کہتے ہیں میں نے نماز میں دو سکتے محفوظ رکھے ہیں، ایک قرأت سے قبل اور ایک رکوع کے وقت، عمران بن حصین نے اس کا انکار کیا، تو لوگوں نے مدینہ ابی کو یہ بات لکھ کر بھیجی انہوں نے سمرہ کی تصدیق کی۔

امام جب پڑھے تو خاموش رہو

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو جب وہ قرأت کرے تو خاموش رہو جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللهم ربنا ولک الحمد کہو جب وہ

فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ ۔

سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

۸۹۳۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ ذِكْرِ أَحَدِكُمُ التَّشَهُّدُ ۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، سلیمان التیمی، قتادہ، ابو غلاب، حطان بن عبد اللہ الرقاشی، ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ قعدہ میں ہو تو تم سب سے پہلے التحیات پڑھا کرو۔

۸۹۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ صَلَاةً نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَا لِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن اکیمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا کیا تم میں سے کوئی پڑھ رہا تھا، ایک شخص نے عرض کیا میں پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا میں حیران تھا کہ قرآن پڑھنے میں مجھے رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔

۸۹۵۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ فَسَكَتُوا بَعْدُ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ الْإِمَامُ ۔

جمیل بن الحسن، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن اکیمہ، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ لوگوں نے زور سے قرآن پڑھی جانے والی نمازوں میں قراءت ترک کر دی۔

۸۹۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ ۔

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، حسن بن صالح، جابر، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے لیے امام ہو تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے۔

بَابُ الْجَهْرِ بِآمِينَ ۔

آمین زور سے کہنے کا بیان

۸۹۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ

ابو بکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

۹۰۲ ۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّأْمِينِ

اسحاق بن منصور، عبد الصمد بن عبد الوارث، حماد بن سلمہ، سہیل بن ابی صالح، ابو صالح، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہود تم سے کسی شئے پر اتنا نہیں جلتے جتنا کہ سلام اور آمین پر جلتے ہیں۔

۹۰۳ ۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو مُسْهِرٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى آمِينَ فَأَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ آمِينَ

عباس بن ولید الخلال الدمشقی، مروان بن محمد، ابو مسہر، خالد بن یزید بن صبیح المری، طلحہ بن عمرو، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ آمین کی کثرت کیا کرو۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع یدین کا بیان

۹۰۴ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ۔

علی بن محمد، ہشام بن عمار، ابو عمرو الضریر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع فرماتے تب بھی جب رکوع سے اٹھتے تب بھی اور دونوں سجدوں کے مابین رفع یدین نہ فرماتے۔

۹۰۵ ۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، ہشام، قتادہ، نصر بن عاصم، مالک بن الحویرث رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تو کانوں کے قریب تک ہاتھ اٹھاتے جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے واپس اٹھتے تب بھی ایسا ہی عمل فرمایا کرتے۔

۹۰۶ ۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن حسان

عُمَيْرٍ ثنا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ۔

اسماعیل بن عیاش، صالح بن کیسان، عبدالرحمان الاعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز میں نماز شروع کرتے وقت رکوع کرتے وقت سجدہ کرتے وقت کندھوں تک رفع یدین کرتے دیکھا ہے۔

۹۰۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثنا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ الْغَسَّانِيُّ ثنا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ فِي الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ۔

ہشام بن عمار، رفدۃ بن قضاعۃ الغسانی، اوزاعی، عبداللہ بن عبید بن عمیر، عبید، عمیر بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

۹۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ثنا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ وَهُوَ فِيْ عَشَرَةٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ قَالَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلٰوةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاعْتَدَلَ فَاِذَا قَامَ مِنَ الثِّنْتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، عبدالحمید بن جعفر، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ حضور کے دس صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابوقتادہ بن ربعی بھی تھے۔ ابوحمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو سب سے زیادہ جانتا ہوں، آپ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہوتے پھر کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور اللہ اکبر فرماتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے اور سیدھے کھڑے ہوجاتے اور جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔

۹۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثنا اَبُوْ عَامِرٍ ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثنا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَيْدٍ وَاَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوْا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، عباس بن سہل الساعدی، ابوحمید ساعدی۔ ابو اسید، سہل بن سعد اور محمد بن مسلمہ ایک جگہ جمع ہوئے اور حضور کی نماز کا آپس میں ذکر کرنے لگے۔ ابوحمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو زیادہ جانتا ہوں آپ کھڑے ہوتے تو

وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِينَ كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَوَى حَتَّى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ.

تکبیر کہتے ہی رفع یدین کرتے جب رکوع میں جاتے تب بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے حتی کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پہ آ جاتا۔

۹۱۰. حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو أَيُّوبَ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ.

عباس بن عبد العظیم العنبری، سلیمان بن داؤد ابو ایوب الہاشمی، عبد الرحمان بن ابی الزناد، موسیٰ بن عقبہ، عبد اللہ بن الفضل، عبد الرحمان الاعرج، عبید اللہ بن ابی رافع حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے دونوں کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ رکوع میں جاتے وقت بھی ایسا ہی کرتے اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی اور جب دونوں سجدوں سے اٹھتے تب بھی ایسا ہی کرتے

۹۱۱. حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ رِيَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ.

ایوب بن محمد الہاشمی، عمر بن رباح، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

۹۱۲. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ.

محمد بن بشار، عبد الوہاب، حمید روایت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے اور جب رکوع میں جاتے تو رفع یدین کرتے۔

۹۱۳. حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ فَلَمَّا رَكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ.

بشر بن معاذ الضریر، بشر بن المفضل، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل بن حجر نے فرمایا کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھوں کہ آپ کیسے پڑھتے ہیں آپ نے کھڑے ہو کر قبلہ کی جانب منہ کیا اور کانوں تک ہاتھ اٹھائے جب رکوع فرمایا تب بھی ایسا ہی کیا اور رکوع سے اٹھتے وقت بھی ایسے ہی کیا۔

٩١٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَيَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَرَفَعَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ يَدَيْهِ إِلٰى أُذُنَيْهِ۔

محمد بن یحییٰ، ابو حذیفہ، ابراہیم بن طہمان، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے، جب رکوع کرتے تب بھی اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اور جابر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کانوں تک ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے۔ ابراہیم نے بھی اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر دکھایا۔

بَابُ ٢٣٩ الرُّكُوعِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں رکوع کرنے کا بیان

٩١٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم، بدیل، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رکوع میں نہ اپنا سر جھکاتے اور نہ اٹھاتے بلکہ برابر رکھا کرتے۔

٩١٦- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبد اللہ، وکیع، اعمش، عمارہ، ابو معمر، ابو مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو رکوع میں اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ رکھے اس کی نماز مکمل نہیں۔

٩١٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ فَلَمَحَ بِمُؤْخِرِ عَيْنِهِ رَجُلًا لَا يُقِيمُ صَلٰوتَهُ يَعْنِي صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمان بن علی بن شیبان، علی بن شیبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ حضور نے کن انکھیوں سے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع اور سجدے میں پشت برابر نہیں رکھتا تھا آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا اے مسلمانو! جو رکوع اور سجدے میں پشت برابر نہ رکھے اس کی نماز کامل نہیں۔

٩١٨- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ

ابراہیم بن محمد بن یوسف الفریابی، عبد اللہ بن عثمان بن عطاء، طلحہ بن زید، راشد، وابصہ بن معبد فرمایا

عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَكَانَ إِذَا رَكَعَ سَوَّى ظَهْرَهُ حَتَّى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو رکوع میں اپنی پشت ایسی سیدھی رکھتے کہ اگر اس پہ پانی ڈالا جاتا تو وہیں رک جاتا۔

بَابُ ۱۷: وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

۹۱۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ فَضَرَبَ يَدِي وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا أَنْ نَرْفَعَ إِلَى الرُّكَبِ۔

۹۲۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ۔

گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھنے کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسمعیل بن ابی خالد، زبیر بن عدی، مصعب بن سعد کہتے ہیں میں نے اپنے والد کے پہلو میں رکوع کیا اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ میں ڈال لیا میرے والد نے میرے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور فرمایا ہم پہلے ایسا ہی کیا کرتے تھے پھر ہمیں گھٹنوں پہ ہاتھ رکھنے کا حکم دیا گیا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدہ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو گھٹنوں پہ ہاتھ رکھ لیتے اور اپنے بازو پھیلا لیتے

بَابُ ۱۸: مَا يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

۹۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا إِبْرَاهِيمُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

۹۲۲- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

۹۲۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

رکوع سے سر اٹھاتے وقت کیا پڑھنا چاہیے

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، یعقوب بن حمید بن کاسب، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ فرماتے تو ربنا ولک الحمد کہتے۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابن المسیب

عُقَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں اللھم ربنا ولک الحمد کے الفاظ ہیں۔

٩٢٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدٍ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اعمش، عبید ابی الحسن، عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اقدس اٹھاتے تو فرماتے سمع اللہ لمن حمدہ، اللھم ربنا لک الحمد ملأ السموات وملأ الارض وملأ ما شئت من شیء بعد۔

٩٢٥۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ ذُكِرَتِ الْجُدُودُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَوٰةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْخَيْلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْإِبِلِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الْغَنَمِ وَقَالَ آخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِي الرَّقِيقِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ وَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ بِالْجَدِّ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ كَمَا يَقُولُونَ۔

اسمٰعیل بن موسیٰ السدی، شریک، ابو عمر، ابو جحیفہ فرماتے ہیں ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے کہ لوگوں میں مال و دولت کا ذکر ہونے لگا کسی نے کہا فلاں کے پاس گھوڑے بہت ہیں، دوسرے نے کہا فلاں کے پاس اونٹ بہت ہیں ایک نے کہا فلاں کے پاس بکریاں بہت ہیں ایک شخص بولا فلاں کے پاس غلام بہت ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری رکعت کے رکوع سے اٹھے تو فرمایا اللھم ربنا لک الحمد ملأ السموات وملأ الارض وملأ ما شئت من شیء بعد اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ جد کے ساتھ اپنی آواز بلند فرمائی کہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں وہ درست نہیں۔

بَابُ السُّجُوْدِ

سجدہ کا بیان

٩٢٦۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ فَلَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن الاصم، یزید بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے بازو اتنے جدا رکھتے کہ اگر بکری کا بچہ نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

[illegible]

۹۲۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّتْ رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ فَقَالَ لِي أَبِي كُنْ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتِيَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَأُسَائِلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَجِئْتُ يَعْنِي دَنَوْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ النَّاسُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن عبید اللہ بن اقرم خزاعی، عبید اللہ بن اقرم نے فرمایا کہ ایک بار میں اپنے والد کے ہمراہ نمرہ کے ایک اونچے مقام پر تھا کہ ہمارے پاس سے کچھ سوار گزرے اور راستہ کی ایک جانب قیام کیا میرے والد نے مجھ سے فرمایا تو بکری کے بچے کی طرف دیکھ میں معلوم کرکے آتا ہوں کہ کون لوگ ہیں میرے والد گئے میں بھی قریب پہنچا تو معلوم ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں نماز میں حاضر ہوا اور ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی جانب دیکھتا جاتا جب بھی آپ سجدہ فرماتے۔

۹۲۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَقْرَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

محمد بن بشار، عبد الرحمان بن مہدی، صفوان بن عیسیٰ، ابوداؤد، داؤد بن قیس، عبید اللہ بن اقرم اسی سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

۹۲۹۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنْ سُجُودِهِ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

حسن بن علی الخلال، یزید بن ہارون، شریک، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ سجدہ فرماتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھتے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔

۹۳۰۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ.

بشر بن معاذ الضریر، ابوعوانہ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۹۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَكَانَ يَعُدُّ الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَاحِدًا.

ہشام بن عمار، سفیان، عبد اللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس بات کا بھی کہ بالوں اور کپڑوں کو ہاتھوں سے نہ سنبھالوں ابن طاؤس کہتے ہیں میرے والد کہا کرتے تھے وہ سات اعضاء یہ ہیں دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں قدم اور وہ پیشانی اور ناک کو ایک شمار کیا کرتے تھے۔

۹۳۲. حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن يزيد بن الهاد عن محمد بن إبراهيم التيمي عن عامر بن سعد عن العباس بن عبد المطلب أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا سجد العبد سجد معه سبعة آراب وجهه وكفاه وركبتاه وقدماه.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبدالعزیز بن ابی حازم، یزید بن الہاد، محمد بن ابراہیم التیمی، عامر بن سعد، عباس بن عبدالمطلب کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو سات اعضاء اس کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں اس کا چہرہ، ہتھیلیاں، گھٹنے اور اس کے دونوں پاؤں۔

۹۳۳. حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع ثنا عباد بن راشد عن الحسن ثنا أحمر صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن كنا لنأوي لرسول الله صلى الله عليه وسلم مما يجافي بيديه عن جنبيه إذا سجد.

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، عباد بن راشد، حسن، احمر صاحب رسول اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ میں تشریف لے جاتے تو بازوؤں کو اتنا علیحدہ رکھتے کہ ہمیں آپ کی تکلیف کا خیال ہونے لگتا۔

باب ۲۲۳: التسبيح في الركوع والسجود

رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھنے کا بیان

۹۳۴. حدثنا عمرو بن رافع البجلي ثنا عبد الله بن المبارك عن موسى بن أيوب الغافقي قال سمعت عمي إياس بن عامر يقول سمعت عقبة بن عامر الجهني يقول لما نزلت فسبح باسم ربك العظيم قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوها في ركوعكم فلما نزلت سبح اسم ربك الأعلى قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوها في سجودكم.

عمرو بن رافع البجلی، عبداللہ بن المبارک، موسیٰ بن ایوب الغافقی، ایاس بن عامر، عقبہ بن عامر الجہنی فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی فسبح باسم ربک العظیم تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا اسے رکوع میں شامل کر لو اور جب یہ آیت نازل ہوئی سبح اسم ربک الاعلیٰ تو آپ نے ہم سے فرمایا اسے سجدہ میں شامل کر لو۔

۹۳۵. حدثنا محمد بن رمح المصري أنبأنا ابن لهيعة عن عبيد الله بن أبي جعفر قال أبو الأزهر عن حذيفة بن اليمان أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا ركع سبحان ربي العظيم ثلاث مرات وإذا سجد قال سبحان ربي الأعلى ثلاث مرات.

محمد بن رمح المصری، ابن لہیعہ، عبیداللہ بن ابی جعفر، ابو الازہر، حذیفہ بن الیمان نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں تین مرتبہ سبحان ربی العظیم کہتے اور جب سجدے میں جاتے تو تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ کہا کرتے۔

۹۳۶. حدثنا محمد بن الصباح ثنا جرير عن منصور عن أبي الضحى عن مسروق عن عائشة

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ

قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر أن يقول في ركوعه وسجوده سبحانك اللهم وبحمدك اللهم اغفر لي يتأول القرآن۔

٩٣٧۔ حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي ثنا وكيع عن ابن أبي ذئب عن إسحاق بن يزيد الهذلي عن عون بن عبد الله بن عتبة عن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا ركع أحدكم فليقل في ركوعه سبحان ربي العظيم ثلاثا فإذا فعل ذلك فقد تم ركوعه وإذا سجد أحدكم فليقل في سجوده سبحان ربي الأعلى ثلاثا فإذا فعل ذلك فقد تم سجوده وذلك أدناه۔

باب ٢٢٣ الاعتدال في السجود۔

٩٣٨۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سجد أحدكم فليعتدل ولا يفترش ذراعيه افتراش الكلب۔

٩٣٩۔ حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا عبد الأعلى ثنا سعيد عن قتادة عن أنس بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اعتدلوا في السجود ولا يسجد أحدكم وهو باسط ذراعيه كالكلب۔

باب ٢٢٤ الجلوس بين السجدتين۔

٩٤٠۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون عن حسين المعلم عن بديل عن أبي الجوزاء عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع رأسه من الركوع لم يسجد حتى يستوي قائما فإذا سجد فرفع رأسه لم يسجد حتى يستوي جالسا وكان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں زیادہ تر یہ پڑھتے سبحانک اللہم وبحمدک اللہم اغفرلی (آیت قرآنی کی مراد بیان کرتے)۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، وکیع، ابن ابی ذئب، اسحق بن یزید الہذلی، عون بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو وہ اس میں تین بار سبحان ربی العظیم کہے۔ جب وہ ایسا کرے گا تو اس کا رکوع پورا ہو جائے گا اور جب سجدہ کرے تو سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ تین بار کہے جب اس نے ایسا کر لیا تو اس کا سجدہ پورا ہو جائے گا اور یہ کم از کم تعداد ہے

سجدہ میں اعتدال کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اچھی طرح کرے اور اپنے بازوؤں کو کتے کی طرح نہ پھیلائے۔

نصر بن علی الجہضمی، عبد الاعلیٰ، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اچھی طرح سجدہ کیا کرو۔ اور سجدہ میں کتے کی طرح ہاتھ نہ پھیلائے۔

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، حسین المعلم، بدیل، ابو الجوزاء، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ کھڑے ہو جاتے جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے نہ بیٹھ

يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

٩٤١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

٩٤٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى وَأَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ.

٩٤٣ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْعَلَاءُ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضَعْ أَلْيَتَيْكَ بَيْنَ قَدَمَيْكَ وَأَلْزِقْ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْأَرْضِ.

بَابُ ٢٣ مَا يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

٩٤٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي.

٩٤٥ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلَوةِ

جاتے اور آپ اپنا بایاں پیر بچھاتے۔

علی بن محمد، عبید اللہ بن موسیٰ، اسرائیل، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی کتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

محمد بن ایوب، ابو نعیم نخعی، ابو مالک، عاصم بن کلیب، کلیب، ابو موسیٰ، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی: کتے کی طرح نہ بیٹھا کرو۔

حسن بن محمد بن الصباح، یزید بن ہارون، علاء ابو محمد، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تم سجدہ سے سر اٹھاؤ تو کتے کی طرح نہ بیٹھو اپنے سرین پیروں پر رکھو اور پاؤں کو زمین سے چپٹا لیا کرو۔

دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کا بیان

علی بن محمد، حفص بن غیاث، علاء بن المسیب، عمرو بن مرۃ، طلحہ بن یزید، حذیفہ، ح۔ علی بن محمد، حفص بن غیاث، اعمش، سعد بن عبیدہ، مستورد بن الاحنف، صلہ بن زفر، حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے مابین کہتے رب اغفر لی، رب اغفر لی۔

ابو کریب محمد بن العلاء، اسماعیل بن صبیح، کامل ابو العلاء، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں دونوں سجدوں کے درمیان یہ کہتے

السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي.

بَابُ ٢٤: مَا جَاءَ فِي التَّشَهُّدِ

۹۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَعَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ يَعْنُونَ الْمَلَائِكَةَ فَسَمِعَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا جَلَسْتُمْ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّهُ إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

۹۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَأَبِي هَاشِمٍ وَحَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ثَنَا قَبِيصَةُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَقَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

۹۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

رب اغفرلی وارحمنی واجبرنی وارزقنی وارفعنی

التحیات کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اعمش، ح، ابوبکر بن خلاد باہلی، یحییٰ بن سعید، اعمش، شقیق بن سلمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تو کہتے السلام علی اللہ قبل عبادہ، السلام علی جبرئیل ومیکائیل وعلی فلاں وفلاں سے مراد فرشتے ہوا کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ سن کر فرمایا یہ نہ کہا کرو السلام علی اللہ۔ کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے۔ جب تم بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین تم نے جب یہ کہہ لیا تو زمین وآسمان کے ہر نیک بندے کو سلام پہنچ گیا پھر اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ہے۔

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، ثوری، منصور، اعمش، حصین، ابوہاشم، حماد، ابووائل، ابواسحاق، اسود، ابوالاحوص،

ح، قبیصہ، سفیان، اعمش، منصور، حصین، ابووائل۔

ح، سفیان، ابواسحاق، ابوعبیدہ، اسود، ابوالاحوص، حضرت عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو التحیات کی تعلیم فرماتے پھر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے التحیات کا ذکر فرمایا۔

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، سعید بن جبیر

عن أبي الزبير عن سعيد بن جبير وطاوس عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القرآن فكان يقول التحيات المباركات الصلوات الطيبات لله السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله.

طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں جیسے قرآن شریف کی سورت سکھاتے اسی طرح تحیات سکھاتے اور فرماتے التحیات المبارکات والصلوٰت والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۹۴۹۔ حدثنا جميل بن الحسن ثنا عبد الأعلى ثنا سعيد عن قتادة ح وحدثنا عبد الرحمن بن عمر ثنا ابن أبي عدي ثنا سعيد بن أبي عروبة وهشام بن أبي عبد الله عن قتادة وهذا حديث عبد الرحمن عن يونس بن جبير عن حطان بن عبد الله عن أبي موسى الأشعري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبنا وبين لنا سنتنا وعلمنا صلاتنا فقال إذا صليتم فكان عند القعدة فليكن من أول قول أحدكم التحيات الطيبات الصلوات لله السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله سبع كلمات هن تحية الصلاة.

جمیل بن الحسن، عبدالاعلیٰ، سعید، قتادہ،
ح۔ عبدالرحمان بن عمر، ابن ابی عدی، سعید بن ابی عروبہ، ہشام بن ابی عبداللہ، قتادہ، یونس بن جبیر، حطان بن عبداللہ، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا، ہمارے لیے تمام احکام بیان فرمائے اور ہمیں نماز سکھائی اور فرمایا جب تم نماز پڑھو اور قعدہ میں بیٹھو تو یہ کہا کرو التحیات الطیبات الصلوٰت للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ۔

۹۵۰۔ حدثنا محمد بن زياد ثنا معتمر بن سليمان ح وحدثنا يحيى بن حكيم ثنا محمد بن بكر قالا ثنا أيمن بن نابل ثنا أبو الزبير عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القرآن بسم الله وبالله التحيات لله والصلوات والطيبات لله السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته

محمد بن زیاد، معتمر، سلیمان،
ح۔ یحییٰ بن حکیم، محمد بن بکر، ایمن بن نابل، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی سورت کی طرح التحیات سکھاتے اور فرماتے بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوٰت والطیبات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ وبرکاتہ السلام علیک

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ۔

وعلی عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الٰہ الا اللہ واشھد ان محمد عبدہ و رسولہ اسأل اللہ الجنۃ واعوذ باللہ من النار۔

بَابُ ۲۵ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضورؐ پر درود بھیجنے کا بیان

۹۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ح۔ محمد بن المثنی، ابو عامر، عبد اللہ بن جعفر، یزید بن الہاد، عبد اللہ بن خباب، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا یوں کہا کرو اللھم صل علی محمد عبدک ورسولک کما صلیت علی ابراھیم وبارک علی محمد کما بارکت علی ابراھیم

۹۵۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، ح۔ محمد بن بشار، عبد الرحمان، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ابن ابی لیلیٰ، کہتے ہیں مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے، اور انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک تحفہ عطا نہ کروں، رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ہم نے عرض کیا سلام تو ہم جانتے ہیں کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود آپ پر کیسے پڑھیں آپ نے فرمایا اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم انک حمید مجید

۹۵۳- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوتَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُمِرْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ

عمار بن طالوت، عبد الملک بن عبد العزیز الماجشون، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، ابوبکر، عمرو بن سلیم الزرقی، ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ پر

الصَّلٰوةِ عَلٰى خَطِيْئَةِ طَرِيْقِ الْجَنَّةِ۔

بَابُ ٢٤٩: مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

٩٥٧۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ ابْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْأٰخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

٩٥٨۔ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ أَتَشَهَّدُ ثُمَّ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِهِ مِنَ النَّارِ أَمَا وَاللّٰهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهُمَا نُدَنْدِنُ۔

بَابُ ٢٥٠: الْإِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

٩٥٩۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِي الصَّلٰوةِ وَيُشِيْرُ بِإِصْبَعِهِ۔

٩٦٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَرَفَعَ الَّتِيْ تَلِيْهِمَا يَدْعُوْ بِهَا فِي التَّشَهُّدِ۔

بہشت کی راہ بھول گیا۔

التحیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے بعد کیا پڑھے

عبد الرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، حسان بن عطیہ، محمد بن ابی عائشہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی آخری قعدہ میں التحیات سے فارغ ہو تو اللہ سے چار چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیے عذاب دوزخ، عذاب قبر، زندگی و موت اور دجال کے فتنہ سے۔

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا تو نماز میں کیا پڑھتا ہے اس نے کہا التحیات پڑھ کر جنت طلب کرتا ہوں اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن خدا کی قسم ہم آپ کی اور معاذ کی خفی آواز کو نہیں سن سکتے تھے آپ نے فرمایا ہمی آواز سے جنت کا ماحول پہنچتا ہے۔

التحیات میں انگلی سے اشارہ کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عصام بن قدامہ مالک بن نمیر الخزاعی، نمیر خزاعی، رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دایاں ہاتھ دائیں زانو پر رکھے ہوئے تھے اور اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن ادریس، عاصم بن کلیب، کلیب، وائل کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنا رکھا تھا اور شہادت کی انگلی سے التحیات میں اشارہ کرتے تھے۔

18

۹۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ يَدْعُو بِهَا وَالْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن علی، اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت اٹھا کر دعا کرتے جو انگوٹھے کے پاس ہے اور بایاں ہاتھ گھٹنے پر پھیلائے رکھتے۔

بَابُ ۲۵ التَّسْلِيْمِ

سلام پھیرنے کا بیان

۹۶۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحاق، ابو الاحوص، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں بائیں سلام پھیرتے حتیٰ کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی نظر آتی اور فرماتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۹۶۳۔ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ۔

محمود بن غیلان، بشر بن السری، مصعب بن ثابت، عبد اللہ بن الزبیر، اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص، عامر بن سعد، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

۹۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، صلہ بن زفر، عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں اس طرح سلام پھیرتے کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی اور فرماتے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

۹۶۵۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي مُوْسٰى قَالَ صَلّٰى بِنَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلٰوةً ذَكَّرَنَا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عامر بن زرارہ، ابو بکر بن عیاش، ابو اسحاق، یزید بن ابی مریم، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ علی نے جمل کے روز ہمیں نماز پڑھائی تو ہمیں ان کی نماز سے حضور کی نماز یاد

18

فَاَمَّا اَنْ تَكُوْنَ نَسِيَهَا وَاَمَّا اَنْ تَكُوْنَ تَرَكَهَا
فَسَلَّمَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَعَلٰى شِمَالِهٖ۔

تازہ ہو گئی ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہیں وہ طریقہ معلوم نہ تھا یا بھول گئے تھے۔ انہوں نے دائیں بائیں سلام پھیرا۔

بَابُ ۲۵۲ مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً وَّاحِدَةً۔

ایک سلام پھیرنے کا بیان

۹۶۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدِيْنِيُّ اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيْمَةً وَّاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ۔

ابو مصعب المدینی احمد بن ابی بکر عبد المہیمن بن عباس بن سہل، عباس، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرا کرتے۔

۹۶۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً وَّاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ۔

ہشام بن عمار، عبد الملک بن محمد الصنعانی زہیر بن محمد، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سامنے کی جانب ایک سلام پھیرتے۔

۹۶۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَّاحِدَةً۔

محمد بن الحارث المصری، یحییٰ بن راشد، یزید مولےٰ سلمہ، سلمۃ بن الاکوع نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک سلام پھیرتے دیکھا۔

بَابُ ۲۵۳ رَدِّ السَّلَامِ عَلَى الْاِمَامِ۔

امام کو سلام کا جواب دینے کا بیان

۹۶۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ فَرُدُّوْا عَلَيْهِ۔

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، ابوبکر الہذلی، ہمام، قتادہ، حسن، سمرۃ بن جندب فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیرے تو اس کا جواب دو۔

۹۷۰۔ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَلِّمَ عَلٰى اَئِمَّتِنَا وَاَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ۔

عبدۃ بن عبد اللہ، علی بن القاسم، ہمام، قتادہ، حسن، سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے اماموں اور ایک دوسرے کو سلام کہنے کا حکم دیا۔

بَابُ ۲۵۴ لَا يَخُصُّ الْاِمَامُ نَفْسَهٗ بِالدُّعَاءِ

امام کا دعا کو اپنے لیے خاص نہ کرنے کا بیان

۹۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، حبیب بن صالح،

أبو بكر بن خلاد ثنا يحيى بن سعيد قال ثنا الأعمش عن عمارة عن الأسود قال قال عبد الله لا يجعلن أحدكم للشيطان في نفسه جزءا يرى أن حقا عليه لا ينصرف إلا عن يمينه قد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثر انصرافه عن يساره.

یحییٰ بن سعید، اعمش، عمارہ، اسود، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شیطان کے لیے حصہ مقرر نہ کرے کہ صرف داہنی طرف مڑتا رہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر بائیں طرف مڑتے دیکھا ہے۔

٩٧٩ - حدثنا بشر بن هلال الصواف ثنا يزيد بن زريع عن حسين المعلم عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم ينفتل عن يمينه وعن يساره في الصلاة.

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دائیں اور بائیں مڑتے دیکھا ہے۔

٩٨٠ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا أحمد بن عبد الملك بن واقد حدثنا إبراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن هند بنت الحارث عن أم سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سلم قام النساء حين يقضي تسليمه ثم يلبث في مكانه يسيرا قبل أن يقوم.

ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن عبد الملک بن واقد، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ہند بنت الحارث، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو مستورات کھڑی ہو جاتیں، اور آپ اپنی جگہ پر اٹھنے سے پہلے کچھ دیر ٹھہرتے۔

باب إذا حضرت الصلاة ووضع العشاء

اگر کھانا سامنے رکھا ہو اور نماز کھڑی ہو جائے

٩٨١ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا وضع العشاء وأقيمت الصلاة فابدءوا بالعشاء.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری (رباعی)، انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کھانا رکھ دیا جائے اور تکبیر شروع ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

٩٨٢ - حدثنا أزهر بن مروان ثنا عبد الوارث ثنا أيوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضع العشاء وأقيمت الصلاة فابدءوا بالعشاء قال فتعشى ابن عمر ليلة وهو يسمع الإقامة.

ازہر بن مروان، عبد الوارث، ایوب، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ بھی روایت مروی ہے، نافع کہتے ہیں میں نے ابن عمر کو ایک رات دیکھا کہ وہ کھانا کھا رہے تھے اور تکبیر سن رہے تھے۔

٩٨٣ - حدثنا سهل بن أبي سهل ثنا سفيان بن عيينة ح وحدثنا علي بن محمد ثنا وكيع جميعا عن

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ح، علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ

صنعه قال قد فعل هذا من هو خير مني تأمروني أن أخرج الناس فيأتوني يدوسون الطين إلى ركبهم.

تم یہ پسند کرتے ہو کہ میں لوگوں کو گھٹنوں تک کیچڑ میں دھنسا دوں۔

باب ۲۵۹ ما يستر المصلي

نمازی کے سامنے سترہ رکھنے کا بیان

۹۸۸۔ حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا عمر بن عبيد عن سماك بن حرب عن موسى بن طلحة عن أبيه قال كنا نصلي والدواب تمر بين أيدينا فذكرنا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال مثل مؤخرة الرحل تكون بين يدي أحدكم فلا يضره من مر بين يديه.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عمر بن عبید، سماک، موسیٰ بن طلحہ، طلحہ نے فرمایا کہ ہم نماز پڑھتے رہتے اور جانور ہمارے سامنے سے گذرتے رہتے ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا اگر تمہارے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو سامنے گذرنے والا کوئی تجھے نہیں ضرر نہ پہنچائے گی۔

۹۸۹۔ حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا عبد الله بن رجاء المكي عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم تخرج له حربة في السفر فينصبها فيصلي إليها.

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفر میں نیزہ لے جایا جاتا آپ اسے گاڑ دیتے اور اس کی جانب نماز پڑھتے۔

۹۹۰۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا محمد بن بشر عن عبيد الله بن عمر حدثني سعيد بن أبي سعيد عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم حصير يبسط بالنهار ويحتجره بالليل يصلي إليه.

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عبید اللہ بن عمر، سعید بن ابی سعید، ابو سلمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو بچھاتے اور رات کو اس کی کوٹھڑی سی بنا کر اس کی جانب نماز پڑھتے۔

۹۹۱۔ حدثنا بكر بن خلف أبو بشر ثنا حميد بن الأسود ثنا إسمعيل بن أمية ح وحدثنا عمار بن خالد ثنا سفيان بن عيينة عن إسمعيل بن أمية عن أبي عمرو بن محمد بن حريث عن جده حريث بن سليم عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا صلى أحدكم فليجعل تلقاء وجهه شيئا فإن لم يجد فلينصب عصا فإن لم يجد فليخط خطا ثم لا يضره ما مر بين يديه.

بکر بن خلف ابو بشر، حمید بن الاسود، اسمٰعیل بن امیہ ح، عمار بن خالد، ابن عیینہ، اسمٰعیل، ابوعمرو بن محمد بن حریث، حریث بن سلیم، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے سامنے کوئی چیز کر لے اگر کوئی شے نہ ملے تو لاٹھی کھڑی کر لے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو خط کھینچ لے تو پھر گذرنے والی شے اسے ضرر نہ پہنچائے گی۔

باب ۲۶۰ المرور بين يدي المصلي

نمازی کے سامنے سے گذرنے کا بیان

٩٩٢۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن سالم أبي النضر عن بسر بن سعيد قال أرسلوني إلى زيد بن خالد أسأله عن المرور بين يدي المصلي فأخبرني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لأن يقوم أربعين خير له من أن يمر بين يديه قال سفيان فلا أدري أربعين سنة أو شهرا أو صباحا أو ساعة۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے لوگوں نے زید بن خالد کے پاس یہ معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال فرمایا یا مہینے یا دن یا گھڑی۔

٩٩٣۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن سالم أبي النضر عن بسر بن سعيد أن زيد بن خالد أرسل إلى أبي جهيم الأنصاري يسأله ما سمعت من النبي صلى الله عليه وسلم في الرجل يمر بين يدي الرجل وهو يصلي فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لو يعلم أحدكم ما له أن يمر بين يدي أخيه وهو يصلي كان لأن يقف أربعين قال لا أدري أربعين عاما أو أربعين شهرا أو أربعين يوما خير له من ذلك۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، سالم ابو النضر، بسر بن سعید کہتے ہیں لوگوں نے ابو جہیم انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سامنے گزرنے سے چالیس کھڑا رہنا بہتر ہے سفیان کہتے ہیں میں بھول گیا چالیس سال کہے یا مہینے یا دن۔

٩٩٤۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا وكيع عن عبيد الله بن عبد الرحمن بن موهب عن عمه عن أبي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو يعلم أحدكم ما له في أن يمر بين يدي أخيه معترضا في الصلاة كان لأن يقيم مائة عام خير له من الخطوة التي خطاها۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، عبید اللہ بن عبد الرحمان ابن موہب، عم عبید اللہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص یہ معلوم کر لے کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے کا کتنا گناہ ہے تو وہ ایک قدم اٹھانے سے سو سال کھڑا رہنا بہتر سمجھے گا۔

باب ٢٦١ ما يقطع الصلوٰة

نماز فاسد کرنے والی چیزوں کا بیان

٩٩٥۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي بعرفة فجئت أنا والفضل على أتان فمررنا على بعض الصف فنزلنا عنها وتركناها ثم دخلنا في الصف۔

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں نماز پڑھا رہے تھے میں اور فضل ایک گدھے پر سوار آئے اور صف کے سامنے سے گزرے پھر اس سے اتر کر گدھے کو ایسے ہی چھوڑا اور صف میں شریک ہو گئے۔

٩٩٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي حُجْرَةِ أُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَرَجَعَ فَمَرَّتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ أَغْلَبُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، اسامہ بن زید، محمد بن قیس، قیس، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے سامنے سے عبداللہ یا عمر بن ابی سلمہ گزرے آپ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ پیچھے لوٹ گئے پھر زینب گزریں آپ نے انہیں بھی ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا وہ سامنے سے گزرتی چلی گئیں آپ نے نماز کے بعد فرمایا کہ یہ عورتیں مردوں پر غالب ہیں۔

٩٩٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا قَتَادَةُ ثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، شعبہ، قتادہ، جابر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو کالا کتا اور حائضہ عورت فاسد کر دیتی ہے۔

٩٩٨- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ۔

زید بن اخزم، ابو طالب، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، سعد بن ہشام، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز کو عورت، کتا اور گدھا فاسد کر دیتے ہیں۔

٩٩٩- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ۔

جمیل بن الحسن، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا عورت، کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں۔

١٠٠٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَحْمَرِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حمید بن ہلال، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نمازی کے سامنے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی شے نہ ہو تو اس کی نماز کو عورت، گدھا اور کالا کتا فاسد کر دیتے ہیں عبداللہ کہتے ہیں میں نے ابوذر سے دریافت کیا کالے کتے کی تخصیص کی کیا وجہ ہے انہوں نے فرمایا میں نے بھی یہ حضور سے دریافت کیا آپ نے فرمایا تھا کالا سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

بَابٌ ٣٦٢ اِدْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ

سامنے گزرنے سے روکنے کا بیان

١٠٠١ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْمَرْأَةَ فَقَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الْجَدْيِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَادَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، یحییٰ، ابو المعلیٰ، حسن العرنی ابن عباس کے سامنے اس بات کا ذکر ہوا کہ نماز کو کونسی چیز فاسد کر دیتی ہے۔ لوگوں نے کتا، گدھا اور عورت کا نام لیا ابن عباس نے فرمایا گدھی کے بارے میں کیا کہتے ہو ایک دفعہ گدھی آپ کے سامنے سے نماز کی حالت میں گزرنے لگی آپ نے اسے قبلہ کے سامنے سے ہٹانے کی کوشش کی۔

١٠٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ وَلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

ابو کریب، ابو خالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عبدالرحمٰن بن ابی سعید، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں کوئی نماز پڑھے تو کسی شے کی جانب پڑھے اور اس کے قریب ہو جائے اور اپنے سامنے سے کسی کو گزرنے دے اگر کوئی گزرے تو اس سے لڑے، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

١٠٠٣ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِينَ.

ہارون بن عبداللہ الحمال، حسن بن داؤد المنکدری، ابن ابی فدیک، ضحاک بن عثمان، صدقہ بن یسار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو تو کسی کو اپنے سامنے سے نہ گزرنے دے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، کیونکہ اس کے ساتھ اس کا ساتھی شیطان ہے۔

بَابٌ ٣٦٣ مَنْ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ

نمازی کے سامنے لیٹنے کا بیان

١٠٠٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے اور میں آپ کے اور قبلہ کے مابین جنازے کی طرح لیٹی ہوتی۔

١٠٠٥ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي

بکر بن خلف، سوید بن سعید، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابو قلابہ، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ

فِرَاشُهُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا بِحِيَالِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

فرماتی ہیں ان کا بستر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سجدہ گاہ کے بالمقابل ہوتا۔

١٠٠٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِحِذَائِهِ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے اور میں آپ کے سامنے ہوتی اور اکثر اوقات جب آپ سجدہ فرماتے تو آپ کا کپڑا میرے جسم سے لگ جاتا۔

١٠٠٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ.

محمد بن اسماعیل، زید بن الحباب، ابوالمقدام، محمد بن کعب، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باتیں کرنے والے اور سونے والے کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ٤٢ النَّهْيِ أَنْ يُسْبَقَ الْإِمَامُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

امام سے قبل رکوع یا سجدہ میں جانے کا بیان

١٠٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ لَا نُبَادِرَ الْإِمَامَ بِالرُّكُوعِ وَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن عبید، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ امام سے قبل رکوع نہ کریں جب امام اللہ اکبر کہے تم اللہ اکبر کہو، جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو۔

١٠٠٩ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ.

حمید بن مسعدہ، سوید بن سعید، حماد بن زید، محمد بن زیاد، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا اسے اس بات کا خوف نہیں کہ اللہ تعالے اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے۔

١٠١٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ فَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو بدر شجاع بن الولید، زیاد بن خیثمہ، ابو اسحاق، دارم، سعید بن ابی بردہ، ابو بردہ، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جسم ثقیل ہو گیا ہے اس لیے جب میں رکوع کروں تب رکوع کرو جب میں سر اٹھاؤں تب

وَإِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوا وَلَا أُلْفِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِي إِلَى الرُّكُوعِ وَلَا السُّجُودِ۔

سجدہ کرو۔ آئندہ میں تمہیں رکوع اور سجدہ میں اپنے سے پہلے نہ دیکھوں۔

۱۰۱۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ فَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ إِنِّي قَدْ بَدُنْتُ۔

ہشام بن عمار، سفیان، ابن عجلان، ح، ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان محمد بن یحییٰ بن حبان، ابن محیریز، معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے رکوع اور سجدہ میں پہل نہ کرو۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ میں تم سے پہلے رکوع کرتا ہوں لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو اور میں کبھی تم سے قبل سجدہ کرتا ہوں، لیکن تم مجھے اٹھنے سے قبل پا لیتے ہو۔

بَابٌ ٦٥: مَا يُكْرَهُ فِي الصَّلَوٰةِ۔

نماز میں مکروہ چیزوں کا بیان

۱۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِيُّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يُكْثِرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهِ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلَاتِهِ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ابن ابی فدیک، ہارون بن عبداللہ بن الہدیر تیمی، اعرج حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ آدمی نماز کی فراغت سے پہلے اپنی پیشانی کو صاف کرتا رہے۔

۱۰۱۳۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَإِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُفَقِّعْ أَصَابِعَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَوٰةِ۔

یحییٰ بن حکیم، ابوقتیبہ، یونس بن ابی اسحاق، اسرائیل بن یونس، ابواسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں اپنی انگلیاں نہ چٹخایا کرو۔

۱۰۱۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلَوٰةِ۔

ابوسعید سفیان بن زیاد المؤدب، محمد بن راشد، حسن بن ذکوان، عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں اپنا منہ ڈھانپنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۰۱۵۔ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ ثَنَا

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، محمد

أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَفَرَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

ابن عجلان، ابوسعید المقبری، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں ایک شخص کو انگلیوں میں انگلیاں پھنسائے دیکھا تو انہیں الگ فرما دیا۔

١٠١٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ وَلَا يَعْوِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ.

محمد بن الصباح، حفص بن غیاث، عبداللہ بن سعید المقبری، سعید، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے اور منہ کھولے کیونکہ شیطان اس سے خوش ہوتا ہے۔

١٠١٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، شریک، ابوالیقظان، عدی بن ثابت، ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تھوکنا ناک سنکنا، حیض کا آنا اور اونگھ نماز میں شیطانی حرکات ہیں۔

بَابُ ٤٦: مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

کسی کی امامت کو پسند نہ کرنے کا بیان

١٠١٨ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ وَالرَّجُلُ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا دِبَارًا يَعْنِي بَعْدَ مَا يَفُوتُهُ الْوَقْتُ وَمَنِ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا.

ابوکریب، عبدہ بن سلیمان، جعفر بن عون، افریقی، عمران، عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی، ایک اس امام کی جسے تمام لوگ برا سمجھتے ہوں دوسرا وہ شخص جو نماز کا وقت گذر جانے کے بعد نماز پڑھے، تیسرا وہ شخص جو کسی آزاد کو غلام بنائے۔

١٠١٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَرْحَبِيُّ ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَرْتَفِعُ صَلَاتُهُمْ فَوْقَ رُءُوسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

محمد بن عمر بن ہیاج، یحییٰ بن عبدالرحمان الارحبی، عبیدہ بن الاسود، قاسم بن الولید، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین آدمیوں کی نماز سر سے ایک بالشت اوپر بھی نہیں جاتی، ایک تو وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے اور لوگ اسے برا جانتے ہوں

وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَأَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ۔

دوسری وہ عورت جو خاوند سے جدا ہو اور خاوند اس سے خفا ہو، تیسرے وہ دو شخص جو باہم لڑتے ہیں۔

بَابٌ ۲۶۶ الِاثْنَانِ جَمَاعَةٌ

دو آدمیوں کی جماعت کا بیان۔

۱۰۲۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، بدر، عمرو بن جراد، ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو اور دو سے زیادہ کی جماعت ہوتی ہے۔

۱۰۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، عبد الواحد بن زیاد، عاصم، شعبی، ابن عباس کا بیان ہے کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ کے ہاں رات گزاری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوئے میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر دائیں جانب کھڑا کر لیا۔

۱۰۲۲۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا شُرَحْبِيلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ۔

بکر بن خلف ابو بشر، ابو بکر الحنفی، ضحاک بن عثمان، شرحبیل، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے، میں بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔

۱۰۲۳۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا أَبِي ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ وَبِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَلْفَنَا۔

نصر بن علی، علی، شعبہ، عبد اللہ بن المختار، موسیٰ بن انس فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میری اور اپنی کسی اہلیہ کی امامت فرمائی تو مجھے تو اپنے دائیں طرف کھڑا کیا اور آپ کی اہلیہ نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

بَابُ ۲۶۷ مَنْ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَلِيَ الْإِمَامَ

امام کے قریب رہنے والے لوگوں کا بیان

۱۰۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِنِي

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر، ابو مسعود انصاری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو چھوتے اور فرماتے جدا جدا نہ ہو ورنہ تمہارے دل متفرق ہو جائیں گے، میرے قریب بالغ اور عقل والے کھڑے

مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ.

١٠٢٥- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ.

١٠٢٦- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ.

بَابُ ٢٦٩ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

١٠٢٧- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْانْصِرَافَ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا.

١٠٢٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَلَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنٍ أَوْ بِإِذْنِهِ.

بَابُ ٢٧٠ مَا يَجِبُ عَلَى الْإِمَامِ

ہوں۔ پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں پھر جو لوگ ان کے قریب ہوں۔

نصر بن علی الجہضمی، عبدالوہاب، حمید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین وانصار کو اپنے قریب رکھنا پسند فرماتے تاکہ آپ سے دین یا استفادہ کر سکیں۔

ابوکریب، ابن ابی زائدہ، ابوالاشہب، ابونضرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا آگے بڑھو میری اتباع کرو تاکہ تمہارے بعد کے لوگ تمہاری اتباع کر سکیں لوگ اگر پیچھے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے ڈال کر دے گا۔

امامت کے حقدار ہونے کا بیان

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، خالد الحذاء، ابوقلابہ، مالک بن حویرث نے فرمایا کہ میں اور میرا ایک اور ساتھی حضور کی خدمت اقدس میں آئے، ہم نے جب واپس جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو تو اذان دیا کرو تکبیر پڑھا کرو اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کیا کرے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، اسمٰعیل بن رجاء، اوس بن ضمعج، ابومسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کی امامت قرآن کریم کا قاری کرے اگر قرات میں سب کا درجہ یکساں ہو تو ہجرت میں جو مقدم ہو اگر اس میں بھی سب یکساں ہوں تو عمر میں زیادہ ہو کوئی شخص دوسرے کی جگہ پر امامت نہ کرے، اور نہ کوئی شخص دوسرے کے گھر میں اس کی خاص جگہ پر اجازت کے بغیر بیٹھے

فرائض امام کا بیان

١٠٢٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ ثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ يُقَدِّمُ فِتْيَانَ قَوْمِهِ يُصَلُّونَ بِهِمْ فَقِيلَ لَهُ تَفْعَلُ وَلَكَ مِنَ الْقِدَمِ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِمَامُ ضَامِنٌ فَإِنْ أَحْسَنَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَإِنْ أَسَاءَ يَعْنِي فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ.

١٠٣٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُمِّ غُرَابٍ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا عُقَيْلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ أُخْتِ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُومُونَ سَاعَةً لَا يَجِدُونَ إِمَامًا يُصَلِّي بِهِمْ.

١٠٣١- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ خَرَجَ فِي سَفِينَةٍ فِيهَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ فَحَانَتْ صَلَاةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَأَمَرْنَاهُ أَنْ يَؤُمَّنَا وَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ أَحَقُّنَا بِذٰلِكَ أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ فَالصَّلَاةُ لَهُ وَلَهُمْ وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ.

بَابُ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ

١٠٣٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ لِمَا يُطِيلُ بِنَا فِيهَا قَالَ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، سعید بن سلیمان، عبدالحمید بن سلیمان، ابو حازم، سہل بن سعد نوجوانوں کو امامت کے لیے آگے کر دیا کرتے تھے کسی نے ان سے کہا آپ اسلام میں مقدم ہیں تو دوسروں کو کیوں آگے کرتے ہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا امام ضامن ہوتا ہے اگر وہ اچھی طرح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی ثواب ہے اور لوگوں کے لیے بھی ثواب ہے اگر غلطی کرے تو اس پر گناہ ہے اور لوگ بری الذمہ ہیں۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، ام غراب، عقیلہ، سلامہ بنت الحر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ گھڑی بھر کھڑے ہو کر انتظار کرتے رہیں گے لیکن انہیں نماز پڑھانے کے لئے امام نہیں ملے گا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، ابن ابی حازم، عبدالرحمن بن حرملہ ابو علی الہمدانی کہتے ہیں وہ ایک کشتی میں سوار تھے اور ان کے ساتھ عقبہ بن عامر الجہنی بھی تھے نماز کا وقت قریب ہوا ہم نے انہیں امامت کرنے کا حکم دیا، ہم نے ان سے عرض کیا آپ ہم سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے انکار کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا، جو شخص لوگوں کی امامت کرے اور صحیح نماز پڑھائے تو اس کے لیے بھی اور ان لوگوں کے لیے اجر ہے اور اگر کمی کریگا تو گنہگار ہوگا اور لوگ بری الذمہ ہوں گے

ہلکی نماز پڑھانے کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمعیل، قیس ابو مسعود نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں صبح کی نماز میں فلاں کی وجہ سے دیر سے آتا ہوں وہ اسے بہت لمبی کرتے ہیں ابو مسعود فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس روز سے زیادہ غصے میں نہیں دیکھا وعظ میں

19

مِنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ.

لوگوں کو متنفر کرتے ہو جو نماز پڑھائے وہ مختصر طور پر نماز پڑھائے کیونکہ نماز میں کمزور بوڑھے اور ضرورتمند ہوتے ہیں۔

١٠٣٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلٰوةَ.

احمد بن عبدۃ، حمید بن مسعدۃ، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز اختصار کے ساتھ پڑھایا کرتے تھے کسی کو تکلیف نہ ہوتی۔

١٠٣٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْأَنْصَارِيُّ بِأَصْحَابِهِ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَصَلَّى فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ لَهُ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ.

محمد بن رمح، لیث، ابوالزبیر، حضرت جابر فرماتے ہیں معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی ہم میں سے ایک شخص نماز توڑ کر چلا گیا اور اپنی نماز پڑھ لی۔ معاذ کو خبر ہوئی تو انہوں نے فرمایا منافق ہے یہ بات اسے معلوم ہوئی وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا اور آپ سے معاذ کا قول بیان کیا آپ نے فرمایا اے معاذ کیا تم لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرو گے جب تم نماز پڑھایا کرو تو والشمس، سبح اسم ربک الاعلیٰ والیل یا اقرا پڑھا کرو۔

١٠٣٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَقُولُ كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَمَّرَنِي عَلَى الطَّائِفِ قَالَ لِي يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِي الصَّلٰوةِ وَاقْدُرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالسَّقِيمَ وَالْبَعِيدَ وَذَا الْحَاجَةِ.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، محمد بن اسحاق، سعید بن ابی ہند، مطرف بن عبداللہ بن الشخیر، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا امیر بنایا تو یہ عہد لیا اے عثمان نماز مختصر پڑھنا اور لوگوں کا خیال رکھنا کیونکہ ان میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بچے بھی بیمار بھی دور والے بھی اور حاجت مند بھی۔

١٠٣٦ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ آخِرَ مَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَمْتَ

علی بن اسمٰعیل، عمرو بن یحییٰ، علی، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابن المسیب، عثمان بن ابی العاص نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھ سے آخری بات فرمائی وہ یہ تھی کہ لوگوں کی

قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ۔

بَابُ ۴۲: الْإِمَامِ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ إِذَا حَدَثَ أَمْرٌ

۱۰۳۷- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ لِوَجْدِ أُمِّهِ بِبُكَائِهِ۔

۱۰۳۸- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ۔

۱۰۳۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ۔

بَابُ ۴۳: إِقَامَةِ الصُّفُوفِ

۱۰۴۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّونَ

جب امامت کرو تو نماز مختصر پڑھاؤ۔

حادثہ کے وقت نماز ہلکی کرنے کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں نماز شروع کرتا ہوں تو لمبی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں مگر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں اس خیال سے کہ اس کی ماں پریشان ہو رہی ہوگی۔

اسمٰعیل بن ابی کریمۃ الحرانی، محمد بن سلمہ، محمد بن عبد اللہ بن علاثہ، ہشام بن حسان، حسن، عثمان بن ابی العاص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں بچے کے رونے کی آواز سنتا تو نماز ہلکی کر دیتا۔

عبد الرحمان بن ابراہیم، عمرو بن عبد الواحد، بشر بن بکر، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، عبد اللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں، اور اسے لمبا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو بچے کے رونے کی آواز سن کر اسے مختصر کر دیتا ہوں تاکہ اس کی ماں کو پریشانی نہ ہو۔

صف قائم کرنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اعمش، مسیب بن رافع، تمیم بن طرفہ، جابر بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ایسی صفیں کیوں نہیں بناتے جیسے فرشتے خدا کے سامنے بناتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! فرشتے خدا کے سامنے کیسے صفیں بناتے ہیں۔ آپ نے فرمایا پہلی صف مکمل کرنے کے بعد دوسری

فِي الصَّفِّ۔

١٠٤١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا اَبِيْ وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ۔

١٠٤٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتّٰى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمْحِ اَوِ الْقِدْحِ قَالَ فَرَاٰى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ۔

١٠٤٣۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ الصُّفُوْفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً۔

بَابُ فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

١٠٤٤۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِيْ مَرَّةً۔

١٠٤٥۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ

صف بناتے ہیں یا اور درمیان میں جگہ نہیں چھوڑتے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، ح، نصر بن علی، علی، بشر بن عمر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفیں سیدھی کرنا نماز مکمل کرنے میں داخل ہے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفیں سیدھی کرتے جو نیزے اور تیر کی طرح نظر آتیں، آپ نے ایک شخص کا سینہ باہر نکلے دیکھ کر فرمایا کہ تم اپنی صفیں سیدھی کرو یا اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے بگاڑ دے گا۔

ہشام بن عمار، اسمٰعیل بن عیاش، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں، اور جو جگہ کو پُر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرماتا ہے۔

پہلی صف کی فضیلت کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم، خالد بن معدان، عرباض بن ساریہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پہلی صف کے لیے تین مرتبہ مغفرت کی دعا فرماتے اور دوسری کے لیے ایک مرتبہ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ بن مصرف، عبدالرحمان بن عوسجہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

١٠٤٦- حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةً۔

١٠٤٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

بَابُ صُفُوفِ النِّسَاءِ

١٠٤٨- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا۔

١٠٤٩- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا۔

بَابُ الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّوَارِي فِي الصَّفِّ

١٠٥٠- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَأَبُو قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُنْهَى أَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

ابوثور ابراہیم بن خالد، ابوقطن، شعبہ، قتادہ، خلاس، ابورافع، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو پہلی صف کا ثواب معلوم ہو جائے تو اس کے لیے قرعہ اندازی کریں۔

محمد بن المصفی الحمصی، انس بن عیاض، محمد بن عمرو بن علقمہ، ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف، عبدالرحمان بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں۔

عورتوں کی صفوں کا بیان

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، علاء، یعقوب سہیل، ابوصالح، حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورتوں کے لیے سب سے اچھی صفیں آخری صفیں ہیں اور بدترین صفیں ان کے لیے اگلی صفیں ہیں اور مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور بدترین پچھلی صفیں ہیں۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، عبداللہ بن محمد بن عقیل، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کی بہترین صفیں سب سے اول والی ہیں اور سب سے بدترین پچھلی اور عورتوں کی سب سے بہترین صفیں پچھلی اور سب سے بدترین اگلی ہیں۔

ستونوں کے درمیان صف بندی کرنیکا بیان

زید بن اخزم، ابوطالب، ابوداؤد، عتیبہ، ہارون بن مسلم، قتادہ، معاویہ بن قرۃ، قرۃ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

نُصَفَّ بَيْنَ السَّوَارِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا۔

میں ستونوں کے مابین صفیں بنانے سے منع کیا جاتا اور سختی سے روکا جاتا تھا۔

بَابُ ۵۴ صَلَاةِ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۵۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَاءَهُ صَلَاةً أُخْرَى فَقَضَى الصَّلَاةَ فَرَأَى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلَاتَكَ لَا صَلَاةَ لِلَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ملازم بن عمرو، عبد اللہ بن بدر، عبد الرحمان بن علی بن شیبان، علی بن شیبان فرماتے ہیں ہم وفد کے ساتھ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچے آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی پھر ہم نے دوسری نماز پڑھی آپ نے نماز پوری فرمانے کے بعد ایک شخص کو دیکھا جو جماعت سے علیحدہ صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا تھا جب وہ نماز سے فارغ ہو چکا تو آپ نے فرمایا دوبارہ نماز پڑھو۔ کیونکہ جماعت کے ہوتے ہوئے اکیلے نماز نہیں ہوتی۔

۱۰۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهُ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، حصین ہلال بن یساف، ہلال کہتے ہیں زیاد بن ابی الجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور رقہ میں مجھے ایک شیخ کے پاس لے گئے جن کا نام وابصہ بن معبد تھا انہوں نے فرمایا ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور نے انہیں نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

بَابُ ۵۵ فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

داہنی جانب کی فضیلت کا بیان۔

۱۰۵۳- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَيَامِنِ الصُّفُوفِ۔

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان اسامہ بن زید، عثمان بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے داہنی جانب والی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۱۰۵۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِسْعَرٌ مِمَّا نُحِبُّ أَوْ مِمَّا نُحِبُّ أَنْ

علی بن محمد، وکیع، مسعر، ثابت بن عبید ابن البراء، براء بن عازب نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو داہنی جانب کھڑا ہونا پسند کرتے۔

مؤمن عن يمينه.

١٠٥٥- حدثنا محمد بن أبي الحسين أبو جعفر ثنا عمرو بن عثمان الكلابي ثنا عبيد الله بن عمرو الرقي عن ليث بن أبي سليم عن نافع عن ابن عمر قال قيل للنبي صلى الله عليه وسلم إن ميسرة المسجد تعطلت فقال النبي صلى الله عليه وسلم من عمر ميسرة المسجد كتب له كفلان من الأجر.

محمد بن ابی الحسین ابوجعفر، عمرو بن عثمان الکلابی، عبیداللہ بن عمرو الرقی، لیث بن ابی سلیم، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مسجد کے بائیں حصے بالکل خالی ہو گئے آپ نے فرمایا جو بائیں حصے کو آباد کرے گا اس کے لیے فلاں چیز کے برابر ثواب ہے۔

باب ٢٧٩ القبلة.

قبلہ کا بیان

١٠٥٦- حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا مالك بن أنس عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر أنه قال لما فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم من طواف البيت أتى مقام إبراهيم فقال عمر يا رسول الله هذا مقام أبينا إبراهيم الذي قال الله واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى قال الوليد فقلت لمالك هكذا قرأ واتخذوا قال نعم.

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، مالک بن انس، جعفر بن محمد، محمد، جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم تک آئے تو حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہمارے باپ ابراہیم کا مقام ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ۔ ولید کہتے ہیں میں نے امام مالک سے دریافت کیا انہوں نے اسی طرح پڑھا تھا واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی انہوں نے فرمایا ہاں۔

١٠٥٧- حدثنا محمد بن الصباح ثنا هشيم عن حميد الطويل عن أنس بن مالك قال قال عمر قلت يا رسول الله لو اتخذت من مقام إبراهيم مصلى فنزلت واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى.

محمد بن الصباح، ہشیم، حمید الطویل، انس بن مالک، حضرت عمر فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اگر آپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنائیں تو اچھا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی۔

١٠٥٨- حدثنا علقمة بن عمرو الدارمي ثنا أبو بكر بن عياش عن أبي إسحق عن البراء قال صلينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نحو بيت المقدس ثمانية عشر شهرا وصرفت القبلة إلى الكعبة بعد دخوله إلى المدينة بشهرين وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى إلى بيت المقدس أكثر تقلب وجهه في السماء وعلم الله من قلب نبيه صلى الله عليه وسلم أنه يهوى

علقمہ بن عمرو الدارمی، ابوبکر بن عیاش، ابو اسحق، براء فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھارہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز پڑھی بعد میں قبلہ بیت اللہ سے تبدیل کر دیا گیا اور یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب کہ حضور مدینہ میں داخل ہوئے دو ماہ ہوئے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت المقدس کی جانب نماز پڑھتے تھے تو اپنا چہرہ آسمان کی جانب اٹھاتے اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ آپ کی خواہش کعبہ ہے یک بار

الْكَعْبَةِ فَصَعِدَ جِبْرِيلُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهُ وَهُوَ يَصْعَدُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَأْتِيهِ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ الْآيَةَ فَأَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَنَيْنَا عَلَى مَا مَضَى مِنْ صَلَاتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جِبْرِيلُ كَيْفَ حَالُنَا فِي صَلَاتِنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ۔

جبرئیل آسمان سے آئے اور آپ کی نگاہ ادھر لگی ہوئی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی قد نری تقلب وجهك في السماء[1] ہمارے پاس ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا قبلہ کعبہ سے بدل دیا گیا ہے ہم دو رکعت بیت المقدس کی جانب پڑھ چکے تھے اور رکوع میں تھے ہم گھوم گئے اور نماز کعبہ کی جانب پوری کی۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے فرمایا ہماری ان نمازوں کا کیا ہوگا جو ہم نے بیت المقدس کی جانب پڑھی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وما كان الله ليضيع ايمانكم[2]

۱۰۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا ثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ۔

محمد بن یحییٰ الازدی، ہاشم بن القاسم، ح محمد بن یحییٰ النیسابوری، عاصم بن علی، ابو معشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق اور مغرب کے مابین قبلہ ہے

بَابُ ۲۸: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ

مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھنے کا بیان

۱۰۶۰۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ۔

ابراہیم بن منذر الحزامی، یعقوب بن حمید بن کاسب۔ ابن ابی فدیک، کثیر بن زید، مطلب بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

۱۰۶۱۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ۔

عباس بن عثمان، ولید بن مسلم، مالک، عامر بن عبداللہ بن الزبیر، عمرو بن سلیم الزرقی، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھے۔

[1] سورہ بقرہ آیت ۱۴۴ پارہ ۲ [2] سورہ بقرہ آیت ۱۴۳ پارہ ۲

بَابُ ۲۸۱ مَنْ أَكَلَ الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ

۱۰۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ جُمُعَةٍ خَطِيبًا وَخَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَأْكُلُونَ شَجَرَتَيْنِ لَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هٰذَا الثُّومُ وَهٰذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا۔

لہسن کھا کر مسجد میں جانے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ، سالم بن ابی الجعد الغطفانی، معدان بن طلحۃ الیعمری، حضرت عمر جمعہ کے روز خطبہ دینے کھڑے ہوئے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا تم ان دونوں کو کھاتے ہو میں انہیں برا سمجھتا ہوں یعنی لہسن اور پیاز، اور میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھتا تھا کہ جس کے منہ سے اس کی بو آتی تھی اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا جو اسے کھانا چاہے وہ اسے پکا کر کھائے تاکہ اس کی بو زائل ہو جائے۔

۱۰۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّومِ فَلَا يُؤْذِينَا بِهَا فِي مَسْجِدِنَا هٰذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ فِيهِ الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي أَنَّهُ يَزِيدُ عَلَى حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الثُّومِ

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس پودے یعنی لہسن کو کھائے وہ ہماری مسجد میں آکر ہمیں تکلیف نہ پہنچائے ابراہیم کہتے ہیں میرے والد اس کے ساتھ پیاز و ترکاری اپنی طرف سے شامل کرتے تھے۔

۱۰۶۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَأْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء المکی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس درخت سے کچھ کھائے وہ ہماری مسجد کے پاس نہ آئے۔

بَابُ ۲۸۲ الْمُصَلِّي يُسَلَّمُ عَلَيْهِ كَيْفَ يَرُدُّ

۱۰۶۵ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ يُصَلِّي فِيهِ فَجَاءَتْ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ

نماز میں سلام کا جواب دینے کا بیان

علی بن محمد الطنافسی، ابن عیینہ، زید بن اسلم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لیے مسجد قبا تشریف لائے کچھ انصاری آپ کو سلام کرنے کے لیے آئے میں نے صہیب سے پوچھا حضور نماز میں سلام کا

ابنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَهُ يَعْنِي رَبَّهُ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ لِيَقُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ أَرَانِي إِسْمَاعِيلُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ يَدْلُكُهُ۔

ابو رافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگوں کو کیا ہوا کہ خدا کے سامنے ہو کر سامنے کی جانب تھوکتے ہیں کیا تم یہ پسند کرو گے کہ تمہارے سامنے ہو اور اس کے منہ میں تھوکا جائے جب تم میں سے کوئی تھوکے تو بائیں جانب تھوکے یا کپڑے میں تھوک کے اسے رگڑ دے۔

١٠٧١۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبَثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوءٍ۔

ہناد بن السری، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، ابوبکر بن عیاش، عاصم، ابووائل، حذیفہ نے شبث بن ربعی کو سامنے تھوکتے دیکھا تو فرمایا اے شبث سامنے نہ تھوکو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے اور فرمایا ہے کہ آدمی جب تک نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ اس کے سامنے ہوتا ہے جب تک وہ نماز پڑھتا رہے یا کوئی مکروہ بات اس کے منہ سے سرزد نہ ہو۔

١٠٧٢۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَلَكَهُ۔

زید بن اخزم، عبدۃ بن عبداللہ، عبدالصمد، حماد بن سلمہ، ثابت البنانی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کپڑے میں تھوک کر اسے رگڑ دیا۔

بَابُ ٢٨٥ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ۔

نماز میں کنکریاں ہٹانے کا بیان

١٠٧٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے فضول کام کیا۔

١٠٧٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن ابراہیم ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، معیقیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کنکریاں ہٹاتا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْحِ الْحَصَى إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَاحِدَةً۔

چاہے وہ ایک مرتبہ ہٹا لے۔

۱۰۷۵۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى۔

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابو الاحوص، اللیثی، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کی متوجہ ہوتی ہے سو وہ کنکریاں نہ ہٹائے۔

بَابٌ ۲۸۶ الصَّلٰوةُ عَلَى الْخُمْرَةِ۔

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان

۱۰۷۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عباد بن العوام، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، میمونہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۰۷۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ۔

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، ابو سفیان، جابر، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھی۔

۱۰۷۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ صَلَّى ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلَى بِسَاطِهِ ثُمَّ حَدَّثَ أَصْحَابَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطِهِ۔

محمد بن یحیٰی، عبد اللہ بن وہب، زمعہ بن صالح، عمرو بن دینار، ابن عباس نے بصرہ میں بستر پر نماز پڑھی پھر اپنے ساتھیوں سے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی اپنے بستر پر نماز پڑھا کرتے تھے

بَابٌ ۲۸۷ السُّجُودُ عَلَى الثِّيَابِ فِي الْحَرِّ وَالْبَرْدِ۔

سردی یا گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان

۱۰۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلَى ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، اسمٰعیل بن ابی حبیبہ، عبد اللہ بن عبد الرحمٰن نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور مسجد بنی عبد الاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے آپ کو سجدے میں کپڑے پر دست مبارک رکھے دیکھا۔

۱۰۸۰۔ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

جعفر بن مسافر، اسمٰعیل بن ابو ابراہیم بن اسمٰعیل

أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصَى۔

الاشہل، عبداللہ بن عبدالرحمان بن ثابت بن الصامت، عبدالرحمن، ثابت نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد بنی عبدالاشہل میں نماز پڑھائی اور آپ ایک چادر لپیٹے ہوئے تھے اور کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لیے اس پر دست مبارک رکھتے تھے۔

١٠٨١۔ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، بشر بن المفضل، غالب القطان، بکر بن عبداللہ، انس نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے اور جب ہم میں سے کوئی شدت گرمی کی وجہ سے اپنی پیشانی زمین پر نہ رکھ سکتا تو کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیا کرتا۔

بَابُ ٢٨٨: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

مردوں کے لیے تسبیح پڑھنے اور عورتوں کے لیے تالی بجانے کا بیان

١٠٨٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردوں کے لیے تسبیح ہے اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے، جبکہ امام کو سہو ہو جائے۔

١٠٨٣۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ۔

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح مردوں کے لیے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے۔

١٠٨٤۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَاءِ فِي التَّصْفِيقِ وَلِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيحِ۔

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو تسبیح اور عورتوں کو تالی بجانے کی اجازت دی۔

بَابُ ٢٨٩: الصَّلَاةُ فِي النِّعَالِ

جوتوں میں نماز پڑھنے کا بیان

١٠٨٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي أَوْسٌ أَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيرُ إِلَيَّ وَهُوَ فِي

ابوبکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، نعمان بن سالم، ابن ابی اوس کہتے ہیں میرے دادا اوس بسا اوقات نماز پڑھتے ہوئے جوتوں کی جانب اشارہ فرماتے تو میں انہیں

الصَّلٰوةِ فَاَتَيْتُهُ نَعْلَيْهِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ نَعْلَيْهِ۔

۱۰۸۶۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَافِيًا وَمُتَنَعِّلًا۔

۱۰۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقَدْ رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ۔

بَابُ ۲۹ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ فِي الصَّلٰوةِ

۱۰۸۸۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَاَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ لَّا اَكُفَّ شَعْرًا وَّلَا ثَوْبًا۔

۱۰۸۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ لَّا نَكُفَّ شَعْرًا وَّلَا ثَوْبًا وَّلَا نَتَوَضَّاَ مِنْ مَوْطِئٍ۔

۱۰۹۰۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعْدٍ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ اَبَا رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّيْ وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهٗ فَاَطْلَقَهٗ اَوْ نَهٰى عَنْهُ وَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهٗ۔

بَابُ ۲۹ الْخُشُوْعِ فِي الصَّلٰوةِ

۱۰۹۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا طَلْحَةُ بْنُ

جوتے دیتا۔ وہ فرمایا کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعلین مبارک پہنے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو سے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں اور نعلین مبارک سمیت دونوں طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، زہیر، ابو اسحاق، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نعلین مبارک اور موزوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

نماز میں کپڑے یا بالوں کو سمیٹنے کا بیان

بشر بن معاذ الضریر، حماد بن زید، ابو عوانہ، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں بال اور کپڑے نہ سمیٹوں۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن ادریس، اعمش، ابو وائل، عبداللہ نے فرمایا کہ ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہم بالوں کو سمیٹیں اور نہ نجاست والی جگہ سے گزرنے کے باعث وضو کریں۔

بکر بن خلف، خالد بن الحارث، شعبہ، ح۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، مخول، ابو سعد۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ابو رافع نے ایک بار حسین بن علی کو بال گوندھے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کھول دیا اور عرض کیا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی بالوں کو گوندھے ہوئے نماز پڑھے۔

خشوع وخضوع کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحییٰ، یونس،

اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَحَدُنَا یُصَلِّیْ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوَ کُلُّکُمْ یَجِدُ ثَوْبَیْنِ۔

ہم لوگ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں۔

۱۰۹۶۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیُّ اَنَّہٗ دَخَلَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِہٖ۔

ابو کریب، عمر بن عبید، اعمش، ابوسفیان، جابر، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے تو آپ ایک کپڑا لپیٹے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۰۹۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَۃَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِہٖ وَاضِعًا طَرَفَیْہِ عَلٰی عَاتِقَیْہِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپیٹے نماز پڑھتے دیکھا۔ اس چادر کے کنارے دونوں کندھوں پر پڑے ہوئے تھے۔

۱۰۹۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِیُّ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَۃَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُوْمِیُّ عَنْ مَعْرُوْفِ بْنِ مُشْکَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ کَیْسَانَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بِالْبِئْرِ الْعُلْیَا فِیْ ثَوْبٍ۔

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن عباس محمد بن حنظلہ بن محمد بن عباد المخزومی، معروف بن مشکان، عبد الرحمان بن کیسان، کیسان فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بیر علیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا۔

۱۰۹۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ کَثِیْرٍ ثَنَا ابْنُ کَیْسَانَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الظُّھْرَ وَالْعَصْرَ فِیْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِہٖ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، عمرو بن کثیر، ابن کیسان کیسان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے ظہر اور عصر کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

بَابُ ۷۰ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ

قرآنی سجدوں کا بیان

۱۱۰۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَۃَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّیْطَانُ یَبْکِیْ یَقُوْلُ یَا وَیْلَہٗ اُمِرَ ابْنُ اٰدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَہُ الْجَنَّۃُ وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَیْتُ فَلِیَ النَّارُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بندہ آیت سجدہ تلاوت کرتا اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا جاتا ہے اور کہتا ہے افسوس ابن آدم کو سجدہ کا حکم دیا اس نے سجدہ کیا تو اس کے لیے جنت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم دیا میں نے انکار کیا تو میرے لیے دوزخ ہے۔

ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي
سَعِيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ
فَصَلّٰى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ
الْمَسْجِدِ فَجَاءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ
فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ
فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ
فَعَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ
فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ
مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ
رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى
تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتّٰى تَسْتَوِيَ
قَاعِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا۔

١٠٦١: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا
عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ
عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ
مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْهُمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ
بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِمَ
فَوَاللّٰهِ مَا كُنْتَ بِأَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعَةً وَلَا أَقْدَمَنَا لَهُ
صُحْبَةً قَالَ بَلٰى قَالُوا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثُمَّ
رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَيَقِرَّ كُلُّ
عُضْوٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ
حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ
عَلٰى رُكْبَتَيْهِ مُعْتَمِدًا لَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ
مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ
حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتّٰى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ
إِلٰى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ وَيُجَافِي بَيْنَ يَدَيْهِ

بن ابی سعید ابو ہریرہ نے فرمایا کہ ایک شخص مسجد میں
داخل ہوا اور نماز پڑھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
مسجد کے ایک گوشہ میں تشریف فرما تھے اس نے آ کر آپ کو
سلام کیا آپ نے فرمایا جاؤ نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز
نہیں پڑھی وہ دوبارہ نماز پڑھ کر آیا اور آپ کو سلام
کیا آپ نے جواب دینے کے بعد پھر وہی بات فرمائی
وہ تیسری بار آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم مجھے نماز سکھا دیجیے آپ نے فرمایا جب تم
نماز کے لیے کھڑے ہو تو پورا وضو کرو، پھر قبلہ کی
جانب منہ کر کے تکبیر کہو پھر جو بھی قرآن یاد ہو وہ پڑھو
پھر اطمینان سے رکوع کرو پھر اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ پھر
اطمینان سے سجدہ کرو پھر سر اٹھاؤ حتی کہ آرام سے بیٹھ
جاؤ۔ پھر تمام نماز کو اسی طرح پوری کرو۔

محمد بن بشار، ابو عاصم، عبدالحمید بن جعفر، محمد
بن عمرو بن عطاء روایت ابو حمید، صحابی دس صحابہ
کی خدمت، قدس میں بیٹھے ہوئے تھے جن میں ابو قتادہ
بھی تھے ابو حمید نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی نماز کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ دوسروں نے کہا تم ہم سے
اسلام میں مقدم ہو اور پیروی بھی تم نے زیادہ کی ہے یہ
کیسے ممکن ہے ابو حمید نے فرمایا ایسے ہی ہے صحابہ نے
اسے تسلیم کر لیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم جب نماز کو کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر کندھوں
تک ہاتھ اٹھاتے اور آپ کا ہر عضو اپنی جگہ ٹھہر جاتا۔ پھر
قرآن پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے
پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیاں گھٹنوں پر رکھتے نہ
سر جھکا ہوتا اور نہ اوپر اٹھا ہوتا پھر سمع اللہ لمن حمدہ
فرماتے اور کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے حتی کہ ہڈی اپنی
جگہ پر آجاتی۔ پھر سجدے میں جاتے اور اپنے ہاتھوں کو
پہلوؤں سے علیحدہ رکھتے پھر سر اٹھاتے بایاں پاؤں بچھاتے

عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَثَنَى رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَقَعَدَ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلٰوتِهِ هٰكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا قَالُوا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اور اس پر بیٹھتے پیروں کی انگلیاں کھلی رکھتے پھر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہہ کر اٹھتے اور بائیں پیر پہ بیٹھتے حتی کہ ہر جوڑ اپنی جگہ آجاتا پھر کھڑے ہوتے اور دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کرتے جب دوسری رکعت سے کھڑے ہوتے تب بھی کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے جیسا کہ ابتداء میں کیا تھا۔ پھر بقیہ نماز اسی طرح پڑھتے جب آخری التحیات میں بیٹھتے ایک پاؤں نکال لیتے اور بائیں پر ٹیک لگا کر بیٹھ جاتے باقی صحابہ نے کہا آپ نے سچ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

۱۱۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ سَمَّى اللّٰهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيُقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُومُ قِيَامًا هُوَ أَطْوَلُ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَأَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَيَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور نماز کیسے پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا جب وہ وضو فرماتے اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بسم اللہ پڑھتے پورا وضو کرتے پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے تکبیر کہتے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے پھر رکوع کرتے اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور بازوؤں کو پھیلاتے پھر سر اٹھاتے تو پیٹھ اپنی جگہ آجاتی تمہارے اس قیام سے کچھ لمبا قیام ہوتا پھر سجدہ کرتے اور ہاتھوں کو قبلہ کی طرف رکھتے اور بازوؤں کو جتنی طاقت ہوتی پھیلا لیتے پھر سر اٹھاتے، بائیں پیر پر بیٹھتے اور داہنے کو کھڑا رکھتے اور بائیں طرف زمین پر بیٹھنے کو معیوب جانتے۔

بَابُ ۲۹۲ تَقْصِيرِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ۔

نماز قصر کا بیان

۱۱۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ وَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، زبید، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں

العيد ركعتان تمام غير قصر على لسان محمد صلى الله عليه وسلم.

۱۱۱۲- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا محمد بن بشر انبأنا يزيد بن زياد بن أبي الجعد عن زبيد عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن كعب بن عجرة عن عمر قال صلوة السفر ركعتان وصلوة الجمعة ركعتان والفطر والأضحى ركعتان تمام غير قصر على لسان محمد صلى الله عليه وسلم.

۱۱۱۳- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن إدريس عن ابن جريج عن ابن أبي عمار عن عبد الله بن بابيه عن يعلى بن أمية قال سألت عمر بن الخطاب قلت ليس عليكم جناح أن تقصروا من الصلوة إن خفتم أن يفتنكم الذين كفروا وقد أمن الناس فقال عجبت مما عجبت منه فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال صدقة تصدق الله بها عليكم فاقبلوا صدقته.

۱۱۱۴- حدثنا محمد بن رمح أنبأنا الليث بن سعد عن ابن شهاب عن عبد الله بن أبي بكر بن عبد الرحمن عن أمية بن عبد الله بن خالد أنه قال لعبد الله بن عمر إنا نجد صلوة الحضر وصلوة الخوف في القرآن ولا نجد صلوة السفر فقال له عبد الله إن الله قد بعث إلينا محمدا صلى الله عليه وسلم ولا نعلم شيئا فإنما نفعل كما رأينا محمدا صلى الله عليه وسلم يفعل.

۱۱۱۵- حدثنا أحمد بن عبدة ثنا حماد بن زيد عن بشر بن حرب عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا خرج من هذه المدينة لم يزد على ركعتين حتى يرجع إليها.

نماز کی دو دو رکعتیں ہیں۔ جمعہ اور عید کی بھی دو دو رکعتیں ہیں۔ یہ سفر میں کامل نماز ہے۔ ناقص نہیں ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن بشر، یزید بن زیاد بن ابی الجعد، زبید، عبد الرحمان بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ، حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق سفر میں نماز کی دو دو رکعتیں ہیں جمعہ اور دونوں عیدوں کی بھی دو دو رکعتیں ہیں، یہ سفر میں کامل نماز ہے، ناقص نہیں ہے۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن ادریس، ابن جریج، ابن ابی عمار، عبد اللہ بن بابیہ، یعلیٰ بن امیہؓ کہتے ہیں میں نے حضرت عمرؓ سے عرض کیا لیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ الآیہ والی آیت سے لوگ اب تو مامون ہو گئے انہوں نے فرمایا جو تعجب تمہیں ہوا وہی مجھے ہوا تھا میں نے اس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ ایک صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے اس کے صدقہ کو قبول کرو۔

محمد بن رمح، لیث، زہری، عبد اللہ بن ابی بکر بن عبد الرحمان، امیہ بن عبد اللہ بن خالد نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ ہم قرآن میں صلوٰۃ الحضر اور صلوٰۃ الخوف کے احکام تو پاتے ہیں لیکن نماز قصر نہیں پاتے انہوں نے فرمایا خدا تعالیٰ نے ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور ہم کچھ نہ جانتے تھے ہم وہی کرتے ہیں جو حضور کو کرتے دیکھا ہے۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، بشر بن حرب، دریافت ابن عمرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ سے نکلتے تو مدینہ واپس آنے تک دو رکعات سے زائد نہ پڑھتے۔

١١١٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ افْتَرَضَ اللَّهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ۔

محمد بن عبد الملک بن ابی الشوارب، جبارۃ بن المغلس، ابو عوانہ، بکیر بن الاخنس، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی درخواست پر حضر میں چار اور سفر میں دو رکعتیں فرض فرمائی ہیں۔

بَابُ ٣٩٧ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر میں دو نمازیں جمع کرنے کا بیان

١١١٧ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَطَاؤُسٍ أَخْبَرُوهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُعْجِلَهُ شَيْءٌ وَلَا يَطْلُبَهُ عَدُوٌّ وَلَا يَخَافَ شَيْئًا۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبد العزیز بن ابی حازم، ابراہیم بن اسمٰعیل، عبد الکریم، مجاہد، سعید، عطاء، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں مغرب اور عشاء جمع فرماتے نہ تو آپ کو کسی چیز کی عجلت ہوتی۔ نہ دشمن سامنے ہوتا اور نہ کسی بات کا ڈر ہوتا۔

١١١٨ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو الزبیر، ابو الطفیل، معاذ بن جبل نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک میں سفر کے دوران ظہر عصر اور مغرب و عشاء جمع فرمائی۔

بَابُ ٣٩٨ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

سفر میں نوافل پڑھنے کا بیان

١١١٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهُ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَأٰى أُنَاسًا يُصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَأَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

ابو بکر بن خلاد الباہلی، ابو عامر، عیسیٰ بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب، حفص بن عاصم کہتے ہیں ہم سفر میں ابن عمرؓ کے ساتھ تھے انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی ہم ان کے ساتھ واپس ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھ کر دریافت فرمایا یہ کیا کر رہے ہیں۔ لوگوں نے جواب دیا نفلیں پڑھ رہے ہیں انہوں نے فرمایا اگر میں نے نفلیں پڑھنی ہوتیں تو میں نماز پوری

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ ثُمَّ صَحِبْتُ أَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُمُ اللهُ وَاللهُ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔

۱۱۳۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ طَاوُسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّي فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا۔

پڑھتا میں حضور کے ساتھ رہا آپ نے سفر میں وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر ابوبکر کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں پھر عمر کے ساتھ رہا پھر عثمان کے ساتھ رہا کسی نے بھی وفات تک دو رکعت سے زیادہ نہیں پڑھیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے" الخ[1]

ابوبکر بن خلاد، وکیع، اسامہ بن زید، طاؤس، حسن بن مسلم بن یناق، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضر اور سفر کی نماز فرض فرمائی۔ ہم حضر میں بھی اس سے پہلے اور اس کے بعد نماز پڑھتے اور سفر میں بھی۔

بَابُ ۲۹۹ كَمْ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ الْمُسَافِرُ إِذَا أَقَامَ بِبَلْدَةٍ

جب مسافر کسی شہر میں ٹھہرے تو کتنی نماز پڑھے

۱۱۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل، عبدالرحمن بن حمید الزہری فرماتے ہیں کہ سائب بن یزید سے میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ میں سکونت کرنے والوں کے متعلق کیا سنا انہوں نے فرمایا کہ علاء بن الحضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہاجر کے لیے آنے کے بعد تین دن تک قصر کرنا چاہیے۔

۱۱۳۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي أُنَاسٍ مَعِي قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ۔

محمد بن یحییٰ، ابو عاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں چار ذی الحجہ کی صبح کو جلوہ افروز ہوئے۔

۱۱۳۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انیس روز

[1] سورۃ آیت ۲۱ پارہ ۲۱

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّي
رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ إِذَا أَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ
يَوْمًا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا أَقَمْنَا أَكْثَرَ
مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا أَرْبَعًا۔

١١٢٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ
بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ
بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ
لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ۔

١١٢٥۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ
بْنُ زُرَيْعٍ وَعَبْدُ الْأَعْلٰى قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي
إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى
رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا قُلْتُ كَمْ أَقَامَ
بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا۔

بَابُ ٣٠ مَا جَاءَ فِيمَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ۔

١١٢٦۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ
الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ۔

١١٢٧۔ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ ثَنَا
عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ ثَنَا
عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ
الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ۔

١١٢٨۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ
ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ
سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

تک دو دو رکعت پڑھتے رہے چنانچہ ہم جب انیس روز
تک قیام کرتے ہیں تو دو دو رکعت پڑھتے ہیں اور
جب اس سے زیادہ قیام کرتے ہیں تو چار رکعت
پڑھتے ہیں۔

ابو یوسف الصیدلانی محمد بن احمد الرقی،
محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن
عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فتح
مکہ کے سال پندرہ دن قیام فرمایا اور قصر
فرماتے رہے۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، عبد الاعلی،
یحییٰ بن ابی اسحاق، انس نے فرمایا کہ ہم
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی معیت میں مدینہ
سے مکہ چلے اور واپسی تک دو دو رکعت نماز پڑھتے
رہے یحییٰ کہتے ہیں میں نے دریافت کیا آپ نے مکہ
میں کتنے روز قیام کیا انس نے جواب دیا دس دن۔

نماز چھوڑنے والے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو الزبیر، جابر بن
عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا۔ مسلمان اور کافر کے
درمیان فرق نماز کا ترک کرنا ہے۔

اسمعیل بن ابراہیم البالسی، علی بن الحسن بن
شقیق، حسین بن واقد، عبد اللہ بن بریدہ، بریدہ کا
بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا ہمارے اور لوگوں کے درمیان نماز کا عہد ہے،
جس نے اس کو ترک کیا اس نے کفر کیا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم
اوزاعی، عمرو بن سعد، یزید الرقاشی، انس بن مالک رضی اللہ
عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

ابْنِ زُرَارَةَ وَدَعَا لَهُ فَمَكَثْتُ حِينًا أَسْمَعُ ذٰلِكَ مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ فِي نَفْسِي وَاللّٰهِ إِنَّ ذَا لَعَجْزٌ إِنِّي أَسْمَعُهُ كُلَّمَا سَمِعَ أَذَانَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُ لِأَبِي أُمَامَةَ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ وَلَا أَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ لِمَ هُوَ فَخَرَجْتُ بِهِ كَمَا كُنْتُ أَخْرُجُ بِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَتَاهُ أَرَأَيْتَكَ صَلَاتَكَ عَلَى أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ أَيْ بُنَيَّ كَانَ أَوَّلَ مَنْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي نَقِيعِ الْخَضِمَاتِ فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا۔

ایک روز میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اتنے عرصے سے ہر جمعہ کو یہ بات سن رہا ہوں اور ابھی تک اس کی وجہ دریافت نہیں کی۔ ایک جمعہ کو میں انہیں لے کر نکلا تو حسب سابق واقعہ پیش آیا تو میں نے دریافت کیا اے میرے والد جب بھی آپ جمعہ کی اذان سنتے ہیں تو اسعد بن زرارہ کے لیے دعا کرتے ہیں انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے انہوں نے مجھے سب سے پہلے جمعہ کی نماز بنو بیاضہ کے مقام نقیع الخضمات میں پڑھائی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابھی مکہ سے تشریف نہیں لائے تھے میں نے دریافت کیا اس وقت آپ لوگوں کی کیا تعداد تھی انہوں نے فرمایا چالیس۔

١١٣١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَالْأَحَدُ لِلنَّصَارَى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ۔

علی بن المنذر، ابن فضیل، ابو مالک الاشجعی، ربعی بن حراش، ابو حازم، حذیفہ اور ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلی امتوں کو جمعہ سے گمراہ کر دیا تو یہود نے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ نے اتوار کا دن متعین کیا، اس طرح وہ قیامت تک ہمارے تابع ہیں ہم دنیا میں آمد کے لحاظ سے آخر ہیں اور قیامت میں بلحاظ فیصلہ اول ہوں گے۔

بَابٌ فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کی فضیلت کا بیان

١١٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ وَأَهْبَطَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ وَفِيهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زہیر بن محمد، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عبدالرحمان بن یزید انصاری، ابو لبابہ بن عبدالمنذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ تمام ایام کا سردار اور اللہ کے نزدیک تمام ایام سے زیادہ عزت و رتبہ کا حامل ہے اس کا درجہ اللہ کے نزدیک عید اور بقر عید سے بڑھ کر ہے اس میں پانچ باتیں یہ ہیں اللہ نے آدم کو پیدا فرمایا اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا اور اسی دن

تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيْهَا الْعَبْدُ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا اَرْضٍ وَلَا رِيَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَا بَحْرٍ اِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

۱۱۳۳ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ يَعْنِيْ بَلِيْتَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ۔

۱۱۳۴ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ۔

بَابٌ ۳۰۳: مَا جَاءَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

۱۱۳۵ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْاَشْعَثِ حَدَّثَنِيْ اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا۔

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو وفات دی اسی دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں بندہ اللہ سے جو بھی مانگے اللہ اسے عطا فرماتا ہے بشرطیکہ حرام کا سوال نہ ہو اور اسی روز قیامت قائم ہو گی ہر مقرب فرشتہ زمین و آسمان ہوائیں پہاڑ اور دریا یہ سب چیزیں قیامت کے خوف سے جمعہ کے دن سراسیمہ ہوتی ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابوالاشعث الصنعانی، شداد بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم کو پیکر تخلیق سے سرفراز کیا اسی میں پہلا اور دوسرا صور ہو گا اس دن مجھ پر درود زیادہ بھیجا کرو کیونکہ وہ اس دن میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ تو مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام مقدسہ کا کھانا حرام فرما دیا ہے۔

محرز بن سلمۃ العدنی، عبدالعزیز بن ابی حازم، علاء، یعقوب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ تم کبیرہ گناہ نہ کرو۔

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن المبارک، اوزاعی، حسان بن عطیہ، ابوالاشعث، اوس بن اوس الثقفی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا، اور مسجد میں جلدی پیدل چل کر آیا سوار ہو کر نہیں امام کے قریب بیٹھا خطبہ سنا اور اس میں بیہودہ حرکت نہیں کی تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور رات کے نفلوں کا ثواب ہے۔

١١٣٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمر بن عبید، ابو اسحٰق، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے

١١٣٧- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، صفوان بن سلیم عطاء بن یسار، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غسل جمعہ ہر بالغ پر واجب ہے۔

بَابُ ٣٢- مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ۔

غسل جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان

١١٣٨- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ میں آکر امام کے قریب بیٹھا اور خاموش رہ کر خطبہ سنا تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین روز زیادہ کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے کنکریاں ہٹائیں اس نے بیہودہ کام کیا۔

١١٣٩- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ تُجْزِئُ عَنْهُ الْفَرِيْضَةُ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن ہارون، اسماعیل بن مسلم المکی، یزید الرقاشی (رباعی)، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے بھی اچھا کیا اور اس کے ذمہ سے فرض اتر گیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل تر ہے۔

بَابُ ٣٣- مَا جَاءَ فِي التَّهْجِيْرِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کے لیے جلدی جانے کا بیان

١١٤٠- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ

ہشام بن عمار، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے تمام دروازوں پر فرشتے لوگوں کے درجے لکھنے کے لیے بیٹھتے ہیں جو پہلے آئے وہ پہلے

الناس على قدر منازلهم الأول فالأول فإذا خرج الإمام طووا الصحف واستمعوا الخطبة فالمهجر إلى الصلاة كالمهدي بدنة ثم الذي يليه كمهدي بقرة ثم الذي يليه كمهدي كبش حتى ذكر الدجاجة والبيضة زاد سهل في حديثه فمن جاء بعد ذلك فإنما يجيء بحق إلى الصلاة۔

۱۱۴۱- حدثنا أبو كريب ثنا وكيع عن سعيد بن بشير عن قتادة عن الحسن عن سمرة بن جندب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب مثل الجمعة ثم التبكير كناحر البدنة كناحر البقرة كناحر الشاة حتى ذكر الدجاجة۔

۱۱۴۲- حدثنا كثير بن عبيد الحمصي ثنا عبد المجيد بن عبد العزيز عن معمر عن الأعمش عن إبراهيم عن علقمة قال خرجت مع عبد الله إلى الجمعة فوجد ثلاثة وقد سبقوه فقال رابع أربعة وما رابع أربعة ببعيد إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الناس يجلسون من الله يوم القيامة على قدر رواحهم إلى الجمعات الأول والثاني والثالث ثم رابع قال رابع أربعة وما رابع أربعة ببعيد۔

باب ما جاء في الزينة يوم الجمعة

۱۱۴۳- حدثنا حرملة بن يحيى ثنا عبد الله بن وهب أخبرني عمرو بن الحارث عن يزيد بن أبي حبيب عن موسى بن سعد عن محمد بن يحيى بن حبان عن عبد الله بن سلام أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول على المنبر في يوم الجمعة ما على أحدكم لو اشترى ثوبين ليوم الجمعة سوى ثوبي مهنته۔

جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو اپنے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں اور خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے اونٹ کی قربانی دینے والا اس کے بعد گائے کی قربانی دینے والا پھر مینڈھے کی قربانی دینے والا پھر مرغی قربان کرنے والا پھر انڈا دینے والا اس کے بعد جو آتا ہے وہ نماز میں شریک ہو جاتا ہے۔

ابو کریب، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ میں جلد آنے کی مثال بیان فرمائی ہے، جیسے اونٹ قربان کرنے والا گائے قربان کرنے والا بکری قربان کرنیوالا حتیٰ کہ آپ نے مرغی تک کا ذکر فرمایا۔

کثیر بن عبید الحمصی، عبد المجید بن عبد العزیز بن معمر، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں عبداللہؓ کے ساتھ جمعہ کے لیے گیا ان سے قبل تین آدمی مسجد میں آ چکے تھے انہوں نے فرمایا چوتھا نمبر ہے اور یہ نمبر بہت بعید کا ہے میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا لوگ قیامت کے روز جمعہ میں آمد کے حساب سے اللہ تعالیٰ کے قریب بیٹھیں گے پہلے اور پھر دوسرا، پھر تیسرا پھر چوتھا اور چوتھا تو بہت دور ہے۔

جمعہ کے دن زینت اختیار کرنے کا بیان

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سعید، محمد بن یحییٰ بن حبان، عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن منبر پر ارشاد فرمایا اگر تم لوگ جمعہ کے لیے مزدوری کے علاوہ دو کپڑے اور خرید لو تو بہتر ہے

۱۱۲۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَيْخٌ لَنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شیخ مجہول، عبد الحمید بن جعفر، محمد بن یحییٰ بن حبان، یوسف بن عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز خطبہ میں ہمیں حدیث مذکورہ کی نصیحت فرمائی۔

۱۱۲۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَأَى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهِ سِوَى ثَوْبَيْ مِهْنَتِهِ۔

محمد بن یحییٰ، عمرو بن ابی سلمہ، زہیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا خطبہ دیا اور لوگوں کو روزمرہ کے کپڑے پہنے دیکھا، آپ نے فرمایا تم میں سے جو صاحب حیثیت ہے کیا وہ جمعہ کے لیے دو کپڑے علیحدہ نہیں بنا سکتا۔

۱۱۲۶ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَحْسَنَ غُسْلَهُ وَتَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ طُهُورَهُ وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى۔

سہل بن ابی سہل، حوثرہ بن محمد، یحییٰ القطان، ابن عجلان، سعید المقبری، ابو سعید، عبد اللہ بن ودیعہ، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اچھے کپڑے پہنے، اور اللہ نے اسے جو خوشبو عطا فرمائی ہے وہ لگائی پھر جمعہ میں آیا کوئی بیہودہ کام نہ کیا اور دو آدمیوں کے درمیان تفریق نہ کی تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے

۱۱۲۷ - حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَمَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ وَإِنْ كَانَ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ۔

عمار بن خالد الواسطی، علی بن غراب، صالح بن ابی الاخضر، زہری، عبید بن السباق، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ اللہ نے مسلمانوں کے لیے عید کا روز بنایا ہے تو جو شخص جمعہ میں آئے وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرے (اس روایت میں صالح بن ابی الاخضر ضعیف ہے)

بَابُ ۳۰: مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْجُمُعَةِ۔

جمعہ کے وقت کا بیان

۱۱۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم

أبي حازم حدثني أبي عن سهل بن سعد قال ما كنا نقيل ولا نتغدى إلا بعد الجمعة.

رباحی، سہل بن سعد نے فرمایا کہ ہم قیلولہ اور کھانا جمعہ کے بعد کیا کرتے تھے۔

١١٤٩- حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا يعلى بن الحارث قال سمعت إياس بن سلمة بن الأكوع عن أبيه قال كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم الجمعة ثم نرجع فلا نرى للحيطان فيئا نستظل به.

محمد بن بشار، عبد الرحمان، یعلی بن الحارث، ایاس بن سلمہ بن الاکوع، سلمہ بن اکوع نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تو لوٹتے وقت دیوار میں کا اتنا سایہ بھی نہ ہوتا کہ ہم سایہ حاصل کر سکتے۔

١١٥٠- حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد مؤذن النبي صلى الله عليه وسلم حدثني أبي عن أبيه عن جده أنه كان يؤذن يوم الجمعة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان الفيء مثل الشراك.

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، عمار بن سعد نے فرمایا کہ وہ جمعہ کے روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس وقت اذان دیتے جب کہ سایہ تسمہ کے مثل ہوتا۔

١١٥١- حدثنا أحمد بن عبدة ثنا معتمر بن سليمان ثنا حميد عن أنس قال كنا نجمع ثم نرجع فنقيل.

احمد بن عبدہ، معتمر بن سلیمان، حمید، انس نے فرمایا کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

باب ٣٠: ما جاء في الخطبة يوم الجمعة

جمعہ کے خطبہ کا بیان

١١٥٢- حدثنا محمود بن غيلان ثنا عبد الرزاق أنبأنا معمر عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر ح وحدثنا يحيى بن خلف أبو سلمة ثنا بشر بن المفضل عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخطب خطبتين يجلس بينهما جلسة. زاد بشر وهو قائم.

محمود بن غیلان، عبد الرزاق، معمر، عبید اللہ بن عمر، یحیی بن خلف ابو سلمہ، بشر بن المفضل، عبید اللہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے کھڑے ہو کر دیتے تھے اور دونوں کے مابین تھوڑی دیر بیٹھ جاتے۔

١١٥٣- حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن مساور الوراق عن جعفر بن عمرو بن حريث عن أبيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب على المنبر وعليه عمامة سوداء.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، مساور الوراق، جعفر بن عمرو بن حریث، عمرو بن حریث نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا اور آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

١١٥٤- حدثنا محمد بن بشار ومحمد بن الوليد قالا ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن سماك بن

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ۔

علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے کچھ دیر بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

١١٥٥۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا۔

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، عبدالرحمٰن، سفیان، سماک، جابر بن سمرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھتے۔ پھر کھڑے ہو کر کچھ آیات پڑھتے اللہ کا ذکر فرماتے آپ کا خطبہ اور نماز متوسط ہوتی۔

١١٥٦۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ وَإِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلَى عَصًا۔

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب میدان جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان پر دیتے اور جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو عصا پر دیتے۔

١١٥٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سُئِلَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا فَقَالَ أَوَمَا تَقْرَأُ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ غَرِيبٌ لَا يُحَدِّثُ بِهِ إِلَّا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحْدَهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے یا بیٹھ کر انہوں نے فرمایا کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی و ترکوک قائما ابن ماجہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے ابوبکر بن ابی شیبہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

١١٥٨۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ۔

محمد بن یحیی، عمرو بن خالد، ابن لہیعہ، محمد بن زید بن مہاجر، محمد بن المنکدر، جابر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب منبر پہ چڑھتے تو السلام علیکم کہا کرتے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الِاسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَالْإِنْصَاتِ لَهَا

خطبہ سننے اور خاموش رہنے کا بیان

١١٥٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، ابن ابی ذئب، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے

سورۃ جمعہ آیت ۱۱

ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ.

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے خطبہ کی حالت میں یہ کہو کہ چپ رہ تب بھی تم نے بیہودہ کام کیا۔

۱۱۶۰ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ قَائِمٌ فَذَكَّرَنَا بِأَيَّامِ اللَّهِ وَأَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْ أَبُو ذَرٍّ يَغْمِزُنِي فَقَالَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهَا إِلَّا الْآنَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَأَلْتُكَ مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ فَلَمْ تُخْبِرْنِي فَقَالَ أُبَيٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي قَالَ أُبَيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ أُبَيٌّ.

محرز بن سلمۃ العدنی، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روز سورۂ تبارک کھڑے ہو کر پڑھی ہم نے اللہ کے دنوں کا ذکر کیا ابو الدرداء اور ابو ذر میرے جسم کے مارتے تھے۔ کہ یہ سورت کب نازل ہوئی میں نے اسی وقت سنی ہے اس کی جانب آپ نے چپ رہنے کا اشارہ کیا جب سب لوگ لوٹ گئے تو انہوں نے کہا یہ سورت کب نازل ہوئی تو نے مجھے بتایا کیوں نہیں ابی نے فرمایا آج تمہاری نماز نہیں ہوئی کیونکہ تم نے بیہودہ کام کیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کو بتایا کہ ابی یہ کہتے ہیں حضور نے ارشاد فرمایا ابی نے سچ کہا۔

بَابُ ۳۱: مَا جَاءَ فِيمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

خطبہ کے وقت مسجد آنے کا بیان

۱۱۶۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ جَابِرًا وَأَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَأَمَّا عَمْرٌو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا.

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، ابو الزبیر دونوں ہی، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ سلیک الغطفانی اس وقت مسجد میں آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ نے دریافت فرمایا کیا نفلیں پڑھ لیں؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا اٹھو اور دو رکعت پڑھو۔

۱۱۶۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابن عجلان، عیاض بن عبد اللہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص آیا آپ نے اس سے فرمایا کیا تم نے نماز پڑھی اس نے

قال فصل ركعتين ـ

١١٦٣ ـ حدثنا داود بن رشيد ثنا حفص بن غياث عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة وعن أبي سفيان عن جابر قالا جاء سليك الغطفاني ورسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب فقال له النبي صلى الله عليه وسلم أصليت ركعتين قبل أن تجيء قال لا قال فصل ركعتين وتجوز فيهما ـ

باب ٣١١ ما جاء في النهي عن تخطي الناس يوم الجمعة

١١٦٤ ـ حدثنا أبو كريب ثنا عبد الرحمن المحاربي عن إسماعيل بن مسلم عن الحسن عن جابر بن عبد الله أن رجلا دخل المسجد يوم الجمعة ورسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب فجعل يتخطى الناس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجلس فقد آذيت وآنيت ـ

١١٦٥ ـ حدثنا أبو كريب ثنا رشدين بن سعد عن زبان بن فائد عن سهل بن معاذ بن أنس عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تخطى رقاب الناس يوم الجمعة اتخذ جسرا إلى جهنم ـ

باب ٣١٢ ما جاء في الكلام بعد نزول الإمام عن المنبر

١١٦٦ ـ حدثنا محمد بن بشار ثنا أبو داود ثنا جرير بن حازم عن ثابت عن أنس بن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يكلم في الحاجة إذا نزل عن المنبر يوم الجمعة ـ

باب ٣١٣ ما جاء في القراءة في الصلاة يوم الجمعة

عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا دو رکعت پڑھ لو۔

داؤد بن رشید، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، ابو سفیان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ سلیک غطفانی آئے آپ نے ان سے فرمایا کیا تم نے آنے سے پہلے دو رکعت پڑھی ہیں انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا مختصر سی دو رکعت پڑھ لو۔

جمعہ میں لوگوں کے سروں پر کودنے کی ممانعت کا بیان

ابو کریب، عبد الرحمن المحاربی، اسمٰعیل بن مسلم حسن، جابر نے فرمایا کہ ایک شخص جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ وہ لوگوں کے سروں پہ پھلانگنے لگا آپ نے فرمایا تم نے تکلیف پہنچائی اور ایک بیہودہ کام کیا۔

ابو کریب، رشدین بن سعد، زبان بن فائد سہل بن معاذ بن انس، معاذ بن انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پہ پھلانگتا ہے وہ دوزخ کا بنایا گیا پل بنا جاتا ہے۔

منبر پر سے اترنے کے بعد امام کے کلام کرنے کا بیان

محمد بن بشار، ابو داؤد، جریر بن حازم، ثابت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے دن منبر سے اترتے تو ضرورت کے مطابق گفتگو فرماتے۔

جمعہ کی نماز میں قرأت کا بیان

١١٦٧- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حاتم بن إسماعيل المدني عن جعفر بن محمد عن أبيه عن عبيد الله بن أبي رافع قال استخلف مروان أبا هريرة على المدينة فخرج إلى مكة فصلى بنا أبو هريرة يوم الجمعة فقرأ بسورة الجمعة في السجدة الأولى وفي الآخرة إذا جاءك المنافقون قال عبيد الله فأدركت أبا هريرة حين انصرف فقلت له إنك قرأت بسورتين كان علي يقرأ بهما بالكوفة فقال أبو هريرة إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بهما.

ابوبکر بن ابی شیبہ، حاتم بن اسمٰعیل المدنی، جعفر بن محمد، محمد، عبید اللہ بن ابی رافع کہتے ہیں مروان نے ابوہریرہ کو مدینہ کا گورنر بنادیا تو وہ مکہ تشریف لے چلے اور ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون تلاوت فرمائی عبید اللہ کہتے ہیں میں نے نماز کے بعد ابوہریرہ سے عرض کیا حضرت علی بھی کوفہ میں یہی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ سورتیں پڑھتے سنا ہے۔

١١٦٨- حدثنا محمد بن الصباح ثنا سفيان أنبأنا ضمرة بن سعيد عن عبيد الله بن عبد الله قال كتب الضحاك بن قيس إلى النعمان بن بشير أخبرنا بأي شيء كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ يوم الجمعة مع سورة الجمعة قال كان يقرأ فيها هل أتاك حديث الغاشية.

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ، ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر کو لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز سورت جمعہ کے ساتھ کون سی سورت تلاوت فرماتے تھے انہوں نے فرمایا ہل اتاک حدیث الغاشیہ۔

١١٦٩- حدثنا هشام بن عمار ثنا الوليد بن مسلم عن سعيد بن سنان عن أبي الزاهرية عن أبي عنبة الخولاني أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ في الجمعة بسبح اسم ربك الأعلى وهل أتاك حديث الغاشية.

ہشام بن عمار، ولید بن مسلم، سعید بن سنان، ابوالزاہریہ، ابو عنبہ الخولانی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے تھے۔

باب ما جاء فيمن أدرك من الجمعة ركعة

جمعہ کی ایک رکعت ملنے کا بیان

١١٧٠- حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا عمر بن حبيب عن ابن أبي ذئب عن الزهري عن أبي سلمة وسعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أدرك من الجمعة ركعة فليصل إليها أخرى.

محمد بن الصباح، عمر بن حبیب، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جمعہ کی ایک رکعت پالے اس کے ساتھ دوسری رکعت ملا لے۔

١١٧١- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا ... وهشام

ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ

مَرَّاتٍ طَبَعَ اللهُ عَلَى قَلْبِهِ

۱۱۷۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا هَلْ عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَأُ فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ تَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتَّى يُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ۔

۱۱۷۷- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ۔

بَابُ ۳۱۷ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

۱۱۷۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ مِنْ قَبْلِ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ۔

بَابُ ۳۱۸ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

۱۱۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ۔

۱۱۸۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي

دی جاتی ہے۔

محمد بن بشار، معدی بن سلیمان، ابن عجلان، عجلان، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص میل دو میل میں بکریاں جمع کرے اور وہاں گھاس دور ہے تو اس کی جستجو میں کوسوں دور نکل جانے کا پھر جمعہ آتا ہے اور وہ اس پر حاضر نہیں ہوتا اسی طرح دوسرا جمعہ آتا ہے اور اس پر بھی موجود نہیں ہوتا پھر تیسرا جمعہ آتا ہے اور اس میں بھی موجود نہیں ہوتا حتیٰ کہ اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

نصر بن علی جہضمی، نوح بن قیس، اخو نوح، قتادہ، حسن، سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ بلا عذر ترک کیا اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی۔

جمعہ سے قبل کی سنتوں کا بیان

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبد ربہ، بقیہ، مبشر بن عبید، حجاج بن ارطاۃ، عطیہ العوفی، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جمعہ سے قبل چار رکعت پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے۔

جمعہ کے بعد کی سنتوں کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع [illegible] ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ جب جمعہ سے واپس ہوتے تو اپنے گھر دو رکعت پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

محمد بن الصباح، سفیان، عمرو، زہری، سالم ابن عمر سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے

ابْنُ عَمْرٍو أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ۔

زہری، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی۔

۱۱۲۲- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ۔

عمرو بن عثمان بن سعید بن کثیر بن دینار حمصی، بقیہ، یونس بن یزید الایلی، زہری، سالم ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ یا کسی نماز کی بھی ایک رکعت پالی اس نے پوری نماز پالی۔

بَابُ مَا جَاءَ مِنْ أَيْنَ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ

جمعہ کے لیے دور سے آنے کا بیان

۱۱۲۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ قُبَاءٍ كَانُوا يُجَمِّعُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ اہل قبا جمعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔

بَابٌ فِي مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا بیان

۱۱۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي عَبِيدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا بِهَا طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ہارون، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، عبیدہ بن سفیان الحضرمی، ابو الجعد الضمری جو صحابہ میں سے ہیں فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے حقیر جان کر چھوڑ دیئے تو اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

۱۱۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَسِيدِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَسِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ

محمد بن المثنیٰ، ابو عامر، زہیر، اسید بن ابی اسید، ح، احمد بن عیسیٰ المصری، عبداللہ بن وہب، ابن ابی ذئب، اسید، عبداللہ بن ابی قتادہ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے تین جمعے بلا سبب چھوڑ دیے تو اس کے دل پر مہر لگا

بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ۔

١١٨١۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو السائب، سلم بن جنادہ، عبد اللہ بن ادریس، سہیل، ابو صالح حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جمعہ کے بعد نماز پڑھو تو چار رکعت پڑھو۔

بَابُ ٩٧ مَا جَاءَ فِي الْحِلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَالِاحْتِبَاءِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

مسجد میں حلقہ بنانے اور خطبہ کے وقت اکڑوں بیٹھنے کا بیان

١١٨٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ۔

ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، ح، محمد بن رمح، ابن لہیعہ، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں جمعہ کے دن نماز سے قبل حلقہ بنانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

١١٨٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِاحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِي وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، عبد اللہ بن واقد، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران اکڑوں بیٹھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ٩٨ مَا جَاءَ فِي الْأَذَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی اذان کا بیان

١١٨٤۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ ثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ إِذَا خَرَجَ أَذَّنَ وَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى دَارٍ فِي السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَإِذَا خَرَجَ أَذَّنَ

یوسف بن موسیٰ القطان، جریر، ح، عبد اللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، محمد بن اسحاق، زہری، سائب بن یزید کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مؤذن تھا۔ جب آپ خطبہ کے لئے نکلتے تو وہ اذان دیتا اور جب خطبہ ختم ہو جاتا تو تکبیر کہتا ابوبکر و عمر کے زمانہ میں بھی ایسا ہی رہا جب عثمان کے زمانہ میں لوگ زیادہ ہو گئے تو انہوں نے ایک اذان زوراء کا اضافہ کیا جو بازار میں واقع ایک مکان پر جس کا نام زوراء تھا دی جاتی تھی جب وہ خطبہ شروع کرتے تو دوسری اذان ہوتی اور جب

فِيهَا شَيْئًا إِلَّا قَضَى لَهُ حَاجَتَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ أَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ قُلْتُ أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ إِنَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ قَالَ بَلَى إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا صَلَّى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَحْبِسُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

بَابُ ۲۲۳ مَا جَاءَ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ

۱۱۸۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

۱۱۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

۱۱۹۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ أَظُنُّهُ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

تعالیٰ اس کا سوال قبول فرماتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ ایک ساعت کا کچھ حصہ ہے میں نے عرض کیا آپ نے سچ فرمایا وہ کون سی گھڑی ہے آپ نے فرمایا دن کی آخری گھڑی میں نے عرض کیا وہ تو نماز کا وقت نہیں آپ نے فرمایا جب مومن بندہ نماز پڑھ کر دوسری نماز کے انتظار میں اسی جگہ بیٹھا رہے تو وہ نماز میں ہوتا ہے۔

بارہ رکعت روزانہ سنت ہونے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، اسحٰق بن سلیمان الرازی، مغیرہ بن زیاد، عطا، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بارہ رکعت سنتوں کی پابندی کی اس کے لیے جنت میں محل تیار کر دیا جاتا ہے چار ظہر سے پہلے دو ظہر کے بعد دو مغرب کے بعد دو عشا کے بعد اور دو صبح سے پہلے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، اسماعیل بن ابی خالد، مسیب بن رافع، عنبسہ بن ابی سفیان، ام حبیبہ رضی اللہ تعالے عنہا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ محمد بن سلیمان بن الاصبہانی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے دن میں بارہ رکعت پڑھیں اس کے لیے ایک گھر بنایا جاتا ہے۔ دو فجر سے قبل دو ظہر سے قبل، دو ظہر کے بعد اور میرا خیال ہے کہ دو عصر سے قبل دو رکعت مغرب کے بعد اور

أَخَّرَهُ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ۔

میرے خیال کے مطابق فرمایا کہ دو رکعت عشاء کے بعد۔

بَابُ ٢٢٤ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

فجر سے قبل کی دو سنتوں کا بیان

۱۱۹۲ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، عمرو بن دینار (دوسری سند) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ جب صبح روشن ہو جاتی تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

۱۱۹۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین، (دوسری سند) ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان ہوتے ہی صبح کی سنتیں ادا فرماتے۔

۱۱۹۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر (دوسری سند) حفصہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ جب صبح کی اذان ہوتی تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دو ہلکی ہلکی رکعتیں نماز سے پہلے پڑھتے

۱۱۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، ابو اسحق اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو دو رکعت پڑھتے پھر نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

۱۱۹۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ۔

خلیل بن عمرو ابو عمرو، شریک، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کے وقت دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ٢٢٥ مَا جَاءَ فِيمَا يُقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

صبح کی سنتوں میں تلاوت کا بیان

۱۱۹۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن ابراہیم الدمشقی، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل

قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے۔

١١٩٨۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔

احمد بن سنان، محمد بن عبادۃ الواسطی، ابو احمد، سفیان، ابو اسحاق، مجاہد، ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ماہ تک دیکھا کہ آپ صبح سے پہلے کی دو رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے رہے۔

١١٩٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يُقْرَأُ بِهِمَا فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، جریری، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد تلاوت فرماتے اور ارشاد فرماتے یہ دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں۔

بَابُ ٣٣ مَا جَاءَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ دوسری نماز کی کراہت کا بیان

١٢٠٠۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ۔

محمود بن غیلان، ازہر بن القاسم، حجر بکر بن خلف ابو بشر، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحٰق، عمرو بن دینار، عطاء، حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تکبیر کے بعد فرضوں کے علاوہ کوئی نماز جائز نہیں۔

١٢٠١۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ۔

محمود بن غیلان، یزید بن ہارون، حماد بن زید، ایوب، عمرو، عطا بن یسار، حضرت ابو ہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حدیث مذکورہ کے مطابق روایت کی ہے۔

١٢٠٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، عاصم، روایتی عبد اللہ بن سرجس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں ایک شخص کو

يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ بِأَيِّ صَلَاتَيْكَ اعْتَدَدْتَ

۱۲۰۳ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَدْ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَحَطْنَا بِهِ نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ أَرْبَعًا.

بَابُ ۲۳۷ مَا جَاءَ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ مَتَى يَقْضِيهِمَا.

۱۲۰۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَاةَ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۱۲۰۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

بَابُ ۲۳۸ فِي الْأَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ.

۱۲۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ أَيُّ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

دو رکعت پڑھتے دیکھا تو نماز کے بعد فرمایا تمہاری کون سی نماز پر اعتماد کیا جائے۔

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے قریب سے گزرے جو تکبیر ہو جانے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اس سے کچھ فرمایا جسے میں سمجھ نہ سکا جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو ہم نے اس سے دریافت کیا کہ حضور نے تم سے کیا فرمایا تھا اس نے جواب دیا حضور فرما رہے تھے قریب ہے بعض لوگ اب صبح کی چار رکعت پڑھنے لگیں۔

صبح کی سنتوں کو قضا کرنے کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، سعد بن سعید، محمد بن ابراہیم، قیس بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے دیکھا تو فرمایا کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جاتی ہے اس نے عرض کیا میں نے پہلے کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں وہ پڑھی ہیں چنانچہ آپ خاموش ہو گئے۔

عبدالرحمن بن ابراہیم، یعقوب بن حمید بن کاسب، مروان بن معاویہ، یزید بن کیسان، ابو حازم حضرت ابوہریرہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی دو رکعت سونے کی وجہ سے سورج نکلنے کے بعد قضا پڑھیں۔

ظہر سے قبل کی چار رکعتوں کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، جریر، قابوس، ابو ظبیان کہتے ہیں مجھے میرے والد نے حضرت عائشہ کے پاس یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا کہ حضور کو کونسی

أَحَبَّ الصَّلَوَاتِ يُوَاظِبُ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

نماز کی مداومت زیادہ پسند تھی انھوں نے فرمایا ظہر سے قبل کی چار رکعتیں کہ آپ ان میں قیام بھی لمبا فرماتے رکوع اور سجدہ بھی اچھی طرح کرتے۔

١٢٠٧۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

علی بن محمد، وکیع، عبیدہ بن معتب الضبی، ابراہیم، سہم بن منجاب، قزعہ، قرثع، ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل کی چار رکعتیں زوال ہوتے ہی پڑھتے اور درمیان میں سلام نہ پھیرتے اور فرماتے جب سورج کو زوال ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

بَابُ ٣٢٩ مَنْ فَاتَتْهُ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ

ظہر سے قبل کی چار رکعتیں رہ جانے کا بیان

١٢٠٨۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالُوا ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْكُوفِيُّ ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَتْهُ الْأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا قَيْسٌ عَنْ شُعْبَةَ.

محمد بن یحییٰ، زید بن اخزم، محمد بن معمر، موسیٰ بن داؤد الکوفی، قیس بن الربیع، شعبہ، خالد الحذاء، عبداللہ بن شقیق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب ظہر سے قبل کی چار رکعت رہ جاتیں تو انہیں ظہر کی دو رکعت پڑھنے کے بعد ادا فرماتے۔ ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ اس کی صرف قیس نے شعبہ سے روایت کی ہے۔

بَابُ ٣٣٠ فِيمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ

ظہر کے بعد کی دو رکعت رہ جانے کا بیان

١٢٠٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِي لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَكَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَقَدْ أَهَمَّهُ شَأْنُهُمْ إِذْ ضُرِبَ الْبَابُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن الحارث کہتے ہیں امیر معاویہ نے ام سلمہ کے پاس ایک شخص بھیجا میں بھی ساتھ تھا اس نے ام سلمہ سے دریافت کیا انھوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر ظہر کے لیے وضو فرما رہے تھے آپ نے ایک شخص کو صدقات کی وصولیابی کے لیے روانہ فرمایا تھا اس وقت آپ کی خدمت میں مہاجرین جمع تھے اور آپ کو ان کی فکر تھی اس شخص نے آکر کواڑ کھٹکھٹایا باہر گئے

يَقْسِمُ مَا جَاءَ بِهِ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي أَنْ أُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ.

بَابُ ٣٣١ مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا

۱۲۱۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ.

بَابُ ٣٣٢ مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

۱۲۱۱ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ وَأَبِي وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ فَقُلْنَا أَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هٰهُنَا يَعْنِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مِنْ هٰهُنَا قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَأَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ

مسجد میں جمع ہو گئے تھے آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر بیٹھ کر مال تقسیم فرمانے لگے یہی حال عصر تک ہوتا رہا پھر میرے گھر میں داخل ہو کر دو رکعت پڑھیں اور فرمایا مجھے کاموں نے ظہر کے بعد نماز پڑھنے سے روک لیا تھا اب میں عصر کے بعد پڑھ رہا ہوں

ظہر سے قبل اور بعد میں چار چار رکعت پڑھنے کا بیان

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن عبداللہ الشعیثی، عبداللہ عنبسہ بن ابی سفیان ام حبیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعت پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے دوزخ پر حرام کر دیتا ہے

دن میں نفلوں کے مستحب ہونے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سفیان، جراح، اسرائیل، ابواسحاق عاصم بن ضمرۃ السلولی کہتے ہیں ہم نے حضرت علی سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن میں کتنے نفل پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجیے جتنی طاقت ہو گی اتنی پڑھ لیں گے حضرت علی نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو جب سورج اتنا بلند ہو جاتا جتنا شام کو عصر کے بعد مغرب سے قبل ہوتا ہے تو دو رکعت پڑھتے پھر جب سورج خوب بلند ہو جاتا تو چار رکعت پڑھتے پھر زوال کے بعد ظہر سے قبل چار رکعت پڑھتے۔ دو ظہر کے بعد اور چار عصر سے پہلے دو سلاموں کے ساتھ کہ جن میں ملائکہ، انبیاء اور مومنین پر سلام بھیجتے، یہ سولہ رکعتیں ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن میں پڑھتے لیکن ان پر آپ نے مداومت بہت کم فرمائی ہے

سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا قَالَ وَكِيعٌ زَادَ فِيهِ أَبِي فَقَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحٰقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هٰذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هٰذَا ذَهَبًا۔

وکیع کا بیان ہے کہ میرے والد ماجد اس میں اتنا اضافہ کرتے کہ حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں میں نے ابو اسحاق سے کہا، کاش اس حدیث کے معاوضہ میں میرے پاس یہ مسجد بھر کر سونا ہوتا تو میں آپ کو پیش کر دیتا۔

بَابُ ۲۳۳ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

١٢١٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، وکیع، کہمس، عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے یہ بات تین بار فرمائی اور تیسری بار فرمایا مگر جس کا جی چاہے۔

١٢١٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُرَى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علی بن زید بن جدعان، انس نے فرمایا کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مؤذن اذان دیتا تو لوگ اس کثرت سے نماز پڑھتے کہ اسے تکبیر خیال کیا جاتا اور پھر مغرب سے پہلے دو رکعت پڑھتے۔

بَابُ ۲۳۴ مَا جَاءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

١٢١٤ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ۔

یعقوب بن ابراہیم الدورقی، ہشیم، خالد الحذاء، عبد اللہ بن شقیق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھ کر میرے گھر لوٹ آتے اور دو رکعت پڑھتے

١٢١٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوا هَاتَيْنِ

عبد الوہاب بن ضحاک، اسماعیل بن عیاش، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بنی عبد الاشہل میں تشریف لائے اور ہماری مسجد میں مغرب کی نماز پڑھائی پھر فرمایا یہ دو رکعتیں اپنے گھروں

بن ضمرة السلولي قال قال علي بن ابي طالب إن الوتر ليس بحتم ولا كصلاتكم المكتوبة ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم أوتر ثم قال يا أهل القرآن أوتروا فإن الله وتر يحب الوتر.

تعالے عنہ نے فرمایا کہ وتر فرض نہیں اور وہ فرضوں کی مانند ہیں لیکن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھے تو تم بھی اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیوں کہ اللہ واحد ہے وحدت کو پسند کرتا ہے۔

۱۲۲۰ - حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا أبو حفص الأبار عن الأعمش عن عمرو بن مرة عن أبي عبيدة عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله وتر يحب الوتر فأوتروا يا أهل القرآن فقال أعرابي ما يقول رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس لك ولا لأصحابك.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص الابار، اعمش، عمرو بن مرہ، ابو عبیدہ، عبد اللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ وتر ہے وتر کو پسند کرتا ہے تو تم بھی اہل قرآن وتر پڑھا کرو ایک اعرابی نے سن کر کہا یہ حضور کیا فرما رہے ہیں عبد اللہ نے فرمایا یہ تمہارے لیے اور تمہارے ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

باب ما جاء فيما يقرأ في الوتر

وتر میں پڑھنے کا بیان

۱۲۲۱ - حدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا أبو حفص الأبار عن الأعمش عن طلحة وزبيد عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه عن أبي بن كعب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد.

عثمان بن ابی شیبہ، ابو حفص ابابار، اعمش طلحہ زبید، ذر، سعید بن عبد الرحمان بن ابزی عبد الرحمن، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلی۔ قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

۱۲۲۲ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا أبو أحمد ثنا يونس عن أبي إسحاق عن سعيد بن جبير عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر بسبح اسم ربك الأعلى وقل يا أيها الكافرون وقل هو الله أحد.

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، یونس بن ابی اسحٰق ابو اسحاق، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلی، قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد تلاوت فرماتے تھے۔

۱۲۲۳ - حدثنا أحمد بن منصور أبو بكر ثنا شبابة قال ثنا يونس بن أبي إسحاق عن أبيه عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه.

احمد بن منصور، ابو بکر، شبابہ، یونس بن ابی اسحاق، اسحاق، سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

١٢٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوتِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ۔

محمد بن الصباح، ابو یوسف الرقی، محمد بن احمد الصیدلانی، محمد بن سلمہ، خصیف، عبدالعزیز بن جریج کہتے ہیں ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں کیا پڑھتے تھے تو انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ۔ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے۔

بَابُ ٣٣٩ : مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ۔

ایک رکعت وتر پڑھنے کا بیان

١٢٢٥ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ۔

احمد بن عبادہ، حماد بن زید، انس بن سیرین روایت ہے، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز دو دو رکعت ادا فرماتے رہتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

١٢٢٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ ثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبَتْنِي عَيْنِي أَرَأَيْتَ إِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ عِنْدَ ذَلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا السِّمَاكُ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم، ابومجلز، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت، اور وتر ایک رکعت ہے۔ ابو مجلز کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا، اگر میں سو جاؤں تو کیا کروں انہوں نے کہا اگر اس ستارے کے پاس سے بازؤں میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو سماک چمک رہا تھا پھر عبداللہ بن عمر نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت ہے صبح ہونے سے پہلے۔

١٢٢٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ كَيْفَ أُوتِرُ قَالَ أَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ إِنِّي أَخْشَى أَنْ يَقُولَ النَّاسُ الْبُتَيْرَاءُ فَقَالَ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يُرِيدُ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، ولید بن مسلم، اوزاعی، مطلب بن عبداللہ ابن عمر سے کسی نے دریافت کیا میں کیسے وتر پڑھوں انہوں نے فرمایا ایک رکعت میں نے کہا مجھے یہ خوف ہے کہ لوگ دم بریدہ کہیں انہوں نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے جس کا قصد کیا جاتا ہے۔

١٢٢٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب

عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ۔

زہری، عروہ، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو دو رکعت ادا فرماتے پھر ایک رکعت پڑھ کر سب کو وتر بنا لیتے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ

دعائے قنوت کا بیان

١٢٢٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شریک، ابواسحاق، یزید بن ابی مریم، ابوالحوراء، حسن بن علی نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ قنوت سکھائی ہے اللھم عافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت واھدنی فیمن ھدیت وقنی شر ما قضیت وبارک لی فیما اعطیت انک تقضی ولا یقضی علیک انہ لایذل من والیت سبحانک ربنا تبارکت وتعالیت۔

١٢٣٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ الْوِتْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔

ابوعمر حفص بن عمر، بہز بن اسد، حماد بن سلمہ، ہشام بن عمرو الفزاری، عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام المخزومی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے آخر میں یہ پڑھتے اللھم انی اعوذ برضاک ...

بَابُ مَنْ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الْقُنُوتِ

دعائے قنوت میں ہاتھ نہ اٹھانے کا بیان

١٢٣١۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ۔

نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کسی دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے سوائے استسقاء کے البتہ اس میں ہاتھ اٹھاتے حتی کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

بَابُ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

دعا میں ہاتھ اٹھانے اور چہرے پہ ہاتھ پھیرنے کا بیان

١٢٣٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا

ابوکریب، محمد بن الصباح، عائذ بن حبیب

مِنْ أَوَّلِهِ، وَأَوْسَطِهِ، وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ.

درمیان میں بھی اور آخر میں بھی۔

۱۲۳۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَإِنَّ قِرَاءَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُورَةٌ وَذَلِكَ أَفْضَلُ.

عبداللہ بن سعید، ابن ابی غنیہ، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے آخری رات نہ جاگنے کا خوف ہو وہ شروع رات میں وتر پڑھے پھر سو جائے اور جو آخری رات میں اٹھنا چاہے وہ آخری رات میں وتر پڑھے کیونکہ آخری رات میں قرآن پڑھنا زیادہ مقبول ہے اور یہ افضل ہے۔

بَابُ ۱۲۲ مَنْ نَامَ عَنْ وِتْرٍ أَوْ نَسِيَهُ.

آنکھ نہ کھلنے اور وتر بھول جانے کا بیان

۱۲۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ أَوْ ذَكَرَ.

ابو مصعب احمد بن ابی بکر المدنی، سوید بن سعید، عبدالرحمان بن زید بن اسلم، زید، عطاء بن یسار، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو وتر پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو صبح کے وقت پڑھ لے یا جب یاد آ جائے۔

۱۲۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاهٍ.

محمد بن یحییٰ، احمد بن الازہر، عبدالرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو نضرہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح سے پہلے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں یہ حدیث اس بات پر دال ہے کہ عبدالرحمان کی روایت بیکار ہے۔

بَابُ ۱۲۳ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ بِثَلَاثٍ وَخَمْسٍ وَسَبْعٍ وَتِسْعٍ

تین، پانچ، سات اور نو وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۱ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْفِرْيَابِيُّ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُوتِرْ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ فَبِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ فَبِوَاحِدَةٍ.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، فریابی، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید اللیثی، ابو ایوب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر واجب ہیں جس کا جی چاہے پانچ وتر پڑھے جس کا جی چاہے تین اور جس کا جی چاہے ایک رکعت۔

۱۲۴۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْتِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَدْعُو رَبَّهُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُوهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَدْعُو رَبَّهُ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن ابی عروبہ، قتادہ، زرارہ بن اوفیٰ، سعد بن ہشام کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا، مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے متعلق بتایئے انہوں نے فرمایا ہم حضور کے واسطے مسواک اور وضو کا پانی رکھ دیتے اللہ آپ کو جب اٹھانا چاہتا اٹھاتا آپ مسواک کرتے وضو فرماتے اور نو رکعت پڑھتے اور صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے حمد وثنا کرتے اور خدا سے دعا کرتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پر درود بھیجتے پھر سلام پھیرتے جسے ہم سنتے پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعت پڑھتے۔ تو یہ گیارہ رکعتیں پڑھتے جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی اور گوشت بڑھ گیا تو سات وتر پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت پڑھتے۔

۱۲۴۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ وَلَا كَلَامٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، حمید بن عبدالرحمان، زہیر، منصور، حکم، مقسم، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سات وتر پڑھتے یا پانچ اور درمیان میں نہ سلام پھیرتے نہ گفتگو کرتے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان

۱۲۴۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوتِرُ قَالَ نَعَمْ

احمد بن سنان، اسحاق بن منصور، یزید بن ہارون، شعبہ، جابر، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں دو رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے اور رات کو تہجد پڑھتے سالم کہتے ہیں میں نے دریافت کیا اور وتر؟ انہوں نے فرمایا ہاں وتر پڑھتے تھے۔

۱۲۴۵ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، جابر، سالم،

عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ السَّفَرِ رَکْعَتَیْنِ وَھُمَا تَمَامٌ غَیْرُ قَصْرٍ وَالْوِتْرُ فِی السَّفَرِ سُنَّۃٌ۔

ابن عباس اور ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کی دو رکعت نماز متعین فرمائی ہے اور وہ کامل نماز ہے ناقص نہیں اور سفر میں وتر سنت ہیں

بَابُ ۳۲۷ مَا جَاءَ فِی الرَّکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ جَالِسًا

وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنے کا بیان

۱۲۳۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَۃَ ثَنَا مَیْمُوْنُ بْنُ مُوْسَی الْمَرَئِیُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّہٖ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ وَھُوَ جَالِسٌ۔

محمد بن بشار، حماد بن مسعدہ، میمون بن موسیٰ المرئی، حسن، ام حسن، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد بیٹھ کر مختصر دو رکعت ہلکی پھلکی پڑھتے۔

۱۲۳۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَۃُ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِوَاحِدَۃٍ ثُمَّ یَرْکَعُ رَکْعَتَیْنِ یَقْرَأُ فِیْھِمَا وَھُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ قَامَ فَرَکَعَ۔

عبدالرحمٰن بن ابراہیم الدمشقی، عمر بن عبدالواحد، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے پھر دو رکعت میں بیٹھ کر قرآن پڑھتے اور جب رکوع کا قصد فرماتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے۔

بَابُ ۳۲۸ مَا جَاءَ فِی الضَّجْعَۃِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَبَعْدَ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ

وتر اور صبح کی سنتوں کے بعد سونے کا بیان

۱۲۳۸ - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْیَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ مَا کُنْتُ اُلْفِیْ اَوْ اُلْقِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّیْلِ اِلَّا وَھُوَ نَائِمٌ عِنْدِیْ قَالَ وَکِیْعٌ تَعْنِیْ بَعْدَ الْوِتْرِ۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، سفیان، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے آخری حصے میں ہمیشہ اپنے پاس لیٹے دیکھا ہے۔ وکیع کہتے ہیں یعنی وتروں کے بعد۔

۱۲۳۹ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّۃَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، عبدالرحمٰن بن اسحاق، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ.

صبح کی دو سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے۔

١٢٥٠- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ.

عمرو بن ہشام، نضر بن شمیل، شعبہ، سہیل ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی دو سنتیں پڑھ کر لیٹ جاتے تھے۔

بَابُ ٣٤٩: مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

١٢٥١- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ قُلْتُ أَوْتَرْتُ فَقَالَ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ.

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، ابو بکر بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن عمر، سعید بن یسار کہتے ہیں میں ابن عمر کے ساتھ تھا ان سے پیچھے رہ گیا میں نیچے اترا اور وتر پڑھے انہوں نے دریافت کیا پیچھے کیا کر رہے تھے میں نے عرض کیا وتر پڑھ رہا تھا انہوں نے فرمایا کیا تمہارے لیے رسول اللہ کی سنت میں بھلائی موجود نہیں میں نے عرض کیا کیوں نہیں انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

١٢٥٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

محمد بن یزید الاسفاطی، ابو داؤد، عباد بن منصور، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

بَابُ ٣٥٠: مَا جَاءَ فِي الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ

شروع رات میں وتر پڑھنے کا بیان

١٢٥٣- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ قَالَ أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَأَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ آخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَأَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَأَمَّا

ابو داؤد سلیمان بن توبہ، یحییٰ بن ابی بکیر، زائدہ، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکرؓ سے ارشاد فرمایا تم کس وقت وتر پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا، ابتدائی شب میں آپ نے عمرؓ سے دریافت کیا تم کس وقت پڑھتے ہو انہوں نے جواب دیا رات کے آخری حصے میں آپ نے فرمایا

أَنْتَ يَا عُمَرُ فَأَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ.

١٢٥٤ - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

تم نے اے ابوبکر احتیاط پر عمل کیا اور تم نے عمر طاقت پر عمل کیا

ابوداؤد سلیمان بن توبہ، محمد بن عباد، یحییٰ بن سلیم، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر سے فرمایا۔ پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

بَابُ ٣٥١ السَّهْوِ فِي الصَّلٰوةِ.

نماز میں بھول جانے کا بیان

١٢٥٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

عبداللہ بن عامر بن زرارۃ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اس میں کمی یا زیادتی کر دی۔ ابراہیم کہتے ہیں یہ شبہ میری جانب سے ہے۔ آپ سے عرض کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی کر دی گئی ہے آپ نے فرمایا میں بھی انسان ہوں۔ جیسے تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔ پھر حضور گھوم گئے اور دو سجدے فرمائے۔

١٢٥٦ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

عمرو بن رافع، ابن علیہ، ہشام، یحییٰ، عیاض کہتے ہیں میں نے ابوسعید سے دریافت کیا ہم لوگ نماز پڑھتے ہیں اور ہمیں یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعت پڑھیں ہیں تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم میں سے جب کوئی نماز پڑھے اور اسے یاد نہ رہے کہ کتنی رکعت پڑھی تھیں تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلے۔

بَابُ ٣٥٢ مَنْ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَهُوَ سَاهٍ

بھول کر ظہر کی پانچ رکعت پڑھ لینے کا بیان

١٢٥٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيلَ لَهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

محمد بن بشار، ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن سعید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعت پڑھیں آپ سے دریافت کیا گیا کیا نماز میں کچھ زیادتی ہو گئی آپ نے فرمایا کیا ایسا ہوا ہے لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے قدم پاؤں بچھا کر دو سجدے فرما لئے۔

باب ۲۵۳: ما جاء فيمن قام من اثنتين ساهيا

دوسری رکعت میں بھول کر کھڑا ہو جانیکا بیان

۱۲۵۸- حدثنا عثمان وأبو بكر ابنا أبي شيبة وهشام بن عمار قالوا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن الأعرج عن ابن بحينة أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى صلوة أظن أنها الظهر فلما كان في الثانية قام قبل أن يجلس فلما كان قبل أن يسلم سجد سجدتين.

عثمان، ابوبکر بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، ابن عیینہ، زہری، اعرج، ابن بحینہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور میرا خیال ہے کہ وہ عصر تھی۔ دوسری رکعت میں آپ بیٹھنے سے پہلے کھڑے ہو گئے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

۱۲۵۹- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا ابن نمير وابن فضيل ويزيد بن هارون ح وحدثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا أبو خالد الأحمر ويزيد بن هارون وأبو معاوية كلهم عن يحيى بن سعيد عن عبد الرحمن الأعرج أن ابن بحينة أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم قام في ثنتين من الظهر فنسي الجلوس حتى إذا فرغ من صلاته إلا أن يسلم سجد سجدتي السهو وسلم.

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابن فضیل، یزید بن ہارون، ح۔ عثمان بن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن ہارون، ابو معاویہ، یحیٰی بن سعید، عبد الرحمان الاعرج، ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ظہر کی دوسری رکعت میں بھول کر کھڑے ہو گئے سلام پھیرنے سے پہلے آپ نے دو سجدے کیے اور سلام پھیرا۔

۱۲۶۰- حدثنا محمد بن يحيى ثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن جابر عن المغيرة بن شبيل عن قيس بن أبي حازم عن المغيرة بن شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام أحدكم من الركعتين فلم يستتم قائما فليجلس فإذا استتم قائما فلا يجلس ويسجد سجدتي السهو.

محمد بن یحیٰی، محمد بن یوسف، سفیان، جابر، مغیرہ بن شبیل، قیس بن ابی حازم، مغیرہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہونے لگے تو اگر سیدھی طرح کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور اگر سیدھی طرح کھڑا ہو گیا ہے تو نہ بیٹھے اور آخر میں دو سجدہ سہو کرے۔

باب ۲۵۴: ما جاء فيمن شك في صلوته فرجع إلى اليقين

شک ہونے کی صورت میں یقین پر عمل کرنے کا بیان

۱۲۶۱- حدثنا أبو يوسف الرقي محمد بن أحمد الصيدلاني ثنا محمد بن سلمة عن محمد بن

ابو یوسف الرقی، محمد بن الصیدلانی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، مکحول، کریب، ابن عباس

إِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَإِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ وَإِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْأَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلٰوتِهِ حَتّٰى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ۔

عبد الرحمن بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو دو یا ایک میں شک ہو جائے تو اسے ایک سمجھے جب دو یا تین میں شک ہو جائے تو دو سمجھے اور جب تین اور چار میں شک ہو تو تین سمجھے اور بقیہ نماز پوری کرے اور جب بھی زیادتی میں شک ہو ایسا کرے اور سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے

١٢٦٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلٰوتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ صَلٰوتُهُ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ لِتَمَامِ صَلٰوتِهِ وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ رَغْمًا أَنْفَ الشَّيْطٰنِ۔

ابوکریب، ابوخالد الاحمر، ابن عجلان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو شک کو چھوڑ دے اور یقین کو پیش نظر رکھے اور جب یقین پر نماز پوری کرے تو دو سجدے کرے اگر اس کی نماز پوری ہو چکی تھی تو یہ نفل ہو جائے گی اور اگر ناقص تھی تو یہ رکعت اسے پوری کر دے گی اور دو سجدے شیطان کی ناک خاک آلود کرنے کے لئے ہوں گے۔

بَابُ ٥٥ مَا جَاءَ فِيمَنْ شَكَّ فِي صَلٰوتِهِ فَتَحَرَّى الصَّوَابَ

بھول جانے کی صورت میں صحیح بات معلوم کرنے کا بیان

١٢٦٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً لَا نَدْرِي أَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَسَأَلَ فَحَدَّثْنَاهُ فَثَنّٰى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمُوهُ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی میں نہیں جانتا کہ زیادتی کی تھی یا کمی۔ لوگوں سے سوال کیا۔ لوگوں نے آپ سے بیان کیا۔ آپ نے قبلہ کی جانب منہ کر کے دو سجدے فرمائے پھر ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا جب نماز میں کوئی نئی بات پیدا ہو جائے تو بتا دیا کرو میں بھی ایک انسان ہوں ایسے ہی بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو جب میں بھول جایا کروں تو مجھے یاد دلا

وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّهُ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ۔

۱۲۶۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هٰذَا الْأَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ أَحَدٌ يَرُدُّهُ۔

بَابٌ ۳۵۶ فِيمَنْ سَلَّمَ مِنْ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ سَاهِيًا

۱۲۶۵۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُصِرَتْ أَمْ نَسِيتَ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ إِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ۔

۱۲۶۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي الْمَسْجِدِ يَسْتَنِدُ إِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يَتَكَلَّمَا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ

دیا کرو۔ اور تم میں سے جو بھی نماز میں شک کرے تو وہ اس بات کو بنیاد بنائے جو زیادہ درست ہو اور اس پر نماز پوری کر کے دو سجدے کرے۔

علی بن محمد، وکیع، مسعر، منصور، ابراہیم، علقمہ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو درست کو بنیاد بنائے اور دو سجدے کرے۔ حضرت طنافسی فرماتے ہیں۔ یہ ایسا قاعدہ ہے جس کو کوئی شخص رد نہیں کر سکتا۔

بھول کر دو یا تین رکعت پر سلام پھیرنے کا بیان

علی بن محمد، ابو کریب، احمد بن سنان، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر دو رکعت پر سلام پھیر دیا ایک شخص نے جس کا نام ذوالیدین تھا عرض کیا یا رسول اللہ نماز کم ہو گئی یا آپ سے سہو ہو گیا۔ آپ نے فرمایا نہ کم ہوئی نہ سہو ذوالیدین نے عرض کیا آپ نے دو رکعت پڑھی ہیں آپ نے لوگوں سے دریافت کیا کیا ذوالیدین کا کہنا درست ہے جیسے ذوالیدین کہتے ہیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے دو رکعت پڑھ کر دو سجدہ سہو کر لیے۔

علی بن محمد، ابو اسامہ، ابن عون، ابن سیرین، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی دو رکعت نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر ایک لکڑی سے مسجد میں ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے لوگ جلدی جلدی نکلنے شروع ہوئے اور کہتے جاتے تھے نماز کم کر دی گئی لوگوں میں ابوبکر اور عمر بھی تھے وہ کچھ کہنے سے ڈرے ایک شخص جس کے ہاتھ بڑے تھے اور جسے ذوالیدین کہا جاتا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز کم کر دی گئی یا آپ کو نسیان لاحق ہو گیا آپ نے فرمایا نہ نماز کم ہوئی ورنہ مجھے نسیان لاحق ہوا۔

بَابٌ ۳۵۸ مَا جَاءَ فِيمَنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ

١٢٧٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ۔

١٢٧١۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ۔

سلام کے بعد سجدہ سہو کرنے کا بیان

ابوبکر بن خلاد، ابن عیینہ، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود نے سلام کے بعد دو سجدہ سہو کیے اور فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے ہی کیا تھا۔

ہشام بن عمار، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل بن عیاش، عبد اللہ بن عبید، زہیر بن سالم العنسی، عبد الرحمان بن جبیر بن نفیر، ثوبان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر سہو میں سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

بَابٌ ۳۵۹ مَا جَاءَ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلٰوةِ

١٢٧٢۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلٰوةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاغْتَسَلَ وَكَانَ رَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ جُنُبًا وَإِنِّي نَسِيتُ حَتَّى قُمْتُ فِي الصَّلٰوةِ۔

١٢٧٣۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَهُ قَيْءٌ أَوْ رُعَافٌ أَوْ قَلَسٌ أَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لْيَبْنِ عَلَى صَلَاتِهِ وَهُوَ فِي ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ۔

نماز میں بنا کرنے کا بیان

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد اللہ بن موسی التیمی، اسامہ بن زید، عبد اللہ بن یزید مولی الاسود بن سفیان، محمد بن عبد الرحمان بن ثوبان، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لائے اور تکبیر کہی پھر لوگوں کو ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا اور چلے گئے غسل فرمایا آپ کے سر اقدس سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے لوگوں کو نماز پڑھائی نماز کے بعد فرمایا میں جنبی تھا اور بھول کر نماز میں کھڑا ہو گیا تھا۔

محمد بن یحیی، ہیثم بن خارجہ، اسمعیل بن عیاش، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے نماز میں قے، نکسیر، یا مذی آجائے وہ لوٹ کر وضو کرے اور جہاں نماز کو چھوڑا تھا وہیں سے شروع کرے لیکن اس درمیان میں کلام نہ کرے

الصَّلَاةُ الَّتِي يُدَاوَمُ عَلَيْهَا الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا۔

ہو جائے وہ تھوڑا ہی ہو۔

۱۲۷۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، ولید بن ابی ہشام، ابوبکر بن محمد، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے جب رکوع کا ارادہ فرماتے تو کھڑے ہو جاتے اور چالیس آیات کی مقدار کھڑے ہو کر پڑھتے۔

۱۲۸۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ إِلَّا قَائِمًا حَتَّى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَجَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ أَرْبَعُونَ آيَةً أَوْ ثَلَاثُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهَا وَسَجَدَ۔

ابو مروان عثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کی نماز ہمیشہ کھڑے ہو کر پڑھتے دیکھا مگر جب آپ کو ضعف لاحق ہوا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے، اور جب چالیس یا تیس آیات باقی رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر پڑھتے تھے

۱۲۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، معاذ بن معاذ، حمید، عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضور کی رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا انہوں نے فرمایا کبھی بہت دیر تک کھڑے ہو کر پڑھتے اور کبھی بہت دیر تک بیٹھ کر جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو کھڑے کھڑے رکوع فرماتے اور جب بیٹھ کر پڑھتے تو بیٹھے بیٹھے رکوع فرماتے

بَابُ صَلَاةِ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

۱۲۸۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَقَالَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى نِصْفِ

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، قطبہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبداللہ بن باباہ، عبداللہ بن عمرو سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے

مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

١٢٨٣- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى أُنَاسًا يُصَلُّونَ قُعُودًا فَقَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

١٢٨٤- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي قَاعِدًا، قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ.

بَابُ ١٤٢ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ

١٢٨٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ تَعْنِي رَقِيقٌ وَمَتَى مَا يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَتْ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ

کے لیے نصف ثواب ہے۔

نصر بن علی الجہضمی، بشر بن عمر، عبد اللہ بن جعفر، اسماعیل بن محمد بن سعد، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا آپ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا نصف ثواب ہے۔

بشر بن ہلال الصواف، یزید بن زریع، حسین المعلم، عبد اللہ بن بریدہ، عمران بن حصین نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے متعلق دریافت کیا سرور دوعالم نے فرمایا جو بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لیے نصف ثواب ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ثواب ہے۔

مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ح علی بن محمد، وکیع، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو بلال آپ کو نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ابو بکر رقیق القلب شخص ہیں اور جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو گریہ کناں ہوں گے وہ اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ عمر کو حکم دیں تاکہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں آپ نے فرمایا ابو بکر سے کہو کہ تم تو یوسف کی ساتھی ہو ہم نے ابو بکر کو مطلع کیا تو انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ افاقہ محسوس ہوا تو آپ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر

خفة فخرج إلى الصلوة يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الأرض فلما أحس به أبو بكر ذهب يتأخر فأومى إليه النبي صلى الله عليه وسلم أن مكانك قال فجاءا حتى أجلساه إلى جنب أبي بكر فكان أبو بكر يأتم بالنبي صلى الله عليه وسلم والناس يأتمون بأبي بكر.

ہو نے نماز کو تشریف لے گئے اور آپ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے جب ابو بکر نے آپ کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو انہوں نے پیچھے ہٹنا شروع کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر قائم رہو اور آپ ابو بکر کے ایک جانب بیٹھ گئے ابو بکر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور لوگ ابو بکر کی اقتدا کر رہے تھے۔

۱۲۸۶- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن نمير عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم أبا بكر أن يصلي بالناس في مرضه فكان يصلي بهم فوجد رسول الله صلى الله عليه وسلم خفة فخرج وإذا أبو بكر يؤم الناس فلما رآه أبو بكر استأخر فأشار إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم أي كما أنت فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم حذاء أبي بكر إلى جنبه فكان أبو بكر يصلي بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يصلون بصلوة أبي بكر.

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، عروہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالے عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مرض وفات میں ابو بکر کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ کے مرض میں کمی ہوئی تو آپ باہر تشریف لائے ابو بکر نماز پڑھا رہے تھے وہ آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے انہیں اشارہ سے منع فرمایا اور آپ ابو بکر کے ایک جانب بیٹھ گئے۔ ابو بکر نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کر رہے تھے اور باقی تمام لوگ حضرت ابو بکر کی۔

۱۲۸۷- حدثنا نصر بن علي الجهضمي أنبأنا عبد الله بن داود من كتابه في بيته قال سلمة بن نبيط أنبأنا عن نعيم بن أبي هند عن نبيط بن شريط عن سالم بن عبيد قال أغمي على رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه ثم أفاق فقال أحضرت الصلوة قالوا نعم قال مروا بلالا فليؤذن ومروا أبا بكر فليصل بالناس ثم أغمي عليه فأفاق فقال أحضرت الصلوة قالوا نعم قال مروا بلالا فليؤذن ومروا أبا بكر فليصل بالناس ثم أغمي عليه فأفاق فقال أحضرت الصلوة قالوا نعم قال

نصر بن علی جہضمی، عبد اللہ بن داؤد، سلمہ بن نبیط، نعیم بن ابی ہند، نبیط بن شریط، سالم بن عبید کہتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہو گئی۔ جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے آپ نے فرمایا بلال کو   کا حکم دو اور ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی جب افاقہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا نماز تیار ہے آپ نے فرمایا بلال سے کہو کہ اذان دیں ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم دو لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر آپ پر غشی طاری ہو گئی، جب افاقہ ہوا فرمایا بلال سے کہو اذان دیں اور ابو بکر نماز پڑھائیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے عرض کیا میرے

مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ فَإِذَا قَامَ ذَلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِي لَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ أَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ قَالَ فَأُمِرَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ وَأُمِرَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوا لِي مَنْ أَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيرَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكُصَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى قَضَى أَبُو بَكْرٍ صَلَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ.

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت رقیق القلب ہیں آپ کے مقام پر کھڑے ہوں گے تو ان پر رقت طاری ہوگی برداشت نہ کرسکیں گے کسی اور کو حکم فرما دیجئے اسکے بعد آپ پر غشی طاری ہوگئی جب ہوش آیا تو آپ نے فرمایا بلال کو اذان کا حکم دو اور ابوبکر کو کہو نماز پڑھائے گا اور تم تو یوسف کی ساتھی ہو۔ بلال کو اذان کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے اذان دی ابوبکر نے نماز پڑھائی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف میں کمی ہوئی۔ آپ نے فرمایا کسی کو بلاؤ، جو مجھے سہارا دے، ایک جانب سے بریرہ نے اور دوسری جانب سے ایک شخص نے سہارا دیا، اور آپ ابوبکر کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ اور ابوبکر نے نماز پوری فرمائی۔ پھر اسی مرض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ ابوعبداللہ فرماتے ہیں۔ یہ حدیث غریب ہے۔ نصر بن علی کے سوا کسی راوی نے اس کو بیان نہیں کیا۔

١٢٨٨. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ كَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ أَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوهُ قَالَتْ أُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَدْعُو لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُومُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، ابو اسحاق، ارقم بن شرحبیل، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھے آپ نے فرمایا حضرت علی کو بلاؤ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ حفصہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے فرمایا بلاؤ، ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا ہم عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلائیں آپ نے

يا رسول الله إن أبا بكر رجل رقيق حصر ومتى لا يراك يبكي والناس يبكون فلو أمرت عمر يصلي بالناس فخرج أبو بكر فصلى بالناس فوجد رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفسه خفة فخرج يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الأرض فلما رآه الناس سبحوا بأبي بكر فذهب ليستأخر فأومأ إليه النبي صلى الله عليه وسلم أي مكانك فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس عن يمينه وقام أبو بكر فكان أبو بكر يأتم بالنبي صلى الله عليه وسلم والناس يأتمون بأبي بكر قال ابن عباس وأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم من القراءة من حيث كان بلغ أبو بكر قال وكيع وكذا السنة قال فمات رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه ذلك۔

باب ٣٦٥ ما جاء في صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم خلف رجل من أمته

١٢٨٩۔ حدثنا محمد بن المثنى ثنا ابن أبي عدي عن حميد عن بكر بن عبد الله عن حمزة بن المغيرة بن شعبة عن أبيه قال تخلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فانتهينا إلى القوم وقد صلى بهم عبد الرحمن بن عوف ركعة فلما أحس بالنبي صلى الله عليه وسلم ذهب يتأخر فأومأ إليه النبي صلى الله عليه وسلم أن يتم الصلوة قال وقد أحسنت كذلك فافعل۔

باب ٣٦٦ ما جاء في إنما جعل الإمام ليؤتم به

فرمایا بلاؤ۔ جب سب جمع ہو گئے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر دیکھا اور خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت تمام لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے چلے جائیں۔ اتنے میں بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی اطلاع دینے آئے آپ نے فرمایا۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر رقیق القلب ہیں اسی لیے آپ حضرت عمر کو فرمائیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ الغرض ابوبکر نماز پڑھانے کے لئے تشریف لائے۔ لوگوں نے حضور کو دیکھ کر تسبیح پڑھنے کے ذریعہ حضور کی تشریف آوری کی اطلاع دی۔ حضرت ابوبکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کی داہنی جانب بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر نے حضور کی اقتدا کی۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت وہیں سے شروع کی جہاں تک ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ پہنچے تھے۔

وکیع کہتے ہیں سنت طریقہ یہی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی مرض میں وفات پائی۔

رسول اللہ کا امتی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

محمد بن المثنی، ابن ابی عدی، حمید، بکر بن عبداللہ، حمزہ بن مغیرہ، مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پیچھے رہ گئے جب ہم قوم کے پاس پہنچے تو عبدالرحمان بن عوف انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے حضور کی تشریف آوری کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے حضور نے انہیں نماز پوری کرنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا تم نے بہت اچھا کیا۔

امام کی اقتدا کرنے کا بیان

١٢٩٠. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام، عروہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ آپ کی عیادت کے لیے آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز پڑھی لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی آپ نے نہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا اور فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو، جب امام اٹھے تو اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

١٢٩١. حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ.

ہشام بن عمار، سفیان، زہری، (دوسری سند) انس بن مالک نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں حصہ چھل گیا ہم آپ کی عیادت کے لیے حاضر ہوئے نماز کا وقت ہو گیا تھا آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھائی ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی آپ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ اٹھے تو تم اٹھو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

١٢٩٢. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا.

ابن ابی شیبہ، ہشیم بن بشیر، عمر بن ابی سلمہ، ابو سلمہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بیٹھ کر نماز پڑھو۔

١٢٩٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ

محمد بن رمح، لیث، ابو الزبیر (دوسری سند) جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے ہم نے آپ کی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ۔

وسلم نے جب صبح کی نماز سے سر اٹھایا تو دعا کی اللھم انج الولید بن الولید سلمۃ بن ہشام وعیاش بن ابی ربیعۃ والمستضعفین بمکۃ اللھم اشدد وطأتک علی مضر واجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف۔

بَابُ ۳۶۸ مَا جَاءَ فِي قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں سانپ اور بچھو مارنے کا بیان

۱۲۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، ضمضم بن جوس، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سانپ اور بچھو کے مارنے کا حکم دیا ہے۔

۱۲۹۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّيَ وَغَيْرَ الْمُصَلِّي اُقْتُلُوهَا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ۔

احمد بن عثمان الحکیم الاودی، عباس بن جعفر، علی بن ثابت الدھان، حکیم بن عبد الملک، قتادہ، ابن المسیب، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ایک بچھو نے نماز میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کاٹ لیا آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ بچھو پر لعنت کرے کہ وہ نمازی اور غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا ہے حل (غیر حرم) میں بھی قتل کرو اور حرم میں بھی۔

۱۳۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ۔

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، مندل، ابن ابی رافع، ابو رافع، ابو رافع کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کی حالت میں بچھو کو قتل فرمایا۔

بَابُ ۳۶۹ النَّهْيِ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ۔

صبح اور عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

۱۳۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، حبیب بن عبدالرحمان، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

بَابُ ۳۴۱ مَا جَاءَ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ بِمَكَّةَ فِي كُلِّ وَقْتٍ

مکہ میں ہر وقت نماز کے جواز کا بیان

۱۳۰۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ۔

یحیی بن حکیم، ابن عیینہ، ابوالزبیر، عبداللہ بن بابیہ، جبیر بن مطعم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے بنی عبد مناف کسی کو بیت اللہ کے طواف اور نماز سے منع نہ کرو چاہے دن رات میں وہ کسی وقت بھی طواف کریں یا نماز پڑھیں۔

بَابُ ۳۴۲ مَا جَاءَ فِي إِذَا أَخَّرُوا الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا

وقت سے مؤخر کرکے نماز پڑھنے کا بیان

۱۳۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً۔

محمد بن الصباح، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب تم ایسی قوموں کو پاؤ گے جو نماز غیر وقت میں پڑھائیں گے اگر تم ایسے لوگ پاؤ تو پہلے اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ پھر ان کے ساتھ نماز پڑھو۔ اور یہ نماز تمہارے لیے نفل ہوگی۔

۱۳۰۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ أَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَإِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَكَ۔

محمد بن جعفر محمد بن بشار، شعبہ، ابوعمران الجونی، عبداللہ بن الصامت، ابوذر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز وقت پر پڑھ لیا کرو پھر اگر امام کا ساتھ مل جائے تو اس کے ساتھ نماز پڑھ لو۔ اگر تو نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ تو یہ تیری نماز ہوگی ورنہ پھر یہ نماز تیرے لیے نفل ہوگی۔

۱۳۱۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنّٰى عَنْ أَبِي أُبَيٍّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِي عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلٰوتَكُمْ

محمد بن بشار، ابواحمد، ابن عیینہ، منصور، ہلال بن یساف، ابوالمثنی ابی ابن امرأۃ عبادۃ بن الصامت، عبادۃ بن الصامت رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں میری امت کے حکام ایسے لوگ ہوں گے۔ دنیاوی امور کی وجہ سے نماز تاخیر سے پڑھا کریں گے۔

مع قوم تطوعًا.

تم اپنی نمازوں کو امام کے ساتھ نفل کے طور پر پڑھ لیا کرو۔

بَابُ ۳۴۳ مَا جَاءَ فِي صَلَوٰةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کا بیان

۱۳۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَوٰةِ الْخَوْفِ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ يُصَلِّي بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُونَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُونُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِينَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ أَمِيرِهِمْ ثُمَّ يَكُونُونَ مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّوا مَعَ أَمِيرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ أَمِيرُهُمْ وَقَدْ صَلَّى صَلَاتَهُ وَيُصَلِّي كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ بِصَلَاتِهِ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ خَوْفٌ أَشَدَّ مِنْ ذَلِكَ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِي بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ.

محمد بن الصباح، جریر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ امام کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت نماز پڑھے اور وہ ایک رکعت ادا کرے دوسری جماعت دشمن کے مدمقابل رہے پھر جس نے ایک رکعت پڑھی ہے وہ اپنے امیر کے ساتھ لوٹ کر دوسری جماعت کی جگہ آجائے گی اور دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی وہ اپنے امیر کے ساتھ جاکر ایک رکعت نماز پڑھے پھر ہر جماعت اپنے لیے ایک ایک رکعت پوری کرے گی اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہو تو پیدل یا سوار ہو کر پڑھ لیں۔

۱۳۱۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي صَلَوٰةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الصَّفِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ لِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَسَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

محمد بن بشار، یحییٰ القطان، یحییٰ بن سعید الانصاری، قاسم بن محمد، صالح بن خوات، سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوۃ الخوف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام قبلہ رخ کھڑا ہو اور ایک جماعت اس کے ساتھ ایک رکعت ادا کرے پھر یہ لوگ اپنی جگہ دوسری رکعت رکوع اور سجدہ کے ساتھ پوری کر کے دوسری جماعت کی جگہ چلے جائیں جو دشمن کی طرف منہ کیے دشمن کے مقابل میں ہے اور دوسری جماعت آئے وہ بھی امام کے ساتھ ایک رکوع اور سجدہ کریں اس طرح ان لوگوں کی ایک ایک رکعت ہوئی اور امام کی دو رکعت ہوئیں پھر یہ لوگ اپنی دوسری رکعت پوری کریں۔ محمد بن بشار کہتے ہیں میں نے یحییٰ بن سعید القطان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے مجھ سے یہ حدیث شعبہ، عبدالرحمان بن القاسم عن ابیہ صالح بن خوات اور سہل بن ابی حثمہ کے ذریعہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ إِلَى جَنْبِهِ وَلَسْتُ أَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَلٰكِنَّهُ مِثْلُ حَدِيثِ يَحْيَى۔

وسلم سے مرفوعاً بیان کی اور اس کے بعد یحییٰ سے کہا یہ حدیث بھی ایک کونہ پر لکھ لو۔ لیکن میں حدیث پہلے کی طرح یاد کیا کرتا تھا۔

۱۲۱۳ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتَّى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولٰئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ أُولٰئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولٰئِكَ حَتَّى قَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ أُولٰئِكَ سَجْدَتَيْنِ فَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ۔

احمد بن عبدہ، عبدالوارث بن سعید، ایوب، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو صلوٰۃ الخوف پڑھائی سب کے ساتھ رکوع کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھی۔ اور دوسری کھڑی رہی جب پہلی صف سجدے سے فارغ ہو چکی تو دوسری نے اپنے یہ دو سجدے کئے پھر اگلی صف پیچھے ہو گئی اور پچھلی آگے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قریبی صف نے سجدہ کیا جب یہ سجدہ سے فارغ ہو گئی۔ تو دوسری صف نے اپنے لیے دو سجدے کئے۔ اس طرح سب نے ایک رکوع اور دو سجدے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے اور دو سجدے اور دشمن قبلہ کے سامنے تھا۔

بَابُ ۳۴۲ مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ۔

سورج اور چاند گرہن کی نماز کا بیان

۱۲۱۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبِي ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ، اسمٰعیل بن خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے لہٰذا جب تم گرہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

۱۲۱۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ

محمد بن المثنیٰ، احمد بن ثابت، جمیل بن الحسن، عبدالوہاب، خالد الحذاء، ابو قلابہ، نعمان بن بشیر فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ گھبرا کے

ابْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا تَجَلَّى اللهُ لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ.

۱۳۱۶- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

۱۳۱۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ

ہوئے کپڑا کھینچتے ہوئے باہر نکلے حتیٰ کہ مسجد پہنچے اور اس وقت تک نماز پڑھتے رہے جب تک سورج صاف نہ ہوا اور فرمایا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سورج اور چاند کسی بڑے آدمی کی موت کی بناء پر گہناتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں نہ یہ کسی کی موت پر گہناتے ہیں نہ زندگی کی بناء پر بلکہ اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق میں سے کسی شے پر تجلی فرماتا ہے تو وہ اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

احمد بن عمرو بن السرح المصری، عبد اللہ بن وہب، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے گئے کھڑے ہو کر تکبیر فرمائی لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے لمبی قرأت فرمائی پھر تکبیر کہی۔ ایک لمبا رکوع کیا پھر سر اٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہا پھر کھڑے ہو کر لمبی قرأت فرمائی جو پہلے سے کم تھی پھر ایک لمبا رکوع کیا جو پہلے سے کم تھا پھر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کہا اسی طرح دوسری رکعت میں کیا اس طرح آپ نے چار رکوع اور چار سجدے فرمائے اتنے میں سورج صاف ہو چکا تھا۔ پھر کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اللہ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت و زندگی کی بناء پر نہیں گہناتے جب تم گرہن دیکھو تو گھبرا کر نماز کی طرف لپکو۔

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، اسود بن قیس، ثعلبہ بن عباد، سمرۃ بن جندب

هٰذِهِ

خطبہ نہیں دیا۔

١٣٢٠ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ۔

محمد بن الصباح، سفیان، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے گئے قبلہ کی طرف رخ کیا چادر کو تبدیل کیا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

١٣٢١ ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ أَوِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ۔

محمد بن الصباح، سفیان، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو، عباد بن تمیم اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے مسعودی کہتے ہیں میں نے ابو بکر بن محمد بن عمرو سے دریافت کیا کیا قلب رداء اوپر کا حصہ نیچے کیا دائیں جانب کے حصے کو بائیں جانب انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ دائیں طرف کا حصہ بائیں طرف کیا۔

١٣٢٢ ـ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللّٰهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهُ فَجَعَلَ الْأَيْمَنَ عَلَى الْأَيْسَرِ وَالْأَيْسَرَ عَلَى الْأَيْمَنِ۔

احمد بن الازہر، حسن بن ابی الربیع، وہب بن جریر، جریر، نعمان، زہری، حمید بن عبد الرحمان ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز بارش کی دعا کے لیے نکلے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی جس میں نہ اذان تھی نہ تکبیر پھر ہمیں خطبہ دیا اللہ سے دعا کی۔ اور قبلہ کی جانب منہ کیا آپ ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے پھر چادر کو تبدیل کیا دائنے حصہ کو بائیں اور بائیں حصہ کو دائیں جانب کیا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْاسْتِسْقَاءِ

نماز استسقاء میں دعا کرنے کا بیان

١٣٢٣ ـ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ابو کریب، ابو معاویہ، اعمش، عمرو بن مرہ سالم بن ابی الجعد، شرحبیل بن السمط نے کعب بن مرہ سے عرض کیا ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کیجیے انہوں نے فرمایا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بارش کے لیے دعا فرمائیے چنانچہ نبی کریم

اسْتَسْقِ اللَّهَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيعًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَمَا جَمَّعُوا حَتَّى أُحْيُوا قَالَ فَأَتَوْهُ فَشَكَوْا إِلَيْهِ الْمَطَرَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَقَطَّعُ يَمِينًا وَشِمَالًا۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا اللھم اسقنا غیثا مریئا طبقا عاجلا غیر رائث نافعا غیر ضار کعب کہتے ہیں ابھی جمعہ ختم بھی نہ ہوا تھا کہ بارش شروع ہو گئی حتی کہ لوگوں نے حضور سے آکر بارش کی کثرت کی شکایت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ مکانات گر گئے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اللھم حوالینا ولا علینا کعب کہتے ہیں بادل دائیں بائیں پھٹنے لگا۔

۱۳۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ أَبُو الْأَحْوَصِ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ وَلَا يَخْطِرُ لَهُمْ فَحْلٌ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا طَبَقًا مَرِيعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا يَأْتِيهِ أَحَدٌ مِنْ وَجْهٍ مِنَ الْوُجُوهِ إِلَّا قَالُوا قَدْ أُحْيِينَا۔

محمد بن ابی القاسم، ابو الاحوص، حسن بن الربیع، عبداللہ بن ادریس، حصین، حبیب بن ابی ثابت، ابن عباس فرماتے ہیں ایک اعرابی حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کی خدمت میں ایک ایسی قوم کی جانب سے آیا ہوں کہ ان کے چرواہوں کو کھانے کے لیے نہیں ملتا حتی کہ ان کے دلوں میں دنبوں کا خیال تک بھی باقی نہ رہا آپ منبر پر چڑھے اللہ کی حمد و ثنا کی اور کہا اللھم اسقنا غیثا مغیثا مریئا طبقا مریعا غدقا عاجلا غیر رائث پھر منبر سے اتر آئے پھر جو قوم بھی آپ کے پاس آئی اس نے یہی کہا کہ ہم پر خوب بارش ہوئی۔

۱۳۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى حَتَّى رَأَيْتُ أَوْ رُئِيَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ قَالَ مُعْتَمِرٌ أُرَاهُ فِي الِاسْتِسْقَاءِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، عفان، معتمر، سلیمان، برکہ، بشیر بن نہیک، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی حتی کہ میں آپ کی بغلوں کی سپیدی دیکھ رہا تھا۔

۱۳۲۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا أَبُو النَّضْرِ ثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا نَزَلَ حَتَّى جَيَّشَ كُلُّ مِيزَابٍ بِالْمَدِينَةِ فَأَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ
ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ

احمد بن ازہر، ابو النضر، ابو عقیل، عمر بن حمزہ، سالم ابن عمر نے فرمایا کہ بسا اوقات میرے سامنے شاعر کا قول بیان کیا جاتا اور حضور کے رخ انور کی جانب منبر پر دیکھتا رہتا۔ آپ منبر سے اترتے اور ہر پرنالے بہنے لگتے تو مجھے شاعر کا شعر یاد آتا کہ کس قدر حسین و جمیل ذات کہ جن کی ذات گرامی کے صدقے سے بارش طلب کی جاتی ہے جو ذات اقدس یتیموں کے ملجا اور بیوہ عورتوں کی پناہ ہیں

وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ۔

یہ ابوطالب کا قول ہے۔

بَابٌ ٣٢ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ

عیدین کی نماز کا بیان

١٣٢٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَاءَ فَأَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هٰكَذَا فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّيْءَ۔

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ایوب، عطاء، ابن عباس سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا۔ آپ کو یہ خیال ہوا کہ عورتوں نے آپ کا خطبہ نہیں سنا آپ ان کے پاس تشریف لے گئے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کا حکم دیا۔ بلال صدقہ وصول کر رہے تھے عورتوں نے بالیاں، انگوٹھیاں اور زیورات دینے شروع کیے۔

١٣٢٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن بغیر اذان اور تکبیر کے نماز پڑھائی۔

١٣٢٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَأُ بِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ۔

ابوکریب، ابومعاویہ، اعمش، اسماعیل بن رجاء، رجاء، ابوسعید ح، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوسعید نے فرمایا کہ مروان نے عید کے دن منبر نکالا اس نے نماز سے قبل خطبہ شروع کیا ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا آپ نے سنت کی مخالفت کی اول تو آپ نے منبر نکالا اور عید کے دن منبر نہیں نکالا جاتا دوسرے آپ نے خطبہ پہلے شروع کیا اور عید کے دن پہلے خطبہ نہیں دیا جاتا ابوسعید بولے اس نے حدیث کے مطابق کام کیا ہے۔ میں نے حضور سے سنا کہ اگر تم میں سے کوئی نامناسب بات دیکھے تو طاقت ہو تو ہاتھ سے تبدیل کر دو اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکو اور اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا سمجھو اور یہ ایمان کا بہت ہی گھٹیا درجہ ہے۔

١٣٣٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ۔

محمد بن یحییٰ، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر و عمر خطبہ سے قبل عید کی نماز پڑھتے۔

بَابُ ٣٧٨ مَا جَاءَ فِي كَمْ يُكَبِّرُ الْإِمَامُ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ،

١٣٣١ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ.

١٣٣٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي صَلَاةِ الْعِيدِ سَبْعًا وَخَمْسًا.

١٣٣٣ - حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ.

١٣٣٤ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحٰى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوَى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوعِ.

بَابُ ٣٧٩ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ.

١٣٣٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ

عیدین کی نماز میں تکبیروں کا بیان

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں قرات سے پہلے پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری میں پانچ تکبیریں فرماتے تھے۔

ابو کریب، محمد بن العلاء، عبداللہ بن مبارک، عبداللہ بن عبدالرحمان بن یعلی، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہیں۔

ابو مسعود، محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل، محمد بن خالد بن عثمہ، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، عبداللہ، عمرو بن عوف رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، خالد بن یزید، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں سات تکبیریں اور پانچ تکبیر علاوہ رکوع اور سجود کے کہیں۔

عیدین کی نماز میں قرات کا بیان

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، ابراہیم بن محمد بن المنتشر، محمد بن المنتشر، حبیب بن سالم، نعمان بن بشیر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل

24

فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

اتٰک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

۱۳۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقٓ وَاقْتَرَبَتْ۔

محمد بن الصباح، سفیان، ضمرۃ بن سعید، عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت عمر عید کے لیے تشریف لے گئے ایک شخص ابو واقد لیثی کے پاس بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس روز کون سی سورتیں پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا سورت قاف اور اقتربت الساعۃ۔

۱۳۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

ابو بکر بن خلاد الباہلی، وکیع، موسیٰ بن عبیدہ، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ عیدین میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ہل اتٰک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ۔

عیدین کے خطبہ کا بیان

۱۳۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا كَاهِلٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِي أَخِي عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، وکیع، اسمٰعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے ابو کاہل کو دیکھا جنہیں حضور کی صحبت حاصل تھی لیکن ان کی یہ روایت مجھ سے میرے بھائی نے بیان کی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک حبشی آپ کی اونٹنی کی مہار پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ عَائِذٍ هُوَ أَبُو كَاهِلٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَسْنَاءَ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِهَا۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، محمد بن عبید، اسماعیل بن ابی خالد، ابو کاہل، قیس بن عائذ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے دیکھا اور ایک غلام حبشی اس کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔

۱۳۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى بَعِيرِهِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سلمۃ بن نبیط (ربالی)، نبیط رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حج کیا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اونٹ پر خطبہ دیتے دیکھا۔

۱۳۴۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنِ حَدَّثَنِي أَبِي

ہشام بن عمار، عبد الرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

24

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ أَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي خُطْبَةِ الْعِيدَيْنِ.

علیہ وسلم عیدین کے خطبہ کے دوران کثرت سے تکبیریں پڑھتے

۱۲۸۴: حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقِفُ عَلَى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا فَأَكْثَرُ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا يَذْكُرُهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ.

ابو کریب، ابواسامہ، داؤد بن قیس، عیاض بن عبد اللہ، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلتے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے پھر سلام پھیر کر اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر لوگوں کی جانب متوجہ ہو جاتے اور وہ بیٹھے ہوتے اور فرماتے کہ صدقہ کرو، صدقہ کرو۔ تو عورتیں اکثر بالیاں، انگوٹھیاں اور مختلف زیورات صدقہ کرتیں۔ اگر کوئی لشکر بھیجنا ہوتا تو اس کا ذکر فرماتے ورنہ لوٹ آتے۔

۱۲۸۵: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو بَحْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ.

یحییٰ بن حکیم، ابو بحر، عبید اللہ بن عمرو رقی، اسمٰعیل بن مسلم، ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید یا بقرعید کے دن نکلے کھڑے ہو کر خطبہ دیا پھر تھوڑا بیٹھے۔ پھر کھڑے ہو گئے۔

بَابُ ۱۶۱: مَا جَاءَ فِي انْتِظَارِ الْخُطْبَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد خطبہ کے انتظار کرنے کا بیان

۱۲۸۶: حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الْعِيدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْنَا الصَّلَاةَ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ.

ہدیہ بن عبد الوہاب، عمرو بن رافع البجلی، فضل بن موسیٰ، ابن جریج، عطاء، عبد اللہ بن السائب فرماتے ہیں کہ میں حضور کے ساتھ عید کی نماز میں حاضر ہوا آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا ہم نے نماز پوری کر لی ہے جو خطبہ کے لیے بیٹھنا چاہے وہ بیٹھے رہے جو جانا چاہے وہ چلا جائے۔

بَابُ ۱۶۲: مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِيدِ وَبَعْدَهَا

عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں نفل پڑھنے کا بیان

۱۲۸۷: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، شعبہ، عدی،

سويد ثنا شعبة حدثني عدي بن ثابت عن سعيد بن جبير عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج فصلى بهم العيد لم يصل قبلها ولا بعدها.

بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے عید کی نماز پڑھائی اور اس سے پہلے یا بعد کوئی نماز نہیں پڑھی۔

١٣٤٦ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا عبد الله بن عبد الرحمن الطائفي عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يصل قبلها ولا بعدها في عيد.

علی بن محمد، وکیع، عبداللہ بن عمرو الطائفی، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔

١٣٤٧ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا الهيثم بن جميل ثنا عبيد الله بن عمرو الرقي ثنا عبد الله بن محمد بن عقيل عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي قبل العيد شيئا فإذا رجع إلى منزله صلى ركعتين.

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، عبید اللہ بن عمرو الرقی، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، عطاء بن یسار، ابو سعید رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے پھر گھر لوٹ کر دو رکعت پڑھتے۔

باب ٣٨٣ - ما جاء في الخروج إلى العيد ماشيا

عید کے لیے پیدل جانے کا بیان

١٣٤٨ - حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الرحمن بن سعد بن عمار بن سعد حدثني أبي عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخرج إلى العيد ماشيا ويرجع ماشيا.

ہشام بن عمار، عبدالرحمان بن سعد بن عمار بن سعد، سعد عمار، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور پیدل واپس آتے۔

١٣٤٩ - حدثنا محمد بن الصباح أنبأنا عبد الرحمن بن عبد الله العمري عن أبيه وعبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج إلى العيد ماشيا ويرجع ماشيا.

محمد بن الصباح، عبدالرحمان بن عبد اللہ العمری، عبداللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل جاتے اور ویسے ہی واپس آتے۔

١٣٥٠ - حدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو داود ثنا زهير عن أبي إسحق عن الحارث عن علي قال إن من السنة أن يمشي إلى العيد.

یحییٰ بن حکیم، ابو داؤد، زہیر، ابو اسحاق، حارث، حضرت علی فرماتے ہیں سنت یہ ہے کہ عید کے لیے پیدل چلا جائے۔

١٣٥١ - حدثنا محمد بن الصباح ثنا عبد العزيز

محمد بن الصباح، عبد العزیز بن الخطاب مندل،

ابن الخطاب ثنا مندل عن محمد بن عبيد الله ابن أبي رافع عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يأتي العيد ماشيا.

محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ ابو رافع نے فرمایا کہ حضور عید کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے۔

باب ٣٥٤ ما جاء في الخروج يوم العيد من طريق والرجوع من غيره.

عید کے لیے مختلف راستوں سے آنے جانے کا بیان

١٣٥٢ - حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الرحمن ابن سعد بن عمار بن سعد أخبرني أبي عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا خرج إلى العيدين سلك على دار سعيد ابن أبي العاص ثم على أصحاب الفساطيط ثم انصرف في الطريق الأخرى طريق بني زريق ثم يخرج على دار عمار بن ياسر ودار أبي هريرة إلى البلاط.

ہشام بن عمار، عبد الرحمان، سعد، عمار، سعد، نے فرمایا کہ حضور جب عید کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تو سعید بن ابی العاص کے مکانوں پر سے گزرتے ہوئے اصحاب فساطیط کی طرف سے تشریف لے جاتے اور جب لوٹتے تو بنو زریق کے راستہ سے ہوتے ہوئے عمار بن یاسر کے مکان پر سے گزرتے ہوئے ابوہریرہ کے مکان کے سامنے سے ہوتے ہوئے مقام بلاط پر تشریف لے جاتے

١٣٥٣ - حدثنا يحيى بن حكيم ثنا أبو قتيبة ثنا عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر أنه كان يخرج إلى العيد في طريق ويرجع في أخرى ويزعم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك.

یحیٰ بن حکیم، ابو قتیبہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس ہوتے اور ان کا خیال تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

١٣٥٤ - حدثنا أحمد بن الأزهر ثنا عبد العزيز ابن الخطاب ثنا مندل عن محمد بن عبيد الله ابن أبي رافع عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأتي العيد ماشيا ويرجع في غير الطريق الذي ابتدأ فيه.

احمد بن الازہر، عبد العزیز بن الخطاب، مندل، محمد بن عبید اللہ بن ابی رافع، عبید اللہ، ابو رافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے لیے پیدل تشریف لے جاتے اور دوسری راہ سے واپس ہوتے تھے۔

١٣٥٥ - حدثنا محمد بن حميد ثنا أبو تميلة ثنا فليح بن سليمان عن سعيد بن الحارث الزرقي عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا خرج إلى العيد رجع في غير الطريق الذي أخذ فيه.

محمد بن حمید، ابو تمیلہ، فلیح بن سلیمان، سعید بن الحارث الزرقی، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے ایک راہ سے جاتے اور دوسری سے واپس آتے تھے۔

باب ٣٥٥ ما جاء في التقليس يوم العيد.

عید کے دن دف بجانے کا بیان

١٣٥٦ـ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضٌ الْأَشْعَرِيُّ عِيدًا بِالْأَنْبَارِ فَقَالَ مَا لِي لَا أَرَاكُمْ تُقَلِّسُونَ كَمَا كَانَ يُقَلَّسُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سوید بن سعید، شریک، مغیرہ، عامر شعبی فرماتے ہیں عیاض اشعری انبار میں عید میں حاضر ہوئے اور فرمایا کیا ہے دف کیوں نہیں بجاتے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بجائے جاتے تھے۔

١٣٥٧ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَقَدْ رَأَيْتُهُ إِلَّا شَيْءٌ وَاحِدٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلَّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ.

محمد بن یحییٰ، ابو نعیم، اسرائیل، ابو اسحاق، عامر، قیس بن سعد نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی ہر بات کو دیکھا ہے سوائے ایک چیز کے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں عید الفطر کے روز دف بجایا جاتا تھا۔

١٣٥٨ـ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا ابْنُ دِيزِيلَ ثَنَا آدَمُ ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ.

ابو الحسن بن سلمۃ القطان، ابن دیزیل، آدم، شیبان، جابر، عامر ح، اسرائیل، جابر، ح، ابراہیم بن نصر، ابو نعیم، شریک، ابو اسحاق، عامر، ابن سعد سے بھی روایت مروی ہے۔

بَابُ ٣٨٦: مَا جَاءَ فِي الْحَرْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے روز نیزہ لے جانے کا بیان

١٣٥٩ـ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى فِي يَوْمِ عِيدٍ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا بَلَغَ الْمُصَلَّى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَذَلِكَ أَنَّ الْمُصَلَّى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ يُسْتَتَرُ بِهِ.

ہشام بن عمار، عیسیٰ بن یونس، ح، عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز عیدگاہ کی طرف تشریف لے جاتے تو آپ کے آگے آگے نیزہ لے جایا جاتا جب عیدگاہ پہنچ جاتے تو آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا آپ اس کی طرف نماز پڑھتے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ عیدگاہ خالی ایک فضا تھی اس میں کوئی شے سترہ کرنے والی نہ تھی۔

١٣٦٠ـ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ أَوْ غَيْرِهِ نُصِبَتِ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي

سوید بن سعید، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید وغیرہ کے دن نماز پڑھتے۔ تو نیزہ آپ کے آگے گاڑ دیا جاتا۔ آپ اس کی جانب

إليها والناس من خلفه قال نافع فمن ثم اتخذها الأمراء.

١٣٦١ حدثنا هارون بن سعيد الأيلي ثنا عبد الله بن وهب أخبرني سليمان بن بلال عن يحيى بن سعيد عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى العيد بالمصلى مستترا بحربة.

باب ٣٨٤ ما جاء في خروج النساء في العيدين

١٣٦٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو أسامة عن هشام بن حسان عن حفصة بنت سيرين عن أم عطية قالت أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نخرجهن في يوم الفطر والنحر قال قالت أم عطية فقلنا أرأيت إحداهن لا يكون لها جلباب قال فلتلبسها أختها من جلبابها.

١٣٦٣ حدثنا محمد بن الصباح أنا سفيان عن أيوب عن ابن سيرين عن أم عطية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أخرجوا العواتق وذوات الخدور فيشهدن العيد ودعوة المسلمين وليجتنبن الحيض مصلى الناس.

١٣٦٤ حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا حفص بن غياث ثنا حجاج بن أرطاة عن عبد الرحمن بن عابس عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يخرج بناته ونساءه في العيدين.

باب ٣٨٥ ما جاء فيما إذا اجتمع العيدان في يوم

١٣٦٥ حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا أبو

نماز پڑھتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے نافع کہتے ہیں اسی لیے امراء نے اسے ضروری قرار دیا ہے۔

ہارون بن سعید، عبد اللہ بن وہب، سلیمان ابن بلال، یحییٰ بن سعید، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید کے روز عیدگاہ میں نیزہ سے سترہ کر کے نماز پڑھتے۔

عیدین میں عورتوں کی شرکت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالے عنہا سے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید اور بقر عید میں شرکت کا حکم دیا تھا۔ ہم میں اگر کسی کے پاس چادر نہ ہوتی تو دوسری عورت اسے چادر اوڑھاتی تھی۔

محمد بن الصباح، سفیان، ایوب، ابن سیرین، ام عطیہ رضی اللہ تعالے عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لڑکیوں اور پردہ والیوں کو نکالا کرو تا کہ عید میں اور مسلمانوں کی دعا میں شرکت کر سکیں اور حائضہ کو عیدگاہ سے دور رکھو۔

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج بن ارطاۃ، عبد الرحمان بن عابس، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عیدین میں اپنی صاحبزادیوں اور ازواج مطہرات کو لے جاتے

ایک روز میں دو عیدیں جمع ہو جانے کا بیان

نصر بن علی الجہضمی، ابو احمد، اسرائیل، عثمان بن

أَحْمَدَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ فِي يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ ۔

۱۳۶۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمِكُمْ هَذَا فَمَنْ شَاءَ أَجْزَأَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَإِنَّا مُجَمِّعُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ۔

۱۳۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ ثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ الضَّبِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ ۔

۱۳۶۸۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَأْتِهَا وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ ۔

بَابُ ۳۸۹ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ إِذَا كَانَ مَطَرٌ

۱۳۶۹۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا يَحْيَى عُبَيْدَ اللَّهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ

المغیرہ، ایاس بن ابی رملہ الشامی کہتے ہیں ایک شخص نے زید بن ارقم سے دریافت کیا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دن میں دو عیدوں میں حاضر ہوئے ہو انہوں نے فرمایا ہاں سائل نے دریافت کیا حضور پھر کیا کرتے تھے زید نے فرمایا عید کی نماز پڑھتے پھر جمعہ کے لیے اجازت دیتے جو پڑھنا چاہتا وہ پڑھتا۔

محمد بن المصفی الحمصی، بقیہ، شعبہ، مغیرۃ الضبی، عبدالعزیز بن رفیع، ابوصالح، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج تمہارے لیے دو عیدیں جمع ہو گئی ہیں جس کا جی چاہے جمعہ چھوڑ دے لیکن ہم جمعہ ضرور پڑھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن عبدربہ، بقیہ، شعبہ، مغیرہ الضبی، عبدالعزیز بن رفیع، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت مروی ہے۔

جبارۃ بن المغلس، مندل بن علی، عبدالعزیز بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں جمع ہو گئیں آپ نے عید کی نماز پڑھ کر فرمایا جو شخص جمعہ میں آنا چاہے وہ آ جائے۔ اور جو پیچھے رہنا چاہے وہ پیچھے رہے۔

بارش کے روز عید کی نماز مسجد میں پڑھنے کا بیان

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ، ابن ابی فروہ، ابو یحییٰ عبید اللہ التیمی، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ وسلم کے زمانہ میں عید کے روز

فِي يَوْمِ عِيدٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ۔

بَابُ ٣٩٠ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ السِّلَاحِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ

١٣٧٠ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْإِسْلَامِ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونُوا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ۔

بَابُ ٣٩١ مَا جَاءَ فِي الِاغْتِسَالِ فِي الْعِيدَيْنِ

١٣٧١ ۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى۔

١٣٧٢ ۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهُ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ۔

بَابُ ٣٩٢ فِي وَقْتِ صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ۔

١٣٧٣ ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَأَنْكَرَ إِبْطَاءَ الْإِمَامِ وَقَالَ إِنْ كُنَّا لَقَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ۔

بارش ہو گئی تو آپ نے مسجد میں نماز پڑھائی

عید کے روز ہتھیار بجانے کا بیان

عبدالقدوس بن محمد، نائل بن نجیح، اسماعیل بن زیاد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے عیدین میں بلاد اسلام میں ہتھیار بجانے سے منع فرمایا ہے۔ مگر یہ کہ دشمن کے سامنے ہوں۔

عیدین کے روز غسل کرنے کا بیان

جبارہ بن المغلس، حجاج بن تمیم، میمون بن مہران رو ایت، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید اور بقر عید کے روز غسل فرمایا کرتے تھے۔

نصر بن علی الجہضمی، یوسف بن خالد، ابو جعفر الخطمی، عبدالرحمان بن عقبۃ بن الفاکہ بن سعد، فاکہ بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عید اور بقر عید کو غسل فرماتے۔ فاکہ ان دنوں میں اپنے اہل خانہ کو غسل کا حکم دیتے تھے۔

نماز عیدین کے وقت کا بیان

عبدالوہاب بن ضحاک، اسمٰعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، یزید بن خمیر، عبداللہ بن بسر ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ عید یا بقر عید کی نماز کے لیے گئے امام کی تاخیر پر انھوں نے اعتراض کیا اور فرمایا ہم اس وقت تک تو فارغ بھی ہو جایا کرتے تھے اور یہ چاشت کا وقت ہوتا تھا۔

باب ۳۹۳ مَا جَاءَ فِي صَلوٰةِ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ

رات کی نماز کا بیان

۱۳۷۴۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، انس بن سیرین سے روایت ہے، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۳۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلوٰةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى۔

محمد بن رمح، لیث، نافع سے روایت ہے، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔

۱۳۷۶۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلوٰةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّي مَثْنٰى مَثْنٰى فَإِذَا خَافَ الصُّبْحَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سالم، عبد اللہ بن دینار، ۳۔ ابن ابی لبید، ابو سلمہ، ۴۔ عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا دو دو رکعت پڑھے اور جب صبح کا خطرہ ہو تو ایک رکعت پڑھ کر وتر کر لے۔

۱۳۷۷۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

سفیان بن وکیع، عثام بن علی، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

باب ۳۹۴ مَا جَاءَ فِي صَلوٰةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

دن اور رات کی دو دو رکعت نماز کا بیان

۱۳۷۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلوٰةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى۔

علی بن محمد، وکیع، ۲۔ محمد بن بشار، ابو بکر بن خلاد، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلیٰ بن عطاء، علی الازدی، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔

۱۳۷۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ

عبد اللہ بن محمد بن رمح، ابن وہب، عیاض

أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سُبْحَةَ الضُّحَى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ۔

۱۳۸۰۔ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ۔

۱۳۸۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَتَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَاءَسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ وَتَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ۔

بَابُ ۲۹۵ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

۱۳۸۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

۱۳۸۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن عبداللہ، مخرمہ بن سلیمان، کریب مولی ابن عباس ام ہانی بنت ابی طالب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعت نماز پڑھی ہے۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرا ہے

ہارون بن اسحاق الہمدانی، محمد بن فضیل، ابو سفیان السعدی، ابونضرہ، ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دو رکعت پر سلام کا پھیرنا ہے۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، شبابہ بن سوار، شعبہ، عبد ربہ بن سعید، انس بن ابی انس، عبداللہ بن نافع بن العمیاء، عبداللہ بن الحارث، مطلب بن ابی وداعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور ہر دو رکعت میں تشہد ہے تواضع اور طمانیت سے کام لو اور کہو اللھم اغفرلی اور جس نے ایسا نہ کیا اس کی نماز ناتمام ہے۔

قیام رمضان کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور رمضان میں ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پہلے کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، ولید بن عبدالرحمن الجرشی، جبیر بن نفیر الحضرمی، ابوذر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے آپ نے ہمیں نفل نماز نہیں پڑھائی حتی کہ سات راتیں باقی رہ گئیں

رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْهُ حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ لَيَالٍ فَقَامَ بِنَا لَيْلَةَ السَّابِعَةِ حَتَّى مَضَى نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتِ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتَّى كَانَتِ الْخَامِسَةُ الَّتِي تَلِيهَا ثُمَّ قَامَ بِنَا حَتَّى مَضَى نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ فَقَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَإِنَّهُ يَعْدِلُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتَّى كَانَتِ الثَّالِثَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ فَجَمَعَ نِسَاءَهُ وَأَهْلَهُ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ فَقَامَ بِنَا حَتَّى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قِيلَ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ

ساتویں رات میں تہائی رات تک کھڑے ہوئے پھر چھٹی رات میں نہیں کھڑے ہوئے۔ پھر پانچویں رات میں آدھی رات تک ہمیں نماز پڑھائی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر بقیہ رات بھی پڑھا دیتے تو اچھا تھا آپ نے فرمایا جو امام کے ساتھ نماز پڑھے تو جب تک امام پڑھتا رہے وہ پوری رات کے قیام کے مثل ہوتا ہے پھر چوتھی رات نماز نہیں پڑھائی جب تیسری رات ہوئی تو آپ نے گھر والوں اور ازواج مطہرات کو بھی جمع کیا اور ہمیں نماز پڑھائی حتیٰ کہ ہمیں سحری چلے جانے کا خطرہ ہو گیا پھر بقیہ مہینے نماز نہیں پڑھائی۔

١٣٨٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ يَذْكُرُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَهْرٌ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

علی بن محمد وکیع، عبید اللہ بن موسیٰ النضر بن علی الجہضمی نضر بن شیبان، ح۔ یحییٰ بن حکیم ابو داؤد نضر بن علی الجہضمی، قاسم بن الفضل، نضر بن شیبان کہتے ہیں میں نے ابو سلمہ سے دریافت کیا کیا تم نے اپنے والد سے رمضان کے بارے میں کچھ سنا ہے انھوں نے کہا میرے والد فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینہ کا ذکر کیا اور کہا اس کے روزے اللہ نے تم پر فرض کیے اور میں نے اس کا قیام تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے جو ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی غرض سے اس کے روزے رکھے اور اس میں قیام کرے وہ گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ پیدائش کے دن تھا۔

بَابُ ٣٩٦ مَا جَاءَ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ

قیام لیل کا بیان

١٣٨٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شیطان رات کو ہر ایک کے سر پر تین گرہیں

أَسْبَدُكُنَّ عَلٰى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا قَامَ فَتَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَصْبَحَ كَسِلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا۔

لگاتا ہے اگر وہ جاگ کر اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے جب وضو کرتا ہے دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے تو آدمی صبح کو فرحاں و شاداں اٹھتا ہے اور بھلائی حاصل کرتا ہے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو سست اور خبیث النفس ہو کر اٹھتا ہے اور کسی بھلائی کو حاصل نہیں کر سکے پاتا۔

١٣٨٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتّٰى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ۔

محمد بن الصباح، جریر، منصور، ابو وائل، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا رہتا ہے آپ نے فرمایا اس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر دیتا ہے۔

١٣٨٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ۔

محمد بن الصباح، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عبد اللہ فلاں کی طرح نہ ہو جانا۔ جو رات کو قیام کیا کرتا تھا پھر اس نے چھوڑ دیا۔

١٣٨٨۔ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدَثَانِيُّ قَالُوا ثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

زہیر بن محمد، حسن بن محمد بن الصباح، عباس بن جعفر، محمد بن عمرو الحدثانی، سنید بن داؤد، یوسف بن محمد بن المنکدر، محمد بن المنکدر، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت سلیمان کی والدہ محترمہ نے ان سے فرمایا اے سلیمان رات کو زیادہ نہ سویا کرو کیونکہ زیادہ سونا تمہیں قیامت کے دن مفلس بنا دے گا

١٣٨٩۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوسٰى أَبُو يَزِيدَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَتْ صَلٰوتُهُ بِاللَّيْلِ

اسماعیل بن محمد طلحی، ثابت بن موسیٰ، ابو یزید، شریک، اعمش، ابو سفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی نمازیں رات کو زیادہ ہوتی ہیں اس کا دن میں چہرہ روشن

حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ۔

۱۳۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَقِيلَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔

ہو جاتا ہے۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، ابن عدی، عبد الوہاب، محمد بن جعفر، عوف بن ابی جمیلہ، زرارہ بن اوفی، عبد اللہ بن سلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب مدینہ میں ورود مسعود ہوا تو لوگ آپ کے پاس گئے میں بھی آپ کو دیکھنے کے لیے گیا۔ میں حضور کا چہرۂ انور دیکھتے ہی پہچان گیا کہ یہ جھوٹے کا چہرہ نہیں آپ نے سب سے پہلے یہ کلام فرمایا۔ اے لوگو ہر ایک کو سلام کیا کرو کھانا کھلایا کرو۔ رات کو جب لوگ سوتے ہوں تو نماز پڑھا کرو۔ تو جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

بَابٌ ۱۹۷ مَا جَاءَ فِي مَنْ أَيْقَظَ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

رات کو اپنے گھر والوں کو جگانے کا بیان

۱۳۹۱۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، شیبان، ابو معاویہ، اعمش، علی بن الاقمر، اغر، ابو سعید اور ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی رات کو اپنی زوجہ کو جگاتا ہے اور دونوں دو رکعت نماز پڑھتے ہیں تو انہیں اللہ کے ذاکرین میں لکھ لیا جاتا ہے۔

۱۳۹۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى وَأَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ رَشَّ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى

احمد بن ثابت جحدری، یحییٰ بن سعید، ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر خود بھی نماز پڑھے اور اپنی زوجہ کو بھی جگائے اور وہ بھی نماز پڑھے اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی ڈال دے اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم فرمائے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اپنے خاوند کو جگائے وہ بھی

فإن أبى رش في وجهه الماء

نماز پڑھے اور اگر وہ انکار کرے تو اس کے منہ پر پانی چھڑک دے۔

باب ۳۹۶ في حسن الصوت بالقرآن

قرآن اچھی آواز سے پڑھنے کا بیان

۱۳۹۳ - حدثنا عبد الله بن أحمد بن بشير بن ذكوان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا أبو رافع عن ابن أبي مليكة عن عبد الرحمن بن السائب قال قدم علينا سعد بن أبي وقاص وقد كف بصره فسلمت عليه فقال من أنت فأخبرته فقال مرحبا بابن أخي بلغني أنك حسن الصوت بالقرآن سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن هذا القرآن نزل بحزن فإذا قرأتموه فابكوا فإن لم تبكوا فتباكوا وتغنوا به فمن لم يتغن به فليس منا.

عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابو رافع، ابن ابی ملیکہ، عبدالرحمن بن السائب کہتے ہیں ہمارے پاس سعد بن ابی وقاص آئے آپ کی بینائی جاتی رہی تھی میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے دریافت کیا کون ہو میں نے انہیں بتایا انہوں نے فرمایا اے میرے بھتیجے تجھے مبارک ہو تو قرآن اچھی آواز سے تلاوت کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا یہ قرآن غم کے ساتھ نازل ہوا تھا جب تم اسے پڑھو تو روؤ۔ اگر رو نہ سکو تو رونے کی شکل بنا لو اور اسے اچھی آواز سے پڑھو جو اسے اچھی آواز سے نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳۹۴ - حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا حنظلة بن أبي سفيان أنه سمع عبد الرحمن بن سابط الجمحي يحدث عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت أبطأت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة بعد العشاء ثم جئت فقال أين كنت قلت كنت أستمع قراءة رجل من أصحابك لم أسمع مثل قراءته وصوته من أحد قالت فقام وقمت معه حتى استمع له ثم التفت إلي فقال هذا سالم مولى أبي حذيفة الحمد لله الذي جعل في أمتي مثل هذا.

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، حنظلہ بن ابی سفیان، عبدالرحمان بن سابط الجمحی، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شب تاخیر سے گھر پہنچی آپ نے فرمایا کہاں دیر ہوئی میں نے عرض کیا آپ کے ایک صحابی کی قرأت سن رہی تھی اس جیسی قرأت اور آواز میں نے آج تک نہیں سنی آپ میرے ساتھ سننے کے لیے چلے پھر مجھ سے فرمایا یہ سالم مولیٰ ابی حذیفہ ہیں خدا کا شکر ہے کہ اس نے میری امت میں اس جیسے لوگ پیدا کیے ہیں۔

۱۳۹۵ - حدثنا بشر بن معاذ الضرير ثنا عبد الله بن جعفر المدني ثنا إبراهيم بن إسماعيل بن مجمع عن أبي الزبير عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أحسن الناس

بشر بن معاذ الضریر، عبداللہ بن جعفر المدنی، ابراہیم بن اسمٰعیل بن مجمع، ابو زبیر، جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اچھی آواز سے پڑھنے والا وہ ہے کہ جب تم اس کا

صَوْتًا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعْتُمُوهُ يَقْرَأُ حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللَّهَ۔

قرآن سنو تو یہ خیال کرو کہ وہ خوف خدا وندی سے لرز رہا ہے۔

۱۳۹۶۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ أَذَنًا إِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ إِلَى قَيْنَتِهِ۔

راشد بن سعید الرملی، ولید بن مسلم، اوزاعی، اسمٰعیل بن عبید اللہ، میسرہ مولے فضالہ، فضالہ بن عبید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گانے والی عورت کی اپنے گانے کی طرف اتنی توجہ نہیں ہوتی جیسے خدا کو اچھی آواز سے جہر کے ساتھ قرآن پڑھنے والے کی طرف ہوتی ہے۔

۱۳۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تشریف لے گئے ایک شخص کی قرات کی آواز سنی دریافت فرمایا یہ کون ہے لوگوں نے جواب دیا عبد اللہ بن قیس (ابو موسیٰ اشعری) آپ نے فرمایا انہیں آل داؤد کے لہجوں میں سے لہجہ عطا ہوا ہے۔

۱۳۹۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، محمد بن جعفر، شعبہ، طلحہ الیامی، عبد الرحمٰن بن عوسجہ، براء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کیا کرو۔

بَابُ ۳۹۹ مَا جَاءَ فِيمَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو وظیفہ کرتے ہوئے سونے کا بیان

۱۳۹۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن السرح، عبد اللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سائب بن یزید، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد الرحمان بن عبد القاری سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا رات کا وظیفہ سونے کی وجہ سے رہ جائے

مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ.

۱۳۴۴ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتَّى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ.

بَابٌ فِي كَمْ يُسْتَحَبُّ يُخْتَمُ الْقُرْآنُ

۱۳۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَنَزَّلُوا الْأَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَالِكٍ فِي قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَأْتِينَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَأَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ وَلَا سَوَاءٌ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ مُسْتَذَلِّينَ فَلَمَّا خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُونَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ أَبْطَأَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَأْتِينَا فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ أَبْطَأْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبِي مِنَ الْقُرْآنِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أُتِمَّهُ قَالَ

صبح اور ظہر کے درمیان پڑھ لے تو گویا اس نے رات ہی کو پڑھا ہے۔

ہارون بن عبد اللہ الحمال، حسین بن علی الجعفی، زائدہ، اعمش، حبیب بن ابی ثابت، عبدۃ بن ابی لبابہ، سوید بن غفلہ، ابو الدرداء، کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سوتے وقت رات کے اٹھنے کا قصد کرے پھر صبح تک اس کی آنکھ نہ کھلے تو جو اس نے نیت کی ہے وہ اس کے لیے لکھی جاتی ہے اور یہ سونا خدا کی جانب سے ایک صدقہ ہوتا ہے۔

قرآن ختم کئے جانے کی مدت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، عبد اللہ بن عبد الرحمن بن یعلی الطائفی، عثمان بن عبد اللہ بن اوس، اوس بن حذیفہ نے فرمایا کہ ہم ثقیف کے وفد کے ساتھ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے ان لوگوں کو مغیرہ بن شعبہ کے یہاں ٹھہرایا اور خود بنو مالک کے خیمے میں مقیم ہے لیکن ہر شب عشاء کے بعد ہمارے پاس تشریف لاتے بہت دیر تک کھڑے کھڑے گفتگو فرماتے کبھی ایک پاؤں پر زور دیتے اور کبھی دوسرے پر اور اپنی قوم یعنی قریش کا شکوہ کرتے اور فرماتے یہ کوئی برابری نہیں کہ ہم ناتواں اور کمزور تھے جب ہم مدینہ آگئے اور ہمارے اور ان کے درمیان برابر کی لڑائی ہونے لگی کبھی ہم کامیاب ہوتے اور کبھی وہ، ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں کچھ دیر سے تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کو کچھ دیر ہوگئی آپ نے فرمایا میرا کچھ قرآن کا وظیفہ باقی رہ گیا تھا میں نے اسے پورا کرنے سے پہلے آنا مناسب نہ سمجھا اوس کہتے ہیں میں نے اصحاب رسول اللہ سے دریافت کیا آپ لوگ

يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي.

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قرأت سنتی اور میں چھت پر لیٹی ہوتی۔

١٣٠٦ - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآيَةٍ حَتَّى أَصْبَحَ يُرَدِّدُهَا وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.

بکر بن خلف ابوبشر، یحیے بن سعید قدامہ بن عبداللہ جسرہ بنت، دجاجہ، ابوذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم صبح تک ایک ہی آیت تلاوت فرماتے رہے اور آیت یہ تھی ان تعذبهم فانهم عبادك الآیہ۔

١٣٠٧ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهٌ لِلَّهِ سَبَّحَ.

علی بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، سعد بن عبیدہ مستورد بن احنف، صلہ بن زفر، حذیفہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے جب کسی آیۂ رحمت پر سے گزرتے تو سوال کرتے جب آیۂ عذاب پر سے گزرتے تو پناہ مانگتے اور جب آیۂ تنزیہ پر سے گزرتے تو تسبیح بیان کرتے تھے۔

١٣٠٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي لَيْلَى قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ.

ابن ابی شیبہ، علی بن ہاشم، ابن ابی لیلے ثابت، عبدالرحمان بن لیلے، ابولیلے نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی آپ رات کو نفل پڑھ رہے تھے۔ آپ جب آیۂ عذاب پر پہنچے تو کہنے لگے اعوذ بالله من النار وويل لاهل النار

١٣٠٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا.

محمد بن المثنیٰ، ابن مہدی، جریر بن حازم قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے حضور کی قرأت کے بارے میں دریافت کیا۔ انھوں نے فرمایا آپ کھینچ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

١٣١٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِ

ابن ابی شیبہ ابن علیہ، برد بن سنان، عبادۃ بن نسی، غضیف بن الحارث کہتے ہیں میں حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن اونچی آواز سے پڑھتے یا دھیمی؟ انھوں نے

أَوْ يَمَانِيَةٍ ثُمَّ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ سَعَةً۔

فرمایا کبھی اونچی آواز سے اور کبھی دھیمی آواز سے میں نے کہا خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہر کام میں آسانی بہم پہنچائی ہے۔

بَابُ ٢٠: مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ

رات کو اٹھ کر دعا کرنے کا بیان

١٣١١۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

ہشام بن عمار، ابن عیینہ، سلیمان الاحول طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو کہتے اللھم لک الحمد انت نور السموٰت والارض ومن فیھن ولک الحمد انت الحق ووعدک حق ولقاؤک حق وقولک حق والجنۃ حق والنار حق والساعۃ حق والنبیون حق ومحمد حق۔ اللھم لک اسلمت وبک آمنت وعلیک توکلت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فاغفرلی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا الٰہ الا انت ولا الٰہ غیرک ولا حول ولا قوۃ الا بک۔

١٣١٢۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَحْوَلُ خَالُ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

ابوبکر بن خلاد الباہلی، ابن عیینہ، سلیمان الاحول، طاؤس، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب تہجد کے لیے اٹھتے پھر ابن عباس نے آخر تک واقعہ بیان کیا۔

١٣١٣۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ

ابوبکر بن ابی شیبہ، زید بن الحباب، معاویۃ بن صالح، ازہر بن سعید، عاصم بن حمید کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو

۱۲۱۶۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلاث عشرة ركعة۔

ابن ابی شیبہ، عبدۃ بن سلیمان، ہشام عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعت پڑھتے تھے۔

۱۲۱۷۔ حدثنا هناد بن السري ثنا أبو الأحوص عن الأعمش عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي من الليل تسع ركعات۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، اعمش، ابراہیم اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رات کو نو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

۱۲۱۸۔ حدثنا محمد بن عبيد بن ميمون أبو عبيد المديني ثنا أبي عن محمد بن جعفر عن موسى بن عقبة عن أبي إسحاق عن عامر الشعبي قال سألت عبد الله بن عباس وعبد الله بن عمر عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالا ثلاث عشرة ركعة منها ثمان ويوتر بثلاث وركعتين بعد الفجر۔

محمد بن عبید بن میمون ابو عبید المدینی، عبید محمد بن جعفر، موسے بن عقبہ، ابو اسحاق، عامر الشعبی کہتے ہیں میں نے ابن عباس اور ابن عمر سے حضور کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا ان دونوں نے فرمایا تیرہ رکعت پڑھتے تھے آٹھ نفل تین وتر اور دو صبح کی سنتیں۔

۱۲۱۹۔ حدثنا عبد السلام بن عاصم ثنا عبد الله بن نافع بن ثابت الزبيري ثنا مالك بن أنس عن عبد الله بن أبي بكر عن أبيه أن عبد الله بن قيس بن مخرمة أخبره عن زيد بن خالد الجهني[1] قال قلت لأرمقن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم الليلة قال فتوسدت عتبته أو فسطاطه فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ركعتين خفيفتين ثم ركعتين طويلتين طويلتين طويلتين ثم ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم ركعتين وهما دون اللتين قبلهما ثم ركعتين ثم أوتر فتلك ثلاث عشرة ركعة۔

عبد السلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع بن ثابت الزبیری، مالک، عبداللہ بن ابی بکیر، ابو بکر عبداللہ بن قیس بن مخرمہ، زید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں میں نے دل میں سوچا میں آج رات کو حضور کی نماز دیکھوں گا میں دروازے کی لکڑی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اٹھے دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں پھر بہت طویل رکعتیں دو دو کرکے پڑھیں اور ہر دو رکعت پہلی دو رکعت سے ہلکی تھیں پھر دو رکعتیں پھر وتر اس طرح تیرہ رکعت ہوئیں۔

۱۲۲۰۔ حدثنا أبو بكر بن خلاد الباهلي ثنا معن بن عيسى ثنا مالك بن أنس عن مخرمة بن سليمان

ابو بکر بن خلاد، معن بن عیسے، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور نبی رسول اللہ

عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس أنه أخبره أنه نام عند ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وهي خالته قال فاضطجعت في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله عليه وسلم وأهله في طولها فنام النبي صلى الله عليه وسلم حتى إذا انتصف الليل أو قبله بقليل أو بعده بقليل استيقظ النبي صلى الله عليه وسلم فجعل يمسح النوم عن وجهه بيده ثم قرأ العشر الآيات من آخر سورة آل عمران ثم قام إلى شن معلقة فتوضأ منها فأحسن وضوءه ثم قام يصلي قال عبد الله بن عباس فقمت فصنعت مثل ما صنع ثم ذهبت فقمت إلى جنبه فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على رأسي وأخذ بأذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم أوتر ثم اضطجع حتى جاءه المؤذن فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج إلى الصلوة۔

صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ جو انکی خالہ ہوتی تھیں انکے پاس رات گزاری میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی زوجہ بستر کے طول میں رسول اللہ علیہ وسلم سو گئے حتیٰ کہ آدھی رات یا کچھ کم و بیش گزری تھی کہ آپ اٹھے اپنے چہرہ اقدس کو ہاتھوں سے ملا۔ پھر سورت آل عمران کی آخری دس آیات پڑھیں پھر لٹکی ہوئی مشک کی طرف گئے، اچھی طرح وضو فرمایا پھر نماز شروع فرمائی ابن عباس کہتے ہیں میں کھڑا ہوا اور میں نے بھی ویسے ہی کیا، اور حضور کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو ہاتھ لگا آپ نے بارہ رکعتیں پڑھیں پھر وتر پڑھے۔ پھر لیٹ گئے جب موذن آیا تو دو ہلکی ہلکی رکعت پڑھیں اور نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

باب ۲۰۳ ما جاء في أي ساعات الليل أفضل

رات کی ساعتوں میں سے افضل ساعت کا بیان

۱۳۴۱۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن بشار ومحمد بن الوليد قالوا ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء عن يزيد بن طلق عن عبد الرحمن بن البيلماني عن عمرو بن عبسة قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله من أسلم معك قال حر وعبد قال هل من ساعة أقرب إلى الله من أخرى قال نعم جوف الليل الأوسط۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، محمد بن ولید، محمد بن جعفر، شعبہ، یعلی بن عطاء، یزید بن طلق، عبدالرحمان بن البیلمانی، عمرو بن عبسہ کا بیان ہے کہ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کیا۔ آپ پر کون اسلام لایا ہے آپ نے فرمایا ایک آزاد اور ایک غلام میں نے عرض کیا رات کی کون سی ساعت اللہ کا قرب دینے والی ہے آپ نے فرمایا آدھی رات۔

۱۳۴۲۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبيد الله

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق

۱۳۲۶: حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن ابي مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ الآيتين من آخر سورة البقرة في ليلة كفتاه.

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، عبدالرحمان بن یزید ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔

باب ما جاء في المصلي اذا نعس

نماز میں اونگھنے کا بیان

۱۳۲۷: حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الله بن نمير ح وحدثنا ابو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا عبد العزيز بن ابي حازم جميعا عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا نعس احدكم فليرقد حتى يذهب عنه النوم فانه لا يدري اذا صلى وهو ناعس لعله يذهب يستغفر فيسب نفسه.

ابوبکر بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، عبدالعزیز بن ابی حازم، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو نیند آنے تو چاہیے کہ وہ سو جائے حتی کہ نیند جاتی رہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ نیند کی حالت میں استغفار کرنا چاہتا ہو اور اپنے آپ کو گالیاں دینے لگ جائے۔

۱۳۲۸: حدثنا عمران بن موسى الليثي ثنا عبد الوارث بن سعيد عن عبد العزيز بن صهيب عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل المسجد فرأى حبلا ممدودا بين ساريتين فقال ما هذا قالوا لزينب تصلي فاذا فترت تعلقت به فقال حلوه حلوه ليصل احدكم نشاطه فاذا فتر فليقعد.

عمران بن موسی اللیثی، عبدالوارث بن سعید، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے تو دو ستونوں کے درمیان ایک رسی بندھی دیکھی، دریافت فرمایا یہ کیسی رسی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا زینب نماز پڑھتی ہیں جب سست ہو جاتی ہیں تو اس سے لٹک جاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا اسے کھول دو انسان میں جتنی طاقت ہو اور جب تک دل چاہے نماز پڑھے اور جب تھک جائے تو بیٹھ جائے۔

۱۳۲۹: حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا حاتم بن اسماعيل عن ابي بكر بن يحيى بن النضر عن ابيه عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قام احدكم من الليل فاستعجم القرآن على لسانه فلم يدر ما يقول اضطجع.

یعقوب بن حمید بن کاسب، حاتم بن اسمٰعیل، ابوبکر بن یحیٰی بن النضر، یحیٰی، حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے اور قرآن پڑھے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ کیا پڑھ رہا ہے تو اسے سو جانا چاہیے۔

باب ما جاء في الصلوة بين المغرب والعشاء

مغرب و عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

۱۳۳۰: حدثنا احمد بن منيع ثنا يعقوب بن

محمد بن منیع، یعقوب بن الولید المدنی، ہشام،

الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِينَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مغرب اور عشاء کے مابین بیس رکعت پڑھے گا اللہ تعالے اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔

۱۳۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوءٍ عُدِلَتْ لَهُ عِبَادَةَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

علی بن محمد، ابو عمرو حفص بن عمر، زید بن الحباب، عمر بن ابی خثعم الیمامی، یحیٰی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور ان کے درمیان کوئی گفتگو نہ کی تو وہ بارہ سال کی عبادت کے برابر متصور ہوں گی۔

باب ۸۰۳ مَا جَاءَ فِي التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ

سنن ونوافل گھر میں پڑھنے کا بیان

۱۳۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَيْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ أَنْتُمْ قَالُوا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِإِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ عُمَرُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَّا صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ فَنُورٌ فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو الاحوص، طارق، عاصم بن عمرو کہتے ہیں عراق کی ایک جماعت حضرت عمر کے پاس گئی جب وہ ان کے پاس پہنچی تو انہوں نے دریافت کیا تم کون ہو انہوں نے جواب دیا اہل عراق میں سے ہیں حضور یا فت کیا اجازت سے آئے ہو انہوں نے جواب دیا جی ہاں پھر لوگوں نے گھر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا حضرت عمر نے فرمایا میں نے اس کے بارے میں حضور سے دریافت کیا تھا آپ نے فرمایا گھر کی نماز ایک نور ہے تم گھروں کو روشن کیا کرو۔

۱۳۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن ابی الحسین، عبید اللہ بن جعفر، عبید اللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، ابو اسحاق، عاصم بن عمرو، عمیر حضرت عمر اس سند سے بھی یہ روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۳۴۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن بشار، محمد بن یحیٰی، ابن مہدی، سفیان، اعمش، ابو سفیان، جابر بن عبد اللہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے اپنی کوئی نماز پوری کرے تو گھر کے لیے بھی

قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ مِنْهَا نَصِيبًا فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا۔

کچھ حصہ رکھے کیونکہ اللہ تعالےٰ اس کے گھر میں نماز کے ذریعہ برکت عطا فرماتا ہے۔

۱۳۳۵۔ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا۔

زید بن اخزم، عبدالرحمان بن عمر، یحیےٰ بن سعید عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔

۱۳۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا أَفْضَلُ الصَّلَاةُ فِي بَيْتِي أَوِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ أَلَا تَرَى إِلَى بَيْتِي مَا أَقْرَبَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً۔

ابو بشر بن خلف، ابن مھدی، معاویہ بن صالح علاء بن الحارث، حرام بن معاویہ، عبد اللہ بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے دریافت کیا یا رسول اللہ میری گھر کی نماز افضل ہے یا مسجد کی آپ نے فرمایا تم نہیں دیکھتے میرا مکان مسجد کے کس قدر قریب ہے تب بھی میں گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر سمجھتا ہوں سوائے فرض نماز کے۔

بَابُ ۳۰۹: مَا جَاءَ فِي صَلَاةِ الضُّحَى

چاشت کی نماز کا بیان

۱۳۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُونَ أَوْ مُتَوَافِرُونَ عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أُمِّ هَانِئٍ فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ صَلَّاهَا ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یزید بن ابی زیاد۔ عبد اللہ بن الحارث کہتے ہیں ایک بار حضرت عثمان کے زمانہ میں بہت سے لوگ جمع تھے میں نے ان سے دریافت کیا کہ حضور نے نماز چاشت پڑھی ہے یا نہیں مجھے سوائے ام ہانی کے کسی نے نہیں بتلایا انہوں نے فرمایا آپ نے آٹھ رکعت پڑھی ہیں۔

۱۳۳۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الضُّحَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ۔

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابو کریب، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، موسےٰ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ثمامہ بن انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ، انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو چاشت کی بارہ رکعت نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سونے کا ایک محل تیار فرماتا ہے۔

بَابُ ۱۸۹ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ الْحَاجَةِ

۴۴۲۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ أَسْأَلُكَ أَلَّا تَدَعَ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا لِي ثُمَّ يَسْأَلُ اللّٰهَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا شَاءَ فَإِنَّهُ يُقَدَّرُ

نماز حاجت کا بیان

سوید بن سعید، ابو عاصم العبادانی، فائد بن عبدالرحمن اور ابی عبداللہ بن ابی اوفی الاسلمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یا مخلوق میں سے کسی سے کوئی حاجت ہو تو وہ وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم قضیتہا لی تک پڑھے پھر اللہ سے دنیا آخرت کی جس بات کی طلب ہو سوال کرے وہ اس کے لئے مقدر کر دی جاتی ہے۔

۴۴۳(۱)۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ سَيَّارٍ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ لِي أَنْ يُعَافِيَنِي فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَيُحْسِنَ وُضُوءَهُ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلٰى رَبِّي فِي حَاجَتِي هٰذِهِ لِتُقْضٰى لِيَ اللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

احمد بن منصور بن سیار، عثمان بن عمر، شعبہ، ابو جعفر المدنی، عمارہ بن خزیمہ بن ثابت، عثمان بن حنیف نے فرمایا کہ ایک شخص جس کی نگاہ کمزور تھی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے لیے خیر و عافیت کی دعا فرمائیے آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کو مؤخر کر دوں جو تیرے لیے بہتر ہے اور اگر تو چاہے تو تیرے لیے دعا کر دوں اس نے عرض کیا دعا فرما دیجیے آپ نے اسے اچھی طرح وضو کرنے اور دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا یہ دعا کرنا۔ اللھم انی اسألک واتوجہ الیک محمد نبی الرحمۃ یا محمد انی قد توجہت بک الی ربی فی حاجتی ھذہ لتقضی لی اللھم فشفعہ فی۔ ابو اسحاق کہتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے۔

بَابُ ۱۹۰ مَا جَاءَ فِي صَلٰوةِ التَّسْبِيحِ

۴۴۴۔ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عِيسَى الْمَسْرُوقِيُّ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا مُوسَى

نماز تسبیح کا بیان

موسیٰ بن عبدالرحمن، ابو عیسیٰ المسروقی، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید مولیٰ ابی بکر بن عمرو بن حزم، ابو

ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ
رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي
سَاجِدًا فَتَقُولُ وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ
رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ
فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا
فَذَلِكَ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِي
أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ
يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ
مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ
تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً۔

بَابُ ١٣١ مَا جَاءَ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ۔

١٣٣٦ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ
فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا نَهَارَهَا فَإِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ
فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ
أَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِي فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٌ
فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا
حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ۔

١٣٣٧ - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو بَكْرٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ
هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجْتُ أَطْلُبُهُ فَإِذَا هُوَ
بِالْبَقِيعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ
أَكُنْتِ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ

دس بار پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ۔ پھر سجدہ میں دس بار پھر
سجدے سے اٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں دس بار، پھر
دوسرے سجدے سے اٹھ کر دس بار اس طرح یہ ہر رکعت
میں پچھتر بار ہوں گی، چاروں رکعت میں ایسا ہی کرو
اگر ہر روز پڑھ سکو تو بہت اچھا ورنہ ہر جمعہ کو پڑھو
یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر ماہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر
میں ایک بار ضرور پڑھ لیا کرو۔

شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا بیان

حسن بن علی خلال، عبدالرزاق، ابن ابی سبرہ، ابراہیم
بن محمد، معاویہ بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ، حضرت علی کا بیان
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شعبان
کی پندرھویں رات ہو تو رات کو قیام کرو، دن میں روزہ رکھو
کیونکہ اللہ تعالیٰ اس رات میں سورج غروب ہوتے ہی آسمان
دنیا کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے کون
مجھ سے مغفرت طلب کرتا ہے کہ میں اس کی مغفرت کر دوں کون
مجھ سے رزق طلب کرتا ہے کہ میں اسے رزق دوں
کون مبتلائے مصیبت ہے کہ میں اسے عافیت دوں، اسی طرح
صبح تک ارشاد ہوتا رہتا ہے۔

عبدہ بن عبداللہ الخزاعی، محمد بن عبدالملک، ابوبکر،
یزید بن ہارون، حجاج، یحییٰ بن ابی کثیر، عروہ، حضرت
عائشہ نے فرمایا کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو نہ پایا میں آپ کی تلاش میں نکلی آپ بقیع میں تھے آپ کا سر
آسمان کی جانب اٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ کیا تم
اس بات کا خوف کرتی ہو کہ اللہ اور اس کا رسول تم پر ظلم کرے
میں نے عرض کیا یہ بات نہیں مگر مجھے خیال ہوا تھا کہ آپ دوسری

قَالَتْ فَقُلْتُ وَمَا بِي ذٰلِكَ وَلٰكِنِّي ظَنَنْتُ أَنَّكَ أَتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمِ كَلْبٍ۔

ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات کو آسمان دنیا کی جانب نزول فرما ہوتا ہے۔ اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے۔

۱۴۴۸۔ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَيْمَنَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهِ إِلَّا لِمُشْرِكٍ أَوْ مُشَاحِنٍ۔

راشد بن سعید بن راشد الرملی، ولید، ابن لہیعہ، ضحاک بن ایمن، ضحاک بن عبدالرحمان بن عرزب، ابوموسیٰ اشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرھویں شب کو ظہور فرماتا ہے۔ اور مشرک اور چغل خور کے علاوہ سب کی بخشش فرماتا ہے۔

۱۴۴۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

محمد بن اسحاق، ابوالاسود، النضر بن عبدالجبار، ابن لہیعہ، زبیر بن سلیم، ضحاک بن عبدالرحمان، عبدالرحمان ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بَابُ ۱۹۲ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ وَالسَّجْدَةِ عِنْدَ الشُّكْرِ

شکر کے وقت سجدہ کرنے کا بیان

۱۴۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَتْنِي شَعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ۔

ابوبشر بن خلف، سلمہ بن رجاء، شعثاء، روای عبداللہ بن ابی اوفیٰ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ابوجہل کے سر کی خوشخبری سنائی گئی۔ تو آپ نے دو رکعت نماز پڑھی۔

۱۴۵۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا أَبِي ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

یحییٰ بن عثمان بن صالح المصری، عثمان، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عمرو بن ولید بن عبدۃ السہمی، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی کام کی خوشخبری سنائی جاتی تو آپ سجدہ ریز ہو جاتے۔

۱۴۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، زہری، عبدالرحمان بن کعب، کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مِنْ ذَنْبِهِ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ۔

نے فرمایا کیا میں تجھے اس سے آسان بات بتاؤں؟ جو حکم کے مطابق وضو کرے اور حکم کے مطابق نماز پڑھے اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ عقبہ کیا حدیث اسی طرح ہے۔ عقبہ نے فرمایا ہاں۔

١٣٥٦۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ أَحَدِكُمْ نَهَرٌ يَجْرِي يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ فَإِنَّ الصَّلَوٰةَ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ۔

عبداللہ بن ابی زیاد، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن اخی ابن شہاب، ابن شہاب، صالح بن عبداللہ بن ابی فروہ، عامر بن سعد، ابان، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم میں سے کسی کے صحن میں نہر ہو، ہر روز وہ پانچ بار اس میں غسل کرے تو کیا اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا جی نہیں۔ آپ نے فرمایا نماز گناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے۔ جیسا کہ پانی میل کو دھوتا ہے۔

١٣٥٧۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ يَعْنِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَقِمِ الصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِي هَذِهِ قَالَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا۔

سفیان بن وکیع، ابن علیہ، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ برائی کی لیکن زنا نہ کیا تھا مجھے معلوم نہیں برائی کیا تھی۔ وہ حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور آپ سے ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "اقم الصلوۃ طرفی النہار" ذاکرین تک۔ کسی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا یہ اسی کے لیے مخصوص ہے۔ آپ نے فرمایا جو بھی اس پر عمل کرے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

پانچ نمازوں کی پابندی کرنے کا بیان

١٣٥٨۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللَّهُ عَلَى أُمَّتِي

حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض فرمائی تھیں جب میں [illegible] کے پاس سے لوٹ کر

۱۴۰۷ - حدثنا إسماعيل بن عبد الله الرقي ثنا عيسى بن يونس ثنا ثور بن يزيد عن زياد بن أبي سودة عن أخيه عثمان بن أبي سودة عن ميمونة مولاة النبي صلى الله عليه وسلم قالت قلت يا رسول الله أفتنا في بيت المقدس قال أرض المحشر والمنشر ائتوه فصلوا فيه فإن صلاة فيه كألف صلاة في غيره قلت أرأيت إن لم أستطع أن أتحمل إليه قال فتهدي له زيتا يسرج فيه فمن فعل ذلك فهو كمن أتاه.

اسماعیل بن عبداللہ الرقی، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، زیاد بن ابی سودہ، عثمان بن ابی سودہ، حضرت میمونہ مولاۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ہمیں بیت المقدس کے بارے میں بتلائیے۔ فرمایا وہ محشر کی زمین ہے۔ اس میں جاؤ نماز پڑھو کیونکہ اس میں نماز پڑھنا دیگر مساجد سے ایک ہزار درجہ زیادہ ہے۔ میں نے عرض کیا اگر میں وہاں جانے کی طاقت نہ رکھوں۔ آپ نے فرمایا وہاں کے چراغوں کے لیے زیتون کا تیل بھیج دو تاکہ وہاں چراغ روشن کیے جائیں جس نے یہ کیا گویا وہ نماز پڑھنے گیا۔

۱۴۰۸ - حدثنا عبيد الله بن الجهم الأنماطي ثنا أيوب بن سويد عن أبي زرعة السيباني يحيى بن أبي عمرو ثنا عبد الله بن الديلمي عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم لما فرغ سليمان بن داود من بناء بيت المقدس سأل الله ثلاثا حكما يصادف حكمه وملكا لا ينبغي لأحد من بعده وألا يأتي هذا المسجد أحد لا يريد إلا الصلاة فيه إلا خرج من ذنوبه كيوم ولدته أمه فقال النبي صلى الله عليه وسلم أما اثنتان فقد أعطيهما وأرجو أن يكون قد أعطي الثالثة.

عبید اللہ بن الجہم الانماطی، ایوب بن سوید، ابو زرعہ السیبانی، یحییٰ بن ابی عمرو، عبداللہ بن الدیلمی، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سلیمان بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ سے تین باتوں کا سوال کیا۔ اول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں علم بخشے۔ کہ وہ اس کے حکم کے مطابق فیصلے کریں۔ دوسرے یہ کہ ایسی سلطنت میرے بعد کسی کو نہ ملے تیسرے یہ کہ جو اس مسجد میں نماز کے ارادہ سے آئے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے جیسا روز پیدائش پاک تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخری دو چیزیں سلیمان کو عطا ہوگئیں۔ اور مجھے امید ہے کہ تیسری بھی عطا کی جائے گی۔

۱۴۰۹ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الأعلى عن معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تشد الرحال إلا إلى ثلاثة مساجد مسجد الحرام ومسجدي هذا والمسجد الأقصى

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، معمر، زہری، ابن مسیب حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قریب ان تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کے لیے سفر نہ کیا جائے۔ مسجد حرام میری مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

۱۴۱۰ - حدثنا هشام بن عمار ثنا محمد بن شعيب ثنا يزيد بن أبي مريم عن قزعة عن أبي سعيد

ہشام، محمد بن شعیب، یزید بن ابی مریم، قزعہ، ابوسعید، اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا۔

۱۴۲۱۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ۔

بَابٌ ۲۰۲ مَا جَاءَ فِي كَثْرَةِ السُّجُودِ۔

۱۴۲۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً۔

۱۴۲۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ ثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً

کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

ابو ہشام الرفاعی، محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، اعمش، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی لمبی نماز پڑھتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ کے اللہ تعالیٰ نے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں۔ پھر اتنی تکلیف کیا ضرور ہے۔ آپ نے فرمایا کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

بکر بن خلف، ابو بشر، ابو عاصم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔ کون سی نماز افضل ہے۔ انھوں نے فرمایا لمبے قیام والی۔

کثرت سجود کا بیان

ہشام بن عمار، عبد الرحمن بن ابراہیم دمشقی، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان، ثابت، مکحول، کثیر بن مرہ، ابو فاطمہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے جس پر میں عمل کرتا رہوں۔ آپ نے فرمایا۔ زیادہ سجدے کیا کرو۔ کیونکہ اللہ کے لیے تم جو بھی سجدہ کروگے۔ اللہ اس سے تمہارا ایک درجہ بلند فرمائے گا۔ اور ایک برائی مٹائے گا۔

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید بن مسلم، عبد الرحمن بن عمرو، اوزاعی، ولید بن ہشام المعیطی، معدان بن ابی طلحہ الیعمری کہتے ہیں میں نے ثوبان سے عرض کیا مجھ سے کوئی حدیث بیان کیجئے، شاید اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے۔ وہ خاموش رہے۔ میں نے دوبارہ عرض کیا، تب بھی خاموش رہے۔ میں نے تیسری بار عرض کیا تو انہوں نے فرمایا تم کثرت سے سجدے کیا کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جو بندہ اللہ کے لیے ایک

إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

سجدہ کرتا ہے۔ تو اللہ اس کے ذریعہ اسکا ایک درجہ بلند فرماتا اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔ معدان کہتے ہیں ابوالدرداء سے ملا اور ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے بھی یہی حدیث بیان کی۔

١٤٢٤۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُرِّيِّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوْا مِنَ السُّجُوْدِ۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، خالد بن یزید المری، یونس بن میسرہ بن حلبس، صنابحی، عبادہ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے۔ اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے۔ اور ایک برائی مٹاتا ہے۔ اور ایک درجہ بلند کرتا ہے تو تم کثرت سے سجدے کیا کرو۔

بَابُ ٢٠٢ مَا جَاءَ فِي أَوَّلِ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ

باب: سب سے پہلے نماز کے محاسبہ کا بیان

١٤٢٥۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ حَكِيْمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِيْ أَبُوْ هُرَيْرَةَ إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَ مِصْرِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلَّا قِيْلَ انْظُرُوْا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ أُكْمِلَتِ الْفَرِيْضَةُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْأَعْمَالِ الْمَفْرُوْضَةِ مِثْلُ ذٰلِكَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، محمد بن بشار، یزید بن ہارون، سفیان بن حسین، علی بن زید، انس بن حکیم الضبی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن مسلم بندے کا سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ اگر پوری ہوئیں تو ٹھیک۔ ورنہ کہا جائے گا اس کے نوافل دیکھو تو نفلوں سے فرض پورے کیے جائیں گے اسی طرح تمام اعمال میں کیا جائے گا

١٤٢٦۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِيْ هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا حَمَّادٌ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ

احمد بن سعید الدارمی، سلیمان بن حرب، حماد بن سلمہ، داؤد بن ابی ہند، زرارہ بن اوفی، ح، حسن بن محمد بن الصباح، عفان، حماد، حمید، حسن، رجل واحد، داؤد بن ابی ہند، زرارہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فَرْشَةِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ۔

۱۴۹۱۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي إِلَى سُبْحَةِ الضُّحَى فَيَعْمِدُ إِلَى الْأُسْطُوَانَةِ دُونَ الْمُصْحَفِ فَيُصَلِّي قَرِيبًا مِنْهَا فَأَقُولُ لَهُ أَلَا تُصَلِّي هَاهُنَا وَأُشِيرُ إِلَى بَعْضِ نَوَاحِي الْمَسْجِدِ فَيَقُولُ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى هَذَا الْمَقَامَ۔

جعفر، تمیم بن محمود، عبد الرحمان بن شبل کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا۔ کوے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے درندوں کی طرح بیٹھنے سے۔ اور اس بات سے کہ آدمی مسجد میں اپنی نماز کے لیے کوئی جگہ متعین کرے جیسے اونٹ اپنے لئے جگہ بنا لیتا ہے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرہ بن عبد الرحمٰن المخزومی، یزید بن ابی عبید (ربائی) سلمہ بن الاکوع کہتے ہیں میں جب چاشت کی نماز کے لیے آتا تو مصحف چھوڑ کر ستون کی جانب پڑھتا۔ کسی نے مسجد کی جانب اشارہ کر کے کہا۔ یہاں کیوں نہیں پڑھتے۔ میں نے جواب دیا۔ میں نے حضور کو اسی مقام کے پیچھے نماز کی کوشش کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي أَيْنَ تُوضَعُ النَّعْلُ إِذَا خُلِعَتْ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں جوتے اتارنے کا بیان

۱۴۹۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن سعید، ابن جریج، محمد بن عباد، عبد اللہ بن سفیان، عبد اللہ بن السائب فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھائی تو آپ نعلین مبارک بائیں جانب رکھے۔

۱۴۹۳۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْزِمْ نَعْلَيْكَ قَدَمَيْكَ فَإِنْ خَلَعْتَهُمَا فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَا عَنْ يَمِينِ صَاحِبِكَ وَلَا وَرَاءَكَ فَتُؤْذِيَ مَنْ خَلْفَكَ۔

اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، محمد بن اسماعیل، عبد الرحمان المحاربی، عبد اللہ بن سعید بن ابی سعید، سعید حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم جوتے اپنے پیروں میں رکھو یا دونوں پیروں کے درمیان اتار کر رکھ لو دائیں جانب نہ رکھو نہ اپنے ساتھی کی دائیں جانب اور نہ پیچھے اس طرح تم اپنے پیچھے بھائی کو تکلیف پہنچاؤ گے۔

وَأَنَا فِي بَيْتِ سَلَمَةَ.

جو سلمہ میں مقیم تھا۔

١٤٩٨ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ الْمَرِيضَ إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ.

ہشام، مسلمہ بن علی، ابن جریج، حمید الطویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مریض کی عیادت تین دن بعد فرماتے۔

١٤٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي الْأَجَلِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَهُوَ يُطَيِّبُ بِنَفْسِ الْمَرِيضِ.

ابن ابی شیبہ، عقبہ بن خالد السکونی، موسیٰ بن محمد بن ابراہیم التیمی، محمد، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس کے لیے درازی عمر کی دعا کرو۔ اگرچہ اس سے کوئی فائدہ نہیں لیکن مریض کی طبیعت بحال ہو جائے گی۔

١٥٠٠ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ ثَنَا أَبُو مُكِينٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَشْتَهِي قَالَ أَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهَى مَرِيضُ أَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ.

حسن بن علی خلال، صفوان بن ہبیرہ، ابو مکین، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا تجھے کس شے کی آرزو ہے۔ اس نے جواب دیا گندم کی روٹی کی۔ آپ نے فرمایا جس کے پاس گندم کی روٹی ہو اپنے بھائی کے لیے بھیجے۔ اور فرمایا جب کوئی مریض کسی شے کی آرزو کیا کرے۔ تو اسے کھلا دیا کرو۔

١٥٠١ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا فَقَالَ نَعَمْ كَعْكًا فَطَلَبُوا لَهُ.

سفیان بن وکیع، ابو یحییٰ الحمانی، اعمش، یزید الرقاشی، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے کسی شے کی آرزو ہے کیا تو فارسی روٹی چاہتا ہے اس نے جواب دیا ہاں۔ لوگوں نے اس کے لیے ... تلاش کیا۔

١٥٠٢ - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ.

جعفر بن مسافر، کثیر بن ہشام، جعفر بن برقان، میمون بن مہران حضرت عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم جب کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کراؤ کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔

باب ۲ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَادَ مَرِيضًا

مریض کی عیادت کے ثواب کا بیان

١٥٠٣۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ عَشِيًّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، حکم، عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ، حضرت علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب آدمی کسی کی عیادت کے لیے جاتا ہے۔ تو وہ جنت کے باغ میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھتا ہے۔ تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر یہ صبح کا وقت ہے۔ تو ستر ہزار فرشتے اس پر شام تک رحمت بھیجتے ہیں۔ اور اگر شام کا وقت ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

١٥٠٤۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ ثَنَا أَبُو سِنَانٍ الْقَسْمَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا۔

محمد بن بشار، یوسف بن یعقوب، ابو سنان القسملی، عثمان بن ابی سودہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ایک منادی آسمان سے آواز دیتا ہے۔ تو خوش ہو تیرا چلنا بھی مبارک ہے تو نے جنت میں اپنے لیے مکان تیار کر لیا ہے۔

باب ٣ مَا جَاءَ فِي تَلْقِينِ الْمَيِّتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرنے کا بیان

١٥٠٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابو خالد الاحمر، یزید بن کیسان، ابو حازم، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

١٥٠٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرحمن بن مہدی، سلیمان بن بلال، عمارہ بن غزیہ، یحییٰ بن عمارہ، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مرنے والے کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

١٥٠٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد بن بشار، ابو عامر، کثیر بن زید، اسحٰق بن عبد اللہ بن جعفر، عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے

الحذاء عن ابي قلابة عن قبيصة بن ذؤيب عن ام سلمة قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ابي سلمة وقد شق بصره فاغمضه ثم قال ان الروح اذا قبض تبعه البصر۔

فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ابو سلمہ کے پاس پہنچے۔ تو ان کی نگاہ پھٹ چکی تھیں۔ آپ نے آنکھوں کو بند فرمادیا پھر فرمایا۔ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے ؛

١٥١٦۔ حدثنا ابو داود سليمان بن توبة ثنا عاصم بن علي ثنا قزعة بن سويد عن حميد الاعرج عن الزهري عن محمود بن لبيد عن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حضرتم موتاكم فاغمضوا البصر فان البصر يتبع الروح وقولوا خيرا فان الملائكة تؤمن على ما قال اهل البيت۔

ابوداؤد سلیمان بن توبہ، عاصم بن علی، قزعہ بن سوید، حمید الاعرج، زہری، محمود بن لبید، شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم مردوں پر حاضر ہو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ جب روح قبض ہوتی ہے۔ تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے۔ اور نیک کلمات کہا کرو کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں ؛

باب ٣٤ ما جاء في تقبيل الميت

مردے کو چومنے کا بیان

١٥١٧۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن عبيد الله بن القاسم بن محمد عن عائشة قالت قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم عثمان بن مظعون وهو ميت فكاني انظر الى دموعه تسيل على خديه۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی وفات کے بعد ان کی پیشانی پر بوسہ دیا گویا میں آپ کے رخسار مبارک پر آنسو بہتے دیکھ رہی ہوں ؛

١٥١٨۔ حدثنا احمد بن سنان والعباس بن عبد العظيم وسهل بن ابي سهل قالوا ثنا يحيى بن سعيد عن سفيان عن موسى بن ابي عائشة عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس وعائشة ان ابا بكر قبل النبي صلى الله عليه وسلم وهو ميت۔

احمد بن سنان، عباس بن عبد العظیم، سہل بن ابی سہل، یحییٰ بن سعید، سفیان، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس اور حضرت عائشہ فرماتی ہیں ابو بکر نے حضور کی وفات کے بعد حضور کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیا۔

باب ٣٥ ما جاء في غسل الميت۔

میت کو غسل دینے کا بیان

١٥١٩۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عبد الوهاب الثقفي عن ايوب عن محمد بن سيرين عن ام عطية قالت دخل علينا رسول الله صلى

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب الثقفی، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ اور ہم آپ کی صاحبزادی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ أُمَّ كُلْثُومٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى عَلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ۔

ام کلثوم کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زیادہ جتنا تم مناسب سمجھو غسل دو۔ غسل پانی اور بیری سے دینا۔ اور آخر میں کافور لگانا جب فارغ ہو جاؤ تو مجھے آگاہ کرنا۔ جب ہم فارغ ہو گئیں تو آپ کو اطلاع دی، آپ نے ہمیں اپنا تہبند دیا اور فرمایا اسے جسم کے ساتھ لگا دینا ؛

۱۵۲۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَكَانَ فِيهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا وَكَانَ فِيهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبد الوہاب، ایوب، حفصہ ام عطیہ، حفصہ نے بھی محمد جیسی روایت بیان کی۔ اور اس میں یہ اضافہ کیا کہ غسل طاق عدد پر دینا۔ وضو کے اعضا سے اور دائیں جانب سے شروع کرنا۔ ام عطیہ فرماتی ہیں ہم نے ام کلثوم کی تین چوٹیاں بنائیں ؛

۱۵۲۱۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ۔

بشر بن آدم، روح بن عبادہ، ابن جریج، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی ران نہ کھولو۔ اور کسی زندہ اور مردے کی ران کی جانب دیکھو ؛

۱۵۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمُ الْمَأْمُونُونَ۔

محمد بن اسحٰق، الحمصی، بقیہ، مبشر بن عبید، زید بن اسلم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میت کو امانت دار اشخاص غسل دیں۔

۱۵۲۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔

علی بن محمد، عبد الرحمان المحاربی، عباد بن کثیر، عمرو بن خالد، حبیب بن ابی ثابت، عاصم بن ضمرہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے میت کو غسل و کفن دیا۔ کاندھا دیا۔ اس کی نماز پڑھی۔ اور اس کے عیوب ظاہر نہ کیے۔ تو وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن پاک تھا ؛

۱۵۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ۔

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل بن ابو صالح، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو مردے کو غسل دے وہ خود غسل کرے۔

بَابُ ۲۳۶ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَغَسْلِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا

شوہر اور زوجہ کا ایک دوسرے کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ نِسَائِهِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد الوہبی، محمد بن اسحاق، یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر، عباد، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جو بات مجھے معلوم ہوئی۔ اگر پہلے معلوم ہوتی تو حضور کو سوائے آپ کی ازواج مطہرات کے کوئی غسل نہ دیتا۔

۱۵۲۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ۔

محمد بن یحییٰ، احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عتبہ، الزہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع سے لوٹ کر آئے۔ تو میرے سر میں درد ہو رہا تھا۔ اور میں کہہ رہی تھی۔ ہائے میرا سر آپ نے فرمایا نہیں بلکہ میرا سر۔ اور پھر فرمایا۔ اگر تم مجھ سے پہلے مر جاؤ گی تو تمہارا کوئی نقصان نہیں میں تمہیں غسل و کفن دوں گا۔ تمہاری نماز پڑھوں گا اور تمہیں دفن کروں گا۔

بَابُ ۲۳۷ مَا جَاءَ فِي غَسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کا بیان

۱۵۲۷- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أَخَذُوا فِي غَسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

سعید بن یحییٰ بن الازہر الواسطی، ابو معاویہ، ابو بردہ، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ نے فرمایا کہ جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے میں مصروف تھے۔ تو اندر سے کسی نے آواز دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص نہ اتارو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيصَةً۔

٥٢٨۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خِذَامٍ ثَنَا صَفْوَانُ ابْنُ عِيسَى ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غُسِّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يُلْتَمَسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي الطَّيِّبُ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا۔

یحییٰ بن خدام، صفوان بن عیسیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غسل دیا گیا تو لوگوں نے آپ کی نجاست نکالنی چاہی۔ لیکن کوئی نجاست نظر نہ آئی۔ حضرت علی نے فرمایا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ زندگی اور موت دونوں میں پاک رہے۔

٥٢٩۔ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ ثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ۔

عباد بن یعقوب، حسین بن زید بن علی بن الحسین بن علی، اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر، عبداللہ، حضرت علی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب میں مر جاؤں تو مجھے بیر غرس کے سات مشک پانی سے غسل دیا جائے۔

بَابٌ (٣٨) مَا جَاءَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کا بیان

١٥٣٠۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفِّنُوهُ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین سفید کپڑوں میں کفن دیئے گئے جن میں نہ قمیص تھی نہ عمامہ۔ کسی نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا لوگوں کا خیال ہے آپ کو دھاری دار چادروں میں کفن دیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا۔ لوگ دھاری دار چادر لائے تھے۔ لیکن اس میں کفن نہیں دیا گیا۔

١٥٣١۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ۔

محمد بن خلف العسقلانی، عمرو بن ابی سلمہ، ابو معید حفص بن غیلان، سلیمان بن موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سحولی سفید چادروں میں کفن دیا گیا تھا۔

٥٣٢۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ

علی بن محمد، عبداللہ بن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول

المبارك عن حبيب بن سليم عن بلال بن يحيى قال كان حذيفة اذا مات له الميت قال لا تؤذنوا به احدا اني اخاف ان يكون نعيا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم باذني هاتين ينهى عن النعي۔

بلال بن یحییٰ، حذیفہ کے رشتہ داروں میں سے کوئی آدمی مر جاتا تو فرماتے اس کے ذریعہ لوگوں کو ایذاء دو۔ کیونکہ یہ اعلان ہوگا اور میں نے اپنے دونوں کانوں سے حضور کو اس کی مخالفت کرتے سنا ہے۔

باب ما جاء في شهود الجنائز۔

جنازے میں حاضر ہونے کا بیان

١٥٢٨۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وهشام بن عمار قالا ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسرعوا بالجنازة فان تك صالحة قربتموها الى الخير وان تك غير ذلك فشر تضعونه عن رقابكم۔

ابن ابی شیبہ، ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازے کو جلدی لے جایا کرو کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو اسے بھلائی کی جانب پہنچا دو۔ اور اگر برا ہے۔ تو اپنی گردنوں سے اتار پھینکو۔

١٥٢٩۔ حدثنا حميد بن مسعدة ثنا حماد بن زيد عن منصور عن عبيد بن نسطاس عن ابي عبيدة قال قال عبد الله بن مسعود من اتبع جنازة فليحمل بجوانب السرير كلها فانه من السنة ثم ان شاء فليتطوع وان شاء فليدع۔

حمید بن مسعدہ، حماد بن زید، منصور، عبید بن نسطاس، ابو عبیدہ، عبد اللہ کہتے فرمایا کہ جو جنازہ کی اتباع کرے۔ اسے چارپائی کے پورے پائے پکڑنے چاہئیں۔ کیونکہ یہ سنت ہے۔ پھر اس کے بعد چاہے پکڑے اور چاہے چھوڑ دے۔

١٥٣٠۔ حدثنا محمد بن عبيد بن عقيل ثنا بشر بن ثابت ثنا شعبة عن ليث عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم انه رأى جنازة يسرعون بها قال لتكن عليكم السكينة۔

محمد بن عبید بن عقیل، بشر بن ثابت، شعبہ، لیث، ابو بردہ، ابو موسےٰ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ایک جنازہ جلدی جلدی لے جاتے دیکھا آپ نے فرمایا طمانیت لازم پکڑو۔

١٥٣١۔ حدثنا كثير بن عبيد الحمصي ثنا بقية بن الوليد عن ابي بكر بن ابي مريم عن راشد بن سعد عن ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ناسا ركبانا على دوابهم في جنازة فقال الا تستحيون ان ملائكة الله يمشون على اقدامهم وانتم ركبان۔

کثیر بن عبید الحمصی، بقیہ، ابوبکر بن ابی مریم، راشد بن سعد، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو جنازے میں سواریوں پر سوار ہو کر جاتے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا۔ کیا تمہیں شرم نہیں آتی کہ فرشتے تو پیدل چل رہے ہیں اور تم سوار ہو۔

۱۵۴۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ ابْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ۔

محمد بن بشار، روح بن عبادہ، سعید بن عبید اللہ بن جبیر بن حیہ، زیاد بن جبیر بن حیہ، مغیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ سوار جنازے کے پیچھے چلیں اور پیدل جہاں چاہے چلے

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَشْيِ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

جنازے کے آگے چلنے کا بیان۔

۱۵۴۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالُوا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

علی بن محمد، ہشام، سہیل بن ابی سہیل، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر کو جنازے کے آگے چلتا دیکھا ہے۔

۱۵۴۴ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ۔

نصر بن علی الجہضمی، ہارون بن عبداللہ الحمال، محمد بن بکر برسانی، یونس، زہری انس رضی اللہ تعالے عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر و عمر جنازے کے آگے چلتے تھے۔

۱۵۴۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا۔

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، یحییٰ بن عبداللہ التیمی، ابو ماجدہ الحنفی، ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنازہ متبوع ہے تابع نہیں۔ جو آگے چلے وہ جنازے کے ساتھ نہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّسَلُّبِ مَعَ الْجَنَازَةِ۔

جنازے کے ہمراہ کپڑے اتار کر چلنے کا بیان

۱۵۴۶ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَأَبِي بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى

احمد بن عبدہ، عمرو بن النعمان، علی بن الحزور، نفیع، عمران بن حصین اور ابو برزہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں گئے۔ کچھ لوگوں کو دیکھا جو چادریں اتارے خالی قمیصوں میں

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي يَا كُرَيْبُ انْظُرْ هَلِ اجْتَمَعَ لَهُ أَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ أَرْبَعِينَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ أَكْثَرُ قَالَ فَأَخْرِجُوا بِابْنِي فَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَرْبَعِينَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُونَ لِمُؤْمِنٍ إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ۔

۱۵۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَتَقَالَّ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوفٌ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَيِّتٍ إِلَّا أَوْجَبَ۔

بَابُ ۲۳ مَا جَاءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ۔

۱۵۵۲۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ لِهٰذِهِ وَجَبَتْ وَلِهٰذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ شُهُودُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ۔

۱۵۵۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرٌ فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ

دیکھو کیا لوگ جمع ہو گئے۔ میں نے عرض کیا۔ جی ہاں پوچھا کتنے آدمی ہوں گے ہیں۔ کیا چالیس کے قریب ہیں۔ میں نے کہا نہیں اس سے زیادہ ہیں۔ انہوں نے فرمایا۔ تو اچھا جنازہ اٹھاؤ۔ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے جس مومن کی چالیس آدمی شفاعت کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، عبداللہ بن نمیر، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ الیزنی مالک بن ہبیرۃ الشامی کے سامنے جنازہ لایا جاتا۔ اور لوگ کم ہوتے۔ تو آپ لوگوں کی تین صفیں بناتے پھر نماز پڑھتے اور فرماتے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس میت پر تین صفیں ہوں۔ اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

میت کی ثنا کرنے کا بیان

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، اور مالک ا
انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے اس کی مدح بیان کی آپ نے فرمایا۔ واجب ہو گئی اس کے بعد دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی صحابہ نے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا قوم کی گواہی۔ مومنین زمین پر اللہ کے گواہ ہیں۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، علی بن مسہر، محمد بن عمرو، ابوسلمہ
حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا۔ لوگوں نے مرنے والے کی مدح کی۔ آپ نے فرمایا واجب ہو گئی پھر دوسرا جنازہ گذرا۔ لوگوں نے اس کی مذمت کی آپ نے فرمایا واجب ہو گئی۔ تم زمین پر اللہ کے گواہ

اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ۔

بَابُ ٢١ مَا جَاءَ فِي أَيْنَ يَقُومُ الْإِمَامُ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ۔

١٥٥٤- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ الْفَزَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا۔

١٥٥٥- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّى عَلَى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ فَجِيءَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى بِامْرَأَةٍ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيرِ فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ هٰكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الْجَنَازَةِ مَقَامَكَ مِنَ الرَّجُلِ وَقَامَ مِنَ الْمَرْأَةِ مَقَامَكَ مِنَ الْمَرْأَةِ قَالَ نَعَمْ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ احْفَظُوهُ

بَابُ ٢٢ مَا جَاءَ فِي الْقِرَاءَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

١٥٥٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

١٥٥٧- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَا ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْنِي أُمُّ شَرِيكٍ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔

نماز جنازہ میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ کا بیان

علی بن محمد، ابو اسامہ، حسین بن ذکوان، عبد اللہ بن بریدہ الاسلمی، (راوی) سمرۃ بن جندب الفزاری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کی جس کا نفاس میں انتقال ہو گیا تھا۔ نماز پڑھائی تو آپ اس کے درمیان میں کھڑے تھے۔

نصر بن علی الجہضمی، سعید بن عامر، ہمام، ابو غالب کہتے ہیں میں نے انس بن مالک کو ایک جنازہ کی نماز پڑھاتے دیکھا۔ آپ اس کے سر کے سامنے کھڑے ہوئے۔ پھر دوسرا جنازہ ایک عورت کا آیا۔ لوگوں نے کہا اے ابو حمزہ نماز جنازہ پڑھائیے تو آپ اس کے درمیان کھڑے ہوئے علاء بن زیاد نے دریافت کیا۔ کیا آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ ہاں۔ اسے ذہن نشین کر لو۔

نماز جنازہ میں قرأت کا بیان

احمد بن منیع، زید بن الحباب، ابراہیم بن عثمان، حکم، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورت فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔

عمرو بن ابی عاصم النبیل، حماد بن جعفر العبدی، شہر بن حوشب (راوی) ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جنازہ میں سورت فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي مَقَامِي ذٰلِكَ أَتَمَنَّى أَنْ أَكُونَ مَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلِ۔

۱۵۰۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا أَبَاحَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ فِي شَيْءٍ مَا أَبَاحُوا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْ۔

پر حاضر ہوا میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا۔ اللھم صل علیہ واغفر لہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ واغسلہ بماء وثلج وبرد ونقہ من الذنوب والخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس وابدلہ بدارہ دارا خیرا من دارہ واھلا خیرا من اھلہ وقہ فتنۃ القبر وعذاب النار

عوف کہتے ہیں مجھے یہ آرزو ہوئی کاش اس انصاری کی جگہ میں ہوتا۔

عبداللہ بن سعید، حفص بن غیاث، حجاج، ابوالزبیر، جابر، نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ابوبکر اور عمر نے ہمارے لیے جو اجازت نماز جنازہ میں دی ہے۔ وہ کسی اور نماز میں نہیں۔ یعنی جا ہے جس وقت پڑھیں۔

بَابُ ٢٥ مَا جَاءَ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعًا

جنازے پر چار تکبیریں کہنے کا بیان

۱۵۰۳ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، مغیرۃ بن عبدالرحمن خالد بن الیاس، اسماعیل بن عمرو بن سعید بن العاص عثمان بن عبداللہ بن حکم بن الحارث، حضرت عثمان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے جنازے پر چار تکبیریں فرمائی۔

۱۵۰۴ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ ثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةِ ابْنَةٍ لَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُونَ بِهِ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَكُنْتُمْ تَرَوْنَ أَنِّي مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوا تَخَوَّفْنَا

علی بن محمد، عبدالرحمان المحاربی، ابراہیم ہجری کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ کے ساتھ ان کے ایک صاحبزادے کی نماز جنازہ پڑھی۔ انہوں نے چار تکبیریں کہیں۔ اس کے بعد کچھ ٹھہرے۔ ہجری کہتے ہیں لوگوں نے صفوں کے ہر طرف سے تکبیریں شروع کر دیں انہوں نے سلام پھیر کر فرمایا کیا تم یہ خیال کرتے تھے کہ میں پانچ تکبیریں کہوں گا انہوں نے کہا ہمیں اس بات کا خوف تھا

الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِثَ.

جائے گی اور قابل وراثت بھی بنے گا۔

۱۵۷۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى أَطْفَالِكُمْ فَإِنَّهُمْ مِنْ أَفْرَاطِكُمْ.

ہشام، بختری بن عبید، عبید اسلمی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں پر نماز پڑھا کرو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى ابْنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ وَفَاتِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ارجمند کی وفات کا بیان

۱۵۷۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِيرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلَكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر (راوی)، اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے دریافت کیا کہ آپ نے ابراہیم بن رسول اللہ کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا وہ بچپن میں انتقال کر گئے۔ اور اگر نبوت کے بعد نبوت جاری رہتی۔ تو وہ زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

۱۵۷۲۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ أَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ.

عبدالقدوس بن محمد، داؤد بن شبیب الباہلی، ابراہیم بن عثمان، حکم بن عتیبہ، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ جب ابراہیم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ تو آپ نے ان کی نماز پڑھی اور فرمایا۔ اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے۔ اگر وہ زندہ رہتے تو میں ان کے ننھیال والوں کو آزاد کر دیتا۔ اور آئندہ کوئی غلام نہ ہوتا۔

۱۵۷۳۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِمْرَانَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَدِيجَةُ يَا رَسُولَ اللهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللهُ أَبْقَاهُ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رَضَاعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَمَامَ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ أَعْلَمُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ لَهَوَّنَ

عبداللہ بن عمران، ابوداؤد، ہشام بن ابی ولید، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین بن علی فرماتے ہیں جب قاسم بن رسول اللہ کا انتقال ہوا۔ خدیجہ نے عرض کیا یا رسول اللہ قاسم کا دودھ بہت آ رہا ہے۔ اگر یہ رضاعت تک زندہ رہتے تو اچھا تھا۔ حضور نے فرمایا اس کی رضاعت جنت میں پوری ہوگی۔ خدیجہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں اس بات کو جانتی تو مجھ پر یہ کام سہل ہو جاتا۔ آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کر دوں۔ اور تم اس کی

عَلَى أُمَّتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ جِئْتُ دَعَوْتُ اللّٰهَ تَعَالَى فَأَسْمَعْتُ صَوْتَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَلَىٰ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

بَاب ٥٥ مَا جَاءَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الشُّهَدَاءِ وَدَفْنِهِمْ

۱۵۱۳ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَى عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُونَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوعٌ۔

۱۵۱۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمْ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هٰؤُلَاءِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا۔

۱۵۱۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا فِي ثِيَابِهِمْ بِدِمَائِهِمْ۔

۱۵۱۶ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آواز سن لو۔ عورت نے عرض کی نہیں بیکہ اللہ اور اُس کے رسول نے جو کچھ فرمایا سچ ہے۔

شہداء کی نماز جنازہ کا بیان

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، ابوبکر بن عیاش، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کی نماز جنازہ پڑھی اور دس دس آدمیوں کی نماز پڑھائی اور حمزہ کا جنازہ سامنے رکھ دیا گیا۔ اور باقی جنازے اٹھائے جاتے رہے۔

محمد بن رمح، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبد الرحمان بن کعب بن مالک، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہدائے احد میں سے دو دو تین تین کو ایک ایک کپڑے میں جمع فرماتے پھر فرماتے ان میں سے قرآن کسے زیادہ یاد ہے۔ لوگ اُس کی طرف اشارہ کرتے۔ آپ لحد میں اسے آگے رکھتے اور فرماتے میں ہی ان پر گواہ ہوں۔ آپ نے شہداء کو خون آلود کپڑوں ہی میں دفن کرنے کا حکم دیا۔ نہ ان کی نماز پڑھی اور نہ انہیں غسل دیا۔

محمد بن زیاد، علی بن عاصم، عطاء بن السائب، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کے ہتھیار اتارنے کے بعد انہیں انہی کپڑوں کے ساتھ خون آلود دفن کرنے کا حکم دیا تھا۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، اسود بن قیس، نبیح العنزی، جابر بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کو ان کی شہادت کی جگہ

سَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوْا إِلَى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوْا نُقِلُوْا إِلَى الْمَدِيْنَةِ.

پر پہنچانے کا حکم دیا کیونکہ لوگ انہیں مدینہ منورہ لے گئے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

١٥٧٨- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ.

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، صالح مولی التوامہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے۔

١٥٧٩- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ حَدِيْثُ عَائِشَةَ أَقْوَى.

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، عباد بن عبداللہ، ابن الزبیر حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی نماز صرف مسجد میں ادا کی۔ امام ابن ماجہ کہتے ہیں عائشہ کی حدیث قوی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْأَوْقَاتِ الَّتِي لَا يُصَلَّى فِيْهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

جنازے کی نماز کے وقت کا بیان

١٥٨٠- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيْعًا عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ وَأَنْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتَّى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوْبِ حَتَّى تَغْرُبَ.

علی بن محمد، وکیع، ح، عمرو بن رافع، عبداللہ بن المبارک، موسیٰ بن علی بن رباح، علی بن رباح، عقبہ بن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ تین وقتوں میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھنے اور دفن کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔ طلوع سورج کے وقت زوال کے وقت اور غروب آفتاب کے بعد کے وقت۔

١٥٨١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ.

محمد بن الصباح، یحییٰ بن الیمان، منہال بن خلیفہ، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو رات کے وقت قبر میں داخل کیا اور اس کی قبر میں چراغ جلایا۔

۱۵۸۲ - حدثنا عمرو بن عبد الله الأودي ثنا وكيع عن إبراهيم بن يزيد المكي عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدفنوا موتاكم بالليل إلا أن تضطروا۔

عمرو بن عبد اللہ الاودی، وکیع، ابراہیم بن یزید المکی، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے مجبوری کے لوگوں کو رات کو دفن نہ کیا کرو۔

۱۵۸۳ - حدثنا العباس بن عثمان الدمشقي ثنا الوليد بن مسلم ثنا ابن لهيعة عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم قال صلوا على موتاكم بالليل والنهار۔

عباس بن عثمان الدمشقی، ولید بن مسلم، ابن لہیعہ، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تم اپنے مردوں پر رات دن جب چاہو نماز پڑھ لو۔

باب ۳۱ في الصلاة على أهل القبلة

اہل قبلہ کی نماز پڑھانے کا بیان

۱۵۸۴ - حدثنا أبو بشر بكر بن خلف ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال لما توفي عبد الله بن أبي جاء ابنه إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أعطني قميصك أكفنه فيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم آذني به فلما أراد النبي صلى الله عليه وسلم أن يصلي عليه قال له عمر بن الخطاب ما ذاك لك فصلى عليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم أنا بين خيرتين استغفر لهم أو لا تستغفر لهم فأنزل الله سبحانه ولا تصل على أحد منهم مات أبدا ولا تقم على قبره۔

ابو بشر بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی کی وفات ہوئی تو ان کے صاحبزادے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آئے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اپنی قمیص مجھے دیجئے میں اس میں اپنے والد کو کفن دوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس کے وقت اطلاع دینا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت عمر نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے۔ چاہے میں مغفرت کی دعا کروں یا نہ کروں اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی ولا تصل علی احد۔ الخ

۱۵۸۵ - حدثنا عمار بن خالد الواسطي ثنا سهل بن أبي سهل ثنا يحيى بن سعيد عن مجالد عن عامر عن جابر قال مات رأس المنافقين بالمدينة فأوصى أن يصلي عليه النبي صلى الله عليه وسلم وأن يكفنه في قميصه فصلى عليه وكفنه في قميصه وقام على قبره فأنزل الله ولا تصل على أحد منهم مات أبدا ولا تقم على

عمار بن خالد الواسطی، سہل بن ابی صالح، یحییٰ بن سعید، مجالد، عامر، جابر نے فرمایا کہ مدینہ میں منافقین کے سردار کا انتقال ہو گیا۔ اور وہ وصیت کر گیا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کی نماز پڑھائیں اور اسے اپنی قمیص میں کفن دیں۔ آپ نے اس کی نماز پڑھائی اسے کفن دیا۔ اور اس کی قبر پر کھڑے ہوئے۔ تو یہ آیت نازل فرمائی۔ ولا تصل علی احد۔ الخ۔

رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا.

رحلت ہے پھر آپ قبر پر تشریف لائے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں آپ نے چار تکبیریں فرمائیں۔

١٥٩٠. حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ فَقَالَ هَلَّا آذَنْتُمُونِي بِهَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ صُفُّوا عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا.

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ، عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ ایک سیاہ فام عورت کا انتقال ہو گیا لوگوں نے آپ کو مطلع نہ کیا جب آپ کو خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے خبر کیوں نہ کی پھر صحابہ سے فرمایا صفیں بناؤ آپ نے قبر پر نماز پڑھی۔

١٥٩١. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَدَفَنُوهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَعْلَمُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ.

علی بن محمد، ابو معاویہ، ابو اسحاق الشیبانی، عامر ابن عباس کا بیان ہے کہ ایک آدمی جس کی حضور عیادت کیا کرتے تھے انتقال کر گیا لوگوں نے اسے راتوں رات دفن کر دیا صبح کو جب حضور کو معلوم ہوا تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ بتایا صحابہ نے عرض کیا رات اندھیری تھی ہم نے آپ کو پریشان کرنا مناسب نہ سمجھا آپ قبر پر تشریف لے گئے اور نماز پڑھی۔

١٥٩٢. حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا غُنْدَرٌ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ.

عباس بن عبد العظیم، محمد بن یحیی، احمد بن حنبل، غندر، شعبہ، حبیب بن الشہید، ثابت، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھی۔

١٥٩٣. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ.

محمد بن حمید، مہران بن ابی عمر، ابو سنان، علقمہ بن مرثد، ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت پر دفن ہونے کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔

١٥٩٤. حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ

ابو کریب، سعید بن شرحبیل، ابن لہیعہ، عبید اللہ بن المغیرہ، ابو الہیثم، ابو سعید نے فرمایا کہ ایک عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی۔ رات کو اس کی وفات ہو گئی صبح کو حضور کو اطلاع ہوئی تو آپ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَوْتِهَا فَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهَا فَخَرَجَ بِأَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلَى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ۔

خبر کیوں نہ کی آپ صحابہ کے ساتھ گئے قبر پر ٹھہرے تکبیریں کہیں اور صحابہ نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور دعا کر کے آپ واپس تشریف لائے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت نجاشی کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

١٥٩٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْبَقِيعِ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ۔

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلی، معمر، زہری، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نجاشی کا انتقال ہو گیا آپ صحابہ کے ساتھ بقیع تشریف لے گئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں حضور آگے بڑھے اور چار تکبیریں فرمائیں۔

١٥٩٦۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ جَمِيعًا عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ وَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ الثَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ صَفَّيْنِ۔

یحیی بن خلف، محمد بن زیاد، بشر بن المفضل ح عمرو بن رافع، ہشیم، یونس، ابو قلابہ، ابو المہلب، عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے اس کی نماز پڑھو ہم نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی، دو صفیں بنائی گئیں۔ اور میں پچھلی صف میں تھا۔

١٥٩٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ۔

ابن ابی شیبہ، معاویہ بن ہشام، سفیان، عمران بن اعین، ابو الطفیل، مجمع بن جاریۃ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بھائی نجاشی وفات پا گیا ہے چلو اس کی نماز پڑھو، ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔

١٥٩٨۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

محمد بن المثنی، عبدالرحمن، مثنی بن سعید، قتادہ، ابو الطفیل، حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو لے کر باہر تشریف لے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ قَالُوا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ.

۱۵۹۹- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

بَابُ ۱۶۲ مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَمَنِ انْتَظَرَ دَفْنَهَا

۱۶۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالُوا وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ.

۱۶۰۱- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ.

۱۶۰۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَهَا حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ الْقِيرَاطُ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ هٰذَا.

گئے اور فرمایا اپنے بھائی کی نماز پڑھو جو دوسرے ملک میں وفات پا گیا ہے لوگوں نے عرض کیا وہ کون ہے۔ آپ نے فرمایا نجاشی۔

سہل بن ابی سہل، مکی بن ابراہیم ابو السکن، مالک نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیریں کہیں

نماز کے بعد دفن تک شریک رہنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، ابن المسیب ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط اور جس نے فراغت تک شرکت کی اس کے لیے دو قیراط ہیں صحابہ نے عرض کیا قیراط کیا ہیں آپ نے فرمایا دو پہاڑوں کے برابر اجر ہے۔

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، سالم بن ابی الجعد، معدان بن طلحہ، ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہو، اس کے لیے دو قیراط ہیں لوگوں نے عرض کیا قیراط کیا شئے ہے آپ نے فرمایا احد پہاڑ کے برابر۔

عبد اللہ بن سعید، عبد الرحمن المحاربی، حجاج بن ارطاۃ، عدی بن ثابت، زر بن حبیش ابی بن کعب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ کی نماز پڑھی اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا اس کے لیے دو قیراط ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے ایک قیراط اس احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

بَابُ ٢٢ : مَا جَاءَ فِي الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

١٦٠٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ.

١٦٠٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ قُومُوا فَإِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا.

١٦٠٥ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ فَقُمْنَا حَتَّى جَلَسَ فَجَلَسْنَا.

١٦٠٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا ثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اتَّبَعَ جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهُ حَبْرٌ فَقَالَ هَكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ.

بَابُ ٢٣ : مَا جَاءَ فِيمَا يُقَالُ إِذَا دَخَلَ الْمَقَابِرَ

١٦٠٧ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، نافع، ابن عمر، صحابی، ح ہشام، سفیان، زہری، سالم، ابن عمر، عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم جنازہ دیکھو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ تب وہ پاس سے گزر جائے یا کندھوں سے رکھ دیا جائے۔

ابن ابی شیبہ، ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزرا آپ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کھڑے ہو جاؤ کیوں کہ موت کے لیے گھبراہٹ ہے۔

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، محمد بن المنکدر، مسعود بن الحکم حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لیے کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہوتے پھر آپ بیٹھنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

محمد بن بشار، عقبہ بن مکرم، صفوان بن عیسے، بشر بن رافع، عبداللہ بن سلیمان بن جنادۃ بن ابی امیہ، سلیمان، جنادہ، عبادۃ بن الصامت نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنازہ کے ساتھ جاتے تو قبر میں رکھے جانے تک نہ بیٹھتے ایک یہودی عالم نے کہا ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا یہود کی مخالفت کرو۔

قبرستان میں دعا پڑھنے کا بیان

اسماعیل بن موسیٰ، شریک بن عبداللہ، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ حضرت عائشہ

بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ۔

فرماتی ہیں میں نے ایک رات حضور کو نہ پایا تو آپ بقیع میں تھے آپ نے فرمایا السلام علیکم دار قوم مومنین انتم لنا فرط وانا بکم لاحقون۔ اللھم لا تحرمنا اجرھم ولا تفتنا بعدھم

١٦٠٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ ثَنَا أَحْمَدُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

محمد بن عباد بن آدم، احمد، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو تعلیم دیتے کہ جب قبرستان جائیں تو فرمائے السلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

بَابٌ ٦٤ مَا جَاءَ فِي الْجُلُوسِ فِي الْمَقَابِرِ

قبرستان میں بیٹھنے کا بیان

١٦٠٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ۔

محمد بن زیاد، حماد بن زید، یونس بن خباب، منہال بن عمرو، زاذان، براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے تو آپ قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

١٦١٠- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ۔

ابو کریب، خالد الاحمر، عمرو بن قیس، منہال بن عمرو، زاذان، براء نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازے میں گئے آپ بیٹھ گئے اور ہم بیٹھے گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

بَابٌ ٦٥ مَا جَاءَ فِي إِدْخَالِ الْمَيِّتِ الْقَبْرَ

میت کو قبر میں اتارنے کا بیان

١٦١١- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہشام بن عمار، اسماعیل بن عیاش، لیث بن ابی سلیم، نافع، ح، عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، حجاج، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ ابو خالد نے ایک مرتبہ کہا کہ جب میت کو اس کی

وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ
وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَقَالَ أَبُوْ خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا
وُضِعَ الْمَيِّتُ فِيْ لَحْدِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

لحد میں رکھا تو کہی وعلیٰ سنۃ رسول اللہ اور ہشام کی
روایت میں ہے بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلیٰ ملۃ
رسول اللہ

۱۶۱۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ
ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ
أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ رَافِعٍ قَالَ سَلَّ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ
عَلٰى قَبْرِهٖ مَاءً۔

عبدالملک بن محمد الرقاشی، عبدالعزیز بن الخطاب
مندل بن علی، محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع، والد بن الحسین
حصین، ابورافع نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے سعد کو پائنتی کی جانب سے اتارا اور قبر پر پانی
چھڑکا۔

۱۶۱۳ - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ إِسْحٰقَ ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ
عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ أَنَّ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخِذَ مِنْ قِبَلِ
الْقِبْلَةِ وَاسْتُقْبِلَ اسْتِقْبَالًا۔

ہارون بن اسحاق، محاربی، عمرو بن قیس، عطیہ، ابو
سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو
قبلہ کی جانب سے جنازہ لے کر پائنتی کی جانب
اتارا۔

۱۶۱۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثَنَا إِدْرِيْسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ
الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِيْ جَنَازَةٍ فَلَمَّا
وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَلَمَّا أَخَذَ فِيْ تَسْوِيَةِ
اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطَانِ
وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا
وَصَعِّدْ رُوْحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ
عُمَرَ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمْ قُلْتَهٗ بِرَأْيِكَ قَالَ إِنِّيْ إِذًا لَقَادِرٌ عَلَى
الْقَوْلِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ہشام، حماد بن عبدالرحمان، ادریس الاودی، ابن
المسیب کا بیان ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہ
کے ساتھ ایک جنازہ میں حاضر ہوا جب آپ نے اسے
قبر میں رکھا تو فرمایا بسم اللہ وعلیٰ ملۃ رسول اللہ جب
مٹی برابر کرنی شروع کی تو فرمانے لگے اللہم اجرہا من
الشیطان۔ الخ۔ میں نے ابن عمر سے کہا آپ نے اسے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا آپ
نے یہ بات اپنی طرف سے کہی ہے۔ انھوں نے فرمایا کیا
میں خود اپنی جانب سے کچھ کہہ سکتا ہوں بلکہ میں نے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّحْدِ

لحد والی قبر کے استحباب کا بیان

۱۶۱۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا
حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْأَعْلٰى

محمد بن عبداللہ بن نمیر، حکام بن سلم الرازی، علی
بن عبدالاعلیٰ، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ

... عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے لحد اور دوسروں کے لیے سادہ قبر ہے۔

۱۶۱۶۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔

اسماعیل بن موسیٰ السدی، شریک، ابو یقظان زاذان، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے لیے ہے اور سادہ قبر غیروں کے لیے۔

۱۶۱۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ سَعْدٌ الْحَدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَى اللَّبِنِ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمد بن المثنیٰ، ابو عامر، عبداللہ بن جعفر الزہری، اسماعیل بن محمد بن سعد، عامر بن سعد نے فرمایا میرے لیے لحد کھودو۔ اور نشانی کے طور پر قبر پر اینٹ کھڑی کر دینا جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا گیا تھا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الشَّقِّ۔

سیدھی قبر کا بیان

۱۶۱۸۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سُبِقَ تَرَكْنَاهُ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

محمود بن غیلان، ہاشم بن القاسم، مبارک بن فضالہ، حمید الطویل، انس نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو مدینہ میں ایک شخص لحد کھودتا تھا اور دوسرا سیدھی قبر صحابہ نے کہا ہم خدا سے استخارہ کرتے ہیں اور دونوں کو بلا بھیجتے ہیں جو پہلے آ جائے گا اسی کے طریقہ پر عمل کیا جائے گا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا تو حضور کے لیے لحد کھودی گئی۔

۱۶۱۹۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ الْمُقْرِئُ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِّ حَتَّى تَكَلَّمُوا فِي ذَلِكَ وَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَصْخَبُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَلَا مَيِّتًا أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَأَرْسَلُوا إِلَى الشَّقَّاقِ وَاللَّاحِدِ جَمِيعًا فَجَاءَ اللَّاحِدُ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللَّهِ

عمر بن شبہ بن عبیدہ بن زید، عبید بن الطفیل المقری، عبدالرحمان بن ابی ملیکہ القرشی، ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو لوگوں کا قبر کے بارے میں اختلاف ہوا حتیٰ کہ آوازیں بلند ہونے لگیں عمر بولے حضور کے پاس چاہے وہ زندہ ہوں یا مردہ زور سے نہ بولو۔ صحابہ نے دونوں قسم کی قبر کا کھودنے والوں کے پاس آدمی بھیجا تو لحد کھودنے والا پہلے آیا جس پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد کھودی گئی۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صلى الله عليه وسلم ثم دفن صلى الله عليه وسلم.

کر اس میں دفن کر دیا گیا۔

باب ۶۸ ما جاء في حفر القبر.

۱۶۲۰- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا زيد بن الحباب ثنا موسى بن عبيدة حدثني سعيد بن أبي سعيد عن الأدرع السلمي قال جئت ليلة أحرس النبي صلى الله عليه وسلم فإذا رجل قراءته عالية فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله هذا مراء قال فمات بالمدينة ففرغوا من جهازه فحملوا نعشه فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارفقوا به رفق الله به إنه كان يحب الله ورسوله قال وحفر حفرته فقال أوسعوا له وسع الله عليه فقال بعض أصحابه يا رسول الله لقد حزنت عليه فقال أجل إنه كان يحب الله ورسوله.

قبر کشادہ کھودنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، موسیٰ بن عبیدہ، سعید بن ابی سعید، ادرع اسلمی کہتے ہیں میں ایک رات حضور کی نگہبانی کے لیے آیا تو ایک شخص بلند آواز سے قرآن پڑھ رہا تھا۔ اتنے میں حضور باہر تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ریاکار معلوم ہوتا ہے اس کے چند روز بعد اس کا انتقال ہو گیا جب اس کا جنازہ تیار ہوا تو آپ نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ نرمی کرو اللہ بھی اس کے ساتھ نرمی کرے گا۔ کیونکہ یہ اللہ اور رسول سے محبت رکھتا ہے لوگوں نے اس کی قبر کھودی آپ نے فرمایا قبر کشادہ کرو اللہ اس پر کشادگی کرے گا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو اس کا بہت غم ہے۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا تھا۔

۱۶۲۱- حدثنا أزهر بن مروان ثنا عبد الوارث بن سعيد ثنا أيوب عن حميد بن هلال عن أبي الدهماء عن هشام بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احفروا وأوسعوا وأحسنوا.

ازہر بن مروان، عبد الوارث بن سعید، ایوب، حمید بن ہلال، ابو الدہماء، ہشام بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کو وسیع اور عمدہ کھودا کرو۔

باب ۶۹ ما جاء في العلامة في القبر.

۱۶۲۲- حدثنا العباس بن جعفر ثنا محمد بن أيوب أبو هريرة الواسطي ثنا عبد العزيز بن محمد عن كثير بن زيد عن زينب بنت نبيط عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أعلم قبر عثمان بن مظعون بصخرة.

قبر پر نشان لگانے کا بیان

عباس بن جعفر، محمد بن ایوب، ابو ہریرۃ الواسطی۔ عبد العزیز بن محمد، کثیر بن زید، زینب بنت نبیط، انس نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کی قبر پر پتھر کا نشان لگایا تھا۔

باب ۷۰ ما جاء في النهي عن البناء على القبور وتجصيصها والكتابة عليها

۱۶۲۳- حدثنا أزهر بن مروان ومحمد بن زياد

قبروں پر عمارت بنانے کا پختہ کرنے اور اُن پر لکھنے کی ممانعت کا بیان

ازہر بن مروان، محمد بن زیاد، عبد الوارث، ایوب

قالا ثنا عبد الوارث عن أيوب عن أبي الزبير عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تجصيص القبور۔

ابو الزبیر، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانا منع فرمایا ہے۔

۱۶۲۴- حدثنا عبد الله بن سعيد ثنا حفص بن غياث عن ابن جريج عن سليمان بن موسى عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يكتب على القبر شيء۔

عبد اللہ بن سعید، حفص بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر کتبہ لگانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۶۲۵- حدثنا محمد بن يحيى ثنا محمد بن عبد الله الرقاشي ثنا وهب ثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن القاسم بن مخيمرة عن أبي سعيد أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى أن يبنى على القبر۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبد اللہ الرقاشی، وہب، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، قاسم بن مخیمرہ، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر قبہ وغیرہ تعمیر کرنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

باب ۴۳ ما جاء في حثو التراب في القبر

قبر میں مٹی ڈالنے کا بیان

۱۶۲۶- حدثنا العباس بن الوليد الدمشقي ثنا يحيى بن صالح ثنا سلمة بن كلثوم ثنا الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى على جنازة ثم أتى قبر الميت فحثى عليه من قبل رأسه ثلاثا۔

عباس بن الولید الدمشقی، یحییٰ بن صالح، سلمہ بن کلثوم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ کی نماز پڑھائی اور سر کی طرف سے تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

باب ۴۴ ما جاء في النهي عن المشي على القبور والجلوس عليها

قبروں پر چلنے اور بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۲۷- حدثنا سويد بن سعيد ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يجلس أحدكم على جمرة تحرقه خير له من أن يجلس على قبر۔

سوید بن سعید، عبد العزیز بن ابی حازم، سہیل ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آگ پر بیٹھنا جس سے آدمی جل جائے یہ قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ اس لیے کہ اس میں مسلمان بھائی کی توہین ہے۔

۱۶۲۸- حدثنا محمد بن إسماعيل بن سمرة ثنا المحاربي عن الليث بن سعد عن يزيد بن أبي حبيب عن أبي الخير مرثد بن عبد الله اليزني عن عقبة

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، محاربی، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر مرثد بن عبد اللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

اَبْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَمْشِیَ عَلٰی جَمْرَۃٍ اَوْ سَیْفٍ اَوْ اَخْصِفَ نَعْلِیْ بِرِجْلِیْ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَمْشِیَ عَلٰی قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا اُبَالِیْ اَوَسْطَ الْقُبُوْرِ قَضَیْتُ حَاجَتِیْ اَوْ وَسْطَ السُّوْقِ۔

تلوار پر چلنا یا آگ سے اپنا جوتے پہننا مجھے مسلمان کی قبر کو چلنے سے زیادہ پسند ہے قبروں اور بازار کے درمیان مجھے قضائے حاجت میں کوئی فرق نہیں معلوم ہوتا

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ خَلْعِ النَّعْلَیْنِ فِی الْمَقَابِرِ

١٦٢٩ - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَیْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَیْرٍ عَنْ بَشِیْرِ بْنِ نَہِیْکٍ عَنْ بَشِیْرِ ابْنِ الْخَصَاصِیَّۃِ قَالَ بَیْنَمَا اَنَا اَمْشِیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا ابْنَ الْخَصَاصِیَّۃِ مَا تَنْقِمُ عَلَی اللّٰہِ اَصْبَحْتَ تُمَاشِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا اَنْقِمُ عَلَی اللّٰہِ شَیْئًا کُلُّ خَیْرٍ قَدْ اٰتَانِیْہِ اللّٰہُ فَمَرَّ عَلٰی مَقَابِرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَقَالَ اَدْرَکَ ہٰؤُلَآءِ خَیْرًا کَثِیْرًا ثُمَّ مَرَّ عَلٰی مَقَابِرِ الْمُشْرِکِیْنَ فَقَالَ سَبَقَ ہٰؤُلَآءِ خَیْرٌ کَثِیْرٌ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَاٰی رَجُلًا یَمْشِیْ بَیْنَ الْمَقَابِرِ فِیْ نَعْلَیْہِ فَقَالَ یَا صَاحِبَ السِّبْتِیَّتَیْنِ اَلْقِہِمَا۔

١٦٣٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَہْدِیٍّ قَالَ کَانَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُثْمَانَ یَقُوْلُ حَدِیْثٌ جَیِّدٌ وَرَجُلٌ ثِقَۃٌ۔

قبرستان میں جوتے اتارنے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اسود بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک بشیر بن الخصاصیہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے ابن الخصاصیہ تمہیں اللہ کی جانب سے کیا بات بری معلوم ہوتی ہے حالانکہ تم اس کے رسول کے ساتھ چل رہے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے کوئی بات بری نہیں معلوم ہوتی اللہ نے مجھے ہر بھلائی عنایت فرمائی ہے اتنے میں حضور مسلمانوں کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں نے بہت خیر حاصل کی پھر مشرکین کی قبروں پر سے گزرے فرمایا ان لوگوں کے ہاتھوں سے بہتری نکل گئی پھر آپ نے ایک شخص کو جوتوں سمیت قبرستان میں چلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا اے جوتوں والے جوتے اتار دے

ابن مہدی کہتے ہیں عبداللہ بن عثمان کہا کرتے تھے یہ حدیث عمدہ ہے اور اس کا راوی خالد بن سمیر ثقہ ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ

١٦٣١ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ کَیْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّہَا تُذَکِّرُکُمُ الْاٰخِرَۃَ۔

١٦٣٢ - حَدَّثَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ سَعِیْدٍ الْجَوْہَرِیُّ ثَنَا رَوْحٌ ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا التَّیَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِیْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ۔

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابو حازم ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس سے آخرت کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

ابراہیم بن سعید الجوہری، روح، بسطام بن مسلم، ابو التیاح، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زیارت قبور کی اجازت دی ہے

١٦٣٣- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ.

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن جریج، ایوب بن ہانی، مسروق بن الاجدع، ابن مسعود کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں زیارت قبور سے منع کیا کرتا تھا۔ اب زیارت کر لیا کرو۔ کیوں کہ یہ دنیا میں زاہد بناتی ہے اور آخرت یاد دلاتی ہے۔

بَابُ ٤٨ مَا جَاءَ فِي زِيَارَةِ قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ

مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

١٦٣٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَأْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن عبید، یزید بن کیسان، ابوحازم، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کی خود بھی رونے لگے اور پاس کھڑے ہوئے لوگوں کو بھی رلا دیا پھر فرمایا میں نے خدا سے اپنی والدہ کے لیے دعائے مغفرت کی اجازت چاہی تھی لیکن مجھے اجازت نہیں دی گئی پھر زیارت قبر کی اجازت چاہی تو اس کی اجازت دے دی گئی تم قبروں کی زیارت کیا کرو اس سے موت یاد آتی ہے۔

١٦٣٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ فَكَأَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ أَبُوكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَأَسْلَمَ الْأَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ إِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ.

محمد بن اسماعیل بن بختری الواسطی، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور ایسا تھا آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔ اس سے اسے صدمہ پہنچا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ کا باپ کہاں ہے آپ نے فرمایا جب تو کسی مشرک کی قبر پر سے گزرے تو اسے دوزخ کی بشارت سنا دے اس کے بعد وہ اعرابی مسلمان ہو گیا اور کہنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدمہ پہنچایا تھا لیکن میں اب جس مشرک کی قبر پر سے گزرتا ہوں اسے دوزخ کی بشارت سناتا ہوں۔

بَابُ ٤٩ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ النِّسَاءِ الْقُبُورَ

عورتوں کے لیے زیارت قبور کی ممانعت کا بیان

١٦٣٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بِشْرٍ قَالَا ثَنَا قَبِيصَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا

ابن ابی شیبہ، ابو بشر، قبیصہ ح، ابو کریب، عبید بن سعید ح، محمد بن خلف، فریابی، قبیصہ،

حوشب عن ام سلمۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا یعصینک فی معروف قال النوح۔

ارشاد فرمایا ولا یعصینک فی معروف کا مطلب نوحہ ہے

۱۶۲۲۔ حدثنا ہشام بن عمار ثنا اسماعیل ابن عیاش ثنا عبد اللہ بن دینار ثنا حریز مولی معاویۃ قال خطب معاویۃ بحمص فذکر فی خطبتہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن النوح۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، عبد اللہ بن دینار، حریز مولی معاویہ امیر معاویہ نے حمص میں خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۶۲۳۔ حدثنا العباس بن عبد العظیم العنبری ومحمد بن یحیی قالا ثنا عبد الرزاق انبانا معمر عن یحیی بن ابی کثیر عن ابن معانق او ابی معانق عن ابی مالک الاشعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النیاحۃ من امر الجاہلیۃ وان النائحۃ اذا ماتت ولم تتب قطع اللہ لہا ثیابا من قطران ودرعا من لہب النار۔

عباس بن عبد العظیم، محمد بن یحیی، عبد الرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابن معانق، ابو مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوحہ جاہلیت کا فعل ہے۔ اگر نوحہ کرنے والی بغیر توبہ کیے مر جائے تو اللہ تعالی اسے تارکول کے کپڑے اور دہکتی آگ کی زرہ پہنائے گا۔

۱۶۲۴۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنا محمد بن یوسف ثنا عمر بن راشد الیمامی عن یحیی بن ابی کثیر عن عکرمۃ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النیاحۃ علی المیت من امر الجاہلیۃ وان النائحۃ ان لم تتب قبل ان تموت فانہا تبعث یوم القیامۃ علیہا سرابیل من قطران ثم یعلی علیہا بدرع من لہب النار۔

محمد بن یحیی، محمد بن یوسف، عمرو بن راشد الیمامی، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ پر ماتم جاہلیت کا طریقہ ہے اور اگر ماتم کرنے والی مرنے سے قبل توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز وہ اس حال میں اٹھائی جائے گی کہ وہ تارکول کا کرتہ پہنے ہوگی اور پھر اسے آگ کی زرہ پہنائی جائے گی۔

۱۶۲۵۔ حدثنا احمد بن یوسف ثنا عبید اللہ انبانا اسرائیل عن ابی یحیی عن مجاہد عن ابن عمر قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تتبع جنازۃ معہا رانۃ۔

احمد بن یوسف، عبید اللہ، اسرائیل، ابو یحیی، مجاہد، ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جنازہ کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس میں نوحہ کرنے والی شامل ہو۔

باب ۴۹: ما جاء فی النہی عن ضرب الخدود وشق الجیوب

گال پیٹنا اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت کا بیان

۱۶۲۶۔ حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع ح وحدثنا محمد بن بشار ثنا یحیی بن سعید وعبد الرحمن

علی بن محمد، وکیع، ح، محمد بن بشار، یحیی بن سعید، عبد الرحمان، سفیان، زبید، ابراہیم، مسروق، ح، علی بن

جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوبَ وَضَرَبَ الْخُدُودَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ۔

محمد، وکیع، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد جس نے گریبان چاک کیے، گال پیٹے اور زمانہ جاہلیت کی طرح چلائی اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

۱۶۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ وَالْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ۔

محمد بن جابر المحاربی، محمد بن کرامہ، ابو اسامہ، عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، مکحول، قاسم، ابوامامہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرا نوچنے والی گریبان پھاڑنے والی اور تباہی اور ہلاکت کو پکارنے والی پر لعنت فرمائی ہے

۱۶۲۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ فَأَفَاقَ فَقَالَ لَهَا أَوَمَا عَلِمْتِ أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ۔

احمد بن عثمان بن حکیم، جعفر بن عون، ابوالعمیس، ابوصخرہ، عبدالرحمٰن بن یزید، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری پر جب غشی طاری ہوئی تو ان کی زوجہ اور عبداللہ کی والدہ چیختی ہوئی آئی جب ابوموسے کو ہوش آیا تو فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ میں بھی اس سے بری الذمہ ہوں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بری الذمہ ہیں آپ نے فرمایا تھا جو نوحہ میں سر پیٹے کھینچے چلائے اور کپڑے پھاڑے میں اس سے بری ہوں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میت پر رونے کا بیان

۱۶۲۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَى عُمَرُ امْرَأَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ہشام، وہب بن کیسان، محمد بن عمرو بن عطاء، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازہ میں تھے عمر نے ایک عورت کو روتے دیکھا تو وہ اس پر چلائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسے عمر! آنکھ آنسو بہاتی ہے دل مصیبت اٹھاتا ہے وعدہ قریب ہے

۱۶۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

ابن ابی شیبہ، عفان، حماد بن سلمہ، ہشام، وہب، محمد بن عمرو، سلمہ بن الازرق، اس سند سے بھی یہ روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔

۱۶۵۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ وَمَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوحُهُ تَقَلْقَلُ فِي صَدْرِهِ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنَّةٌ قَالَ فَبَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِي جَعَلَهَا اللَّهُ فِي بَنِي آدَمَ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ.

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالواحد بن زیاد، عاصم الاحول، ابو عثمان، اسامہ بن زید نے فرمایا کہ حضور کے کسی نواسے کا انتقال ہو گیا بیٹی نے آپ کو بلانے کیلئے آدمی بھیجا آپ نے کہلا بھیجا خدا کی دی ہوئی شے ہے جب ہی چاہے واپس لے لے اور ہر شے کے لیے اس کے ہاں ایک وقت معین ہے اب صبر کرنا چاہیے۔ صاحبزادی نے دوبارہ آدمی بھیجا اس نے آپ کو قسم دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے ہم معاذ بن جبل ابی بن کعب اور عبادہ بن صامت آپ کے ساتھ تھے ہم اندر داخل ہوئے۔ حضور نے بچہ کو لے لیا اس کا سانس اکھڑ رہا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے، عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ رحم ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمام بنی آدم میں رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔

۱۶۵۲- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمُ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزِّي إِمَّا أَبُو بَكْرٍ وَإِمَّا عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللَّهُ حَقَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ لَوْلَا أَنَّهُ وَعْدٌ صَادِقٌ وَ

سوید بن سعید، یحییٰ بن سلیم، ابن خثیم، شہر بن حوشب، اسماء بنت یزید فرماتی ہیں جب ابراہیم کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے تعزیت کرنے والوں میں ابوبکر و عمر بھی تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ حکم خداوندی کا پاس کرنے کے آپ زیادہ حقدار ہیں آپ نے فرمایا آنکھ آنسو بہاتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے باقی ہم زبان سے وہ الفاظ نہیں کہیں گے جس سے خدا خفا ہو اگر خدا کا وعدہ سچا نہ ہوتا یعنی ایک روز جمع نہ ہونا ہوتا اور آخرت دنیا کے تابع ہے

موعود جامع وان الآخر تابع للاول لوجدنا عليك يا ابراهيم افضل مما وجدنا وانا بك لمحزونون۔

تو اے ابراہیم تیری وجہ سے ہمیں وہ غم ہوتا جس کی کوئی انتہا نہ ہوتی اور اب بھی ہم تمہارے باعث رنجیدہ ہیں۔

١٦٥٣۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا اسحق بن محمد الفروي ثنا عبد الله بن عمر عن ابراهيم بن محمد بن عبد الله بن جحش عن ابيه عن حمنة بنت جحش انه قيل لها قتل اخوك فقالت رحمه الله وانا لله وانا اليه راجعون فقالوا قتل زوجك قالت واحزناه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان للزوج من المرأة لشعبة ما هي لشيء

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد الفروی، عبداللہ بن عمر، ابراہیم بن محمد، عبداللہ بن جحش، حمنہ بنت جحش سے ذکر کیا گیا کہ آپ کا بھائی قتل کر دیا گیا وہ بولیں اللہ اس پر رحم کرے، انا للہ وانا الیہ راجعون پھر خبر آئی کہ ان کے خاوند کا انتقال ہو گیا تو ان کی زبان سے نکلا ہائے رنج! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کے دل میں خاوند کی وہ محبت ہوتی ہے جو دوسرے کے لیے نہیں ہوتی۔

١٦٥٤۔ حدثنا هارون بن سعيد المصري ثنا عبد الله بن وهب انبأنا اسامة بن زيد عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بنساء عبد الاشهل يبكين هلكاهن يوم احد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكن حمزة لا بواكي له فجاء نساء الانصار يبكين حمزة فاستيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ويحهن ما انقلبن بعد مرهن فلينقلبن ولا يبكين على هالك بعد اليوم۔

ہارون بن سعید المصری، عبداللہ بن وہب، اسامہ، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبدالاشہل کی عورتوں کے پاس سے گزرے جو شہداء احد پر رو رہی تھیں آپ نے فرمایا لیکن حمزہ کے لیے کوئی رونے والا نہیں انصار کی عورتیں حمزہ کی موت پر رونے کے لیے، پس کہ حضور کی آنکھ کھل گئی فرمایا انہیں کو رونے کے لیے کس نے کہا تھا۔ آج کے بعد کوئی عورت کسی میت پہ نہ روئے۔

١٦٥٥۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن ابراهيم الهجري عن ابن ابي اوفى قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المراثي۔

ہشام، سفیان، ابراہیم الہجری اور ابن ابی اوفی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیہ کہنے سے منع فرمایا ہے۔

باب ما جاء في الميت يعذب بما نيح عليه

مردے پر رونے سے مردے کو عذاب ہونے کا بیان

١٦٥٦۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا شاذان ح وحدثنا محمد بن بشار ومحمد بن الوليد قالا ثنا محمد بن جعفر ح وحدثنا نصر بن علي ثنا عبد الصمد ووهب بن جرير قالوا ثنا شعبة عن قتادة

ابن ابی شیبہ، شاذان، ح محمد بن بشار، محمد الولید، محمد بن جعفر، ح نصر بن علی، عبدالصمد، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہ، ابن المسیب، ابن عمر، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ۔

وسلم نے ارشاد فرمایا مردے پر رونے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے۔

۱۶۵۷۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ إِذَا قَالُوا وَاعَضُدَاهُ وَاكَاسِيَاهُ وَانَاصِرَاهُ وَاجَبَلَاهُ وَنَحْوَ هٰذَا يُتَعْتَعُ وَيُقَالُ أَنْتَ كَذٰلِكَ أَنْتَ كَذٰلِكَ قَالَ أَسِيدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ وَيْحَكَ أُحَدِّثُكَ أَنَّ أَبَا مُوسَى حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَى أَنَّ أَبَا مُوسَى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَرَى أَنِّي كَذَبْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى۔

یعقوب بن حمید، عبد العزیز الدراوردی، اسید بن ابی اسید، موسیٰ بن ابی موسیٰ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردہ پر نوحہ کرنے سے مردے کو عذاب دیا جاتا ہے جب وہ کہتے ہیں ہائے میرے بازو ٹوٹ گئے ہائے میرا کوئی وسیلہ نہ رہا ہائے میرے دوست وغیرہ تو اس کے ساتھ سختی سے پوچھا جاتا ہے کیا تو ایسا تھا کیا تو ویسا تھا۔ اسید کہتے ہیں میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے ولا تزر وازرۃ وزر اخری موسیٰ بولے ابو موسیٰ نے مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ہے کیا تو یہ خیال کرتا ہے کہ ابو موسیٰ نے حضور پر جھوٹ بولا یا میں ابو موسیٰ پر جھوٹ بول رہا ہوں۔

۱۶۵۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَتْ يَهُودِيَّةٌ مَاتَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ عَلَيْهَا قَالَ إِنَّ أَهْلَهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا تُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا۔

ہشام، ابن عیینہ، عمرو، ابن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مر گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے عزیزوں کو اس پر روتے دیکھ آپ نے فرمایا اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اور اس کو قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

بَابُ ۵۲ مَا جَاءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيبَةِ

مصیبت پر صبر کرنے کا بیان

۱۶۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبر شروع صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

۱۶۶۰۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ ابْنَ آدَمَ إِنْ صَبَرْتَ وَ

ہشام، اسماعیل، ثابت، قاسم، ابو امامہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم اگر تو صدمہ اولیٰ پر صبر و ثواب طلب کرے گا تو میں تیرے لیے جنت سے

أَحْدَثَ لَهُمَا مِنْ مُصِيبَتِي۔

۱۶۶۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فَأَحْدَثَ اسْتِرْجَاعًا وَإِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَهُ يَوْمَ أُصِيبَ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، ام ہشام، فاطمہ بنت الحسین، حسین کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے مصیبت پہنچے اور پھر مصیبت یاد کر کے انا للہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ مصیبت کے دن سے لے کر اس وقت تک اجر دے گا (اس روایت میں ہشام بن زیاد ضعیف اور اس کی ماں مجہول ہے)

بَابُ ۲۵۳: مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَزَّى مُصَابًا۔

تعزیت کے ثواب کا بیان

۱۶۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي قَيْسٌ أَبُو عُمَارَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَزِّي أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ إِلَّا كَسَاهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، ابو عمارہ، عبداللہ بن ابی بکر، ابوبکر، محمد بن عمرو بن حزم کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو تکلیف میں اپنے مومن بھائی کی تعزیت کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے عزت کے حلوں میں سے ایک حلہ پہنائے گا۔

۱۶۶۵- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ۔

عمرو بن رافع، علی بن عاصم، محمد بن سوقہ، ابراہیم، اسود، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کی تو اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

بَابُ ۲۵۴: مَا جَاءَ فِي ثَوَابِ مَنْ أُصِيبَ بِوَلَدِهِ

اولاد کے انتقال پر اجر کا بیان

۱۶۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے تین بچے مر جائیں وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے دوزخ میں جائے گا۔

۱۶۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيلَ ابْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، اسحاق بن سلیمان، حریز بن عثمان، شرحبیل بن شفعہ، عتبہ بن عبد السلمی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص

احْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ۔

علاوہ کسی امر پر راضی نہ ہوگا۔

۱۶۶۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَفْزَعُ إِلَى مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ مِنْ قَوْلِهِ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَعَوِّضْنِي مِنْهَا إِلَّا آجَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهَا وَعَاضَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ ذَكَرْتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هَذِهِ فَأْجُرْنِي عَلَيْهَا فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ وَعِضْنِي خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي أُعَاضُ خَيْرًا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَعَاضَنِي اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَجَرَنِي فِي مُصِيبَتِي۔

ابوبکر بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، عبدالملک بن قدامہ، عمر بن ابی سلمہ، ام سلمہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ کے حکم پر عمل کرتا ہے اور کہتا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون تو اللہ تعالیٰ اسے اس پر ثواب دیتا اور بدلہ دیتا ہے ام سلمہ کہتی ہیں جب ابوسلمہ کی وفات ہوئی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان یاد کر کے کہا انا للہ وانا الیہ، لیکن میں نے دل میں خیال کیا مجھے ابوسلمہ سے بہتر کون ملے گا تو خدا نے مجھے ان کے بدلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا اور مجھے میری مصیبت کا اجر دیا۔

۱۶۶۲۔ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ ثَنَا أَبُو هَمَّامٍ ثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ أَوْ كَشَفَ سِتْرًا فَإِذَا النَّاسُ يُصَلُّونَ وَرَاءَ أَبِي بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا رَأَى مِنْ حُسْنِ حَالِهِمْ رَجَاءَ أَنْ يَخْلُفَهُ اللَّهُ فِيهِمْ بِالَّذِي رَآهُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّمَا أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنِ الْمُصِيبَةِ الَّتِي تُصِيبُهُ بِغَيْرِي فَإِنَّ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِي لَنْ يُصَابَ بِمُصِيبَةٍ بَعْدِي

ولید بن عمرو بن السکین، ابوہمام، موسیٰ بن عبیدہ، مصعب بن محمد، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے سے پردہ ہٹایا لوگ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے آپ کو یہ دیکھ کر نہایت ہی مسرت ہوئی خدا کی حمد وثنا بیان کر کے فرمایا لوگو جس مومن کو مصیبت پہنچے وہ میری مصیبت کا خیال کرے۔ کیوں کہ میرے بعد کسی کو مجھ سے زیادہ مصیبت نہ پہنچے گی۔

فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يموت له ثلاثة من الولد لم يبلغوا الحنث إلا تلقوه من أبواب الجنة الثمانية من أيها شاء دخل.

کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں وہ جنت کے آٹھوں دروازوں پر آ کے ملیں گے جس سے چاہے وہ جنت میں داخل ہو جائے۔

١٦٦٨- حدثنا يوسف بن حماد المعني ثنا عبد الوارث بن سعيد عن عبد العزيز بن صهيب عن أنس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة من الولد لم يبلغوا الحنث إلا أدخلهما الله الجنة بفضل رحمته إياهما.

یوسف بن حماد المعنی، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان کے تین بچے نابالغی کی حالت میں فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کے صدقے سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

١٦٦٩- حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا إسحاق بن يوسف ثنا العوام بن حوشب عن أبي محمد مولى عمر بن الخطاب عن أبي عبيدة عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قدم ثلاثة من الولد لم يبلغوا الحنث كانوا له حصنا حصينا من النار فقال أبو ذر قدمت اثنين قال واثنين فقال أبي بن كعب سيد القراء قدمت واحدا قال وواحدا.

نصر بن علی الجہضمی، اسحاق بن یوسف، عوام بن حوشب، ابو محمد مولیٰ عمر بن الخطاب، ابو عبیدہ، عبداللہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے تین نابالغ بچے آگے گئے وہ اس کے لیے دوزخ سے ایک قلعہ ہوں گے۔ ابوذر نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دو بھیجے ہیں آپ نے فرمایا دو بھی۔ ابی بن کعب نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا اور ایک بچہ بھی۔

باب ٥٨ ما جاء فيمن أصيب بسقط

حمل گرنے کے اجر کا بیان

١٦٧٠- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا خالد بن مخلد ثنا يزيد بن عبد الملك النوفلي عن يزيد بن رومان عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لسقط أقدمه بين يدي أحب إلي من فارس أخلفه خلفي.

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، یزید بن عبدالملک النوفلی، یزید بن رومان، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک ساقط الحمل بچہ آگے بھیجنا اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اپنے پیچھے ایک سوار چھوڑ کر مروں۔

١٦٧١- حدثنا محمد بن يحيى ومحمد بن إسحق أبو بكر البكائي قالا ثنا أبو غسان ثنا مندل عن الحسن بن الحكم النخعي عن أسماء بنت عابس بن ربيعة عن أبيها عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن السقط

محمد بن یحییٰ، محمد بن اسحاق، ابوبکر البکائی، ابو غسان، مندل بن علی، حسن بن حکم النخعی، اسماء بنت عابس بن ربیعہ، عابس، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جب ساقط الحمل کے بچے کے ماں باپ کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا تو وہ اپنے رب سے

بالغضب ثم إذا أدخل أبويه النار فيقال: يا أيها السقط المراغم ربه أدخل أبويك الجنة فيجرهما بسرره حتى يدخلهما الجنة. قال أبو علي: يراغم ربه يغاضب.

لائے گا حکم ہوگا اے لڑنے والے جا اپنے ماں باپ کو جنت میں لے جا۔ تو وہ انہیں اپنی خوشی جنت میں لے جائے گا

١٦٧٢- حدثنا علي بن هاشم بن مرزوق ثنا عبيدة بن حميد ثنا يحيى بن عبيد الله عن عبيد الله بن مسلم الحضرمي عن معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: والذي نفسي بيده إن السقط ليجر أمه بسرره إلى الجنة إذا احتسبته.

علی بن ہاشم بن مرزوق، عبیدہ بن حمید، یحییٰ بن عبیداللہ، عبیداللہ بن مسلم، معاذ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ ساقط الحمل بچہ اپنی ماں کو کھینچ کر جنت میں لے جائے گا (اس میں یحییٰ بن عبیداللہ بن مسلم ضعیف ہے)

باب ٣٨٦ ما جاء في الطعام يبعث إلى أهل الميت

میت والوں کے گھر کھانا بھیجنے کا بیان

١٦٧٣- حدثنا هشام بن عمار ومحمد بن الصباح قالا ثنا سفيان بن عيينة عن جعفر بن خالد عن أبيه عن عبد الله بن جعفر قال: لما جاء نعي جعفر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: اصنعوا لآل جعفر طعاما فقد أتاهم ما يشغلهم أو أمر يشغلهم.

ہشام بن عمار، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، جعفر بن خالد، خالد، عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں جب جعفر کی شہادت کی خبر آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ وہ مصیبت میں مبتلا ہیں

١٦٧٤- حدثنا يحيى بن خلف أبو سلمة قال ثنا عبد الأعلى عن محمد بن إسحاق حدثني عبد الله بن أبي بكر عن أم عيسى الجزار قالت حدثتني أم عون ابنة محمد بن جعفر عن جدتها أسماء بنت عميس قالت: لما أصيب جعفر رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أهله فقال: إن آل جعفر قد شغلوا بشأن ميتهم فاصنعوا لهم طعاما. قال عبد الله: فما زالت سنة حتى كان حديثا فترك.

یحییٰ بن خلف ابوسلمہ، عبدالاعلیٰ، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، ام عیسیٰ الجزار، ام عون بنت محمد بن جعفر، اسماء بنت عمیس فرماتی ہیں جب جعفر شہید ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جعفرؓ کے گھر والے جعفرؓ کے غم میں مبتلا ہیں تم ان کے لیے کھانا تیار کرو۔ عبداللہ بن ابی بکر کہتے ہیں یہ طریقہ سنت تھا، لیکن جب یہ فخر و مباہات کے طور پر ہونے لگا تو چھوڑ دیا گیا۔

باب ٣٨٧ ما جاء في النهي عن الاجتماع إلى أهل الميت وصنعة الطعام

میت کے گھر جمع ہونے اور کھانا کھانے کی ممانعت کا بیان

۱۶۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَرَى الْاجْتِمَاعَ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن منصور، ہشیم، ح، شجاع بن مخلد، ہشیم، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، جریر بن عبداللہ نے فرمایا کہ ہم میت کے گھر جمع ہونا اور کھانا تیار کرنا ماتم میں داخل سمجھتے تھے۔

بَابٌ ۳۸۸ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ غَرِيبًا۔

سفر میں مرجانے کا بیان

۱۶۷۶۔ حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ ثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ۔

جمیل بن الحسن، ابو المنذر الہذیل بن حکم، عبدالعزیز ابی رواد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر کی موت شہادت کے ہم مرتبہ ہے۔

۱۶۷۷۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ فِي غَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ۔

حرملہ بن یحییٰ، عبداللہ بن وہب، یحییٰ بن عبداللہ المعافری، ابو عبدالرحمان الحبلی، عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں ایک شخص کا جو مدینہ میں پیدا ہوا مدینہ ہی میں انتقال ہوا آپ نے فرمایا کاش یہ دوسری جگہ مرتا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیوں تو آپ نے فرمایا جب کوئی شخص وطن سے باہر مرتا ہے تو اس کے وطن سے لے کر اس کی موت کی جگہ تک کی زمین جنت میں اس کے لیے مقرر کردی جاتی ہے۔

بَابٌ ۳۸۹ مَا جَاءَ فِيمَنْ مَاتَ مَرِيضًا۔

بیمار ہو کر مرنے کا بیان

۱۶۷۸۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ۔

احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ابن جریج، ح، ابو عبیدہ ابن ابی السفر، حجاج بن محمد ابن جریج، ابراہیم بن محمد بن ابی عطاء، موسیٰ بن وردان، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بیماری کی حالت میں مرجائے وہ شہید ہے نیز وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ اور اسے صبح و شام جنت سے کھانا ملتا رہے گا۔

بَابٌ ۴۹ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ عِظَامِ الْمَيِّتِ

۱۶۷۹ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا۔

۱۶۸۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ فِي الْإِثْمِ۔

بَابٌ ۴۹ مَا جَاءَ فِي ذِكْرِ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۶۸۱ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اشْتَكَى فَعَلَقَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهُ بِنَفْثَةِ آكِلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَنْ يَدُرْنَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْأَرْضِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّهِ عَائِشَةُ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ۔

۱۶۸۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

مردے کی ہڈی توڑنے کا بیان

ہشام، عبدالعزیز، سعد بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

محمد بن معمر، محمد بن بکر، عبداللہ بن زیاد ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ ام ابی عبیدہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردے کی ہڈی توڑنا گناہ میں زندہ کی ہڈی توڑنے کے مثل ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وفات کا بیان

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ زہری، عبید اللہ بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضور کے مرض کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا حضور کو جب مرض شروع ہوا تو ایسے سانس لینا شروع کیا جیسے کشمش کھانے والا لیتا ہے۔ آپ تمام ازواج کے پاس جاتے لیکن جب مرض زیادہ ہوا تو آپ نے میرے پاس رہنے کی بقیہ ازواج سے اجازت لے لی۔ اس کے بعد حضور میرے ہاں دو آدمیوں کا سہارا لیتے ہوئے تشریف لائے اور آپ کے قدم زمین پر گھسٹتے آرہے تھے۔ ایک ان میں سے عباس تھے عبید اللہ کہتے ہیں میں نے یہ حدیث ابن عباس سے بیان کی انہوں نے فرمایا دوسرے آدمی علی رضی اللہ تعالٰی عنہ تھے۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعہ پناہ مانگا کرتے تھے، اذہب الباس تا آخر۔ جب حضور کی بیماری زیادہ ہو گئی تو میں آپ کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھ پھیرتی جاتی تھی اور یہ

لَا يَكَادُ يَسْمَعُ مِنْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَجَعَلْتُ أَمْسَحُهُ وَأَعُوذُهُ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَكَانَ هٰذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کلمات پڑھی جاتی تھی۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے نکال لیا اور کہا اللّٰهم اغفرلی والحقنی بالرفیق۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں یہ آخری کلمات ہیں جو میں نے آپ کی زبان اقدس سے سنے۔

۱۶۸۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد، سعد، عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی نبی بیمار ہوتا ہے تو اسے دنیا اور آخرت کسی ایک کو اختیار کر لینے کی اجازت دی جاتی ہے جب حضور مرض میں مبتلا ہوئے تو میں نے آپ کو یہ پڑھتے سنا ہے مع الذین انعم اللہ الآیۃ، میں نے سمجھ لیا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے۔

۱۶۸۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اجْتَمَعْنَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةٌ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ أَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِي أَنَّ

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، زکریا، فراس، عامر، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ازواج رسول جمع ہوئیں اور کوئی زوجہ باقی نہ رہی، اتنے میں فاطمہ آئیں ان کی چال بالکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال سے مشابہ تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خوش آمدید فرمایا پھر انہیں بائیں جانب بٹھا کر ان سے سرگوشی فرمائی۔ فاطمہ رونے لگیں۔ پھر دوبارہ ان سے سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش کرنا نہیں چاہتی میں دل میں یہ خیال کر رہی تھی کہ غم کے ساتھ اتنی خوشی ایک دم حاصل ہوتی میں نے کبھی نہیں دیکھی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو میں نے ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا مجھے آپ نے یہ بات فرمائی تھی کہ جبرئیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن پاک کا دور کرتے اور اس دفعہ دو بار دور کیا مجھے

جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذَلِكَ.

یقین ہے کہ میری موت قریب آ گئی اور میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تم مجھ سے ملو گی۔ اور وہ بہت ہی خوش نصیب ہے۔ جس کی پہلے مجھ سے ملاقات ہو میں رونے لگی آپ نے فرمایا کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو اس امت کی عورتوں کی سردار ہو گی۔ مجھے اس سے ہنسی آ گئی تھی۔

۱۶۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

محمد بن عبداللہ بن نمیر، مصعب بن المقدام، سفیان، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ درد کی تکلیف کسی کو اٹھاتے نہیں دیکھا۔

۱۶۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ.

ابن ابی شیبہ، یونس بن محمد، لیث، یزید بن ابی حبیب، موسیٰ بن سرجس، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وفات کے وقت پانی کا پیالہ رکھا تھا آپ اپنے چہرے پر پانی ملتے جاتے۔ اور فرماتے جاتے اے اللہ سکرات موت میں میری مدد فرما۔

۱۶۸۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اثْبُتُوا وَأَلْقَى السِّتَارَةَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

ہشام، ابن عیینہ، زہری، روایت ہے کہ حضرت انس فرماتے ہیں میں نے آخری نظر حضور پر اس وقت ڈالی جب آپ نے پیر کے روز پردہ ہٹایا۔ میں نے آپ کی جانب دیکھا تو آپ کا چہرہ صاف ورق کی طرح تھا لوگ ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے ابوبکر نے اپنی جگہ سے ہٹنے کا ارادہ کیا آپ نے اشارہ سے منع فرما دیا اور پردہ چھوڑ دیا اور اسی دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

۱۶۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہمام، قتادہ، صالح ابو الخلیل، سفینہ، ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی اس میں آپ فرماتے تھے۔ نماز اور جن کے تم مالک ہو آپ یہ کہتے

تُوُفِّيَ فِيهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ.

جاتے تھے۔ اور آپ کی زبان میں لکنت آ گئی تھی۔

١٦٨٩۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ حَجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهِ فَمَتَى أَوْصَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود
لوگوں نے عائشہؓ کے سامنے اس امر کا ذکر کیا کہ علی حضورؐ کے وصی ہیں انھوں نے فرمایا حضور نے علی کے لیے کس وقت وصیت کی تھی آپ تو میرے سینے سے ٹیک لگائے تھے آپ نے طشت منگوایا میری گود میں گرے جا رہے تھے اسی حالت میں آپ کا انتقال ہوا میں تو نہیں جانتی کہ وہ وصیت کب کی گئی تھی۔

بَابُ ۴۹۲ ذِكْرِ وَفَاتِهِ وَدَفْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضورؐ کی وفات اور دفن کا بیان

١٦٩٠۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ امْرَأَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِي فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَمْ يَمُتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْيِ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ أَنْتَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ مِنْ أَنْ يُمِيتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللَّهِ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَمُوتُ حَتَّى يَقْطَعَ أَيْدِيَ أُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ كَثِيرٍ وَأَرْجُلَهُمْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي

علی بن محمد، ابو معاویہ، عبدالرحمان بن ابی بکر، ابن ابی ملیکہ، عائشہؓ فرماتی ہیں جب حضورؐ کی وفات ہوئی تو ابوبکرؓ اپنی اہلیہ کے پاس عوالی میں تھے لوگ کہنے لگے کہ آپ کی وفات نہیں ہوئی بلکہ آپ پر وحی کی کیفیت طاری ہو گئی ابوبکرؓ آئے آپ کا چہرہ کھولا آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ پر دو موتیں طاری کرنے کا خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں۔ عمرؓ مسجد کے ایک کونے میں کھڑے کہہ رہے تھے خدا کی قسم حضورؐ کا انتقال نہیں ہوا تاوقتیکہ منافقین کے ہاتھ توڑ نہ جائیں۔ ابوبکرؓ کھڑے ہوئے اور منبر پر چڑھے اور فرمایا جو شخص تم میں سے اللہ کی عبادت کرتا تھا تو وہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں اور جو تم میں سے محمد کی عبادت کرتا تھا تو وہ وفات پا چکے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما محمد الا رسول الآیۃ عمرؓ فرماتے ہیں مجھے ایسا معلوم ہوا تھا جیسے یہ آیت میں نے آج ہی پڑھی ہے۔

اللّٰهُ الشَّاكِرِينَ قَالَ عُمَرُ فَكَأَنِّي لَمْ أَقْرَأْهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ.

١٦٩١. حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُوا إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يَضْرَحُ كَضَرِيحِ أَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ الَّذِي يَحْفِرُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ فَبَعَثُوا إِلَيْهِمَا رَسُولَيْنِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَ فَوَجَدُوا أَبَا طَلْحَةَ فَجِيءَ بِهِ وَلَمْ يُوجَدْ أَبُو عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ جِهَازِهِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَالًا يُصَلُّونَ عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَدْخَلُوا النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَدْخَلُوا الصِّبْيَانَ وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ لَقَدِ اخْتَلَفَ الْمُسْلِمُونَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُحْفَرُ لَهُ فَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ فِي مَسْجِدِهِ وَقَالَ قَائِلُونَ يُدْفَنُ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا قُبِضَ نَبِيٌّ إِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوا فِرَاشَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوا لَهُ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ وَنَزَلَ فِي حُفْرَتِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقُثَمُ أَخُوهُ وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ وَهُوَ أَبُو لَيْلَى لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ

نصر بن علی الجہضمی، وہب بن جریر، جریر، محمد بن اسحق، حسین بن عبد اللہ، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ جب صحابہ نے حضور کے لیے قبر کھودنے کا ارادہ کیا تو ابوعبیدہ بن الجراح کے پاس آدمی بھیجا یہ مکہ والوں کی طرح سادی قبر کھودتے تھے۔ اور ایک شخص کو ابوطلحہ کے پاس بھیجا۔ یہ اہل مدینہ کی طرح لحد تیار کرتے تھے اور صحابہ بولے اے اللہ اپنے رسول کے لیے ایک کو پسند (فرما) تو ابوطلحہ پہنچ گئے اور ابوعبیدہ نہ پہنچے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی گئی منگل کے روز جب لوگ آپ کے کفنانے سے فارغ ہو گئے تو آپ کو تخت پر آپ کے گھر رکھا گیا لوگ گروہ در گروہ آتے اور نماز ادا کرتے۔ جب مرد فارغ ہو گئے تو عورتیں داخل ہوئیں اور ان کے بعد بچے۔ کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت نہ کی۔ لوگوں کا اس بات میں اختلاف ہوا کہ قبر کہاں کھودی جائے کچھ صحابہ بولے آپ کو مسجد میں دفن کیا جائے اور کچھ صحابہ بولے کہ آپ کو صحابہ کے ساتھ دفن کیا جائے۔ ابوبکر نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا تھا کہ نبی کا جہاں انتقال ہوتا ہے اسے وہیں دفن کیا جاتا ہے لوگوں نے حضور کا بستر جس پر آپ نے انتقال فرمایا تھا اٹھایا اور وہاں قبر کھودی پھر بدھ کی شب کو حضور دفن کیے گئے قبر میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قثم اور شقران اترے رسول اللہ کے مولیٰ اوس بن خولی نے علی سے کہا میں تمہیں قسم دیتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارا بھی کچھ تعلق ہے علی نے جواب دیا: اچھا تم بھی اترو۔ شقران رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اوڑھنے کی چادر لے لی تھی۔ پھر یہ کہہ کر ساتھ ہی دفن کر دی کہ

حتى أنكرنا قلوبنا.

۱۶۹۵- حدثنا محمد بن بشار حدثنا عبد الرحمن بن مهدي حدثنا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال كنا نتقي الكلام والانبساط إلى نسائنا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم مخافة أن ينزل فينا القرآن فلما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم تكلمنا.

محمد بن بشار، ابن مہدی، سفیان، عبد اللہ بن دینار ابن عمر نے فرمایا کہ ہم حضور کے زمانہ میں اپنے عورتوں سے گفتگو کرتے ہوئے بھی ڈرا کرتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں قرآن نازل نہ ہو جائے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو ہم نے ہر قسم کی باتیں کرنی شروع کر دیں۔

۱۶۹۶- حدثنا إسحاق بن منصور حدثنا عبد الوهاب بن عطاء العجلي عن ابن عون عن الحسن عن أبي بن كعب قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وجهنا واحد فلما قبض نظرنا هكذا وهكذا.

اسحاق بن منصور، عبد الوہاب بن عطاء، ابن عون، حسن ابی نے فرمایا کہ حضور کے زمانہ میں ہماری نظر ایک ہی جانب رہتی تھی یعنی حضور کی طرف اور حضور کے بعد ہم حیران ہو کر ہر طرف دیکھتے ہیں کہ اب کیا کریں

۱۶۹۷- حدثنا إبراهيم بن المنذر الحزامي حدثنا محمد بن إبراهيم بن المطلب بن السائب بن أبي وداعة السهمي حدثني موسى بن عبد الله بن أبي أمية المخزومي حدثني مصعب بن عبد الله عن أم سلمة بنت أبي أمية زوج النبي صلى الله عليه وسلم أنها قالت كان الناس في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام المصلي يصلي لم يعد بصر أحدهم موضع قدميه فلما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان الناس إذا قام أحدهم يصلي لم يعد بصر أحدهم موضع جبينه فتوفي أبو بكر وكان عمر فكان الناس إذا قام أحدهم يصلي لم يعد بصر أحدهم موضع القبلة وكان عثمان بن عفان فكانت الفتنة فتلفت الناس يمينا وشمالا.

ابراہیم بن منذر الحزامی، محمد بن ابراہیم بن عبد المطلب بن السائب بن ابی وداعہ، موسیٰ بن عبد اللہ بن ابی امیہ مصعب بن عبد اللہ ام سلمہ بنت ابی امیہ فرماتی ہیں حضور کے زمانہ میں لوگوں کی نظر پانماز میں قدموں سے آگے نہ بڑھتی تھی۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو پیشانی کے مقام تک نظر جانے لگی جب ابو بکر کی بھی وفات ہو گئی اور عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگوں کی نگاہیں قبلہ کی جانب تک جاتی تھیں۔ اس سے آگے نہیں جب عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا زمانہ آیا تو فتنہ عام ہو گیا اور لوگوں کی نگاہیں دائیں بائیں جانے لگیں۔

۱۶۹۸- حدثنا الحسن بن علي الخلال حدثنا عمرو بن عاصم حدثنا سليمان بن المغيرة عن ثابت عن

حسن بن علی، عمرو بن عاصم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس فرماتے ہیں ابو بکر نے حضور کے وصال کے بعد

أَيْمَنَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُهَا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا.

عمرؓ سے کہا چلو ام ایمن کی ملاقات کو جائیں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں ان دونوں نے کہا کیوں روتی ہو کیا خدا کے پاس اپنے رسول کے لیے بہتر نہیں انہوں نے جواب دیا میں اس لیے نہیں روتی بلکہ اس لیے رو رہی ہوں کہ سلسلہ وحی بند ہو گیا انس کہتے ہیں ام ایمن کی اس بات نے ان دونوں کو بھی رلا دیا۔ اور یہ بھی ان کے ساتھ رونے لگے۔

١٦٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ الصَّلَاةَ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي بَلِيتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ.

ابن ابی شیبہ، حسین بن علی، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، ابو الاشعث الصنعانی، اوس بن اوس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بہتر دن جمعہ کا دن ہے اسی میں آدم پیدا کیے گئے۔ اور اسی میں صور پھونکا جائے گا اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ کیوں کہ اس روز مجھ پر درود پیش کیا جاتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا آپ پر درود کیسے پیش کیا جائے گا جب کہ آپ مٹی ہو چکے ہوں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام فرما دیا ہے۔

١٧٠٠ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يُرْزَقُ.

عمرو بن سواد المصری، ابن وہب، عمرو بن الحارث، سعید بن ابی ہلال، زید بن ایمن، عبادۃ بن نسی، ابو الدرداء سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیوں کہ اسے فرشتے میرے پاس پیش کرتے ہیں۔ جب تک آدمی پڑھتا رہتا ہے وہ پیش کرتے رہتے ہیں میں نے عرض کیا کیا وفات کے بعد بھی آپ نے فرمایا ہاں وفات کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے اجسام کو مٹی پر حرام فرما دیا ہے اللہ کے نبی زندہ رہتے ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

تَمَّ كِتَابُ الْجَنَائِزِ

أَبْوَابُ مَا جَاءَ فِي الصِّيَامِ

ابواب الصیام

بَابُ ٢٩٣ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ الصِّيَامِ

روزوں کی فضیلت کا بیان

١٧٠١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ يَقُولُ اللّٰهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، وکیع، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنی آدم کے تمام اعمال کا بدلہ دس گنے سے لے کر سات سو گنا تک دیا جاتا ہے جتنا بھی اللہ چاہے مگر روزہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا کیونکہ وہ میرے لیے اپنی خواہشات اور کھانا چھوڑتا ہے روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور دوسری خدا کی ملاقات کے وقت روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

١٧٠٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ۔

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعید بن ابی ہند، مطرف، عثمان بن ابی العاص ثقفی نے مطرف کے پینے کے لیے دودھ کا پیالہ منگایا انہوں نے جواب دیا میں روزہ سے ہوں۔ عثمان نے فرمایا حضور نے ارشاد فرمایا تمہارا روزہ دوزخ سے ڈھال کی طرح ہے جیسے تم لوگ جنگ میں ڈھال سے اپنا بچاؤ کرتے ہو۔

١٧٠٣- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا۔

عبدالرحمان بن ابراہیم، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام باب الریان ہے اس سے قیامت کے دن آواز دی جائے گی روزے دار کہاں ہیں تو روزہ دار اس میں سے داخل ہوں گے اور جو اس میں داخل ہو جائے گا اسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔

بَابُ ٢٩٤ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

ماہ رمضان کی فضیلت کا بیان

۱۷۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یحییٰ بن سعید، ابی سلمہ ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب سمجھ کر رکھے اس کے پہلے گزرے ہوئے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادَى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب محمد بن العلا، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابو صالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنات باندھ دیے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی دروازہ نہیں کھولا جاتا جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بند نہیں کیا جاتا اور ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے اے خیر کے متلاشی اور آگے آ اور اے برائی کے متلاشی برائی کم کر اور ہر رات میں اللہ لوگوں کو دوزخ سے نجات دیتا ہے

۱۷۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ۔

ابوکریب، ابوبکر بن عیاش، اعمش، ابوسفیان، جابر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر افطار کے وقت اور ہر رات میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے۔

۱۷۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ ثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا مَحْرُومٌ۔

ابو بدر عباد بن الولید، محمد بن ہلال، عمران القطان، قتادہ، انس کا بیان ہے کہ رمضان جب آیا تو حضور نے ارشاد فرمایا یہ مہینہ تم پر آگیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو اس رات سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور محروم وہی رہے گا جس کی قسمت میں محرومی ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

شک کے روز روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأُتِيَ بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد الاحمر، عمرو بن قیس، ابواسحٰق، صلہ بن زفر کہتے ہیں ہم عمار کے پاس بیٹھے تھے اور وہ یوم الشک تھا۔ تو ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی کچھ لوگ پیچھے ہٹنے لگے عمار نے فرمایا جس شخص نے آج کا روزہ رکھا ہے اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی

أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

خلاف ورزی کی۔

۱۷۰۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعْجِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ.

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبد اللہ بن سعید، جد سعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے قبل روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۱۷۱۰۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ الصِّيَامُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ مُتَقَدِّمُونَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَقَدَّمْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَتَأَخَّرْ.

عباس بن ولید، مروان بن محمد، ہیثم بن حمید، علاء بن الحارث، قاسم ابی عبد الرحمان، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے قبل فلاں فلاں دن روزے کے ہیں اور ہم انہیں پہلے رکھیں گے لیکن جو چاہے انہیں پہلے رکھے اور جو چاہے وہ بعد میں رکھے۔

بَابُ ۲۲۶ مَا جَاءَ فِي وِصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

روزوں کے ذریعہ شعبان کو رمضان سے ملانیکا بیان

۱۷۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ.

ابن ابی شیبہ، زید بن الحباب، شعبہ، منصور، سالم بن ابی الجعد، ابوسلمہ، ام سلمہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

۱۷۱۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ.

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ربیعہ بن الغاز نے حضرت عائشہ سے حضور کے روزوں کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے فرمایا آپ سارے شعبان کے روزے رکھتے حتیٰ کہ رمضان سے ملا دیتے۔

بَابُ ۲۲۷ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ أَنْ يَتَقَدَّمَ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ إِلَّا مَنْ صَامَ صَوْمًا فَوَافَقَهُ

رمضان سے قبل روزے رکھنے کا بیان

۱۷۱۳۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا صِيَامَ

ہشام، عبد الحمید بن حبیب، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان سے ایک دن یا دو دن قبل روزے نہ رکھو ہاں جو کوئی متعینہ دن کا

رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَيَصُومُهُ.

روزہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے۔

۱۷۱۴- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتّٰى يَجِيءَ رَمَضَانُ.

احمد بن عبدہ، عبدالعزیز بن محمد، ح، ہشام، مسلم بن خالد، علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب پندرہ شعبان ہو جائے تو پھر رمضان آنے تک کوئی روزہ نہیں ہے۔

بَابُ ۳۹۸ مَا جَاءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلٰى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ.

رویت ہلال کی شہادت دینے کا بیان

۱۷۱۵- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنْ يَصُومُوا غَدًا. قَالَ أَبُو عَلِيٍّ هٰكَذَا رِوَايَةُ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَنَادٰى أَنْ يَقُومُوا وَأَنْ يَصُومُوا.

عمرو بن عبداللہ الاودی، محمد بن اسماعیل، ابواسامہ زائدہ بن قدامہ، سماک، عکرمہ، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ایک اعرابی حضورؐ کی خدمت اقدس میں آیا اور کہنے لگا کہ میں نے رات چاند دیکھا ہے آپ نے فرمایا کیا تو اللہ کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ کی رسالت کی گواہی دیتا ہے اس نے جواب دیا جی ہاں آپ نے فرمایا اے بلال لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ ہوگا۔

ابو علی کہتے ہیں یہ ولید بن ثور اور حسن بن علی کی روایت ہے۔ اور حماد بن سلمہ کی روایت میں ابن عباسؓ کا ذکر نہیں۔ اس طرح بیان کیا کہ آواز دو کہ نماز کی تیاری کریں اور روزہ رکھیں۔

۱۷۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمُومَتِي مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا أُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأَوُا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوا وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلٰى عِيدِهِمْ مِنَ الْغَدِ.

ابن ابی شیبہ، ہشیم، ابوبشر، ابوعمیر بن انسؓ کہتے ہیں میرے ایک چچا نے جو حضورؐ کے صحابہ میں سے تھے یہ بیان کیا ہے کہ شوال کا چاند ہمیں بادل کی وجہ سے نظر نہ آیا۔ ہم نے صبح کو روزہ رکھا شام کے وقت ایک جماعت باہر سے آئی، اس نے حضورؐ کے سامنے چاند دیکھنے کی گواہی دی آپ نے لوگوں کو روزہ کھولنے اور اگلے روز عید منانے کا حکم دیا۔

بَابُ ۴۹ مَا جَاءَ فِي صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

۱۷۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُومُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ.

۱۷۱۸ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا.

بَابُ ۵ مَا جَاءَ فِي الشَّهْرِ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

۱۷۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَضَى مِنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْنَا اثْنَانِ وَعِشْرُونَ وَبَقِيَتْ ثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَالشَّهْرُ هَكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمْسَكَ وَاحِدَةً.

۱۷۲۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فِي الثَّالِثَةِ.

۱۷۲۱ - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ ثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صُمْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

چاند دیکھ کر روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان

ابو مروان محمد بن عثمان العثمانی، ابراہیم بن سعد زہری، سالم، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اگر بادل چھا جائیں تو تعداد پوری کرو اور ابن عمر، چاند سے ایک روز قبل روزہ رکھتے تھے۔

ابو مروان العثمانی، ابراہیم بن سعد زہری، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر بادل چھا گیا ہو تو تیس روزے پورے کرو۔

انتیس روزے کے مہینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مہینے کے کتنے دن گزر گئے ہم نے کہا بائیس دن اور آٹھ باقی ہیں آپ نے تین مرتبہ دست اقدس اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگلی بند فرمائی۔

محمد بن عبداللہ بن نمیر، محمد بن بشر، اسماعیل، محمد بن سعد، حضرت سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر فرمایا کہ مہینہ اتنے دن کا ہوتا ہے اور تیسری مرتبہ ایک انگلی بند فرمائی۔ یعنی انتیس دن کا۔

مجاہد بن موسیٰ، قاسم بن مالک المزنی، جریری، ابو نضرہ، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں انتیس کے روزے تیس سے زیادہ

وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ۔

رکھے ہیں۔

بَابُ ۵: مَا جَاءَ فِي شَهْرَيِ الْعِيدِ۔

عیدین کا بیان

۱۷۲۲۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِي خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ۔

حمید بن مسعدہ، یزید بن زریع، خالد الحذاء، عبد الرحمان بن ابی بکرہ، ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ایک رمضان اور ایک ذوالحجہ۔

۱۷۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُقْرِئُ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَالْأَضْحَى يَوْمَ تُضَحُّونَ۔

محمد بن عمر المقری، اسحاق بن عیسیٰ، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم الفطر وہ ہے جس دن تم افطار کرتے ہو اور یوم الاضحیٰ وہ ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو۔

بَابُ ۶: مَا جَاءَ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ۔

سفر میں روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۲۴۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر میں روزہ بھی رکھا اور افطار بھی فرمایا ہے۔

۱۷۲۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ۔

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبد اللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حمزہ الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا تمہارا جی چاہے رکھو اور تمہارا جی چاہے تو مت رکھو۔

۱۷۲۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيدِ الْحَرِّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ

محمد بن بشار، ابو عامر، ح، عبد الرحمان بن ابراہیم، ہارون بن عبد اللہ الحمال، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، عثمان بن حیان، ام الدرداء، ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم سخت گرمی میں بعض سفروں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حتیٰ کہ لوگ گرمی کی شدت سے اپنے سر پکڑ کر بیٹھ گئے لیکن لشکر میں سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبد اللہ

عَلٰی رَأْسِهٖ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ مَا فِی الْقَوْمِ أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ رَوَاحَةَ.

بن رواحہ کے کسی نے روزہ نہ رکھا تھا۔

بَابٌ ۴ مَا جَاءَ فِی الْإِفْطَارِ فِی السَّفَرِ

سفر میں افطار کرنے کا بیان

۱۷۲۷- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِی السَّفَرِ.

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، صفوان بن عبداللہ، ام الدرداء، کعب بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی بھلائی نہیں۔

۱۷۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰی الْحِمْصِیُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِی السَّفَرِ.

محمد بن المصفیٰ، محمد بن حرب، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھا نہیں۔

۱۷۲۹- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَی التَّيْمِیُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِی السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِی الْحَضَرِ قَالَ أَبُوْ إِسْحٰقَ هٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ بِشَیْءٍ.

ابراہیم بن المنذر، عبد اللہ بن موسیٰ التیمی، اسامہ بن زید، زہری، ابو سلمہ، عبد الرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفر میں روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسے حضر میں افطار کرنے والا۔ ابو اسحاق کہتے ہیں یہ حدیث قابل اعتبار نہیں۔

بَابٌ ۵ مَا جَاءَ فِی الْإِفْطَارِ لِلْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

حاملہ اور دودھ پلانے والی کیلئے افطار کی اجازت کا بیان

۱۷۳۰- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ أَبِیْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ الْأَشْهَلِ وَقَالَ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِیْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰی فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ إِنِّیْ صَائِمٌ فَقَالَ اجْلِسْ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابو ہلال، عبداللہ بن سوادہ، انس بن مالک بنی عبد الاشہل کے ایک مرد نے، بنی عبداللہ بن کعب کے شخص حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لشکر نے ہم پر چڑھائی کی میں حضور کی خدمت اقدس میں آیا آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے فرمایا قریب آجاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کیا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا بیٹھو میں تم سے روزے کے احکام بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نماز

أُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّوْمِ أَوِ الصِّيَامِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّيَامَ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا أَوْ أَحَدُهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِي هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

معاف فرما دی ہے۔ اور اسی طرح مسافر، حاملہ اور دودھ پلانے والی سے روزہ انسؓ فرماتے ہیں خدا کی قسم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں باتیں فرمائی تھیں! ایک یعنی مجھے یاد نہیں رہا! ہائے افسوس میرا اس دن روزہ کیوں تھا ورنہ میں حضورؐ کے ساتھ کھانا کھا لیتا۔

۱۶۳۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا أَنْ تُفْطِرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا۔

ہشام بن عمار، ربیع بن بدر، جریری، حسن، انس بن مالک فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ کے لیے جسے اپنی جان کا خطرہ ہو افطار کی اجازت دی اسی طرح دودھ پلانے والی کے لیے اگر اسے اپنے یا بچے کی جان کا خطرہ ہو۔

بَابُ ۵۵ مَا جَاءَ فِي قَضَاءِ رَمَضَانَ

رمضان کی قضا کا بیان

۱۶۳۲۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ۔

علی بن المنذر، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن سعید، ابو سلمہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میرے ذمے رمضان کے قضا روزے ہوتے تو میں شعبان آنے تک نہ رکھتی۔

۱۶۳۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ۔

علی بن محمد، عبد اللہ بن نمیر، عبیدہ، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب ہمیں حضورؐ کے زمانہ میں ماہواری آتی آپ ہمیں روزے قضا کرنے کا حکم دیتے تھے۔

بَابُ ۵۶ مَا جَاءَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ

روزہ توڑنے کے کفارہ کا بیان

۱۶۳۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، حمید بن عبد الرحمن ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں ہلاک ہو گیا آپ نے فرمایا تو کس طرح ہلاک ہو گیا اس نے عرض کیا میں رمضان میں بیوی سے ہمبستر ہو گیا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کرو اس نے عرض کیا میرے پاس غلام نہیں آپ نے فرمایا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھو اس نے جواب دیا مجھ میں اس کی قوت نہیں آپ نے فرمایا

مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا أُطِيقُ قَالَ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا قَالَ فَانْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ۔

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے عرض کیا اس کے لیے میرے پاس مال نہیں آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گیا اتنے میں کھجوروں کی ایک بھری ہوئی بوری آئی آپ نے فرمایا جاؤ اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے مدینہ میں میرے گھر والوں سے زیادہ اس کا کوئی محتاج نہیں آپ نے فرمایا جاؤ اسے اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

١٧٣٥۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ۔

حرملہ، ابن وہب، عبدالجبار بن عمر، یحییٰ بن سعید ابن المسیب، اس سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ اس کی بجائے ایک دن کا روزہ رکھو۔

١٧٣٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابن ابی مطوس، مطوس، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے بغیر عذر کے ماہ رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا تو سے زمانہ بھر کے روزے بھی کافی نہ ہوں گے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ أَفْطَرَ نَاسِيًا

بھول کر افطار کرنے کا بیان

١٧٣٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عوف، خلاس، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو سہواً کھائے یا پی لے وہ روزے سے ہو تو اسے روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

١٧٣٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ثَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ أُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ فَبُدٌّ مِنْ ذَلِكَ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو اسامہ، ہشام، فاطمہ بنت المنذر، نے فرمایا کہ ہم نے حضور کے زمانہ میں بادل کی وجہ سے جلد افطار کر لیا لیکن پھر سورج نکل آیا ابواسامہ کہتے ہیں میں نے ہشام سے دریافت کیا تو کیا قضاء کا حکم دیا گیا انہوں نے کہا تو یہ ضروری تھا

بَابُ ۵۰۸: مَا جَاءَ فِي الصَّائِمِ يَقِيءُ

۱۷۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَعْلَى وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي يَوْمٍ كَانَ يَصُومُهُ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كُنْتَ تَصُومُهُ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي قِئْتُ.

روزہ دار کو قے آجانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یعلی، محمد بن عبید، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابومرزوق، فضالہ بن عبید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن باہر تشریف لائے۔ آپ نے پانی منگایا اور پیا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آج تو آپ کا روزہ تھا آپ نے فرمایا ہاں لیکن مجھے قے آگئی تھی

۱۷۴۰۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو الشَّعْثَاءِ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ.

عبیدہ بن عبدالکریم، حکم بن موسیٰ، عیسیٰ بن یونس، ح۔ عبیداللہ علی بن الحسن بن سلیمان، حفص بن غیاث، ہشام ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں اور جان بوجھ کر قے کرے تو اس پر قضا ہے یہ حدیث صحیح ہے اور اسی پر احناف کا فتویٰ ہے

بَابُ ۵۰۹: مَا جَاءَ فِي السِّوَاكِ وَالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ

۱۷۴۱۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ.

روزے میں مسواک کرنے اور سرمہ لگانے کا بیان

عثمان بن محمد بن ابی شیبہ، ابواسماعیل المؤدب، مجالد، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزہ دار کے بہترین کاموں میں سے ایک مسواک کرنا ہے۔

۱۷۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو التَّقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اكْتَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ.

ہشام بن عبدالملک الحمصی، بقیہ، زبیدی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا۔

بَابُ ۵۱۰: مَا جَاءَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

۱۷۴۳۔ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَا ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

روزے کی حالت میں پچھنے لگوانے کا بیان

ایوب بن محمد الرقی، داؤد بن رشید، معتمر بن سلیمان، عبداللہ بن بشر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پچھنے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

لگانے والا اور لگوانے والا ہر دو افطار کریں۔

۱۶۷۴ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

احمد بن یوسف اسلمی، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، ابو اسماء، ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ پچھنے لگانے اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

۱۶۷۵ - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

احمد بن یوسف، عبید اللہ، شیبان، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو قلابہ، شداد بن اوس نے فرمایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بقیع کی طرف جا رہے تھے آپ نے ایک شخص کو پچھنے لگاتے دیکھا جو رمضان کی اٹھارویں تاریخ تھی آپ نے فرمایا پچھنے لگانے والا اور لگوانے والا دونوں افطار کریں۔

۱۶۷۶ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ.

علی بن محمد، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مقسم، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام اور روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور افطار نہیں فرمایا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ.

روزے میں پیار لینے کا بیان

۱۶۷۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ.

ابن ابی شیبہ، عبد اللہ بن الجراح، ابو الاحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

۱۶۷۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ.

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح اپنی خواہش پر کسے قدرت حاصل ہے۔

۱۶۷۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، شتیر بن شکل، حفصہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں پیار لیتے تھے۔

كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

۱۷۵۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُمَا صَائِمَانِ قَالَ قَدْ أَفْطَرَا.

ابن ابی شیبہ، فضل بن دکین، اسرائیل، زید بن جبیر، ابو یزید الضبی، مولاۃ میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو بوسہ دے آپ نے فرمایا دونوں افطار کریں۔

بَابُ ۵۱۲ مَا جَاءَ فِي الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

عورت کے ساتھ لیٹنے کا بیان

۱۷۵۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ.

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ابن عون، ابراہیم، اسود اور مسروق حضرت عائشہ کے پاس گئے اور عرض کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں بیوی کے پاس لیٹتے تھے انھوں نے فرمایا ہاں لیکن وہ تمہاری نسبت اپنے نفس پر بہت زیادہ قادر تھے۔

۱۷۵۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْكَبِيرِ الصَّائِمِ فِي الْمُبَاشَرَةِ وَكُرِهَ لِلشَّابِّ.

محمد بن خالد بن عبداللہ، خالد، عطاء بن السائب، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں یہ اجازت بوڑھے کے لیے ہے اور نوجوان کے لیے مناسب نہیں۔

بَابُ ۵۱۳ مَا جَاءَ فِي الْغِيبَةِ وَالرَّفَثِ لِلصَّائِمِ

روزے میں غیبت کرنے کا بیان

۱۷۵۳۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْجَهْلَ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَا حَاجَةَ لِلهِ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ.

عمرو بن رافع، ابن المبارک، ابن ابی ذئب، سعید المقبری، ابو سعید، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو جھوٹ اور جہالت کی باتیں کرتا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس بات کی حاجت نہیں کہ اس کے لیے کوئی کھانا پینا چھوڑ دے۔

۱۷۵۴۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ.

عمرو بن رافع، ابن المبارک، اسامہ بن زید، سعید المقبری، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہت سے ایسے روزہ دار ہوتے ہیں کہ ان کا روزہ نہیں ہوتا ان کو بھوکے ضرور ہوتے ہیں اور بہت سے قیام کرنے والے قیام کرتے ہیں لیکن ان کا قیام نہیں ہوتا بلکہ صرف جاگتے ہیں۔

١٧٥٥۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ۔

محمد بن الصباح، جریر، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو فضول گوئی اور جہالت کی باتیں نہ کرے اگر کوئی دوسرا اس سے جہالت کی بات کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي السُّحُورِ

سحری کرنے کا بیان

١٧٥٦۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، عبدالعزیز (ابن صہیب) انسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں خیر و برکت ہے۔

١٧٥٧۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ ثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِينُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلَى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالْقَيْلُولَةِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ۔

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعۃ بن صالح، سلمہ ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دن کے روزے رکھنے پر سحری کے کھانے سے مدد طلب کرو اور رات کے قیام کے لیے قیلولے سے مدد طلب کرو۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ

سحری دیر سے کرنے کا بیان

١٧٥٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَاءَةِ خَمْسِينَ آيَةً۔

علی بن محمد، وکیع، ہشام الدستوائی، قتادہ، انس، زید بن ثابت نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے انس کہتے ہیں میں نے دریافت کیا، درمیان میں کتنا وقت تھا انہوں نے فرمایا پچاس آیات کی تلاوت جتنا۔

١٧٥٩۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ۔

علی بن محمد، ابوبکر بن عیاش، عاصم، زر، حذیفہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کی، اگلا دن تھا صرف سورج طلوع نہ ہوا تھا۔

١٧٦٠۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلِيَرْجِعَ

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، ابن ابی عدی، سلیمان التیمی، ابو عثمان النہدی، عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہیں تمہیں بلال کی اذان سحری سے روک نہ دے کیونکہ وہ تو اس لیے اذان دیتے ہیں کہ سونے والا جاگ جائے اور جاگنے والا جلد فارغ ہو جائے صبح اس طرح

فَقَالَ مُحَمَّدٌ وَيَدَيْهِ الْفَجْرَانِ يَقُولُ هٰذَا وَذَكَرَ هٰكَذَا يَعْتَرِضُ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ.

بَابٌ ۵۱۶ مَا جَاءَ فِي تَعْجِيلِ الْإِفْطَارِ

۱۷۶۱ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ.

۱۷۶۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَإِنَّ الْيَهُودَ يُؤَخِّرُونَ.

بَابٌ ۵۱۷ مَا جَاءَ عَلَى مَا يُسْتَحَبُّ الْفِطْرُ

۱۷۶۳ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنِ الرَّبَابِ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ.

بَابٌ ۵۱۸ مَا جَاءَ فِي فَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْخِيَارِ فِي الصَّوْمِ

۱۷۶۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَفْرِضْهُ مِنَ اللَّيْلِ.

۱۷۶۵ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى ثَنَا شَرِيكٌ

نہیں ہے بلکہ آسمان کے افق میں عرضاً پھیلتی ہے۔

افطار جلد کرنے کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، عبد العزیز بن ابی حازم، ابو حازم، سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں گے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں عجلت کریں لہذا تم افطار جلد کیا کرو کیونکہ یہود تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔

افطار کے لیے کسی شے کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ، عبد الرحیم بن سلیمان، محمد بن فضیل، ح۔ ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، عاصم الاحول، حفصہ بنت سیرین، رباب ام الرائح، بنت صلیع، سلمان بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی افطار کرے تو کھجور سے کرے اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے کیونکہ یہ ایک پاک شے ہے۔

رات سے روزے کی نیت کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، اسحاق بن حازم، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم، سالم، ابن عمر، حضرت حفصہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رات سے نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں ہوتا۔

اسماعیل بن موسیٰ، شریک، طلحہ بن یحییٰ، مجاہد، حضرت

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَيُقِيمُ عَلَى صَوْمِهِ ثُمَّ يُهْدَى لَنَا شَيْءٌ فَيُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَأَفْطَرَ قُلْتُ كَيْفَ ذَا قَالَتْ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ فَيُعْطِي بَعْضًا وَيُمْسِكُ بَعْضًا۔

بَاب ۹۱۵ مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ

۱۷۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا أَنَا قُلْتُ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيُفْطِرْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ۔

۱۷۶۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ جُنُبًا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ فَأَنْظُرُ إِلَى تَحَدُّرِ الْمَاءِ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَأَسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ أَفِي رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ۔

۱۷۶۸- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ يُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنَ الْوِقَاعِ لَا مِنِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ۔

عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا تمہارے پاس کچھ کھانے کے لیے ہے ہم نے جواب دیا نہیں آپ نے فرمایا اچھا تو میں روزہ سے ہوں آپ روزہ رکھ چکے تھے کہ بعد میں ہدیہ آگیا آپ نے افطار فرمالیا آپ بسا اوقات روزہ رکھتے اور افطار کرتے مجاہد کہتے ہیں میں نے دریافت کیا کس طرح؟ فرمانے لگیں اس کی مثال ایسی سمجھو کہ کوئی صدقہ کرنا چاہے تو اس میں سے کچھ دیدے اور کچھ روک لے۔

احتلام ہونے اور روزہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، یحییٰ بن جعدہ، عبدالرحمان بن عمرو القاری، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں یہ بات اپنی جانب سے نہیں کہتا کہ جسے جنابت کی حالت میں صبح ہو جائے وہ افطار کرے بلکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، مطرف، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات حالت جنابت میں گزارتے صبح کو بلال نماز کے لیے بلانے آتے آپ اٹھ کر غسل فرماتے میں آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے دیکھتی پھر باہر تشریف لے جاتے اور میں آپ کی صبح کی قرأت سنتی مطرف نے شعبی سے دریافت کیا کیا یہ رمضان میں ہوتا تھا انہوں نے فرمایا رمضان اور غیر رمضان دونوں برابر ہیں۔

علی بن محمد، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع کہتے ہیں میں نے ام سلمہ سے دریافت کیا کہ کوئی صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھے اور اس کا روزے کا ارادہ ہو انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنابت کی حالت میں اٹھتے اور یہ جنابت جماعت سے ہوتی نہ کہ احتلام سے پھر غسل فرماتے اور پورا روزہ رکھتے۔

بَابُ ٥٢ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ الدَّهْرِ

١٧٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو دَاوُدَ قَالُوا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ.

ہمیشہ روزے رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبید اللہ بن سعید، محمد بن بشار، یزید بن ہارون، ابو داؤد، شعبہ، قتادہ، مطرف، عبد اللہ بن الشخیر روایت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام ہمیشہ روزے رکھے اس نے نہ روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

١٧٧٠ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ.

علی بن محمد، وکیع، مسعر سفیان، حبیب بن ابی العباس المکی، عبد اللہ بن عمر سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مدام ہمیشہ روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔

بَابُ ٥٣ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

ہر ماہ تین دن کے روزے رکھنے کا بیان

١٧٧١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَيَقُولُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ أَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، شعبہ انس بن سیرین، عبد الملک بن منہال، منہال کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض ۱۳، ۱۴، ۱۵، کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ پوری زندگی کے روزوں کی مانند ہیں۔

١٧٧٢ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ مَاجَهْ أَخْطَأَ شُعْبَةُ وَأَصَابَ هَمَّامٌ.

اسحاق بن منصور، حبان بن ہلال، ہمام، انس بن سیرین، عبد الملک بن قتادہ بن ملحان القیسی، قتادہ بن ملحان سے بھی یہ روایت مروی ہے ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث میں شعبہ نے غلطی کی اور ہمام نے صحیح روایت بیان کی یعنی شعبہ نے عبد الملک بن منہال سے روایت کیا ہے تو در اصل عبد الملک بن قتادہ بن ملحان سے مروی ہے۔

١٧٧٣ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

سہل بن ابی سہل، ابو معاویہ، عاصم الاحول، ابو عثمان، ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مہینے میں تین دن کے روزے رکھے تو یہ پوری زندگی کے روزے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ایک نیکی کرے اس

عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذٰلِكَ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَالْيَوْمُ بِعَشْرَةِ أَيَّامٍ.

۱۷۷۴. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ أَيِّهِ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ.

بَابُ ۵۲۳ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۷۷۵. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا.

۱۷۷۶. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ.

بَابُ ۵۲۴ مَا جَاءَ فِي صِيَامِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۷۷۷. حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ

کے لیے دس گناہ ثواب ہے تو ایک دن دس دن کے برابر ہوا۔

ابن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، یزید الرشک، معاذۃ العدویہ، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا وہ کون سے دن کے روزے میں انہوں نے فرمایا جس روز بھی چاہتا رکھ لیتے۔

حضورؐ کے روزوں کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، ابن ابی لبید، ابو سلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ سے حضورؐ کے روزوں کی کیفیت دریافت کی انہوں نے فرمایا آپ مسلسل اتنے روزے رکھتے کہ ہمیں خیال گزرتا کہ اب آپ افطار نہ کریں گے اور جب افطار فرماتے تو ہمیں یہ گمان ہوتا کہ اب روزہ نہ رکھیں گے اور میں نے آپ کو شعبان سے زیادہ روزے رکھتے کسی مہینے میں نہیں دیکھا آپ سوائے چند دنوں کے پورے روزے رکھتے تھے

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو بشر، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے حتیٰ کہ ہم یہ گمان کرتے کہ اب آپ افطار نہ کریں گے اور جب آپ افطار فرماتے تو ہمیں یہ خیال گزرتا کہ اب آپ روزے نہ رکھیں گے اور مدینہ آنے کے بعد آپ نے سوائے رمضان کے کسی اور مہینے میں پورے روزے نہیں رکھے۔

داؤد علیہ السلام کے روزوں کا بیان

ابو اسحاق الشافعی، ابراہیم بن محمد بن العباس، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، عمرو بن اوس، عبداللہ بن عمرو بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ محبوب داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار فرماتے اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب داؤد کی نماز ہے وہ آدھی رات سوتے پھر تہائی رات

إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ.

بیدار رہتے پھر چھٹے حصے میں سو جاتے۔

١٧٧٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوَيُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبد اللہ بن معبد، ابی قتادہ کہتے ہیں حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص کیسا ہے جو دو دن روزے رکھے اور ایک دن افطار کرے آپ نے فرمایا اس کی طاقت کون رکھتا ہے عمر نے عرض کیا وہ کیسا ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے آپ نے فرمایا یہ داؤد کے روزے ہیں عمر نے عرض کیا جو ایک دن روزہ رکھتا اور دو دن افطار کرتا ہو حضور نے فرمایا کاش مجھے اس کی طاقت دی جاتی۔

بَابُ ٥٣٤: مَا جَاءَ فِي صِيَامِ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نوح علیہ السلام کے روزوں کا بیان

١٧٧٩ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَامَ نُوحٌ الدَّهْرَ إِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى.

سہل بن ابی سہل، سعید بن ابی مریم، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، ابو فراس، عبد اللہ بن عمروؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نوح علیہ السلام نے سوائے عید اور قربانی کے دنوں کے پوری زندگی کے روزے رکھے

بَابُ ٥٣٥: صِيَامِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ.

شوال کے چھ روزے رکھنے کا بیان

١٧٨٠ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا بَقِيَّةُ ثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا.

ہشام، بقیہ، صدقہ بن خالد، یحییٰ بن الحارث الذماری، ابو اسماء الرحبی، ثوبانؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عید کے بعد چھ روزے رکھے، تو گویا پورے سال کے روزے ہو گئے۔ کیونکہ جو ایک نیکی کرتا ہے اسے دس گنا ثواب ملتا ہے

١٧٨١ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ.

علی بن محمد، ابن نمیر، سعد بن سعید، عمر بن ثابت، ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے بعد روزے پوری زندگی کے روزے بن جائیں گے۔

بَابُ ۵۲۶ فِي صِيَامِ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۱۷۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھنا

محمد بن رمح لیث، ابن الہاد، سہیل بن صالح نعمان بن عیاش، ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس روز دوزخ کو اس سے ستر سال کی مسافت کے فاصلے پر دور فرما دیتا ہے۔

۱۷۸۳ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ زَحْزَحَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

ہشام، انس بن عیاض، عبداللہ بن عزیز اللیثی، مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے سے دوزخ کو ستر سال کی مسافت پر دور کر دیتا ہے۔

بَابُ ۵۲۷ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۷۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

ابن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن سلیمان، محمد بن عمرو، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منیٰ کے ایام کھانے پینے کے ایام ہیں۔

۱۷۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، نافع بن جبیر بن مطعم، بشر بن سحیم فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق میں خطبہ دیا اور فرمایا جنت میں سوائے مسلمان کے کوئی داخل نہ ہوگا۔ اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

بَابُ ۵۲۸ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى

عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

۱۷۸۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یعلی التیمی، عبدالملک بن عمیر، قزعہ، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید اور قربانی کے دنوں میں روزہ

انه نهى عن صوم يوم الفطر ويوم الاضحى۔

رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے

۱۷۸۷۔ حدثنا سهل بن ابي سهل ثنا سفيان عن الزهري عن ابي عبيد قال شهدت العيد مع عمر بن الخطاب فبدا بالصلاة قبل الخطبة ثم قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن صيام هذين اليومين يوم الفطر ويوم الاضحى اما يوم الفطر فيوم فطركم من صيامكم ويوم الاضحى تاكلون فيه من لحم نسككم۔

سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، ابوعبید کہتے ہیں میں عید کی نماز کے لیے حضرت عمر کے ساتھ گیا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں یعنی عید اور بقر عید کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ یوم الفطر تمہارے روزہ کھولنے کا دن ہے، اور قربانی کا دن۔ تمہاری قربانی کے گوشت کھانے کا دن ہے۔

باب ۵۲۹ في صيام يوم الجمعة

جمعہ کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۸۸۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ابو معاوية وحفص بن غياث عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم الجمعة الا بيوم قبله او يوم بعده۔

ابن ابی شیبہ، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا الا یہ کہ اس کے ساتھ ایک دن پہلے رکھ لے یا بعد میں رکھ لے۔

۱۷۸۹۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الحميد بن جبير بن شيبة عن محمد بن عباد بن جعفر قال سالت جابر بن عبد الله وانا اطوف بالبيت انهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صيام يوم الجمعة قال نعم ورب هذا البيت۔

ہشام، ابن عیینہ، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، محمد بن عباد بن جعفر کہتے ہیں میں نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے جابر سے دریافت کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں کعبہ کے پروردگار کی قسم۔

۱۷۹۰۔ حدثنا اسحاق بن منصور ثنا ابو داود ثنا شيبان عن عاصم عن زر عن عبد الله بن مسعود قال قلما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفطر يوم الجمعة۔

اسحاق بن منصور، ابوداؤد، شیبان، عاصم، زر، عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے روز بہت کم افطار کرتے دیکھا ہے۔

باب ۵۳۰ ما جاء في صيام يوم السبت

ہفتہ کے دن کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۱۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا عيسى بن يونس عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان عن عبد الله بن بسر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوموا يوم السبت الا فيما افترض عليكم فان لم يجد احدكم الا عود عنب او لحاء شجرة فليمضغه۔

ابن ابی شیبہ، عیسیٰ بن یونس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہفتہ کے دن کا روزہ نہ رکھو بجز فرض کے اگر تم کو اس روز کھانے کو نہ ملے تو کچھ انگور کی شاخ یا درخت کا چھلکا ہی چوس لو۔

۱۷۹۲۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أُخْتِهِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

حمید بن مسعدہ، سفیان بن عیینہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، عبداللہ بن بسر اپنی ہمشیرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مذکورہ حدیث بیان کی۔

بَابُ ۵۳۱ صِيَامِ الْعَشْرِ۔

ذوالحجہ کے دس دن کے روزے رکھنے کا بیان

۱۷۹۳۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کو ان دس دنوں سے زیادہ کوئی عمل پسند نہیں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں آپ نے فرمایا ہاں جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں مگر یہ کہ وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کے لیے جائے اور پھر کسی شئے کے ساتھ لوٹ کر نہ آئے۔

۱۷۹۴۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيْدَةَ ثَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامٌ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ أَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيْهَا مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ وَإِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيْهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَلَيْلَةٍ فِيْهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

عمر بن شبہ بن عبیدہ، مسعود بن واصل، نہاس بن قہم، قتادہ، ابن المسیب حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمام ایام میں اللہ کو ان دس دنوں کی عبادت سے زیادہ کوئی عبادت پسند نہیں اور اس میں ایک روز کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور اس میں ایک رات ہے جو لیلۃ القدر کے برابر ہے۔

۱۷۹۵۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ۔

ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دس دنوں کا روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

بَابُ ۵۳۲ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ۔

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۶۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد الزمانی، ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرفہ کے دن روزہ رکھنے پر میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک سال قبل

يَكْفُرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالَّتِي بَعْدَهُ۔

اور ایک سال بعد کے گناہ بخش دے گا۔

۱۷۹۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ سَنَةٌ أَمَامَهُ وَسَنَةٌ بَعْدَهُ۔

ہشام۔ یحییٰ بن حمزہ، اسحاق بن عبد اللہ، عیاض بن عبد اللہ، ابو سعید خدری، قتادہ بن النعمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عرفہ کا روزہ رکھا تو اس کے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۱۷۹۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثُمَّ حَدَّثَنِي حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، حوشب بن عقیل، مہدی العبدی، عکرمہ کہتے ہیں میں ابو ہریرہ کے پاس گیا تو ان سے عرفہ کے روز عرفات میں روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں عرفہ کے روز روزہ رکھنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

بَابُ ۳۳: صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

عاشورا کا روزہ رکھنے کا بیان

۱۷۹۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَاشُورَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورا کا روزہ رکھتے اور دوسروں کو رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

۱۸۰۰۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صُيَّامًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَأَغْرَقَ فِيهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو یہود کو روزے رکھتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیسے روزے ہیں انہوں نے جواب دیا اس روز اللہ نے موسیٰ کو نجات دی تھی اور فرعون کو غرق کیا تھا موسیٰ نے شکر کے طور پر روزہ رکھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم موسیٰ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں آپ نے خود بھی روزہ رکھا اور دوسروں کو بھی روزے کا حکم دیا۔

۱۸۰۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مِنْكُمْ أَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا طَعِمَ

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، حصین، شعبی، محمد بن صیفی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم سے عاشورا کے روز فرمایا تم میں سے آج کسی نے کچھ کھایا ہے ہم نے جواب دیا بعض نے کھایا ہے اور بعض نے نہیں آپ نے فرمایا بقیہ دن

عَنْ أَبِي مُدِلَّةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ دُونَ الْغَمَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُولُ بِعِزَّتِي لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ.

تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی امام عادل، روزہ دار حتی کہ افطار کرے اور مظلوم کی دعا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز بادل سے زیادہ اوپر اٹھائے گا اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ارشاد ہوتا ہے کہ میں تیری مدد ضرور کروں گا چاہے کچھ وقت لگے۔

۱۸۱۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي.

ہشام، ولید بن مسلم، اسحاق بن عبید اللہ، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا افطار کے وقت روزہ دار کی دعا رد نہیں کی جاتی ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں نے عبد اللہ بن عمرو کو افطار کے وقت یہ دعا مانگتے سنا ہے اللھم انی اسألک برحمتک التی وسعت کل شئ ان تغفرلی۔

بَابٌ فِي الْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ

عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کھانے کا بیان

۱۸۲۰۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ.

جبارہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے روز نہ نکلتے یہاں تک کہ کھجوریں کھا لیتے۔

۱۸۲۱۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يُغَدِّيَ أَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ.

جبارہ، مندل، عمر بن صہبان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز اس وقت تک عید گاہ نہ جاتے جب تک آپ کے صحابہ صدقہ فطر سے کچھ کھا نہ لیتے۔ (اس روایت میں جبارہ، مندل اور عمر تینوں ضعیف ہیں)

۱۸۲۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ.

محمد بن یحیی، ابو عاصم، ثواب بن عتبہ، ابن بریدہ، بریدہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز کچھ کھائے بغیر نہ جاتے اور بقر عید کے روز اس وقت تک کچھ نہ کھاتے جب تک واپس نہ آتے۔

باب ۴۲: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ قَدْ فَرَّطَ فِيهِ

۱۸۲۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا قُتَيْبَةُ ثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ.

جو فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ رمضان کے روزے ہوں

محمد بن یحییٰ، قتیبہ، عبثر، اشعث، محمد بن سیرین، نافع ابن عمر سے بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس پر رمضان کے روزے باقی ہوں تو ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا چاہیے۔

باب ۴۳: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ نَذْرٍ

۱۸۲۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَحَقُّ اللَّهِ أَحَقُّ.

نذر کے روزوں والے کی موت کا بیان

عبداللہ بن سعید، ابو خالد الاحمر، اعمش، مسلم البطین، حکم، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، عطاء، مجاہد، ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بہن کا انتقال ہو گیا اور اس پر دو ماہ کے روزے باقی تھے آپ نے فرمایا اگر تیری بہن پر قرض ہوتا تو کیا ادا کرتی اس نے جواب دیا کیوں نہیں آپ نے فرمایا اللہ کا حق زیادہ ادا کرنے کے لائق ہے۔

۱۸۲۵ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ.

زہیر بن محمد، عبدالرزاق، سفیان، عبداللہ بن عطاء ابن بریدہ، بریدہ سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض کیا میری ماں کا انتقال ہو گیا اور اس پر روزے تھے کیا میں اس کی جانب سے روزے رکھوں آپ نے فرمایا ہاں۔

باب ۴۴: فِيمَنْ أَسْلَمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

۱۸۲۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ ثَنَا وَفْدُنَا الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِسْلَامِ ثَقِيفٍ قَالَ وَقَدِمُوا عَلَيْهِ فِي رَمَضَانَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا صَامُوا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ.

رمضان میں اسلام لانے کا بیان

محمد بن یحییٰ، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن عبداللہ بن مالک، عطیہ بن سفیان کہتے ہیں ہمارے وفد نے جو حضور کی خدمت میں گیا تھا بنو ثقیف کے قبول اسلام کا واقعہ بیان کیا کہ بنو ثقیف حضور کی خدمت اقدس میں رمضان میں آئے تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں قبہ بنایا جب وہ اسلام لے آئے تو انہوں نے بقیہ مہینے کے روزے رکھے۔

بَابٌ ۳۳۵ فِي الْمَرْأَةِ تَصُومُ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

۱۸۲۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

۱۸۲۸ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ أَنْ يَصُمْنَ إِلَّا بِإِذْنِ أَزْوَاجِهِنَّ.

شوہر کی اجازت کے بغیر روزے رکھنے کا بیان

ہشام، ابن عیینہ، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کوئی اور روزہ رمضان کے روزوں کے علاوہ نہ رکھے

محمد بن یحیی، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان، ابوصالح، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنے سے عورتوں کو منع فرمایا ہے۔

بَابٌ ۳۳۶ فِيمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ

۱۸۲۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَا ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُومُ إِلَّا بِإِذْنِهِمْ.

مہمان کا میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھنے کا بیان

محمد بن یحیی الازدی، موسیٰ بن داؤد، خالد بن ابی یزید، ابوبکر المدنی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہمان میزبان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

بَابٌ ۳۳۷ فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

۱۸۳۰ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَوِيِّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ.

کھانے پر شکر کرنے والے کا بیان

یعقوب بن حمید، محمد بن معن، معن، عبداللہ بن عبداللہ الاموی، معن بن محمد، حنظلہ بن علی، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کے مثل ہے۔

۱۸۳۱ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ عَنْ

اسماعیل بن عبداللہ الرقی، عبداللہ بن جعفر، عبدالعزیز بن محمد، محمد بن عبداللہ بن ابی حرہ، حکیم بن ابی حرہ، سنان بن سنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول

حَمْزَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ.

بَابُ ۵۳ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

۱۸۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ.

بَابُ ۵۴ فِي فَضْلِ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

۱۸۳۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ ثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ.

۱۸۳۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ.

بَابُ ۵۵ مَا جَاءَ فِي الْاِعْتِكَافِ

۱۸۳۵ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانے پر شکر کرنے والا روزے پر صبر کرنے والے کی مثل ہے۔

لیلۃ القدر کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن علیہ، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سلمہ، ابو سعید کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیان عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے تو آپ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی تھی لیکن میں اسے بھول گیا ہوں۔ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

آخری عشرہ کی فضیلت کا بیان

محمد بن عبد الملک، ابو اسحاق الہروی ابراہیم بن عبد اللہ بن حاتم، عبد الواحد بن زیاد، حسن بن عبید اللہ، ابراہیم النخعی، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں جتنی محنت فرماتے اتنی کسی اور عشرہ میں نہ فرماتے

عبد اللہ بن محمد الزہری، سفیان، ابن عبید بن نسطاس، ابو الضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب آخری عشرہ داخل ہوتا تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تمام رات جاگتے اور خوب محنت کرتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

اعتکاف کا بیان

ہناد بن السری، ابو بکر بن عیاش، ابو حصین، ابو صالح، ابو ہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن اعتکاف فرماتے جب آخری سال آیا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو آپ نے بیس روز کا

اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا وَكَانَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ عُرِضَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ۔

اعتکاف فرمایا اور ہر سال آپ پر ایک بار قرآن پیش کیا جاتا اور وفات کے سال دو بار پیش کیا گیا۔

١٨٣٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا۔

محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، حماد بن سلمہ، ثابت، ابو رافع، ابی بن کعب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال دس دن کا اعتکاف فرماتے ایک مرتبہ سفر پیش آگیا تو اگلے سال میں دو دہا کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ٥٥١ مَا جَاءَ فِيمَنْ يَبْتَدِئُ الْاِعْتِكَافَ وَقَضَاءِ الْاِعْتِكَافِ

اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان

١٨٣٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ فَأَمَرَتْ عَائِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهُمَا أَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ۔

ابوبکر، یعلی بن عبید، یحییٰ بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر اپنے اعتکاف والی جگہ میں داخل ہو جاتے ایک دفعہ آخری عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا تو آپ کے لیے خیمہ نصب کیا گیا حضرت حفصہ نے بھی اپنے لیے خیمہ نصب کیا اور حفصہ نے بھی جب زینب نے ان کے خیمے دیکھے تو اپنے لیے بھی خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا جب حضور نے دیکھا تو فرمایا نیکی یہ نہیں جس کا تم ارادہ کر رہی ہو تو اس لیے آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ فرمایا اور شوال میں دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

بَابُ ٥٥٢ فِي اعْتِكَافِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ

ایک دن رات کے اعتکاف کا بیان

١٨٣٨۔ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ۔

اسحاق بن موسیٰ الخطمی، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمر، حضرت عمر نے زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی منت مانی تھی، انہوں نے حضور سے دریافت کیا تو آپ نے اعتکاف کرنے کا حکم دیا

بَابُ ٥٥٣ فِي الْمُعْتَكِفِ يَلْزَمُ مَكَانًا مِنَ الْمَسْجِدِ

معتکف کا مسجد میں جگہ متعین کرنے کا بیان

۱۸۳۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

احمد بن عمرو بن السرح، ابن وہب، یونس، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے نافع کہتے ہیں مجھے ابن عمر نے وہ جگہ دکھائی جہاں حضور اعتکاف میں تشریف فرما ہوتے تھے۔

۱۸۴۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ۔

محمد بن یحییٰ، نعیم بن حماد، ابن المبارک، عیسیٰ بن عمر بن موسیٰ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف فرماتے تو آپ کے لیے ستون توبہ کے نزدیک تخت بچھا کر فرش کر دیا جاتا۔

بَابٌ ٣٥٥ الْاِعْتِكَافِ فِي خَيْمَةٍ فِي الْمَسْجِدِ

مسجد میں خیمہ لگا کر اعتکاف کرنے کا بیان

۱۸۴۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ۔

محمد بن عبد الاعلیٰ، معتمر بن سلیمان، عمارۃ بن غزیہ، محمد بن ابراہیم، ابو سلمہ، ابو سعید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ترکی خیمہ میں اعتکاف فرمایا اس میں جو کھڑکی رکھی گئی تھی اسے چٹائی سے بند کر دیا گیا تھا ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو الگ کرکے چہرہ مبارک باہر نکال کر لوگوں سے گفتگو فرمائی۔

بَابٌ ٥٥ فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ

حالت اعتکاف میں مریض کی عیادت کے جواز کا بیان

۱۸۴۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں گھر میں کسی حاجت یا مریض کی عیادت کے لیے جاؤں تو اتنا ٹھہروں کہ چلتے چلتے ان سے دریافت کروں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف مکان میں صرف قضاء حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

۱۸۴۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَاسَانِيُّ ثَنَا عَنْبَسَةُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجَنَازَةَ وَيَعُودُ الْمَرِيضَ۔

بَابُ ۵۵۶ مَا جَاءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَيُرَجِّلُهُ

۱۸۴۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ۔

بَابُ ۵۵۷ فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُورُهُ أَهْلُهُ فِي الْمَسْجِدِ

۱۸۴۵- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذٰلِكَ فَقَالَ

احمد بن منصور، یونس بن محمد، ہیاج، عنبسہ بن عبد الرحمان، عبد الخالق، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف جنازے میں شرکت کر سکتا ہے اور مریض کی عیادت بھی کر سکتا ہے۔

معتکف کے سر دھونے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران اعتکاف اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے۔ میں آپ کا سر دھوتی کنگھی کرتی۔ اور میں حائضہ ہوتی اور آپ مسجد میں تشریف فرما ہوتے۔

معتکف کی زیارت کرنے کے جواز کا بیان

ابراہیم بن المنذر، عمر بن عثمان، ابن شہاب، علی بن الحسین، صفیہ بنت حیی حضور کی زیارت کے لیے حاضر ہوئیں اور آپ رمضان کے اخیر عشرہ میں مسجد میں اعتکاف فرما رہے تھے عشاء کے وقت کچھ دیر تک باتیں کیں جب واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو آپ انہیں چھوڑنے کے لیے اس دروازے تک تشریف لائے جو ام سلمہ کے مکان کی جانب تھا۔ تھے میں دو انصاری گزرے انہوں نے حضور کو سلام کیا، پھر آگے بڑھے آپ نے فرمایا ٹھہرو یہ صفیہ بنت حیی ہیں انہوں نے عرض کیا سبحان اللہ یا رسول اللہ یعنی کیا ہم بھی آپ پر شبہ کر سکتے ہیں یہ بات ان دونوں کو بڑی دشوار معلوم ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا شیطان انسان کے بدن میں خون کی طرح رواں رہتا ہے۔ اور مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں شیطان وسوسہ نہ پیدا کر دے۔

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَجْرِیْ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ مَجْرَی الدَّمِ وَاِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ یَّقْذِفَ فِیْ قُلُوْبِکُمَا شَیْئًا۔

بَابٌ ۵۵۸ اَلْمُسْتَحَاضَۃُ یَعْتَکِفُ

۱۸۳۶۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا عَفَّانُ ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِکْرِمَۃَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَۃُ اِعْتَکَفَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ امْرَاَۃٌ مِّنْ نِّسَائِہٖ فَکَانَتْ تَرَی الْحُمْرَۃَ وَالصُّفْرَۃَ فَرُبَّمَا وَضَعَتْ تَحْتَہَا الطَّسْتَ۔

بَابٌ ۵۵۹ فِیْ ثَوَابِ الْاِعْتِکَافِ

۱۸۳۷۔ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الْکَرِیْمِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اُمَیَّۃَ ثَنَا عِیْسَی بْنُ مُوْسَی الْبُخَارِیُّ عَنْ عُبَیْدَۃَ الْعَمِّیِّ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الْمُعْتَکِفِ ھُوَ یَعْکِفُ الذُّنُوْبَ وَیُجْرٰی لَہٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ کَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ کُلِّہَا۔

بَابٌ ۵۶۰ فِیْمَنْ قَامَ لَیْلَتَیِ الْعِیْدَیْنِ

۱۸۳۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّوْیَۃَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰی ثَنَا بَقِیَّۃُ بْنُ الْوَلِیْدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَیْلَتَیِ الْعِیْدَیْنِ مُحْتَسِبًا لِلّٰہِ لَمْ یَمُتْ قَلْبُہٗ یَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ۔ تمّ کتاب الصیام

اَبْوَابُ الزَّکٰوۃِ

بَابٌ ۵۶۱ فَرْضِ الزَّکٰوۃِ

۱۸۳۹۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَکِیْعٌ ثَنَا زَکَرِیَّا

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

حسن بن محمد، عفان، یزید بن زریع، خالد حذاء، عکرمہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی بیوی نے بھی اعتکاف کیا اس زمانہ میں انہیں کبھی گدلا پانی آتا کبھی سرخ یا زرد رنگ آتا ہے تو کبھی ان کے نیچے طشت رکھا جاتا۔

اعتکاف کے ثواب کا بیان

عبید اللہ بن عبد الکریم، محمد بن امیہ، عیسٰی بن موسٰی عبیدہ العمی، فرقد السبخی، سعید بن جبیر، ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے رکا رہتا اس کے لیے ایسی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جو تمام نیکیوں پر عمل کرنے والے کے لیے لکھی جاتی ہیں۔

عیدین کی شب میں نماز پڑھنے کا بیان

ابو احمد المرار، محمد بن المصفی، بقیہ، ثور بن یزید، خالد بن معدان، ابو امامہ بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عیدین کی رات میں ثواب سمجھتے ہوئے عبادت کرے تو اس کا دل اس دن مردہ نہ ہوگا جس دن سب دل مردہ ہو جائیں گے۔

ابواب الزکوٰۃ

زکوٰۃ کی فرضیت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، زکریا بن اسحاق، یحیٰی بن عبداللہ

ثنا زكريا بن إسحاق المكي عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن أبي معبد مولى ابن عباس عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذا إلى اليمن فقال إنك تأتي قوما أهل كتاب فادعهم إلى شهادة أن لا إله إلا الله وأني رسول الله فإن هم أطاعوا لذلك فأعلمهم أن الله افترض عليهم خمس صلوات في كل يوم وليلة فإن هم أطاعوا لذلك فأعلمهم أن الله افترض عليهم صدقة في أموالهم تؤخذ من أغنيائهم فترد في فقرائهم فإن هم أطاعوا لذلك فإياك وكرائم أموالهم واتق دعوة المظلوم فإنها ليس بينها وبين الله حجاب.

صیفی، ابو معبد، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یمن روانہ کیا تو فرمایا تم ایک ایسی قوم کی جانب جارہے ہو جو اہل کتاب ہیں۔ پہلے انھیں خدا کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کی جانب دعوت دینا اگر وہ اس بات کو تسلیم کریں تو انھیں بتانا کہ اللہ نے ان پر شب و روز میں پانچ نمازیں بھی فرض کی ہیں اگر وہ اسے بھی مان لیں تو انھیں بتانا کہ اللہ نے ان کے مالوں پر صدقہ بھی فرض کیا ہے جو مالداروں سے لے کر فقیروں کو دے دیا جائے گا۔ اگر وہ اسے بھی مان لیں تو ان کے عمدہ مال سے بچو۔ اور مظلوم کی بددعا سے احتراز کرو کیوں کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔

بابٌ ما جاء في منع الزكوة.

زکوٰۃ نہ دینے کے گناہ کا بیان.

۱۸۵۰۔ حدثنا محمد بن أبي عمر العدني ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الملك بن أعين وجامع بن أبي راشد سمعا شقيق بن سلمة يخبر عن عبد الله بن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من أحد لا يؤدي زكاة ماله إلا مثل له يوم القيامة شجاعا أقرع حتى يطوق عنقه ثم قرأ علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مصداقه من كتاب الله تعالى ولا يحسبن الذين يبخلون بما آتاهم الله من فضله الآية

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، عبد الملک بن اعین، جامع بن ابی راشد، شقیق بن سلمہ، ابن مسعود روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک اژدہا بنا کر اس کی گردن میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تسلی میں یہ آیت تلاوت فرمائی ولا یحسبن الذین یبخلون الآیہ۔

۱۸۵۱۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا الأعمش عن المعرور بن سويد عن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صاحب إبل ولا غنم ولا بقر لا يؤدي زكاتها إلا جاءت يوم القيامة أعظم ما كانت وأسمنه تنطحه بقرونها وتطؤه بأخفافها كلما نفدت أخراها عادت عليه أولاها حتى يقضى بين الناس.

علی بن محمد، وکیع، اعمش، معرور بن سوید، ابو ذر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اونٹ، بکری اور گائے کا مالک زکوٰۃ ادا نہ کرے گا تو قیامت کے روز یہ جانور لوگوں کے فیصلے ہونے تک بہت بڑے اور موٹے ہو کر آئیں گے اور اسے اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گے جب پچھلا ختم ہو جائے تو پھر اول سے شروع ہو جائے گا یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے گا۔

١٨٥٢- حدثنا أبو مروان محمد بن عثمان العثماني ثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تأتي الإبل التي لم تعط الحق منها تطأ صاحبها بأخفافها وتأتي البقر والغنم تطأ صاحبها بأظلافها وتنطحه بقرونها ويأتي الكنز شجاعا أقرع فيلقى صاحبه يوم القيامة فيفر منه صاحبه مرتين ثم يستقبله يقول مالي ولك فيقول أنا كنزك أنا كنزك فيتقيه بيده فيلقمها.

ابو مروان محمد بن عثمان، عبدالعزیز، علاء بن عبدالرحمن ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز جس اونٹ کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے گی وہ آئے گا اور اپنے کھروں سے مالک کو روندے گا اسی طرح گائے اور بکری اپنے سینگوں اور کھروں سے روندیں گی مال کو ایک اژدہے کی شکل میں لایا جائے گا اس کا مالک اس کے سامنے سے بھاگے گا وہ پیچھا کرے گا مالک پھر بھاگے گا پھر وہ سامنے آ جائے گا تو مالک دریافت کرے گا تو میرا پیچھا کیوں کر رہا ہے وہ کہے گا میں ہی تو تیرا خزانہ ہوں۔ مالک اپنے ہاتھ سے بچانا چاہے گا وہ اسے نگل جائے گا۔

باب ٥٦٣ ما أدي زكاته ليس بكنز

زکوٰۃ ادا شدہ مال داخل خزانہ نہیں

١٨٥٣- حدثنا عمرو بن سواد المصري ثنا عبد الله بن وهب أنبأنا ابن لهيعة عن عقيل عن ابن شهاب حدثني خالد بن أسلم مولى عمر بن الخطاب قال خرجت مع عبد الله بن عمر فلحقه أعرابي فقال له قول الله والذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله قال له ابن عمر من كنزها فلم يؤد زكاتها فويل له إنما كان هذا قبل أن تنزل الزكاة فلما أنزلت جعلها الله طهورا للأموال ثم التفت فقال ما أبالي لو كان لي أحد ذهبا أعلم عدده وأزكيه وأعمل فيه بطاعة الله عز وجل.

عمرو بن سواد، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، عقیل، ابن شہاب، خالد بن اسلم مولیٰ عمر کہتے ہیں کہ میں ابن عمر کے ساتھ جا رہا تھا انہیں ایک اعرابی ملا اس نے ابن عمر سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی والذین یکنزون الذھب الآیۃ ابن عمر نے فرمایا جس نے خزانہ جمع کیا اور اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کے لیے تباہی ہے یہ آیت زکوٰۃ کی فرضیت سے پہلے نازل ہوئی تھی جب زکوٰۃ نازل ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مال کی پاکی کا سبب بنا دیا اس کے بعد فرمایا اگر میرے پاس احد کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے اس کی بھی پرواہ نہ ہوگی کیونکہ میں اس کی زکوٰۃ ادا کر کے اسے اللہ کے حکم کے مطابق خرچ کرتا رہوں گا۔

١٨٥٤- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أحمد بن عبد الملك ثنا موسى بن أعين ثنا عمرو بن الحارث عن دراج أبي السمح عن ابن حجيرة عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا أديت زكاة مالك فقد قضيت ما عليك.

ابن ابی شیبہ، احمد بن عبدالملک، موسیٰ بن اعین، عمرو بن الحارث، دراج ابی السمح، ابن حجیرہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو جو حق تم پر تھا وہ تم نے پورا حق ادا کر دیا

١٨٥٥- حدثنا علي بن محمد ثنا يحيى بن آدم

علی بن محمد، یحییٰ بن آدم، شریک، ابو حمزہ، شعبی، فاطمہ

عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِي الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكٰوةِ۔

بنت قیس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں سوائے زکوٰۃ کے اور کوئی حق نہیں۔

بَابُ ۵۶۴ زَكٰوةِ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

سونے چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۵۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلٰكِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابو اسحاق، حارث حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔ تم پر چالیس درہم والی شئے میں ایک ایک درہم ہے۔

۱۸۵۷۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِينَارٍ وَمِنَ الْأَرْبَعِينَ دِينَارًا دِينَارًا۔

بکر بن خلف، محمد بن یحیی، عبید اللہ بن موسیٰ، ابراہیم بن اسمٰعیل عبد اللہ بن واقد، ابن عمر اور عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیس دینار یا اس سے زائد میں نصف دینار اور چالیس دینار پر ایک دینار لیتے۔

بَابُ ۵۶۵ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا۔

نیا مال حاصل ہونے کا بیان

۱۸۵۸۔ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكٰوةَ فِي مَالٍ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ۔

نصر بن علی، شجاع بن الولید، حارثہ بن محمد، عمرہ عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں جب تک سال نہ گزر جائے۔ (اس حدیث میں حارثہ ضعیف ہے)

بَابُ ۵۶۶ مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْأَمْوَالِ

زکوٰۃ واجب ہونے والے مال کا بیان

۱۸۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عبد الرحمان یحیی بن عمارہ، عباد بن تمیم، ابو سعید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ نہیں نہ پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

۱۸۶۰۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ

علی بن محمد، وکیع، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ

ابن مسلم عن عمرو بن دینار عن جابر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس فیما دون خمس ذود صدقۃ ولیس فیما دون خمس اواقی صدقۃ ولیس فیما دون خمسۃ اوسق صدقۃ۔

باب ۵۶۷ تعجیل الزکوۃ قبل محلہا۔

۱۸۶۱۔ حدثنا محمد بن یحیی ثنا سعید بن منصور ثنا اسمٰعیل بن زکریا عن حجاج بن دینار عن الحکم عن حجیۃ بن عدی عن علی بن ابی طالب ان العباس سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی تعجیل صدقتہ قبل ان تحل فرخص لہ فی ذلک

باب ۵۶۸ ما یقال عند اخراج الزکوۃ

۱۸۶۲۔ حدثنا علی بن محمد ثنا وکیع عن شعبۃ عن عمرو بن مرۃ قال سمعت عبد اللہ بن ابی اوفی یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اتاہ الرجل بصدقۃ مالہ صلی علیہ فاتیتہ بصدقۃ مالی فقال اللہم صل علی آل ابی اوفی۔

۱۸۶۳۔ حدثنا سوید بن سعید ثنا الولید بن مسلم عن البختری بن عبید عن ابیہ عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعطیتم الزکوۃ فلا تنسوا ثوابہا ان تقولوا اللہم اجعلہا مغنما ولا تجعلہا مغرما۔

باب ۵۶۹ صدقۃ الابل

۱۸۶۴۔ حدثنا ابو بشر بن خلف ثنا عبد الرحمن بن مہدی ثنا سلیمان بن کثیر ثنا ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اقرانی سالم کتابا کتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الصدقات قبل ان یتوفاہ اللہ فوجدت فیہ فی خمس من الابل شاۃ وفی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور نہ پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں اور نہ پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ ہے۔

وجوب سے قبل زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان

محمد بن یحیٰی، سعید بن منصور، اسمٰعیل بن زکریا، حجاج بن دینار، حکم، حجیہ بن عدی، حضرت علی فرماتے ہیں عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ پہلے سے دینے کے بارے میں دریافت کیا آپ نے انہیں اس بات کی اجازت دے دی۔

زکوٰۃ وصول کرتے وقت دعائے رحمت کرنیکا بیان

علی بن محمد، وکیع، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ اس کے لیے دعائے رحمت فرماتے میں اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آیا تو فرمایا اے اللہ ابو اوفی کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔

سوید بن سعید، ولید بن مسلم، بختری بن عبید، عبید حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم زکوٰۃ دو تو اس کے اجر کو فراموش نہ کرو اور یہ پڑھا کرو اللھم جعلھا مغنما ولا تجعلھا مغرما۔

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان

ابو بشر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات سے قبل زکوٰۃ کے بارے میں لکھوائی تھی اس میں تحریر تھا کہ پانچ اونٹوں پر ایک بکری۔ دس پر دو بکریاں پندرہ پر تین بکریاں بیس پر چار بکریاں پچیس سے پینتیس تک ایک

عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ
أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى
خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ
لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَاحِدَةً
فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى
خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِنْ
زَادَتْ عَلَى سِتِّينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَ
سَبْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَاحِدَةً
فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِنْ زَادَتْ عَلَى
تِسْعِينَ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ
فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ
أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ۔

سالہ اونٹنی اگر اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ، ۳۶ سے ۴۵
تک دو سالہ اونٹنی ۴۶ سے ۶۰ تک تین سالہ اونٹنی ۶۱ سے
۷۵ تک چار سالہ اونٹنی ۷۶ سے ۹۰ تک دو دو سالہ
کی دو اونٹنیاں۔ جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو
ہر پچاس پر تین سال کی اونٹنی اور ہر چالیس پہ دو سال
کی اونٹنی ہو گی۔

۱۸۷۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ
ثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ
طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ
صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْأَرْبَعِ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا
شَاةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعًا فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا
شَاتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ
خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعَ
عَشْرَةَ فَإِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا أَرْبَعُ شِيَاهٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ أَرْبَعًا
وَعِشْرِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ
مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ
فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ
إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا
فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا
فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ فَإِنْ
زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ

محمد بن عقیل بن خویلد، حفص بن عبداللہ، ابراہیم
بن طہمان، عمرو بن یحییٰ بن عمارہ، یحییٰ، ابو سعید خدری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ اونٹوں سے کم میں
کوئی زکوٰۃ نہیں اور نہ چار میں کچھ ہے۔ جب پانچ اونٹ
ہو جائیں تو نو تک ایک بکری ہے۔ جب دس ہو جائیں
تو چودہ تک دو بکریاں ہیں تو پندرہ سے بیس تک تین بکریاں
اور جب بیس ہو جائیں تو چوبیس تک چار بکریاں اور جب
پچیس ہو جائیں تو پینتیس تک ایک سالہ اونٹنی ہے۔
اگر ایک سالہ اونٹنی نہ ہو تو دو سالہ اونٹ ہے، جب
چھتیس ہو جائیں تو پینتالیس تک دو سالہ اونٹنی پھر چھیالیس سے ساٹھ تک
تین سالہ اونٹنی اور اکسٹھ سے پچھتر تک چار سالہ اور چھہتر
سے نوے تک دو دو سالہ اونٹنیاں ہیں۔ اور نوے سے
ایک سو بیس تک تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں۔ پھر
پچاس پہ تین سالہ اور ہر چالیس پہ دو سالہ اونٹنی ہے

فَإِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ إِلَى أَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ۔

حضرت ابوبکر صدیق کا خط

بَابُ إِذَا أَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا دُونَ سِنٍّ أَوْ فَوْقَ سِنٍّ

١٨٠٠ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مِنْ أَسْنَانِ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي مَعَهَا شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ

صدقہ میں کم عمر یا زیادہ عمر جانور کے وصول کرنے کا بیان

محمد بن بشار، محمد بن یحییٰ، محمد بن مرزوق، محمد بن عبد اللہ بن المثنیٰ، عبد اللہ، ثمامہ، انس بن مالک نے فرمایا کہ ابو بکر صدیق نے انہیں تحریر کیا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ صدقہ کے وہ احکام ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے حکم کے مطابق تمام مسلمانوں پر فرض فرمائے تھے جس میں اونٹ اور بکریوں کی زکوٰۃ کا ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے اونٹوں میں جذعہ واجب ہوتا ہے اور اس کے پاس بجز حقہ کے کچھ نہ ہو تو اس سے حقہ قبول کر لیا جائے اور اس سے دو بکریاں یا بیس درہم لیے جائیں جس پر حقہ واجب ہو اور اس کے پاس سوائے بنت لبون کے کچھ نہ ہو تو اس سے بنت لبون قبول کر لیا جائے اور بدلہ میں دو بکریاں یا بیس درہم لے لیے جائیں جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف حقہ ہو تو اس سے حقہ لے لیا جائے گا۔ اور اسے دو بکریاں یا بیس درہم واپس کیے جائیں گے جس پر بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس صرف بنت مخاض ہو تو اس سے بنت مخاض لے لیا جائے اور دو بکریاں یا بیس درہم واپس کر دیے جائیں اور جس پر بنت مخاض واجب ہو اور اس کے پاس صرف بنت لبون ہو تو وہ اس سے لے لیا جائے اور مصدق اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔ اور اگر بنت مخاض نہ ہو اور اس کے پاس ابن لبون ہو تو وہ اس سے قبول کر لیا جائے اور اس کے

عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ۔

علاوہ اس سے کچھ نہ لیا جائے۔

بَابُ ۵ مَا يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْإِبِلِ۔

۱۸۶۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَاءَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

اونٹ کی زکوٰۃ لینے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، شریک، عثمان الثقفی، ابو لیلے الکندی سوید بن غفلہ نے فرمایا کہ ہمارے پاس حضور کی جانب سے زکوٰۃ وصول کرنیوالا آیا میں نے تحریر لے کر پڑھی اس میں تحریر تھا متفرق مال جمع نہ کیا جائے اس کے بعد آدمی بہت عمدہ موٹی اونٹنی لے کر آیا۔ مصدق نے لینے سے انکار کیا وہ دوسری اونٹنی اس سے معمولی لے کر آیا وہ اس نے لے لی۔ اور کہنے لگا کہ میں کس وقت کس زمین پہ رہتا اور کون سا آسمان اس وقت مجھ پر سایہ کرتا جب میں حضور کے سامنے ایک مسلمان کا عمدہ مال لے کر جاتا۔

۱۸۶۸۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ الْمُصَدِّقُ إِلَّا عَنْ رِضًى۔

علی بن محمد، وکیع، اسرائیل، جابر، عامر، جریر بن عبداللہ کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ وصول کرنے والے کو خوش کر کے واپس کیا کرو۔

بَابُ ۶ صَدَقَةِ الْبَقَرِ۔

۱۸۶۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً۔

گائے کی زکوٰۃ کا بیان

محمد بن عبداللہ بن نمیر، یحیٰی بن عیسٰی الرملی، شقیق، مسروق، معاذ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ میں گائے کی زکوٰۃ چالیس گائے پر ایک بچہ جو تیسرے سال میں شروع ہو اور تیس گائے پر ایک بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو لوں۔

۱۸۷۰۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ أَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي أَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ۔

سفیان بن وکیع، عبدالسلام بن حرب، خصیف، ابو عبیدہ، عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیس گائے پر ایک بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو اور چالیس گائے پر دو سالہ جو تیسرے سال میں شروع ہو۔

بَابُ ۵۴ صَدَقَةِ الْغَنَمِ

بکریوں کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۷۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ ثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

بکر بن خلف، ابن مہدی، سلیمان بن کثیر، ابن شہاب، سالم، ابن عمر، ابن شہاب کہتے ہیں میرے سامنے سالم نے وہ تحریر پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں وفات سے قبل تحریر فرمائی تھی اس میں یہ تھا کہ ہر چالیس میں ایک بکری ایک سو بیس تک اگر اس سے زیادہ ہوں تو دو سو تک دو بکریاں اگر اس سے زیادہ ہوں تو تین سو تک تین بکریاں، پھر ہر سو پر ایک بکری۔ نیز اس میں یہ بھی تحریر تھا کہ متفرق مال کو جمع نہ کیا جائے اور جمع شدہ مال کو متفرق نہ کیا جائے۔ زکوٰۃ میں بکرا بوڑھی اور عیب دار بکری نہ لی جائے۔

۱۸۷۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِيَاهِهِمْ

ابو بدر عباد بن الولید، محمد بن الفضل، ابن المبارک، اسامہ بن زید، زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ چشموں پر وصول کی جائے۔

۱۸۷۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ فَإِنْ زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ

احمد بن عثمان بن حکیم الاودی، ابو نعیم، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمان، ابو ہند، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر چالیس پر ایک بکری ہے۔ ایک سو بیس تک اس کے بعد دو سو تک دو بکریاں اس کے بعد تین سو تک تین بکریاں پھر ہر سو پر ایک بکری اور متفرق کو جمع نہ کیا جائے اور جمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دونوں شریک بالکل برابر تقسیم کریں گے اور صدقہ لینے والا بوڑھی۔ عیب دار بکری اور بکرا نہ لے ہاں اگر مصدق چاہے (ترکی معنا القفیص)

هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ

بَابُ ١٤: مَا جَاءَ فِي عُمَّالِ الصَّدَقَةِ

عاملین صدقہ کے احکام کا بیان

١٨٧٤ - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا۔

عیسے بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، سعد بن سنان، انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ میں سختی کرنے والا زکوٰۃ روکنے والے کی مثل ہے۔

١٨٧٥ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ۔

ابو کریب، عبدہ، محمد بن فضیل، یونس بن بکیر، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر بن قتادہ، محمود بن لبید، رافع بن خدیج کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ امانتداری کے ساتھ صدقہ وصول کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جب تک وہ گھر لوٹ کر آ جائے۔

١٨٧٦ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ مُوسَى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُبَابِ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُنَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَذْكُرُ غُلُولَ الصَّدَقَةِ أَنَّهُ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيرًا أَوْ شَاةً أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ بَلَى۔

عمرو بن سواد، ابن وہب، عمرو بن الحارث، موسیٰ بن جبیر، عبداللہ بن عبدالرحمان بن الحباب انصاری، عبداللہ بن انیس اور حضرت عمر ایک روز باہم زکوٰۃ کا ذکر کرنے لگے حضرت عمر نے فرمایا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ جو صدقہ میں سے اونٹ یا بکری چرائے تو جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اسے گردن پر اٹھائے ہوگا۔ عبداللہ بن انیس نے فرمایا کیوں نہیں۔

١٨٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ ثَنَا أَبُو عَتَّابٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى عِمْرَانَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيلَ لَهُ أَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ أَرْسَلْتَنِي أَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَأْخُذُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ

ابو بکر عبد الواحد بن غیاث ابو عتاب، ابراہیم بن عطاء مولیٰ عمران، عطاء، عمران بن حصین کو صدقہ کا عامل بنایا گیا جب وہ واپس ہوئے تو ان سے دریافت کیا گیا مال کہاں ہے انہوں نے فرمایا مجھے مال کے لیے روانہ کیا گیا تھا جن لوگوں سے لینا چاہیے تھا اور جنہیں دینا چاہیے تھا دے دیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا

كِتَابُ الصَّدَقَةِ

ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ

گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۷۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فِيْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، عبد اللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلم کے غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں۔

۱۸۷۹۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجَوَّزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ۔

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ابو اسحاق، حارث، علی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔

بَابُ مَا تَجِبُ فِيْهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْاَمْوَالِ

کون کون سے مال میں زکوٰۃ واجب ہے

۱۸۸۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهٗ اِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهٗ خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيْرَ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ۔

عمرو بن سواد، ابن وہب، سلیمان بن ابی بلال، شریک بن ابی نمیر، عطاء بن یسار، معاذ فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن بھیجا اور فرمایا کہ غلہ میں سے دانے بکریوں میں بکری، اونٹ میں اونٹ اور گائے میں سے گائے زکوٰۃ میں لی جائے۔

۱۸۸۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اِنَّمَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فِيْ هٰذِهِ الْخَمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالذُّرَةِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، محمد بن عبید اللہ، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ مقرر فرمائی گیہوں، جو، کھجور، کشمش اور دیگر قسم کا غلہ۔

بَابُ صَدَقَةِ الزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ

کھیتی اور پھلوں کی زکوٰۃ کا بیان

۱۸۸۲۔ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَاصِمٍ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ

اسحاق بن موسے، عاصم بن عبد اللہ بن عاصم، حارث بن عبد الرحمان بن عبد اللہ بن سعد بن ابی ذباب، سلیمان بن یسار، بسر بن سعید، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما سقت السماء والعيون العشر وفيما سقي بالنضح نصف العشر.

فرمایا جو زمین بارش اور چشموں سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے اس میں نصف عشر ہے۔

١٨٨٣۔ حدثنا هارون بن سعيد المصري أبو جعفر ثنا ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب عن سالم عن أبيه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فيما سقت السماء والأنهار والعيون أو كان بعلا العشر وفيما سقي بالسواني نصف العشر.

ہارون بن سعید، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو زمین بارش نہر اور چشموں سے سیراب ہو۔ اس میں عشر ہے اور جو پانی کھینچ کر سیراب کی جائے۔ اس میں نصف عشر ہے۔

١٨٨٤۔ حدثنا الحسن بن علي بن عفان ثنا يحيى بن آدم ثنا أبو بكر بن عياش عن عاصم بن أبي النجود عن أبي وائل عن مسروق عن معاذ بن جبل قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى اليمن وأمرني أن آخذ مما سقت السماء وما سقي بعلا العشر وما سقي بالدوالي نصف العشر قال يحيى بن آدم البعل والعثري والعذي هو الذي يسقى بماء السماء والعثري ما يزرع بالسحاب وللمطر خاصة ليس يصيبه إلا ماء المطر والبعل ما كان من الكروم قد ذهبت عروقه في الأرض إلى الماء فلا يحتاج إلى السقي الخمس سنين والست يحتمل ترك السقي فهذا البعل والسيل ماء الوادي إذا سال والغيل سيل دون سيل.

حسن بن علی بن عفان، یحییٰ بن آدم، ابوبکر بن عیاش، عاصم بن ابی النجود، ابو وائل، مسروق، معاذ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا جو چیز بارش سے سیراب ہو یا بعل ہو اس پر عشر اور جو ڈولوں سے سیراب ہو اس میں نصف عشر ہے یحییٰ بن آدم کہتے ہیں عذی وہ زمین ہے جو بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہے عثری وہ ہے جس زمین پر بجز بارش کے کوئی پانی نہ پہنچے اور بعل وہ بیل دار ہے جس کی جڑیں زمین میں رچی ہوں اور بغیر پانی کے پانچ چھ سال تک پیدا ہوتی ہے سیل وہ ہے جو وادیوں سے پانی بہہ کر آئے اور غیل سیل سے کم ہوتا ہے۔

باب ٥٧٨: خرص النخل والعنب.

کھجوروں اور انگوروں کے اندازہ کرنے کا بیان

١٨٨٥۔ حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم الدمشقي والزبير بن بكار قالا ثنا ابن نافع ثنا محمد بن صالح التمار عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن عتاب بن أسيد أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يبعث على الناس من يخرص عليهم كرومهم وثمارهم.

عبدالرحمان بن ابراہیم الدمشقی، زبیر بن بکار، بن نافع، محمد بن صالح، التمار، زہری، ابن المسیب، عتاب بن اسید نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگانے کے لیے لوگوں کو روانہ فرماتے تھے۔

الشَّامِ أَرَى أَنْ يَعْدِلَ صَاعًا مِنْ هٰذَا فَأَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا أَزَالُ أُخْرِجُهُ كَمَا كُنْتُ أُخْرِجُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا مَا عِشْتُ.

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں ادا کیا کرتا تھا۔

۱۸۹۶۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنُ ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ.

ہشام، عبدالرحمان بن سعد المؤذن، عمر بن حفص عمار بن سعد، سعد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع بغیر چھلکے کے جو مقرر فرمائے۔

بَابُ ۵۸۲ الْعُشْرِ وَالْخَرَاجِ

عشر اور خراج کا بیان

۱۸۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدٍ الدَّامَغَانِيُّ ثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ الْمَرْوَزِيُّ ثَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ أَوْ إِلَى هَجَرَ فَكُنْتُ آتِي الْحَائِطَ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمْ فَآخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْمُشْرِكِ الْخَرَاجَ.

حسین بن جنید الدامغانی، عتاب بن مروزی ابو حمزہ، مغیرۃ الازدی، محمد بن زید، حیان الاعرج علاء بن الحضرمی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بحرین یا ہجر کی جانب روانہ فرمایا تو میں اس باغ سے جس میں ایک مسلمان اور ایک کافر شریک ہوتا، مسلم سے عشر اور کافر سے خراج لیتا۔

بَابُ ۵۸۳ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا

وسق کے مقدار کا بیان

۱۸۹۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

عبداللہ بن سعید الکندی، محمد بن عبید الطنافسی ادریس الاودی، عمرو ابن مرہ، ابو البختری، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

۱۸۹۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّونَ صَاعًا.

علی بن محمد المنذر، محمد بن فضیل، محمد بن عبید اللہ عطاء بن ابی رباح، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

بَابُ ۵۸۴ الصَّدَقَةِ عَلٰى ذِي قَرَابَةٍ۔

رشتہ داروں پر صدقہ کرنے کا بیان

۱۹۰۰- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُجْزِئُ عَنِّي مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلٰى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ فِي حِجْرِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الصَّدَقَةِ وَأَجْرُ الْقَرَابَةِ۔

علی بن محمد، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، عمرو بن الحارث بن المصطلق، زینب امرأۃ عبداللہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کیا میری جانب سے میرے خاوند پر اور ان یتیموں پر جو میرے زیر پرورش ہیں۔ صدقہ کافی ہو سکتا ہے آپ نے فرمایا تیرے لیے دو اجر ہیں ایک صدقہ کا اور ایک قرابت کا۔

۱۹۰۱- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ أَخِي زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

حسن بن محمد بن الصباح، ابو معاویہ، اعمش، شقیق عمرو بن الحارث نے جو زینب کے بھتیجے تھے زینب زوجہ عبداللہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے

۱۹۰۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللّٰهِ أَيُجْزِينِي مِنَ الصَّدَقَةِ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلٰى زَوْجِي وَهُوَ فَقِيرٌ وَبَنِي أَخٍ لِي أَيْتَامٍ وَأَنَا أُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، زینب بنت ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کا حکم دیا عبداللہ کی زوجہ زینب نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں خاوند کو اپنا صدقہ دوں وہ کافی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ فقیر ہیں اور میرے بھائی کے بچے یتیم ہیں میں ان پر اتنا اتنا مال خرچ کرتی ہوں آپ نے فرمایا کافی ہو سکتا ہے حضرت زینب ہنر مند خاتون تھیں۔

بَابُ ۵۸۵ كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ۔

سوال کرنے کی ممانعت کا بیان

۱۹۰۳- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ فَيَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ۔

علی بن محمد، عمرو بن عبداللہ، وکیع، ہشام، عروہ، زبیر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کا جنگل جا کر رسی میں لکڑیوں کا بوجھ باندھ کر لانا اور اسے فروخت کرنا جس سے اس کو استغنا حاصل ہو لوگوں کے سامنے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ وہ اسے دیں یا انکار کریں۔

۱۹۰۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی ذئب، محمد بن قیس،

أنبأنا معمر عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحل الصدقة لغني إلا لخمسة لعامل عليها أو لغاز في سبيل الله أو لغني اشتراها بماله أو فقير تصدق عليه فأهداها لغني أو غارم.

باب ۵ فضل الصدقة.

۱۹۰۹ - حدثنا عيسى بن حماد المصري أنبأنا الليث بن سعد عن سعيد بن أبي سعيد المقبري عن سعيد بن يسار أنه سمع أبا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تصدق أحد بصدقة من طيب ولا يقبل الله إلا الطيب إلا أخذها الرحمن بيمينه وإن كانت تمرة فتربو في كف الرحمن حتى تكون أعظم من الجبل ويربيها له كما يربي أحدكم فلوه أو فصيله.

۱۹۱۰ - حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا الأعمش عن خيثمة عن عدي بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من أحد إلا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان فينظر أمامه فتستقبله النار وينظر عن أيمن منه فلا يرى إلا شيئا قدمه وينظر عن أشأم منه فلا يرى إلا شيئا قدمه فمن استطاع منكم أن يتقي النار ولو بشق تمرة فليفعل.

۱۹۱۱ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن ابن عون عن حفصة بنت سيرين عن الرباب أم الرائح بنت صليع عن سلمان بن عامر الضبي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصدقة على المسكين صدقة وعلى ذي القرابة اثنتان صدقة وصلة.

عطاء بن یسار، ابو سعید خدری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ صرف پانچ آدمیوں کے لیے جائز ہے صدقہ وصول کرنے والا، مجاہد فی سبیل اللہ، وہ غنی جو اپنے مال سے صدقہ خریدے یا فقیر پر صدقہ کیا جائے اور وہ غنی کو ہدیہ کر دے اور قرضدار۔

صدقہ کی فضیلت کا بیان

عیسیٰ بن حماد، لیث، سعید بن ابی سعید المقبری، سعید بن یسار، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی عمدہ شے کا صدقہ کرے کیونکہ اللہ اچھی شے کے علاوہ کچھ قبول نہیں فرماتا تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لیتا ہے چاہے وہ ایک کھجور کیوں نہ ہو، اللہ اس کی پرورش کرتا ہے حتیٰ کہ وہ پہاڑ سے بڑی ہو جاتی ہے وہ اس کی ایسی ہی پرورش کرتا ہے جیسے تم اپنے بچھڑے یا اونٹ کے بچے کو پالتے ہو۔

علی بن محمد، وکیع، اعمش، خیثمہ، عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام فرمائے گا۔ اللہ دونوں کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا بندہ سامنے دیکھے گا تو اسے آگ نظر آئے گی پھر دائیں جانب دیکھے گا۔ تو اعمال ہی دکھائی دیں گے جو آگے بھیجے ہوں گے بائیں دیکھے گا تو وہاں بھی وہی نظر آئیں گے تو تم میں جو وسعت رکھتا ہو کہ وہ آگ سے بچ جائے تو صدقہ دے خواہ کھجور کا ایک ہی ٹکڑا ہو۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، ابن عون، حفصہ بنت سیرین، رباب بنت صلیع، سلمان بن عامر ضبی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صدقہ بھی ہے اور صلہ بھی۔

أَبْوَابُ النِّكَاحِ

ابواب النکاح

بَابُ ۵۸۹ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ النِّكَاحِ

۱۹۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ ابْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى فَخَلَا بِهِ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ أَنْ أُزَوِّجَكَ جَارِيَةً بِكْرًا تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ بَعْضَ مَا مَضَى فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللّٰهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ سِوَى هٰذِهِ أَشَارَ إِلَيَّ بِيَدِهِ فَجِئْتُ وَهُوَ يَقُولُ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ۔

نکاح کی فضیلت کا بیان

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں میں ابن مسعودؓ کے ساتھ تھا کہ عثمانؓ انہیں منیٰ میں تنہائی میں لے کر گئے میں ان کے قریب بیٹھا عثمانؓ نے ابن مسعودؓ سے فرمایا اگر تمہاری رائے ہو تو میں ایک کنواری لڑکی سے تمہاری شادی کر دوں تاکہ اس کے ذریعہ تمہاری ڈھلی ہوئی جوانی تمہیں یاد آجائے لیکن عبداللہ نے یہ سمجھا کہ عثمانؓ کو مجھ سے کوئی کام نہیں تو مجھے اشارہ سے بلایا میں آیا تو آپ یہ فرما رہے تھے میں نہیں کہتا بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے جوانوں کی جماعت تم میں سے جو نکاح کی استطاعت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچے رکھنے اور شرم گاہ کی حفاظت کا سبب ہے اور جو استطاعت نہیں رکھتا ہو تو وہ روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑ دیتا ہے۔

۱۹۱۳- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ ثَنَا آدَمُ ثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَنْكِحْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ۔

احمد بن الازہر، آدم، عیسیٰ بن میمون، قاسم، عائشہؓ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں پس نکاح کیا کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت کی بنا پر دیگر امتوں پر فخر کروں گا۔ جو طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے اور جس میں طاقت نہ ہو تو روزے رکھا کرے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑتا ہے۔

۱۹۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ۔

محمد بن یحییٰ، سعید بن سلیمان، محمد بن مسلم، ابراہیم بن میسرہ، طاؤس، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے اچھی کوئی چیز نہیں۔

بَابُ ۵۹۰ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ۔

ترک نکاح کی ممانعت کا بیان

۱۹۱۵- حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ

ابو مروان محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، زہری، ابن المسیب

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسٰى حُسْنُهُنَّ اَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوْهُنَّ لِاَمْوَالِهِنَّ فَعَسٰى اَمْوَالُهُنَّ اَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلٰكِنْ تَزَوَّجُوْهُنَّ عَلَى الدِّيْنِ وَلَاَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِيْنٍ اَفْضَلُ۔

بَابُ ٥٩٥ تَزْوِيْجِ الْاَبْكَارِ

١٩٢٧۔ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَبِكْرًا اَوْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قُلْتُ كُنَّ لِيْ اَخَوَاتٌ فَخَشِيْتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذًا۔

١٩٢٨۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ فَاِنَّهُنَّ اَعْذَبُ اَفْوَاهًا وَاَنْتَقُ اَرْحَامًا وَاَرْضٰى بِالْيَسِيْرِ۔

بَابُ ٥٩٦ تَزْوِيْجِ الْحَرَائِرِ وَالْوَلُوْدِ

١٩٢٩۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَوَّارٍ ثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ۔

١٩٣٠۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ

ارشاد فرمایا عورتوں سے ان کے حسن کے سبب شادی نہ کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا حسن انہیں تباہ کر دے نہ ان سے مال کی بنا پر شادی کرو ہو سکتا ہے کہ ان کا مال انہیں گناہوں میں مبتلا کر دے بلکہ دین کے باعث نکاح کیا کرو۔ کالی چپٹی بد صورت لونڈی اگر دیندار ہو تو بہتر ہے۔

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنے کا بیان

ہناد بن السری، عبدۃ بن سلیمان، عبدالملک، عطاء، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ میں نے حضور کے زمانہ میں ایک عورت سے نکاح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا، آپ نے فرمایا اے جابر کیا تم نے شادی کر لی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں آپ نے فرمایا کنواری سے یا بیوہ سے، میں نے عرض کیا بیوہ سے، آپ نے فرمایا کنواری سے کیوں نہ کی تاکہ تم اس سے کھیل سکتے میں نے عرض کیا میری بہنیں تھیں مجھے خطرہ ہوا کہ وہ کہیں میرے اور میری بہنوں کے معاملہ میں مداخلت نہ کرے تو آپ نے فرمایا پھر تو اچھی بات ہے

ابراہیم بن المنذر الحزامی، محمد بن طلحہ تیمی، عبدالرحمن بن عتبہ بن عویم بن ساعدۃ بن الانصاری، سالم، عتبۃ بن عویم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیونکہ وہ شیریں دہن، صاف رحم اور تھوڑے پر خوش ہو جانے والی ہوتی ہیں۔

آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان

ہشام، سلام بن سوار، کثیر بن سلیم، ضحاک بن مزاحم انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے پاک اور پاکیزہ ہو کر ملاقات کی تمنا رکھتا ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کیا کرے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبداللہ بن الحارث المخزومی، طلحہ، عطاء، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْکِحُوْا فَاِنِّیْ مُکَاثِرٌ بِکُمْ۔

بَابُ النَّظْرِ اِلَی الْمَرْاَةِ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّتَزَوَّجَهَا

۱۹۳۱۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنْ عَمِّهٖ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَاَةً فَجَعَلْتُ اَتَخَبَّاُ لَهَا حَتّٰی نَظَرْتُ اِلَیْهَا فِیْ نَخْلٍ لَهَا فَقِیْلَ لَهٗ اَتَفْعَلُ هٰذَا وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا اَلْقَی اللّٰهُ فِیْ قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ فَلَا بَاْسَ اَنْ یَّنْظُرَ اِلَیْهَا۔

۱۹۳۲۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ قَالُوْا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ الْمُغِیْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَرَادَ اَنْ یَّتَزَوَّجَ امْرَاَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَیْهَا فَاِنَّهٗ اَحْرٰی اَنْ یُّؤْدَمَ بَیْنَکُمَا فَتَزَوَّجَهَا فَذَکَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا۔

۱۹۳۳۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی الرَّبِیْعِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیِّ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرْتُ لَهُ امْرَاَةً اَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَیْهَا فَاِنَّهٗ اَجْدَرُ اَنْ یُّؤْدَمَ بَیْنَکُمَا فَاَتَیْتُ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا اِلٰی اَبَوَیْهَا وَاَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَاَنَّهُمَا کَرِهَا ذٰلِکَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذٰلِکَ الْمَرْاَةُ وَهِیَ فِیْ خِدْرِهَا فَقَالَتْ اِنْ کَانَ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح کیا کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت سے دیگر امتوں پر ناز کروں گا۔

نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، حجاج، محمد بن سلیمان، سہل بن ابی حثمہ، محمد بن مسلمہ کہتے ہیں میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا میں اسے دیکھنے کے لیے اس کے باغ میں چھپ کر جا بیٹھا حتیٰ کہ میں نے اسے دیکھ لیا۔ کسی نے کہا آپ ایسی حرکت کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب اللہ تعالیٰ کسی کے دل میں کسی عورت سے نکاح کی خواہش ڈالے تو اس کی جانب دیکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

حسن بن علی الخلال، زہیر بن محمد، محمد بن عبد الملک، عبد الرزاق، معمر، ثابت، انس فرماتے ہیں مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیونکہ اس سے شاید اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں محبت پیدا کر دے انہوں نے ایسا ہی کیا پھر اس سے نکاح کر لیا بعد میں حضرت مغیرہ نے اس بیوی کی موافقت اور حسن تعلق کا ذکر کیا۔

حسن بن ابی الربیع، عبد الرزاق، معمر، ثابت البنانی، بکر بن عبد اللہ المزنی، مغیرہ فرماتے ہیں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے حضور ایک عورت سے نکاح کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے فرمایا جاؤ اسے دیکھ لو کیونکہ شاید اس سے تم دونوں میں محبت پیدا ہو جائے میں ایک انصاری عورت کے لیے اس کے والدین کے پاس پیغام دینے گیا اور ان سے حضور کا ارشاد بیان کیا انہوں نے اس بات کو برا سمجھا لڑکی نے پردہ کے اندر سے جواب دیا اگر حضور نے دیکھنے کا حکم دیا ہے تو جائز ہے ورنہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں گویا اس نے یہ بات بہت بڑی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَإِلَّا فَأَنْشُدُكَ كَأَنَّهَا أَعْظَمَتْ ذَلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا.

بھی بی نے اسے دیکھا اور اس سے نکاح کر لیا پھر مغیرہ اپنی باہمی موافقت کا ذکر کیا کرتے تھے۔

بَاب ۵۹۸ : لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

پیغام پر پیغام دینے کی کراہت کا بیان

۱۹۳۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

ہشام، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ.

یحییٰ بن حکیم، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔

۱۹۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هَكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهِ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم بن صخیر عدوی، فاطمہ بنت قیس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب (تمہاری) عدت گزر جائے تو مجھے آگاہ کرنا میں نے آپ کو آگاہ کیا کہ مجھے معاویہ، ابوجہم بن صخیر اور اسامہ بن زید نے پیغام بھیجا ہے آپ نے فرمایا معاویہ تو ایک فقیر آدمی ہے ابوجہم عورتوں کو مارتا ہے لیکن اسامہ، فاطمہ کہتی ہیں آپ نے یہ ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا اسامہ تو، اسامہ ہی ہے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرنی چاہیے یہی تمہارے لیے اچھا ہے۔ فاطمہ کہتی ہیں میں نے نکاح کر لیا اور اب مجھے ان کی نیکی پر رشک آتا ہے۔

بَاب ۵۹۹ : اسْتِئْمَارِ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ.

کنواری اور بیوہ سے شادی کی اجازت لینے کا بیان

۱۹۳۷ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ أَنَّهُ سَمِعَ

اسماعیل بن موسیٰ السدی، مالک، عبداللہ بن الفضل الہاشمی، نافع بن جبیر بن مطعم، ابن عباس کا بیان ہے کہ رسول

فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنْ لَيْسَ إِلَى الْآبَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ۔

دے دیا اس نے عرض کیا میں والد کے نکاح کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ عورتوں کو بتلادیں کہ والدین کا نکاح کے معاملہ میں ان پر کچھ حق نہیں۔

۱۹۴۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو السَّقْرِ يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابو السقر یحییٰ بن یزداد، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب، عکرمہ، ابن عباس فرماتے ہیں ایک کنواری لڑکی حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے میرا نکاح زبردستی کر دیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فسخ کا اختیار دے دیا۔

۱۹۴۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ۔

محمد بن الصباح، معمر بن سلیمان الرقی، زید بن حبان، ایوب السختیانی، عکرمہ، ابن عباس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے گذشتہ حدیث کے مطابق روایت کی ہے

بَابُ ۱۳: نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ الْآبَاءُ

جبکہ چھوٹی لڑکیوں کا نکاح ان کے باپ کر دیں۔

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي حَتَّى وَفَى لَهُ جُمَيْمَةٌ فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلَى وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ

سوید بن سعید، علی بن مسہر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمایا تو میری عمر چھ سال کی تھی پھر ہم مدینہ چلے آئے اور بنو الحارث بن الخزرج کے ہاں ٹھہرے یہاں مجھے بخار آیا جس سے میرے بال جھڑ گئے حتی کہ سر بالکل صاف ہونے لگا پھر میرے پاس میری والدہ ام رومان آئیں اس وقت میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولا جھول رہی تھی انہوں نے مجھے آواز دی میں ان کی خدمت میں حاضر ہوئی مجھے ان کے ارادے کا پتہ نہ تھا انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے دروازہ پر کھڑا کر دیا میرا سانس پھولا ہوا تھا پھر انہوں نے پانی لے کر میرا منہ اور سر دھویا پھر مجھے اندر لے گئیں۔ وہاں کچھ انصار کی عورتیں جمع تھیں اور کہہ رہی تھیں خدا برکت دے اور نصیب اچھا کرے میری والدہ نے مجھے ان عورتوں کے حوالے کر دیا انہوں نے مجھے سنوارا مجھے اس وقت خوف لگا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ان عورتوں نے مجھے آپ کے حوالے کر دیا اور میں اس وقت نو سال کی تھی۔

بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ۔

۱۹۲۵۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ ثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ۔

بَابُ ۶۰۲ نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ غَيْرُ الْاٰبَاءِ

۱۹۲۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ حِيْنَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ تَرَكَ ابْنَةً لَهٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيْهَا خَالِيْ قُدَامَةُ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ اَبُوْهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهٗ وَاَحَبَّتِ الْجَارِيَةُ اَنْ يُزَوِّجَهَا الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا اِيَّاهُ۔

بَابُ ۶۰۳ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ۔

۱۹۲۷۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاذٌ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهٗ۔

۱۹۲۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ

احمد بن سنان، اسرائیل، ابو اسحاق، ابو عبیدہ، عبد اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عائشہ سے شادی کی تو ان کی عمر سات سال تھی، جب رخصت ہوئی تو نو سال اور جب حضور کی وفات ہوئی تو ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

رشتہ داروں کیلئے چھوٹی لڑکیوں کے نکاح کے جواز کا بیان

عبد الرحمن بن ابراہیم، عبد اللہ بن نافع الصائغ، عبد اللہ بن نافع، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جب عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا تو انہوں نے ایک چھوٹی لڑکی چھوڑی ابن عمر کہتے ہیں اس کا نکاح میرے ماموں قدامہ نے میرے ساتھ کر دیا اور اس سے کچھ مشورہ نہ کیا اور اس کے باپ کا انتقال ہو چکا تھا اس نے اس نکاح کو برا سمجھا اور مغیرہ بن شعبہ سے نکاح کرنا پسند کیا قدامہ نے اس کا نکاح مغیرہ سے کرا دیا

بغیر ولی نکاح کے کراہت کا بیان

ابن ابی شیبہ، معاذ، ابن جریج، سلیمان بن موسیٰ، زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے۔ باطل ہے۔ اگر صحبت ہو چکی ہو تو اسے اس کا مہر ملے گا اگر باہم اختلافات ہو تو سلطان اس شخص کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

ابو کریب، ابن المبارک، حجاج، زہری، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بغیر ولی کے نکاح نہیں اور عائشہ کی حدیث میں ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی سلطان ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ فِي أَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ وَذَلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ۔

حضرت عائشہ سے دریافت کیا حضور کی ازواج مطہرات کا مہر کتنا تھا فرمایا کہ بارہ اوقیہ اور ایک نش۔ تم جانتے ہو نش کسے کہتے ہیں نصف اوقیہ کو نش بولتے ہیں یہ کل پانسو درہم ہوتے ہیں۔

١٩٥٥۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوا صَدَاقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوًى عِنْدَ اللهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ وَأَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُثَقِّلُ صَدَقَةَ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَقُولُ قَدْ كُلِّفْتُ إِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا مَا أَدْرِي مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن عون، ح، نصر بن علی الجہضمی، یزید بن زریع، ابن عون، محمد بن سیرین، ابو العجفاء سلمی حضرت عمر نے فرمایا کہ مہر زیادہ نہ باندھا کرو کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت اور اللہ کے ہاں تقویٰ کی بات ہوتی تو اللہ کے ہاں ان سب سے زیادہ حقدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیکن آپ نے اپنی کسی زوجہ یا دختر کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہ باندھا ایک شخص اپنی بیوی کا مہر زیادہ متعین کرتا ہے حتی کہ اس کے باعث دل میں دشمنی ہو جاتی ہے حتی کہ وہ کہنے لگتا ہے میں نے تیرے گھر والوں کے لیے مرنے کی ذمہ داری لی تھی لیکن میں ایک دیہاتی آدمی تھا میں نہیں جانتا تھا کہ علق القربہ یا عرق القربہ میں کیا فرق ہے۔

١٩٥٦۔ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ۔

ابو عمر الضریر، ہناد بن سری، وکیع، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، عبداللہ بن عامر بن ربیعہ، عامر بن ربیعہ نے فرمایا کہ بنو فزارہ میں سے ایک شخص نے دو جوتے مہر پر نکاح کر لیا آپ نے اس کے نکاح کو برقرار رکھا۔

١٩٥٧۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا

حفص بن عمرو، ابن مہدی، سفیان، ابو حازم، سہل بن سعد نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت اقدس میں آئی آپ نے فرمایا اس سے کون نکاح کرتا ہے ایک شخص نے عرض کیا میں۔ آپ نے فرمایا اسے کچھ دو چاہے لوہے کی انگوٹھی کیوں نہ ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ

مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِي شَيْءٌ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

۱۹۵۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ثَنَا الْمُعَمَّرُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَائِشَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا.

بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا فَيَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ.

۱۹۵۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ.

۱۹۶۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ.

بَابُ خُطْبَةِ النِّكَاحِ.

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ أَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةَ الصَّلَاةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةُ الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

میرے پاس کچھ نہیں آپ نے فرمایا تیرے پاس جو قرآن ہے میں اس کے بدلے تیرا نکاح کرتا ہوں۔

ابو ہشام الرفاعی محمد بن یزید، یحییٰ بن یمان، ابو معمر الرقاشی، عطیۃ العوفی، ابو سعید خدری نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ سے گھر کے سامان پر نکاح کیا جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

نکاح کے فوراً بعد بلا تعین مہر مرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبدالرحمان بن مہدی، سفیان، فراس شعبی، مسروق، عبداللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور بغیر صحبت کے مر گیا اور مہر بھی متعین نہیں کیا تو عبداللہ نے فرمایا عورت کے لیے مہر بھی ہوگا میراث بھی ہوگی اور عدت بھی۔ معقل بن سنان الاشجعی بولے میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

ابن ابی شیبہ، ابن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، نے عبداللہ سے مذکورہ حدیث کے مثل روایت کی ہے۔

خطبہ نکاح کا بیان

ہشام، عیسیٰ بن یونس، یونس، ابو اسحٰق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوامع الخیر اور فصاحت کاملہ عطا فرمائی گئی تھی آپ نے ہمیں نماز کا خطبہ اور حاجت کا خطبہ دونوں سکھائے نماز کا خطبہ تو یہ ہے۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ

اور خطبہ حاجت یہ ہے۔

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن المراة تتشبه بالرجال والرجل يتشبه بالنساء.

پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کی مشابہت کرے اور اس مرد پر بھی جو عورتوں کی مشابہت کرے۔

١٩٧٣- حدثنا ابو بكر بن خلاد الباهلي ثنا خالد بن الحارث ثنا شعبة عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لعن المتشبهين من الرجال بالنساء ولعن المتشبهات من النساء بالرجال.

ابوبکر بن خلاد الباہلی، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت کریں لعنت فرمائی ہے۔

باب ٦١- تهنئة النكاح

نکاح کی مبارک باد دینے کا بیان

١٩٧٤- حدثنا سويد بن سعيد ثنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي عن سهيل عن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفأ قال بارك الله لكم وبارك عليكم وجمع بينكما في خير.

سوید، عبد العزیز بن محمد الدراوردی، سہیل، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شادی میں مدعو کیے جاتے تو فرماتے بارک اللہ لکم۔

١٩٧٥- حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن عبد الله ثنا اشعث عن الحسن عن عقيل بن ابي طالب انه تزوج امراة من بني جشم فقالوا بالرفاء والبنين فقال لا تقولوا هكذا ولكن قولوا كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم بارك لهم وبارك عليهم.

محمد بن بشار، محمد بن عبد اللہ، اشعث، حسن، عقیل بن ابی طالب نے جو جشم کی ایک لڑکی سے نکاح کیا لوگ مبارک باد کہنے لگے بالرفاء والبنین، انہوں نے فرمایا یہ نہ کہو بلکہ وہ کہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللهم بارك لهم وبارك عليهم۔

باب ٦٢- الوليمة

ولیمہ کا بیان

١٩٧٦- حدثنا احمد بن عبدة ثنا حماد بن زيد ثنا ثابت البناني عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم راى على عبد الرحمن بن عوف اثر صفرة فقال ما هذا او مه فقال يا رسول الله اني تزوجت امراة على وزن نواة من ذهب فقال بارك الله لك اولم ولو بشاة.

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت البنانی، انس بن مالک، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن بن عوف پر زردی کے نشان دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک عورت سے ایک ڈلی سونے کے بدلے نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا اللہ تمہیں برکت دے ولیمہ ضرور کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

١٩٧٧- حدثنا احمد بن عبدة ثنا حماد بن زيد عن ثابت البناني عن انس بن مالك قال ما رأيت

احمد بن عبدہ، حماد، ثابت البنانی، انس بن مالک، انس نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح زینب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما أولم على شيء من نسائه ما أولم على زينب فإنه ذبح شاة.

کا ولیمہ کرتے دیکھا کسی بی بی کا ایسا ولیمہ کرتے نہیں دیکھا اس میں ایک بکری ذبح فرمائی تھی۔

۱۹۷۸- حدثنا محمد بن أبي عمر العدني وغياث ابن جعفر الرحبي قالا ثنا سفيان بن عيينة ثنا وائل بن داود عن ابنه عن الزهري عن أنس ابن مالك أن النبي صلى الله عليه وسلم أولم على صفية بسويق وتمر.

محمد بن ابی عمر العدنی، غیاث بن جعفر الرحبی، ابن عیینہ، وائل بن داود، داود، زہری، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کا ولیمہ ستو اور کھجوروں سے کیا۔

۱۹۷۹- حدثنا زهير بن حرب أبو خيثمة ثنا سفيان عن علي بن زيد بن جدعان عن أنس ابن مالك قال شهدت للنبي صلى الله عليه وسلم وليمة ما فيها لحم ولا خبز قال ابن ماجة لم يحدث به إلا ابن عيينة.

زہیر بن حرب ابو خیثمہ، سفیان، علی بن زید بن جدعان در بارہ انس نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں حاضر ہوا نہ تو اس میں گوشت تھا نہ روٹی۔ ابن ماجہ کہتے ہیں اس حدیث کو بجز ابن عیینہ کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۱۹۸۰- حدثنا سويد بن سعيد ثنا المفضل ابن عبد الله عن جابر عن الشعبي عن مسروق عن عائشة وأم سلمة قالتا أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نجهز فاطمة حتى ندخلها على علي فعمدنا إلى البيت ففرشناه ترابا لينا من أعراض البطحاء ثم حشونا مرفقتين ليفا فنفشناه بأيدينا ثم أطعمنا تمرا وزبيبا وسقينا ماء عذبا وعمدنا إلى عود فعرضناه في جانب البيت ليلقى عليه الثوب ويعلق عليه السقاء فما رأينا عرسا أحسن من عرس فاطمة.

سوید، فضل بن عبداللہ، جابر، شعبی، مسروق، عائشہ اور ام سلمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم فاطمہ کو سنوار دیں تاکہ وہ علی کے پاس جا سکے ہم نے ان کے مکان میں جا کر بطحا کی مٹی سے فرش بنایا اس کے بعد تکیوں میں کھجور کے ریشے بھرے اور انہیں صاف کر کے رکھ دیا اس کے بعد ایک ستون کھڑا کر دیا تاکہ اس میں مشکیزہ اور کپڑے لٹکائے جا سکیں اور ہم نے کھانے کے لیے کھجور اور منقیٰ مہیا کیں اور میٹھا پانی پلایا ہم نے فاطمہ کی شادی سے عمدہ شادی کوئی نہیں دیکھی۔

۱۹۸۱- حدثنا محمد بن الصباح أنا عبد العزيز ابن أبي حازم حدثني أبي عن سهل بن سعد الساعدي قال دعا أبو أسيد الساعدي رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى عرسه فكانت خادمهم العروس قالت تدري ما سقيت رسول

محمد بن الصباح، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابو حازم در بارہ سہل بن سعد نے فرمایا کہ ابو اسید الساعدی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں بلایا ان کی خدمت کرنے والی ان کی دلہن تھی دلہن نے کہا آپ جانتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا تھا میں نے

ثُمَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَنْقَعْتُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ صَفَّيْتُهُنَّ فَأَسْقَيْتُهُنَّ إِيَّاهُ.

رات کو کھجوریں پانی میں بھگوری تھیں جب صبح ہوئی تو میں نے انہیں صاف کرکے حضور کو ان کا شیرہ پلایا۔

بَابُ ۴۱۳: إِجَابَةِ الدَّاعِي.

دعوت قبول کرنے کا بیان

۱۹۸۲- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ.

علی بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عبدالرحمان، الاعرج، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدترین ولیمہ وہ ہے جس میں صرف امراء بلائے جائیں اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

۱۹۸۳- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ.

اسحاق بن منصور، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے ولیمہ میں مدعو کیا جائے وہ دعوت ضرور قبول کرے۔

۱۹۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِيَ مَعْرُوفٌ وَالثَّالِثَ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ.

محمد بن عبادہ واسطی، یزید بن ہارون، عبدالملک بن حسین، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پہلے روز ولیمہ کرنا حق ہے دوسرے روز نیکی ہے اور تیسرے روز ریاکاری اور دکھاوا ہے

بَابُ الْإِقَامَةِ عَلَى الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

کنواری اور بیوہ کے پاس ٹھہرنے کا بیان

۱۹۸۵- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ وَلِلْبِكْرِ سَبْعٌ.

ہناد بن السری، عبدہ، محمد بن اسحاق، ایوب، ابو قلابہ، انس کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیوہ کے پاس تین رات اور کنواری کے پاس سات رات بسر کرنی چاہییں۔

۱۹۸۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ

ابن ابی شیبہ، یحیی بن سعید القطان، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک بن ابی بکر بن الحارث بن ہشام، ابو بکر، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان سے نکاح کیا تو ان کے پاس تین رات ٹھہرے اور فرمایا تمہارے رشتہ داروں کو افسوس نہ ہو اگر تم کہو تو میں تمہارے پاس سات رات ٹھہروں لیکن اوروں کے پاس

تلك وأبي سنة لك سنة نبيك.

باب ٢٥: ما يقول الرجل إذا دخلت عليه أهله

١٩٨٧ - حدثنا محمد بن يحيى وصالح بن محمد بن يحيى القطان قالا ثنا عبيد الله بن موسى ثنا سفيان عن محمد بن عجلان عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أفاد أحدكم امرأة أو خادما أو دابة فليأخذ بناصيتها وليقل اللهم إني أسألك من خيرها وخير ما جبلت عليه وأعوذ بك من شرها وشر ما جبلت عليه.

١٩٨٨ - حدثنا عمرو بن رافع ثنا جرير عن منصور عن سالم بن أبي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو أن أحدكم إذا أتى امرأته قال اللهم جنبني الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتني ثم كان بينهما ولد لم يسلط الله عليه الشيطان أو لم يضره.

باب ٢٦: التستر عند الجماع

١٩٨٩ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يزيد بن هارون وأبو أسامة قالا ثنا بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قلت يا رسول الله عوراتنا ما نأتي منها وما نذر قال احفظ عورتك إلا من زوجتك أو ما ملكت يمينك قلت يا رسول الله أرأيت إن كان القوم بعضهم في بعض قال إن استطعت ألا تريها أحدا فلا ترينها قلت يا رسول الله فإذا كان أحدنا خاليا قال فالله أحق أن يستحيا منه من الناس.

١٩٩٠ - حدثنا إسحاق بن وهب الواسطي ثنا الوليد بن القاسم الهمداني ثنا الأحوص بن حكيم

کی ساری رات ٹھہرنا پڑے گا۔

دلہن کے آنے پر دعا کا بیان

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد القطان، عبید اللہ بن موسیٰ، سفیان، محمد بن عجلان، عمرو بن شعیب، شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو غلام، گھوڑا حاصل ہو یا شادی کر کے عورت سے آئے تو اس کے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کہے۔ اللھم انی اسالک من خیرھا وخیر ما جبلت علیہ واعوذ بک من شرھا وشر ما جبلت علیہ

عمرو بن رافع، جریر، منصور، سالم بن ابی الجعد، کریب ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جائے تو یہ کہے اللھم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنی پھر اگر ان کا لڑکا ہو گا تو اللہ اس پر شیطان مسلط نہ کرے گا یا شیطان اسے نقصان نہ پہنچائے گا

جماع کے وقت پردہ رکھنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابو اسامہ، بہز بن حکیم حکیم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری شرمگاہوں میں ہمیں کس بات کی اجازت ہے اور کس بات کی ممانعت ہے آپ نے فرمایا اپنی پیشاب گاہ اپنی بیوی اور باندی کے علاوہ اوروں سے محفوظ رکھو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر لوگ بیٹھے ہوں آپ نے فرمایا اگر ممکن ہو کہ کوئی دوسرا نہ دیکھے تو ایسا ہی کرو میں نے عرض کیا اگر میں اکیلا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر اللہ لوگوں سے زیادہ شرم کا مستحق ہے۔

اسحاق بن وہب واسطی، ولید بن القاسم، احوص بن حکیم حکیم، راشد بن سعد، عبد الاعلیٰ بن عدی، عتبہ بن السلمی

عَنْ أَبِيهِ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ.

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے جو کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح نہ شروع ہو جائے۔

١٩٩١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ.

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، منصور، موسیٰ بن عبداللہ بن یزید، مولیٰ عائشہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

بَابُ ٦١٧ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ

عورتوں سے لواطت کرنے کا بیان

١٩٩٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا.

محمد بن عبدالملک بن ابی الشوارب، عبدالعزیز بن المختار، سہیل، حارث بن مخلد، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ اس شخص کی جانب نہ دیکھے گا جو عورت سے لواطت کرے۔

١٩٩٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ.

احمد بن عبدہ، عبدالواحد بن زیاد، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن ہرمی، خزیمہ بن ثابت کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا عورتوں سے ان کے پیچھے کی جگہ میں جماع نہ کرو آپ نے یہ بات تین بار فرمائی

١٩٩٤ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ مَنْ أَتَى امْرَأَةً فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ.

سہل بن ابی سہل، جمیل بن الحسن، سفیان، محمد بن المنکدر رحمہ اللہ، جابر بن عبداللہ سے فرمایا کہ یہود کہا کرتے تھے کہ اگر کوئی عورت کے پیچھے کی جانب سے آگے صحبت کرے تو لڑکا بھینگا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی نسائکم حرث لکم الآیہ۔

بَابُ ٦١٨ الْعَزْلِ

عزل کا بیان

۱۹۹۵۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ اَوَتَفْعَلُوْنَ لَا عَلَيْكُمْ اَلَّا تَفْعَلُوْا فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللّٰهُ لَهَا اَنْ تَكُوْنَ اِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ۔

محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابوسعید نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کے عزل کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اللہ نے جس روح کا پیدا کرنا مقدر لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

۱۹۹۶۔ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ۔

ہارون بن اسحاق، سفیان، عمرو، عطاء، جابر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہوتا تھا۔

۱۹۹۷۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ ثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ اِلَّا بِاِذْنِهَا۔

حسن بن علی الخلال، اسحاق بن عیسیٰ، ابن لہیعہ، جعفر بن ربیعہ، زہری، محرز بن ابی ہریرہ، ابوہریرہ، حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے بغیر اس کی اجازت کے عزل کرنے کی ممانعت فرمائی۔ اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے۔

بَابٌ ۹۱۶ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا خَالَتِهَا۔

پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی سے نکاح کا بیان

۱۹۹۸۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا۔

ابن ابی شیبہ، ابو اسامہ، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کی موجودگی میں نکاح نہیں ہو سکتا۔

۱۹۹۹۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ نِكَاحَيْنِ اَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا۔

ابوکریب، عبدۃ بن سلیمان، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عقبہ، سلیمان بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نکاحوں سے منع فرمایا ہے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنا۔

۲۰۰۰۔ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ

جبارہ، ابوبکر النہشلی، ابوبکر بن ابی موسیٰ، ابو

أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا.

بَابُ ۶۳۰ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ

۲۰۰۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ.

۲۰۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ.

بَابُ ۶۳۱ الْمُحَلِّلِ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ

۲۰۰۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ حَرَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ.

۲۰۰۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ.

موسیٰ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک شخص کے نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

تین طلاق کے بعد حلال ہونے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں رفاعہ القرظی کی بیوی حضور کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے تین طلاقیں دے دیں۔ میں نے عبدالرحمان بن الزبیر سے نکاح کر لیا لیکن وہ تو کپڑے کی طرح ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا کیا تم رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو لیکن تم اس وقت تک نہیں جا سکتی جب تک تم دوسرے خاوند کا اور وہ تمہارا مزہ نہ چکھ لے۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سالم بن رزین، سالم، ابن المسیب، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شخص نے دریافت کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے وہ دوسرے سے نکاح کرے اور وہ صحبت سے پہلے طلاق دیدے تو کیا وہ پہلے کے پاس لوٹ سکتی ہے آپ نے فرمایا نہیں جب تک وہ صحبت نہ کرے

حلالہ کرنے والے کا بیان

محمد بن بشار، ابو عامر، زمعہ بن صالح، سلمہ بن حرام، عکرمہ، ابن عباس سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے اور حلالہ کرانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

محمد بن اسماعیل البختری، ابو اسامہ، ابن عون، مجالد، شعبی، حارث، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کرانے والے پر لعنت بھیجی ہے

۲۰۰۵۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ لِي أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ۔

یحییٰ بن عثمان، عثمان، لیث بن سعد، ابو مصعب مشرح بن ہامان، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کو مانگا ہوا بکرا بتاؤں صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ نے فرمایا وہ حلالہ کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ حلالہ کرنے والے اور کرانے والے دونوں پر لعنت فرماتا ہے۔

بَابُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

رضاعت سے حرام ہونے والے رشتہ کا بیان

۲۰۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن المانمیر، حجاج، حکم، عراک بن مالک، عروہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت سے ہر وہ رشتہ حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے ہوتا ہے۔

۲۰۰۷۔ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

حمید بن مسعدہ، ابوبکر بن خلاد، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، جابر بن زید، ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔ آپ نے فرمایا وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور جو چیزیں نسب سے حرام ہوتی ہیں وہی رضاعت سے حرام ہو جاتی ہیں۔

۲۰۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذَلِكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ

محمد بن رمح، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابن شہاب، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، ام حبیبہ نے عرض کیا یا نبی اللہ آپ میری بہن عزہ سے نکاح فرما لیجیے آپ نے فرمایا کیا تم اسے پسند کرتی ہے، انہوں نے عرض کیا جی ہاں میں اس کی خواہش مند ہوں کہ اس بھلائی میں اپنی بہن کو شریک کرنا چاہتی ہوں، آپ نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں ام سلمہ نے عرض کیا ہم تو سن رہے تھے کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا اگر وہ ربیبہ ہوتی تب بھی میرے لیے حرام تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور ابو سلمہ کو ثویبہ

أَبِي حُذَيْفَةَ الْكَرَاهِيَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَفَعَلَتْ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا۔

اسے دودھ پلا دو۔ انھوں نے عرض کیا اسے دودھ کیسے پلا دوں۔ وہ تو بڑا آدمی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا یہ تو میں بھی جانتا ہوں انھوں نے ایسا ہی کیا اس کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں اب میں ابو حذیفہ کے چہرے پر کوئی ناگواری نہیں دیکھتی یہ ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدر میں موجود تھے۔

۱۹۴۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ ثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيرِ عَشْرًا وَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ دَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا۔

ابو سلمہ یحییٰ بن خلف، عبد الاعلیٰ، محمد بن اسحاق۔ عبد اللہ بن ابی بکر، عمرہ، عبد الرحمان بن القاسم، قاسم عائشہ فرماتی ہیں رجم اور رضاعت کی آیت قرآن میں نازل ہوئی تھی وہ ایک کاغذ میں میرے بستر کے نیچے رکھی تھی جب حضور کی وفات ہوئی اور ہم اس میں مشغول ہوئے تو گھر میں ایک بکری گھس گئی اور اس نے اسے کھا لیا۔

بَابُ لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ۔

دودھ چھٹنے کے بعد رضاعت نہ ہونے کا بیان

۱۹۴۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ أَخِي قَالَ انْظُرُوا مَنْ تُدْخِلْنَ عَلَيْكُنَّ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، اشعث، ابو الشعثاء، مسروق عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو ان کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا یہ کون ہے میں نے عرض کیا یہ میرا بھائی آپ نے فرمایا یہ غور کریں کہ تمہارے پاس کون آرہا ہے کیونکہ رضاعت اس وقت ہوتی ہے جب دودھ ہی غذا ہو۔

۱۹۴۶۔ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ۔

حرملہ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابو الاسود، عروہ، ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رضاعت نہیں ہوتی مگر اس وقت جب کہ آنتوں کو بھر دے۔

۱۹۴۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

محمد بن رمح، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، عقیل، ابن شہاب، ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن زمعہ، زینب بنت ابی سلمہ نے فرمایا کہ ازواج مطہرات عائشہ کی

35

٢٠٢١ - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ۔

یونس بن عبدالاعلیٰ، ابن وہب، ابن لہیعہ، ابو وہب الجیشانی، ضحاک بن فیروز، فیروز دیلمی نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں اسلام لے آیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں میں سے جس ایک کو تم چاہو طلاق دے دو۔

بَابُ ٦٢٨ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ۔

بوقت قبول اسلام چار بیویوں کا بیان

٢٠٢٢ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ ثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانُ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا۔

احمد بن ابراہیم، ہشیم، ابن ابی لیلیٰ، حمیضہ بنت الشمردل، قیس بن حارث نے فرمایا کہ جب میں اسلام لایا تو میری آٹھ بیویاں تھیں۔ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا ان میں سے چار پسند کر لو۔

٢٠٢٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا۔

یحییٰ بن حکیم، محمد بن جعفر، معمر، زہری، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ جب غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کی دس بیویاں تھیں آپ نے فرمایا ان میں سے چار کو رکھو۔

بَابُ ٦٢٩ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں شرط لگانے کا بیان

٢٠٢٤ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ۔

عمرو بن عبداللہ، محمد بن اسماعیل بن سمرہ، ابواسامہ، عبدالحمید بن جعفر، یزید بن ابی حبیب، مرثد بن عبداللہ، عقبہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ادا کرنے کے قابل وہ شرط ہے جس سے تمہارے لیے شرمگاہ حلال ہوتی ہے

٢٠٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ

ابوکریب، ابوخالد، ابن جریج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے جو

مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ عِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ مِنْ بَعْدِ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ۔

بَابُ ٤٣: الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

۲۰۲۶۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ إِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ۔

۲۰۲۷۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ثَنَا ثَابِتٌ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا۔

۲۰۲۸۔ حَدَّثَنَا جُمَيْلُ بْنُ بِشْرٍ ثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا۔

بَابُ ٤٤: تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

۲۰۲۹۔ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ

مہر یا ہبہ وغیرہ کی قسم ہو وہ عورت کا حق ہے اور جو نکاح کے بعد ہو وہ مرد کا حق ہے جسے بھی چاہے دے اور عطا کرے اور سب سے زیادہ مہربانی کی حقدار بہن یا بیٹی ہے۔

باندی آزاد کر کے اس سے نکاح کا بیان

ابو سعید الاشج، عبدہ، صالح بن صالح بن حی، شعبی، ابوبردہ، ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے پاس کوئی باندی ہو۔ پھر وہ اسے مؤدب بنائے، اور تعلیم دلائے پھر آزاد کر کے اس سے نکاح کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے اور وہ شخص جو اہل کتاب میں سے اپنے نبی پر ایمان لائے تو اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے اور جو غلام اللہ اور بندے بردہ کا حق ادا کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔ اس کے بعد شعبی نے کہا میں نے تم سے یہ حدیث بلا قیمت بیان کر دی ہے ورنہ اس سے چھوٹی حدیث کے لیے سوار مدینہ کا سفر کرتا تھا۔

احمد بن عبدہ، حماد بن زید، ثابت، عبدالعزیز، حضرت انس نے فرمایا کہ حضرت صفیہ دحیہ کلبی کو دی گئیں پھر وہ بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئیں آپ نے ان سے نکاح فرمایا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر متعین فرمایا حماد کہتے ہیں عبدالعزیز نے ثابت سے کہا کیا آپ نے انس سے یہ دریافت نہ کیا تھا کہ ان کا مہر کیا تھا انہوں نے فرمایا ان کا نفس ان کا مہر تھا۔

جمیل بن بشر، یونس بن محمد، حماد، ایوب، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر کے ان سے نکاح کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کا بیان

ازہر بن مروان، عبدالوارث بن سعید، قاسم بن عبدالواحد

ابْنِ سَعِيدٍ ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا۔

عبد اللہ بن محمد بن عقیل، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زناکار ہے۔

۱۹۶۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَا ثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ۔

محمد بن یحییٰ، صالح بن محمد، ابو غسان، مندل ابن جریج۔ موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلام مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زناکار ہے

بَابُ ۴۴ النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

متعہ کی ممانعت کا بیان

۱۹۶۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ۔

محمد بن یحییٰ، بشر بن عمر، مالک، ابن شہاب۔ عبد اللہ، حسن، محمد بن علی، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھے کے گوشت کی ممانعت فرمائی تھی۔

۱۹۶۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْعُزْبَةَ قَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَأَتَيْنَاهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْكِحْنَنَا إِلَّا أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِي بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُولُ

ابن ابی شیبہ، عبدہ، عبد العزیز بن عمر، ربیع بن سبرہ، سبرہؓ فرماتے ہیں ہم حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ گئے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تجرد میں گراں لگنے لگا ہے۔ آپ نے فرمایا ان عورتوں سے فائدہ حاصل کرو انھوں نے ہم سے نکاح کرنے سے انکار کر دیا الا وقت معین تک نکاح کی خواہش کی۔ ہم نے اس کا حضور سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم ان سے مدت متعین کر لو میں اور میرا چچازاد بھائی گئے میرے پاس ایک چادر تھی لیکن میرے بھائی کی چادر مجھ سے اچھی تھی اور میں اس سے زیادہ جوان تھا ہم ایک عورت کے پاس گئے وہ بولی چادر چادر سب برابر ہے میں نے اس سے نکاح کر لیا اور اس کے پاس اس رات ٹھہرا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود اور دروازہ کے درمیان کھڑے فرما رہے تھے

الله صلى الله عليه وسلم بين الركن والباب وهو يقول يا أيها الناس إني قد كنت أذنت لكم في الاستمتاع ألا وإن الله قد حرمها إلى يوم القيامة فمن كان عنده منهن شيء فليخل سبيلها ولا تأخذوا مما آتيتموهن شيئا۔

۲۰۳۳۔ حدثنا محمد بن خلف العسقلاني ثنا الفريابي عن أبان بن أبي حازم عن أبي بكر بن حفص عن ابن عمر قال لما ولي عمر بن الخطاب خطب الناس فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أذن لنا في المتعة ثلاثا ثم حرمها والله لا أعلم أحدا يتمتع وهو محصن إلا رجمته بالحجارة إلا أن يأتيني بأربعة يشهدون أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أحلها بعد إذ حرمها۔

باب ۶۳۳ المحرم يتزوج

۲۰۳۴۔ حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا يحيى بن آدم ثنا جرير بن حازم ثنا أبو فزارة عن يزيد بن الأصم حدثتني ميمونة بنت الحارث أن رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوجها وهو حلال قال وكانت خالتي وخالة ابن عباس۔

۲۰۳۵۔ حدثنا أبو بكر بن خلاد ثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم نكح وهو محرم۔

۲۰۳۶۔ حدثنا محمد بن الصباح ثنا عبد الله بن رجاء المكي عن مالك بن أنس عن نافع عن نبيه بن وهب عن أبان بن عثمان عن عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المحرم لا ينكح ولا ينكح ولا يخطب۔

باب ۶۳۴ الأكفاء

اے لوگو! میں نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی لیکن اب اللہ تعالیٰ نے اسے تا قیامت حرام فرما دیا ہے اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اسے چھوڑ دے اور جو اسے دیا ہے وہ اس سے واپس لیا جائے۔

محمد بن خلف، فریابی، ابان بن ابی حازم، ابوبکر بن حفص ابن عمر نے [illegible] جب عمر خلیفہ ہوئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین رات کے لیے متعہ کی اجازت دی تھی پھر اسے حرام فرما دیا خدا کی قسم اگر میں اب کسی کو متعہ کرتے سنوں گا تو اگر وہ محصن ہوگا تو اسے رجم کروں گا ہاں اگر تم چار گواہ اس بات کے لاؤ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ٹھہرانے کے بعد اسے پھر حلال فرما دیا ہو۔

محرم کے نکاح کا بیان

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن آدم، جریر بن حازم، ابوفزارہ یزید بن الاصم، میمونہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح حلال ہونے کی حالت میں فرمایا۔ یزید کہتے ہیں میمونہ میری اور ابن عباس کی خالہ تھیں۔

ابوبکر بن خلاد، ابن عیینہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں نکاح فرمایا۔

محمد بن الصباح، عبداللہ بن رجاء، مالک، نافع، نبیہ بن وہب، ابان، عثمان کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم نہ تو نکاح کرے نہ کسی محرم کا نکاح کیا جائے اور نہ نکاح کا پیغام دے۔

کفو کا بیان

۲۰۳۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو تَوْبَةَ ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِينَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ۔

محمد بن یحییٰ، ابو توبہ، عبد الحمید بن سلیمان، محمد بن عجلان، ابو وثیمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص نکاح کا پیغام دے جو خوش اخلاق اور دیندار ہو تو اس کا نکاح کر دو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ و فساد پیدا ہو جائے گا

۲۰۳۸۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ۔

عبد اللہ بن سعید، حارث بن عمران، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے نطفوں کے لیے عورتیں پسند کرو، کفو میں نکاح کیا کرو اور بیاہ ان کے نکاح کرو

بَابُ ۶۳۵: الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ

عورتوں کے حقوق کا بیان

۲۰۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہمام، قتادہ، نضر بن انس۔ بشیر بن نہیک، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کے دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے دن جب آئے گا۔ تو اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا۔

۲۰۴۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ۔

ابن ابی شیبہ، یحییٰ بن یمان، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر فرماتے تو ازواج کے لیے قرعہ اندازی فرماتے تھے۔

۲۰۴۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، ایوب، ابو قلابہ، عبد اللہ بن یزید، عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصاف سے تقسیم فرماتے اور کہتے اے اللہ جن چیزوں کا میں مالک ہوں میرا ان میں یہ فعل ہے اور جس شے کا میں مالک نہیں مگر تو مالک ہے اس پر مجھے ملامت نہ فرما۔

الله عليه وسلم من افضل الشفاعة ان يشفع بين الاثنين في النكاح۔

۲۰۴۶۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا شريك عن العباس بن ذريح عن البهي عن عائشة قالت عثر اسامة بعتبة الباب فشج في وجهه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اميطي عنه الاذى فتقذرته فجعل يمص عنه الدم ويمجه عن وجهه ثم قال لو كان اسامة جارية لحليته وكسوته حتى انفقه۔

باب ۲۳۸ حسن معاشرة النساء۔

۲۰۴۷۔ حدثنا ابو بشر بكر بن خلف ومحمد بن يحيى قالا ثنا ابو عاصم عن جعفر بن يحيى بن ثوبان عن عمه عمارة بن ثوبان عن عطاء عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خيركم خيركم لاهله وانا خيركم لاهلي۔

۲۰۴۸۔ حدثنا ابو كريب ثنا ابو خالد عن الاعمش عن شقيق عن مسروق عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم خياركم لنسائهم۔

۲۰۴۹۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت سابقني النبي صلى الله عليه وسلم فسبقته۔

۲۰۵۰۔ حدثنا ابو بكر بن عباد بن اويس ثنا حبان بن هلال ثنا مبارك بن فضالة عن علي بن زيد عن ام محمد عن عائشة قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهو عروس بصفية بنت حيي جئن نساء الانصار فاخبرن عنها قالت فتنكرت وتنقبت فذهبت فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى عيني فعرفني قالت

عورت کے درمیان نکاح کرانے کی سفارش کرنا ہے۔

ابن ابی شیبہ، شریک، عباس بن ذریح، بہی، عائشہ نے فرمایا کہ اسامہ بن زید کا چوکھٹ پر پاؤں پھسل گیا اور وہ گر پڑے جس سے سر میں چوٹ آ گئی حضور نے فرمایا اس کا گند وغیرہ صاف کر دو میں نے صاف کر دیا حضور ان کے زخم سے خون پونچھتے جاتے اور فرماتے جاتے اسامہ اگر لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا اچھے کپڑے اور اس کی شادی کرتا۔

عورتوں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان

بکر بن خلف، محمد بن یحیی، ابو عاصم، جعفر بن یحیی بن ثوبان، عمارہ بن ثوبان، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہو اور میں اپنی بیوی کے لیے بہتر ہوں۔

ابو کریب، ابو خالد، اعمش، شقیق، مسروق، عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہتر ہیں۔

ہشام، ابن عیینہ، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار میرے ساتھ دوڑ لگائی اور میں آگے نکل گئی۔

عبد، ابو الولید، حبان بن ہلال، مبارک بن فضالہ، علی بن زید، ام محمد، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ خیبر سے تشریف لائے تو آپ صفیہ کے دولہا بنے ہوئے تھے۔ انصار کی عورتیں آئیں اور انہوں نے صفیہ کی حالت بیان کی میں نے منہ پر نقاب ڈالی اور دیکھنے کے لیے چلی۔ حضور نے میری آنکھ دیکھ کر پہچان لیا میں وہاں سے واپس ہو کر دوڑی تو حضور میرے پیچھے دوڑے حتی کہ آپ نے

وَالْتَفَتَ فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَأَدْرَكَنِي فَاحْتَضَنَنِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِ قَالَتْ أَرْسِلْ يَهُودِيَّةً وَسْطَ يَهُودِيَّاتٍ۔

مجھے پکڑ لیا اور گود میں اٹھا کر فرمایا تم نے کیا دیکھا انہوں نے جواب دیا کہ آپ نے یہودن کو یہودی عورتوں کے درمیان بھیج دیجئے

۲۰۵۱ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهِيَ غَضْبَى ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَسْبُكَ إِذَا قَلَبَتْ لَكَ بُنَيَّةُ أَبِي بَكْرٍ ذُرَيْعَتَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَكِ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا وَقَدْ يَبِسَ رِيقُهَا فِي فِيهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، خالد بن سلمہ بہی، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں ایک مرتبہ بغیر اجازت کے زینب کے یہاں چلی گئی وہ اس وقت غصہ میں تھیں جب میں پہنچی تو وہ حضور سے یہ شکایت کر رہی تھیں کہ ابو بکر کی بیٹی کی کشادہ باہیں ہی آپ کے دل کو بھاتی ہیں پھر وہ میرے پاس آئیں تو میں نے منہ پھیر لیا حضور نے فرمایا تم بھی کوئی جواب دے کر یہ اعتراض رفع کر دو میں زینب کی جانب متوجہ ہوئی اور انہیں ایسے جواب دیے کہ ان کے گلے میں تھوک بھی خشک ہو گیا میں نے حضور کی جانب دیکھا آپ کا چہرہ چمک رہا تھا۔

۲۰۵۲ ـ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَأَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَرِّبُ إِلَيَّ صَوَاحِبِي يُلَاعِبْنَنِي۔

حفص بن عمرو، عمرو بن حبیب القاضی، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں میں حضور کے ہاں تھی اور لڑکیوں کے ہمراہ گڑیا کھیلتی مجھے حضور اسی حالت میں کھیلتی چھوڑ کر چلے جاتے

بَابُ ۶۳۹: ضَرْبِ النِّسَاءِ

عورتوں کو مارنے کا بیان

۲۰۵۳ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَهُمْ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَى مَا يَجْلِدُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْأَمَةِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عبد اللہ بن زمعہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا پھر عورتوں کا ذکر کیا اور ان کے بارے میں نصیحت کی اور فرمایا تم لوگ باندی کی طرح عورتوں کو مارتے ہو حالانکہ ہو سکتا ہے کہ تم آخر دن میں اس کے ساتھ ہم بستر بھی ہو۔

۲۰۵۴ ـ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا۔

ابن ابی شیبہ، وکیع، ہشام، عروہ، عائشہ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اپنے کسی خادم کو، نہ بیوی کو اور نہ کسی اور کو اپنے دست اقدس سے مارا۔

۲۰۵۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُنَّ إِمَاءَ اللَّهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَأْمُرْ بِضَرْبِهِنَّ فَضُرِبْنَ فَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفُ نِسَاءٍ كَثِيرٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّ امْرَأَةٍ تَشْتَكِي زَوْجَهَا فَلَا تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ۔

۲۰۵۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ الطَّحَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى امْرَأَتِهِ يَضْرِبُهَا فَحَجَزْتُ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ لِي يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي شَيْئًا سَمِعْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَ يَضْرِبُ امْرَأَتَهُ وَلَا تَنَمْ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ۔

۲۰۵۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ۔

بَابُ الْوَاصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ

۲۰۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

۲۰۵۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، عبداللہ بن عبداللہ بن عمرؓ، ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندیوں کو نہ مارو۔ عمرؓ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ گستاخیاں کرنے لگی ہیں تو آپ نے مارنے کی اجازت دے دی ان پر مار پڑنے لگی جس کی وجہ سے بہت سی عورتیں حضور کے گھر جمع ہو گئیں جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا آل محمد کے پاس رات ستر کے قریب عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایت لے کر آئی تھیں ایسے لوگ اچھے نہیں ہوتے۔

محمد بن یحییٰ، حسن بن مدرک، یحییٰ بن حماد، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ، عبدالرحمان المسلی، اشعث بن قیس فرماتے ہیں میں ایک روز عمرؓ کا مہمان ہوا، جب آدھی رات ہوئی تو وہ اپنی بیوی کو مارنے لگے میں نے بیچ بچاؤ کرایا جب بستر پر لیٹے تو مجھ سے فرمایا اے اشعث میری ایک بات یاد رکھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مرد عورت کو مارے تو اس سے باز پرس نہ ہوگی بغیر وتر پڑھے نہ سو اور ایک بات اور فرمائی تھی جسے میں بھول گیا۔

محمد بن خالد بن خداش، ابن مہدی، ابوعوانہ، اسی سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بالوں میں دوسرے بال جوڑنے والی کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال ملانے والی اور ملوانے والی کو دنے والی اور گودنے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

ابن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام، فاطمہ، اسماءؓ فرماتی ہیں ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری بیٹی کی شادی ہے اس کے چیچک نکل آئی ہے سر کے بال جھڑ گئے تو کیا میں اس کے

فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرَيِّسٌ وَقَدْ أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

بالوں میں دوسرے بال ملا دوں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت فرمائی ہے

۲۰۷۰: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ لِخَلْقِ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ إِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ فَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ قَالَ ادْخُلِي فَانْظُرِي فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولِينَ مَا جَامَعْتُهَا

ابو عمر حفص بن عمر، عبد الرحمن بن عمر، ابن مہدی، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ، ابن مسعود فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والی گدوانے والی چہرے سے بال نکالنے والی اور دانتوں میں سوراخ کرنے والیوں پر لعنت فرمائی ہے جو خدا کی تخلیق میں فرق لانے والی ہیں یہ خبر جو سد کی ایک عورت کو پہنچی جس کا نام ام یعقوب تھا وہ عبد اللہ کے پاس آئی اور کہنے لگی مجھے آپ سے فلاں فلاں بات پہنچی ہے۔ عبد اللہ نے فرمایا جس پر حضور نے لعنت فرمائی ہے میں اس پر کیسے لعنت نہ کروں حالانکہ یہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ وہ بولی میں کتاب اللہ پڑھتی ہوں میں نے اس میں یہ مسئلہ کہیں نہیں دیکھا انہوں نے فرمایا اگر تم قرآن غور سے پڑھتیں تو تمہیں یہ مسئلہ مل جاتا کیا تم نے نہیں پڑھا ما آتاکم الرسول الآیہ اس نے جواب دیا کیوں نہیں عبد اللہ نے فرمایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے وہ بولی مجھے معلوم ہے تمہاری بیوی بھی یہ کام کرتی ہے عبد اللہ نے جواب دیا جا کر دیکھو وہ گھر گئی اور دیکھا تو اس میں یہ بات نظر نہ آئی عبد اللہ نے فرمایا اگر یہ بات ہوتی تو ہم اکٹھے نہ رہتے۔

بَابُ ۵۲: مَتَى يُسْتَحَبُّ الْبِنَاءُ بِالنِّسَاءِ

رخصتی کا بیان

۲۰۷۱: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ

ابن ابی شیبہ، وکیع، ح، بکر بن خلف، یحییٰ بن سعید، سفیان، اسماعیل بن امیہ، عبد اللہ بن عروہ، عروہ، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں رخصت کر کے لائے تو مجھ سے زیادہ حضور کو کون سی زوجہ محبوب ہوئی عائشہ عورتوں کو شوال میں رخصت کرنا پسند فرماتی تھیں۔

۲۰۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فِي شَوَّالٍ وَجَمَعَهَا إِلَيْهِ فِي شَوَّالٍ۔

ابن ابی شیبہ، اسود بن عامر، زہیر، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عبدالملک بن الحارث بن ہشام حارث بن ہشام نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ سے شوال میں نکاح فرمایا اور شوال میں ہی ان کی رخصتی ہوئی۔

بَابٌ ۶۲۲: الرَّجُلُ يَدْخُلُ بِأَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

مال دینے سے قبل بیوی سے صحبت کرنیکا بیان

۲۰۶۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تُدْخِلَ عَلَى رَجُلٍ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا۔

محمد بن یحییٰ، ہیثم بن جمیل، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کو خاوند کے پاس کچھ دینے سے پہلے روانہ کرو۔

بَابٌ ۶۲۳: مَا يَكُونُ فِيهِ الْيُمْنُ وَالشُّؤْمُ

منحوس اور مبارک چیزوں کا بیان

۲۰۶۴- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهِ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ۔

ہشام، اسماعیل بن عیاش، سلیمان الکنانی، یحییٰ بن جابر، حکیم بن معاویہ، مخمر بن معاویہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست کسی شے میں نہیں البتہ برکت تین چیزوں میں ہے عورت گھوڑا اور گھر میں۔

۲۰۶۵- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ كَانَ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ۔

عبدالسلام بن عاصم، عبداللہ بن نافع، مالک، ابو حازم، سہل کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدشگونی اگر ہوتی تو تین چیزوں میں ہوتی، عورت، گھوڑا اور گھر۔

۲۰۶۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ

یحییٰ بن خلف، بشر بن المفضل، عبدالرحمان بن اسحاق، زہری، سالم، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدشگونی تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑا، عورت، اور گھر۔ زہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ابن ابي ذئب عن زمعة ان حبيبا حدثه عن ام سلمة انها كانت تنعت هؤلاء انا اشكلت وتزيدهن الشعر

سے بھی بکتا پھر سے۔ لیکن معلوم نہیں بالوں پر مواد کا اضافہ کرتی تھیں۔

باب الغيرة۔

رشک کرنے کا بیان

۲۰۶۷۔ حدثنا محمد بن اسماعيل ثنا وكيع عن شيبان ابي معاوية عن يحيى بن ابي كثير عن ابن سهم عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الغيرة ما يحب الله ومنها ما يكره الله فاما ما يحب الله فالغيرة في الريبة واما ما يكره فالغيرة في غير الريبة۔

محمد بن اسماعیل، وکیع، شیبان، ابو معاویہ، یحییٰ بن ابی کثیر، ابو سہم، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک رشک تو وہ ہے جسے اللہ پسند کرتا ہے اور ایک رشک وہ ہے جسے اللہ ناپسند فرماتا ہے پسندیدہ تو یہ ہے کہ تہمت کے مقام پر غیرت کی جائے اور ناپسندیدہ یہ ہے کہ بغیر تہمت کے بے فائدہ غیرت کی جائے

۲۰۶۸۔ حدثنا هارون بن اسحاق ثنا عبدة بن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت ما غرت على امراة قط ما غرت على خديجة مما رايت من ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم لها ولقد امره ربه ان يبشرها ببيت في الجنة من قصب يعني من ذهب قاله ابن ماجه۔

ہارون بن اسحاق، عبدہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی کسی عورت پر اتنا رشک نہیں کیا جتنا مجھے خدیجہؓ پر آتا ہے کیونکہ حضور اکرمؐ ان کا ذکر فرماتے اور خدا نے آپ کو حکم دیا تھا کہ خدیجہؓ کو جنت میں سونے کے محل کی بشارت دے دیں۔

۲۰۶۹۔ حدثنا عيسى بن حماد المصري انبانا الليث بن سعد عن عبد الله بن ابي مليكة عن المسور بن مخرمة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر يقول ان بني هشام بن المغيرة استاذنوني ان ينكحوا ابنتهم علي بن ابي طالب فلا آذن لهم ثم لا آذن لهم ثم لا آذن لهم الا ان يريد علي بن ابي طالب ان يطلق ابنتي وينكح ابنتهم فانما هي بضعة مني يريبني ما رابها ويؤذيني ما آذاها۔

عیسیٰ بن حماد، لیث، ابن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا کہ بنو ہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت طلب کی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب سے کر دیں میں انہیں اجازت نہیں دے سکتا ہرگز نہیں دے سکتا ہاں علی اگر چاہیں تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں اور ان کی بیٹی سے نکاح کر لیں کیونکہ وہ میرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے جو بات اسے (فاطمہ کو) بری معلوم ہو وہ مجھے بری معلوم ہوتی ہے اور جو اسے تکلیف دے وہ مجھے تکلیف دیتی ہے۔

۲۰۷۰۔ حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابو اليمان انبانا شعيب عن الزهري اخبرني علي بن الحسين ان المسور بن مخرمة اخبره ان علي بن ابي طالب خطب بنت ابي جهل وعنده فاطمة بنت النبي صلى الله

محمد بن یحییٰ، ابو الیمان، شعیب، زہری، علی بن الحسین بن علی، مسور۔ علی بن ابی طالب نے فتح مکہ کے دن ابو جہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا حالانکہ فاطمہ بنت رسول ان کے نکاح میں تھیں فاطمہ کو اس کا علم ہوا تو وہ حضور کی خدمت میں آئیں

عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ۔

ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بچہ بستر کا ہوتا ہے۔

۲۰۰۷۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

ہشام، ابن عیینہ، زہری، ابن المسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

۲۰۰۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

ہشام، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم، ابو امامہ الباہلی رضی اللہ تعالی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ شوہر کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

بَابُ الزَّوْجَيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا قَبْلَ الْآخَرِ

میاں بیوی میں سے ایک کے پہلے اسلام لانے کا بیان

۲۰۰۹۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ ثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَتْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَاءَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ۔

احمد بن عبدہ، حفص بن جمیع، سماک، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور اسلام لائی، اس سے ایک آدمی نے نکاح کر لیا، پہلا خاوند حضور کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں بھی اس کے ساتھ اسلام لایا تھا اور اسے میرے اسلام کا علم تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسرے خاوند سے لے کر پہلے خاوند کو لوٹا دیا۔

۲۰۱۰۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الْأَوَّلِ۔

ابوبکر بن خلاد، یحییٰ بن حکیم، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، داؤد بن الحصین، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو دو سال بعد ابوالعاص بن الربیع کے پاس مسلمان ہونے کے بعد پہلے نکاح کے باعث لوٹا دیا۔

۲۰۱۱۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي

ابوکریب، ابومعاویہ، حجاج، عمرو بن شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو ابوالعاص بن الربیع کو نئے نکاح کے

امرأة زوجها إلا قالت زوجته من الحور العين لا تؤذيه قاتلك الله فإنما هو عندك دخيل أوشك أن يفارقك إلينا۔

کہتی ہے اسے تکلیف نہ دے اللہ تجھے ہلاک کرے کیونکہ یہ تیرے پاس چند روز کے لیے ہے۔ عنقریب یہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا۔

باب۶۵: لا يحرم الحرام الحلال۔

حرام حلال کو حرام نہیں کرتا کا بیان

۲۰۸۶ - حدثنا يحيى بن معلى بن منصور ثنا إسحاق بن محمد الفروي ثنا عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحرم الحرام الحلال۔

یحییٰ بن معلی بن منصور، اسحاق بن محمد الفروی، عبداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

أبواب الطلاق

ابواب الطلاق

۲۰۸۷ - حدثنا سويد بن سعيد وعبد الله بن عامر بن زرارة ومسروق بن المرزبان قالوا ثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة عن صالح بن صالح بن حي عن سلمة بن كهيل عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن عمر بن الخطاب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم طلق حفصة ثم راجعها۔

سوید بن سعید، عبداللہ بن عامر بن زرارہ، مسروق بن المرزبان، یحییٰ بن زکریا، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کو طلاق دیکر پھر اس سے رجوع کر لیا تھا۔

۲۰۸۸ - حدثنا محمد بن بشار ثنا مؤمل ثنا سفيان عن أبي إسحاق عن أبي بردة عن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال أقوام يلعبون بحدود الله يقول أحدهم قد طلقتك قد راجعتك قد طلقتك۔

محمد بن بشار، مومل، سفیان، ابو اسحاق، ابو بردہ، ابو موسیٰ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا کہ وہ اللہ کی حدود سے کھیلتے رہتے ہیں اور کہتے رہتے ہیں میں نے تجھے طلاق دی اور تجھ سے رجوع کیا۔

۲۰۸۹ - حدثنا كثير بن عبيد الحمصي ثنا محمد بن خالد عن عبيد الله بن الوليد الوصافي عن محارب بن دثار عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أبغض الحلال إلى الله الطلاق۔

کثیر بن عبید الحمصی، محمد بن خالد، عبیداللہ بن الولید الوصافی، محارب بن دثار، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ مبغوض، اللہ تعالیٰ کے نزدیک طلاق ہے۔

باب ٦٥٢ طلاق السنة

٢٠٩٠ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن إدريس عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال طلقت امرأتي وهي حائض فذكر ذلك عمر لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال مره فليراجعها حتى تطهر ثم تحيض ثم تطهر ثم إن شاء طلقها قبل أن يجامعها وإن شاء أمسكها فإنها العدة التي أمر الله.

٢٠٩١ - حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى بن سعيد عن سفيان عن أبي إسحاق عن أبي الأحوص عن عبد الله قال طلاق السنة أن يطلقها طاهرا من غير جماع.

٢٠٩٢ - حدثنا علي بن ميمون الرقي ثنا حفص بن غياث عن الأعمش عن أبي إسحاق عن أبي الأحوص عن عبد الله قال في طلاق السنة يطلقها عند كل طهر تطليقة فإذا طهرت الثالثة طلقها وعليها بعد ذلك حيضة.

٢٠٩٣ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي ثنا عبد الأعلى ثنا هشام عن محمد عن يونس بن جبير أبي غلاب قال سألت ابن عمر عن رجل طلق امرأته وهي حائض فقال تعرف عبد الله بن عمر طلق امرأته وهي حائض فأتى عمر النبي صلى الله عليه وسلم فأمره أن يراجعها قلت أيعتد بتلك قال أرأيت إن عجز واستحمق.

باب ٦٥٣ الحامل كيف تطلق

٢٠٩٤ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلي بن محمد قالا ثنا وكيع عن سفيان عن محمد بن عبد الرحمن مولى آل طلحة عن سالم عن ابن عمر أنه طلق

سنت طلاق کا بیان

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، عبید اللہ، نافع ابن عمر نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، عمر نے حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے دوسرا حیض آئے اور وہ دوبارہ پاک ہو پھر چاہے تو جماعت سے قبل طلاق دیدے اور چاہے اسے روک لے یہی اس کی عدت ہوگی جس کا خدا نے حکم دیا۔

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید، سفیان، ابواسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ طلاق کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پاکی کی حالت میں بغیر صحبت کے طلاق دی جائے۔

علی بن میمون، حفص بن غیاث، اعمش، ابواسحاق، ابو الاحوص، عبداللہ نے فرمایا کہ مسنون طلاق یہ ہے کہ ہر طہر میں ایک طلاق دے اور آخیر میں ایک طلاق دیدے اس کے بعد جو حیض آئے گا تو عدت ختم ہو جائے گی۔

نصر بن علی، عبدالاعلیٰ، ہشام، محمد، یونس بن جبیر ابو غلاب کہتے ہیں میں نے ابن عمر سے دریافت کیا اگر کسی نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی تو انہوں نے فرمایا کیا تو ابن عمر کو نہیں پہچانتا انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تھی عمر حضور کی خدمت میں گئے آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا میں نے دریافت کیا یہ طلاق شمار ہوئی یا نہیں انہوں نے فرمایا وہ اگر حماقت سے کام لے یا عقل سے عاجز ہو رجوع نہ کرتا تو جب ہی ہوگا جب طلاق ہوگی۔

حاملہ کو طلاق دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، محمد بن عبدالرحمٰن مولے آل طلحہ، سالم، ابن عمر سے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، عمر نے حضور سے اس کا

امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ۔

بَابُ ۶۵۴ مَنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَّاحِدٍ۔

۲۰۹۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَدِّثِينِي عَنْ طَلَاقِكِ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَهُوَ خَارِجٌ إِلَى الْيَمَنِ فَأَجَازَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

بَابُ ۶۵۵ الرَّجْعَةِ

۲۰۹۶۔ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَقَعُ بِهَا وَلَمْ يُشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَلَا عَلَى رَجْعَتِهَا فَقَالَ عِمْرَانُ طَلَّقْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ وَرَاجَعْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَعَلَى رَجْعَتِهَا۔

بَابُ ۶۵۶ الْمُطَلَّقَةِ الْحَامِلِ إِذَا وَضَعَتْ ذَا بَطْنِهَا بَانَتْ

۲۰۹۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ ثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ فَقَالَتْ لَهُ وَهِيَ حَامِلٌ طَيِّبْ نَفْسِي بِتَطْلِيقَةٍ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَرَجَعَ وَقَدْ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللّٰهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبَقَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ اخْطُبْهَا إِلَى نَفْسِهَا۔

ذکر کیا آپ نے رجوع فرمانے کا حکم دیا اور فرمایا اسے طہر یا حمل کی حالت میں طلاق دے۔

ایک ہی بار میں تین طلاقیں دینے کا بیان

محمد بن رمح، لیث، اسحاق بن ابی فروہ، ابو الزناد، عامر الشعبی کہتے ہیں کہ میں نے فاطمہ بنت قیس سے ان کی طلاق کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں اور وہ یمن گئے ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ نے اسے جائز قرار دیا۔

رجوع کرنے کا بیان

بشر بن ہلال الصواف، جعفر بن سلیمان، یزید رشک، مطرف بن عبداللہ الشخیر، عمران بن الحصین سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے پھر اس سے ہم بستر ہو تو اس کی طلاق کا کوئی گواہ ہو نہ رجعت کا انہوں نے فرمایا کہ اس نے طلاق بھی خلاف سنت دی اور رجوع بھی خلاف سنت کیا طلاق اور رجعت دونوں پر گواہ ہونے چاہئیں۔

حالت حمل میں طلاق دینے اور وضع حمل کے ساتھ نکاح ختم ہونے کا بیان

محمد بن عمر بن ہیاج، قبیصہ، سفیان، عمرو بن میمون، میمون، زبیر بن عوام نے فرمایا کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں انہوں نے زبیر سے کہا مجھے ایک طلاق سے خوش کر دو انہوں نے ایک طلاق دے دی پھر نماز کو چلے گئے جب واپس آئے تو بچہ پیدا ہو چکا تھا انہوں نے فرمایا اس نے میرے ساتھ مکر کیا حضور کی خدمت میں آئے آپ نے فرمایا کتاب اللہ کے مطابق اس کی عدت پوری ہو گئی اب پیغام دوبارہ دو۔

بَابُ الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ لِلْأَزْوَاجِ

بیوہ کے وضع حمل پر عدت ختم ہونے کا بیان

۲۰۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ أَمْرُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضَى أَجَلُهَا.

ابن ابی شیبہ، ابو الاحوص، منصور، ابراہیم، اسود، ابو السنابل نے فرمایا کہ سبیعہ الاسلمیہ بنت الحارث کے خاوند کی وفات کے بیں روز بعد وضع حمل ہو گیا جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو انہوں نے عمدہ کپڑے پہننے شروع کر دیئے لوگوں نے ان پر نکتہ چینی کرنی شروع کی اور حضور سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اس کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

۲۰۹۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ وَعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا كَتَبَا إِلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلَانِهَا عَنْ أَمْرِهَا فَكَتَبَتْ إِلَيْهِمَا أَنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ فَتَهَيَّأَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ قَدْ أَسْرَعْتِ اعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَفِيمَ ذَاكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِي.

ابن ابی شیبہ، علی بن مسہر، داؤد بن ابی ہند، شعبی، مسروق اور عمرو بن عتبہ نے سبیعہ کو لکھا کہ وہ اپنا حال تحریر کریں۔ انہوں نے جواب میں لکھا کہ انہیں خاوند کی موت کے پچیس روز بعد وضع حمل ہو گیا میں نے دوسرے نکاح کی تیاری کی ان کے پاس ابو السنابل آئے اور بولے تم نے جلدی کی ہے تجھ کو عدت آخری مدت ہے (یعنی جو مدت بعد میں پوری ہو) یعنی چار ماہ دس دن میں حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میرے لیے استغفار کیجیے آپ نے فرمایا کس بات کی میں نے واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا جاؤ اگر تمہیں کوئی نیک خاوند ملے تو نکاح کر لو۔

۲۱۰۰- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سُبَيْعَةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا.

نصر بن علی، محمد بن بشار، عبداللہ بن داؤد، ہشام، داؤد، مسور بن مخرمہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ کو جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو نکاح کرنے کا حکم دیا۔

۲۱۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَاللَّهِ لَمَنْ شَاءَ لَاعَنَّاهُ لَأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

محمد بن المثنیٰ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، عبداللہ نے فرمایا کہ جو ہم سے چاہے بطور لعان قسم لے لو کہ اس آیت اربعۃ اشھر وعشرا کے بعد سورت نساء نازل ہوئی ہے۔

فَقَالَ مَرْوَانُ هِيَ أَمَرْتُهُمْ بِذَلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ
أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَابَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ
كَانَتْ فِي مَسْكَنٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَيْهَا فَلِذَلِكَ
أَرْخَصَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حکم دیا ہوگا۔ عروہ نے کہا خدا کی قسم عائشہ اس بات کا انکار کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ فاطمہ بنت قیس ایک تنہا مکان میں تھیں جس میں ان کی جان کا خوف ہوا حضور نے ان کے لیے خاص طور پر اجازت دی۔

۲۱۰۴۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا حَفْصُ بْنُ
غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
أَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَحَوَّلَ۔

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، ہشام، عروہ، عائشہ کہتی ہیں فاطمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اس امر کا ڈر ہے کہ کوئی میرے مکان میں گھس نہ آئے آپ نے انہیں تبدیل ہو جانے کا حکم فرمایا۔

۲۱۰۵۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا رَوْحٌ ح وَ
حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ
جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ
أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ
إِلَيْهِ فَأَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ
تَفْعَلِي مَعْرُوفًا۔

سفیان بن وکیع، روح، محمد بن منصور، حجاج بن محمد ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبد اللہ نے فرمایا کہ میری ایک خالہ کو طلاق ہو گئی اور وہ عدت میں کھجوریں کاٹنے کے لیے نکلیں۔ ایک شخص نے انہیں اس طرح نکلنے پر ڈانٹا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے فرمایا تم شوق سے کھجوریں کاٹو اس سے تم نیک کام کرو گی یا صدقہ کرو گی۔

بَابُ ۶۶ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا هَلْ لَهَا سُكْنَى وَنَفَقَةٌ

تین طلاقوں کے بعد نفقہ کا بیان۔

۲۱۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ
قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ
ابْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ
تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً۔

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، سفیان، ابوبکر بن ابی الجہم، فاطمہ بنت قیس نے فرمایا کہ ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے نہ مکان کا حق رکھا نہ خرچہ کا۔

۲۱۰۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيرٌ عَنِ
الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ
طَلَّقَنِي زَوْجِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنَى
لَكِ وَلَا نَفَقَةَ۔

ابن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں ان کے خاوند نے انہیں تین طلاقیں دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مکان اور خرچہ کا حکم نہیں دیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهِ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔

جب تک وہ اس کا اظہار نہ کرے یا اس پر عمل نہ کرے اسی طرح جبر واکراہ بھی معاف فرما دیا۔

٢١١٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔

محمد بن المصفی، ولید بن مسلم، اوزاعی، عطاء، ابن عباس کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطاء، سہو اور جبر واکراہ معاف فرمایا ہے۔

٢١١٧۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ۔

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، محمد بن اسحاق، ثور، عبید بن ابی صالح، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زبردستی میں نہ طلاق ہوتی ہے اور نہ غلام آزاد ہوتا ہے۔

بَابٌ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

نکاح سے پہلے طلاق کا بیان

٢١١٨۔ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

ابوکریب، ہشیم، عامر الاحول، ح ابوکریب، حاتم بن اسماعیل، عبد الرحمان بن الحارث، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ملکیت سے پہلے طلاق نہیں ہوتی۔

٢١١٩۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ۔

احمد بن سعید الدارمی، علی بن الحسین بن واقد، ہشام بن سعد، زہری، عروہ، مسور کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور ملکیت سے پہلے آزادی نہیں

٢١٢٠۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ۔

محمد بن یحییٰ، عبد الرزاق، معمر، جویبر، ضحاک، نزال بن سبرہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔

بَابٌ ٦٦٨ مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ.

٢١٢١- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

کن کلمات سے طلاق واقع ہوتی ہے

عبدالرحمان بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی کہتے ہیں میں نے زہری سے دریافت کیا کہ کس زوجہ نے حضور سے پناہ مانگی تھی انہوں نے جواب دیا مجھ سے عروہ نے بیان کیا ہے حضرت عائشہ نے فرمایا کہ جب عمرہ بنت الجون حضور کے پاس گئی اور حضور اس سے قریب گئے تو اس نے کہا اعوذ باللہ منک آپ نے فرمایا تو نے بڑی ذات سے پناہ مانگی ہے جا تو اپنے اہل میں چلی جا۔

بَابٌ ٦٦٩ طَلَاقِ الْبَتَّةِ

٢١٢٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ مَا أَشْرَفَ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةُ وَأَحْمَدُ جَبُنَ عَنْهُ

طلاق بائنہ کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، وکیع، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ بن علی بن یزید، ابن رکانہ، علی یزید بن رکانہ نے فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بائنہ دی پھر حضورؐ کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا ارادہ ایک کا تھا آپ نے فرمایا کیا واللہ تو نے ایک ہی مراد لی تھی انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ میں نے ایک ہی مراد لی تھی۔ حضور نے دوبارہ قسم دلائی اور اسے واپس کر دیا۔ محمد بن ماجہ کہتے ہیں میں نے ابو الحسن سے سنا وہ فرماتے تھے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے۔ ابن ماجہ کہتے ہیں۔ ابو عبیدہ کو ناجیہ اور احمد نے متروک قرار دیا ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ.

٢١٢٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَرَهُ شَيْئًا۔

آدمی کا اپنی بیوی کو اختیار دینے کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا۔ ہم نے آپ کو پسند کیا آپ نے اس کو کوئی شمار نہ کیا۔

٢١٢٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

محمد بن یحییٰ، عبدالرزاق، معمر، مسروق، عروہ، حضرت عائشہ، فرماتی ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی و ان

فَأَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا حَدِيْقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ۔

ثابت سے ارشاد فرمایا اس سے باغ واپس لے لو اور زیادہ نہ لینا۔

٢١٢٨۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ ثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ حَبِيْبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيْمًا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللّٰهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَقْتُ فِيْ وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ابوکریب، ابو خالد الاحمر، حجاج، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ حبیبہ بنت سہل ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں اور وہ بد صورت آدمی تھے حبیبہ نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ خدا کی قسم مجھے اگر اللہ کا خوف نہ ہو تو جب وہ میرے پاس آتے تو میں ان کے منہ پر تھوک دیتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی انہوں نے جواب دیا کہ ہاں عبداللہ کہتے ہیں اس نے باغ واپس کر دیا حضور نے دونوں کے درمیان تفریق فرما دی

بَابُ عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

خلع والی عورت کی عدت کا بیان

٢١٢٩۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ ثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِيْ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ أَخْبَرَنِيْ عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِيْنِيْ حَدِيْثَكِ قَالَتِ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِيْ ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ حَدِيْثَ عَهْدٍ بِكِ فَتَمْكُثِيْنَ عِنْدَهُ حَتّٰى تَحِيْضِيْنَ حَيْضَةً قَالَتْ وَإِنَّمَا تَبِعَ فِيْ ذٰلِكَ قَضَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ۔

علی بن سلمہ النیسابوری، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، سعد ابن اسحاق عبادہ بن الولید بن عبادہ بن الصامت عبادہ بن الصامت ربیع بنت معوذ بن عفراء فرماتی ہیں میں نے اپنے خاوند سے خلع کیا پھر میں عثمان کے پاس گئی اور ان سے دریافت کیا کہ میرے لیے عدت کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا تم پر کوئی عدت نہیں اگر تم جوان ہو تو خاوند کے پاس ایک حیض ٹھہر جاؤ انہوں نے اس معاملہ میں حضور کے اس فیصلہ کی اتباع کی جو آپ نے مریم المغالیہ کے بارے میں فرمایا تھا یہ مریم ثابت بن قیس کے نکاح میں تھیں اور ان سے خلع کیا تھا۔

بَابُ الْإِيْلَاءِ

ایلاء کا بیان

٢١٣٠۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلٰى نِسَائِهِ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَعِشْرِيْنَ يَوْمًا حَتّٰى إِذَا كَانَتْ مَسَاءَ ثَلَاثِيْنَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ

ہشام، عبدالرحمان بن ابی الرجال، عمرہ، حضرت عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس نہ جائیں گے آپ انتیس دن ٹھہرے جب تیسویں رات شروع ہوئی تو میرے پاس تشریف لائے میں نے عرض کیا آپ نے تو ایک ماہ کی

بَابُ الْمُظَاهِرِ يُجَامِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ

٢١٣٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

مظاہر کا کفارہ سے پہلے جماع کرنے کا بیان

عبد اللہ بن سعید، عبد اللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، سلیمان بن یسار، سلمۃ بن صخر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہار کے بعد بیوی سے ہم بستری کرنے والے کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس کے لیے ایک ہی کفارہ ہے۔

٢١٣٦ - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ خَلْخَلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَقْرَبَهَا حَتَّى يُكَفِّرَ.

عباس بن یزید، غندر، معمر، حکم بن ابان، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے ظہار کیا اور کفارہ سے قبل بیوی سے صحبت کرلی، پھر حضور کی خدمت میں آیا اور آپ سے عرض کیا آپ نے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے چاندنی رات میں اس کی ران کی چمک دیکھی تو میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکا اور اس سے ہم بستر ہو گیا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے اور فرمایا جب تک کفارہ ادا نہ کرو اس کے قریب نہ جانا۔

بَابُ اللِّعَانِ

٢١٣٧ - حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْمِرٌ إِلَى عَاصِمِ ابْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَيُقْتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَعَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ

لعان کا بیان

ابو مروان، محمد بن عثمان، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سہل بن سعد فرماتے ہیں عویمر عاصم بن عدی کے پاس گئے اور ان سے کہا میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جاکر دریافت کیجئے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوسرے شخص کو دیکھے تو اگر وہ اسے قتل کر دے تو کیا وہ بھی قتل کیا جائے گا یا کیا صورت ہوگی۔ عاصم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا حضور کو اس قسم کے مسائل دریافت کرنا برا معلوم ہوا پھر عاصم سے عویمر آکر ملے اور ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا کیا انہوں نے فرمایا جو کچھ کیا وہ تو کیا لیکن مجھے تم سے بھلائی حاصل نہ ہوئی میں نے حضور سے دریافت کیا آپ نے اس قسم کے مسائل کو برا سمجھا عویمر بولے خدا کی قسم میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا۔ اور خود

أَيْمَانٍ ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضٰى مِنْ كِتَابِ اللهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ۔

کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دیکھو اگر اس کے سیاہ موٹے سرین اور بھری پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ شریک ہی کا ہے۔ جب اس کے بچہ پیدا ہوا تو اسی صورت پہ تھا آپ نے ارشاد فرمایا اگر لعان کا حکم نازل نہ ہوتا۔ تو میں اسے رجم کرتا۔

۲۱۳۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَاللهِ لَأَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسٰى أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا۔

ابوبکر بن خلاد و اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، عبدۃ بن سلیمان، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم جمعہ کی رات مسجد میں تھے کہ ایک شخص بولا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کیساتھ دوسرے کو پائے اور اسے قتل کر دے کیا تم اسے قتل کر دو گے یا اگر زنا کی تہمت لگائے تو اسے کوڑے لگاؤ گے خدا کی قسم میں اس کا حضورؐ سے ذکر کروں گا اس نے حضورؐ سے اس کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے لعان کی آیات نازل فرمائیں پھر اس کے بعد دوسرا شخص آیا جو اپنی بیوی کو تہمت لگاتا تھا حضورؐ نے ان دونوں کے درمیان لعان فرمایا اور فرمایا شاید اس عورت کے سیاہ بچہ ہو تو واقعۃً اس کے سیاہ گھنگریالے بالوں والا بچہ پیدا ہوا۔

۲۱۴۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفٰى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ۔

احمد بن سنان، ابن مہدی، مالک، نافع، ابن عمرؓ روایت ہے ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اپنے بیٹے سے انکار کیا آپ نے ان دونوں میں تفریق فرما دی اور لڑکے کو عورت کے ساتھ کر دیا۔

۲۱۴۱۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرَفَعَ شَأْنَهُمَا إِلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ

علی بن سلمہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم، ابن اسحاق، طلحہ بن نافع، سعید بن جبیر، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ایک انصاری نے بنو عجلان کی ایک عورت سے نکاح کیا رات کو اس سے صحبت کی۔ صبح تک اس کے پاس رہا۔ پھر بولا میں نے اسے کنوارا نہیں پایا دونوں کا قصہ حضورؐ کے گوش گزار ہوا تو آپ نے لڑکی کو بلا کر اس سے دریافت کیا اس نے کہا میں کنواری تھی آپ نے دونوں کو لعان کرنے کا حکم دیا۔ دونوں نے لعان کیا اور

نسائها فقالت بلى قد كنت عند زاذان فأمر بهما فتلاعنا وأعطاها المهر.

آپ نے اس کو مہر دینے کا حکم دیا۔

۲۱۴۲ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا حيوة بن شريح الحضرمي عن ضمرة بن ربيعة عن ابن عطاء عن أبيه عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أربع من النساء لا ملاعنة بينهن النصرانية تحت المسلم واليهودية تحت المسلم والحرة تحت المملوك والمملوكة تحت الحر.

محمد بن یحییٰ، حیوۃ بن شریح الحضرمی، ضمرۃ بن ربیعہ، ابن عطاء، عطاء، عمرو بن شعیب، عبد اللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار قسم کی عورتوں میں لعان جاری نہ ہوگا۔ اول نصرانیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ یہودیہ جو مسلم کے نکاح میں ہو۔ آزاد جو غلام کے نکاح میں ہو اور باندی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

باب الحرام

اپنے اوپر کسی شے کو حرام کر لینے کا بیان

۲۱۴۳ - حدثنا الحسن بن قزعة ثنا مسلمة بن علقمة ثنا داود بن أبي هند عن عامر عن مسروق عن عائشة قالت آلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه وحرم فجعل الحرام حلالا وجعل في اليمين كفارة.

حسن بن قزعہ، مسلمہ بن علقمہ، داؤد بن ابی ہند، عامر، مسروق، عائشہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے علیحدگی فرمائی اور انہیں اپنے اوپر حرام کر لیا اس طرح حلال کو حرام کیا۔ اس قسم کا آپ نے کفارہ دیا۔

۲۱۴۴ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا وهب بن جرير ثنا هشام الدستوائي عن يحيى بن أبي كثير عن يعلى بن حكيم عن سعيد بن جبير قال قال ابن عباس في الحرام يمين وكان ابن عباس يقول لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة.

محمد بن یحییٰ، وہب بن جریر، ہشام الدستوائی، یحییٰ بن ابی کثیر، یعلیٰ بن حکیم، سعید بن جبیر، ابن عباس حرام کے بارے میں یہ فرماتے ہیں کہ یہ بھی ایک قسم ہے۔ اور ابن عباس فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

باب خيار الأمة إذا أعتقت

آزادی کے بعد باندی کو اختیار دینے کا بیان

۲۱۴۵ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حفص بن غياث عن الأعمش عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة أنها أعتقت بريرة فخيرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان لها زوج حر.

ابن ابی شیبہ، حفص ابن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ نے بریرہ کو آزاد کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دیا۔ اور اس کا شوہر آزاد تھا۔

۲۱۴۶ - حدثنا محمد بن المثنى ومحمد بن خلاد الباهلي قالا ثنا عبد الوهاب الثقفي ثنا خالد الحذاء عن عكرمة عن ابن عباس قال كان زوج بريرة

محمد بن المثنی، محمد بن خلاد، عبد الوہاب، خالد الحذاء، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جس کا نام مغیث تھا۔ گویا میں اسے دیکھ رہا ہوں وہ بریرہ کے پیچھے پیچھے

عَبْدٌ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى خَدِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ۔

۲۱۴۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضَى فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا وَكَانُوا يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

۲۱۴۸ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُمِرَتْ بَرِيرَةُ أَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حِيَضٍ۔

۲۰۴۹ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ ثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرِيرَةَ۔

بَابٌ ۲۸ فِي طَلَاقِ الْأَمَةِ وَعِدَّتِهَا۔

۲۰۵۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ۔

۲۰۵۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ

پھر یہ روتا اور اس کے آنسو گالوں پر بہتے رہتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس سے فرمایا اے عباس کیا تمہیں مغیث کی محبت اور بریرہ کی عداوت سے تعجب نہیں ہوتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ سے فرمایا کاش تو اس سے رجوع کرے تو بہتر ہے وہ تیرے لڑکے کا باپ ہے بریرہ نے عرض کیا کیا میرے لیے آپ کا حکم ہے حضور نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ سفارش کر رہا ہوں، اس نے جواب دیا تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

علی بن محمد، وکیع، اسامہ بن زید، قاسم بن محمد، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کی وجہ سے تین سنتیں رائج ہوئیں ایک تو جب وہ آزاد کی گئی اس کا خاوند غلام تھا تو اسے اختیار دیا گیا اور دوسرے لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے وہ حضور کے پاس وہ صدقہ بھیجتی آپ نے فرمایا وہ اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے اور فرمایا ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ نے فرمایا کہ بریرہ کو تین حیض عدت گزارنے کا حکم دیا گیا۔

اسمٰعیل بن توبہ، عباد بن العوام، یحییٰ بن ابی اسحاق، عبدالرحمان بن اذینہ، ابوہریرہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا۔

باندی کی طلاق اور اس کی عدت کا بیان

محمد بن طریف، ابراہیم بن سعید، عمر بن شبیب، عبداللہ بن عیسیٰ، عطیہ، ابن عمر کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باندی کے لیے دو طلاق ہیں اور اس کی عدت بھی دو حیض ہے۔

محمد بن بشار، ابو عاصم، ابن جریج، مظاہر بن اسلم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرْتُهُ لِمُظَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ.

بَابُ ٦٨١ طَلَاقِ الْعَبْدِ

٢١٥٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَيِّدِي زَوَّجَنِي أَمَتَهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ.

بَابُ ٦٨٢ مَنْ طَلَّقَ أَمَةً تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا

٢١٥٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ أَبُو بَكْرٍ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقَا أَيَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ عَمَّنْ قَالَ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ تَحَمَّلَ أَبُو حَسَنٍ هَذَا صَخْرَةً عَظِيمَةً عَلَى عُنُقِهِ.

بَابُ ٦٨٣ عِدَّةِ أُمِّ الْوَلَدِ

٢١٥٤ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَا تُفْسِدُوا

کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔ میں نے اس حدیث کا مظاہر سے ذکر کیا اور کہا آپ مجھ سے اسی طرح حدیث بیان کیجیے جس طرح ابن جریج نے آپ سے بیان کی ہے انھوں نے حضرت عائشہ سے نقل کرتے ہوئے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باندی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔

غلام کی طلاق کا بیان

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن عبد اللہ بن بکیر، ابن لہیعہ، موسیٰ بن ایوب الغافقی، عکرمہ، ابن عباس نے فرمایا کہ حضور کی خدمت اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مالک نے اپنی باندی سے میرا نکاح کیا اور اب وہ میرے اور اس کے درمیان جدائی کرنا چاہتا ہے آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تمہیں کیا ہو گیا کہ تم میں سے ایک شخص اپنی باندی کا اپنے غلام سے نکاح کرتا ہے۔ پھر جدائی بھی کرنا چاہتا ہے۔ طلاق اس کے ہاتھ میں ہے جو پنڈلی کو تھامے۔

باندی کو دو طلاق دینے کے بعد خریدنے کا بیان

محمد بن عبد الملک بن زنجویہ، عبد الرزاق، معمر، یحییٰ بن ابی کثیر، عمر بن معتب، ابو الحسن مولیٰ بنی نوفل، ابن عباس نے فرمایا کہ آپ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی غلام اپنی بیوی کو دو طلاق دے دے پھر وہ اسے آزاد کر دے تو نکاح کر سکتا ہے انھوں نے فرمایا ہاں ان سے دریافت کیا گیا کس دلیل سے انھوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کیا ہے عبد اللہ بن المبارک کہتے ہیں ابو الحسن نے یہ حدیث بیان کی ہے گویا اپنے کاندھے پر ایک بہت بڑا بوجھ اٹھایا ہے۔

ام الولد کی عدت کا بیان

علی بن محمد، وکیع، سعید بن ابی عروبہ، مطر الوراق، رجاء بن حیوہ، قبیصہ بن ذؤیب، عمرو بن العاص نے فرمایا کہ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو خراب نہ کرو ام الولد

عَصَبٍ وَلَا تَكْتَحِلْ وَلَا تَطَيَّبْ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ.

بَابُ الرَّجُلِ يَأْمُرُهُ أَبُوهُ بِطَلَاقِ امْرَأَتِهِ

٢١٥٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يُبْغِضُهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا.

٢١٦٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ أُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحَى وَيُطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبَرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلَى وَالِدَيْكَ أَوِ اتْرُكْ.

أَبْوَابُ الْكَفَّارَاتِ

بَابُ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يَحْلِفُ بِهَا

٢١٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ.

٢١٦٢ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ

یا مہندی لگائے۔

باپ کا بیٹے کو طلاق دینے کے حکم کا بیان

محمد بن بشار، یحییٰ بن سعید القطان، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، حارث بن عبدالرحمان، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر نے فرمایا کہ میں اپنی ایک بیوی سے بہت محبت کرتا تھا اور میرے والد اس سے عداوت رکھتے تھے حضرت عمر نے اس کا حضور سے ذکر کیا۔ آپ نے مجھے طلاق دینے کا حکم دیا تو میں نے اسے طلاق دے دی۔

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن السائب، ابو عبدالرحمان (السلمی) کہتے ہیں ایک شخص کو اس کی ماں یا باپ نے شعبہ کو شک ہے بیوی کو طلاق دینے کا حکم دیا۔ اس نے یہ نذر مان لی کہ اگر وہ (بیوی کو طلاق) دے تو سو غلام آزاد کرے گا۔ پھر ابو الدرداء کی خدمت میں پہنچا وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے اور اسے لمبا کر رہے تھے اور یہ وقت ظہر و عصر کے درمیان تھا اس نے ابو الدرداء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا سو غلام آزاد کرو اور اپنے والدین کی اطاعت کرو اسلئے کہ میں نے حضور کو فرماتے سنا ہے والد جنت کے دروازوں میں سے ایک درمیانی دروازہ ہے اب تمہاری مرضی ہے۔

ابواب الکفارات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم کھانے کا بیان

ابن ابی شیبہ، محمد بن مصعب، اوزاعی، یحییٰ بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، رفاعہ جہنی سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔

ہشام، عبدالملک الصنعانی، اوزاعی، یحییٰ بن

أبو معمر الصنعاني ثنا الأوزاعي عن يحيى بن أبي كثير عن هلال بن أبي ميمونة عن عطاء بن يسار عن رفاعة بن عرابة الجهني قال كانت يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم التي يحلف بها أشهد عند الله والذي نفسي بيده.

ابی کثیر، ہلال، عطا، رفاعہ بن عرابۃ الجہنی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو فرماتے قسم ہے۔ اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔

٢١٦٣ - حدثنا أبو إسحق الشافعي إبراهيم بن محمد بن العباس ثنا عبد الله بن رجاء المكي عن عباد بن إسحق عن ابن شهاب عن سالم عن أبيه قال كانت أكثر أيمان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ومصرف القلوب.

ابو اسحاق الشافعی، عبداللہ بن رجاء، عباد بن اسحاق ابن شہاب، سالم، ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر قسم یہ ہوتی دلوں کے پھیرنے والے کی قسم ہے۔

٢١٦٤ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا حماد بن خالد ح وحدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا معن بن عيسى جميعا عن محمد بن هلال عن أبيه عن أبي هريرة قال كانت يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وأستغفر الله.

ابن ابی شیبہ، حماد بن خالد، ح، یعقوب بن حمید معن بن عیسیٰ، محمد بن ہلال، ہلال، حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یہ ہوتی "لا واستغفر اللہ"

باب النهي أن يحلف بغير الله.

غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کا بیان

٢١٦٥ - حدثنا محمد بن أبي عمر العدني ثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سالم بن عبد الله بن عمر عن أبيه عن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعه يحلف بأبيه فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله ينهاكم أن تحلفوا بآبائكم قال عمر فما حلفت بها ذاكرا ولا آثرا.

محمد بن ابی عمر، ابن عیینہ، زہری، سالم، ابن عمر، حضرت عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں باپ کی قسم کھاتے سنا تو فرمایا اللہ تمہیں باپ دادا کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے عمرؓ فرماتے ہیں میں نے قصداً یا سہواً پھر باپ دادا کی قسم کھائی۔

٢١٦٦ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الأعلى عن هشام عن الحسن عن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا بالطواغي ولا بآبائكم.

ابن ابی شیبہ، عبدالاعلیٰ، ہشام، حسن، عبدالرحمان بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بتوں یا باپ دادا کی قسمیں نہ کھایا کرو۔

٢١٦٧ - حدثنا عبد الرحمن بن إبراهيم الدمشقي ثنا عمر بن عبد الواحد عن الأوزاعي عن الزهري عن حميد عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله

عبدالرحمان بن ابراہیم، عبدالواحد، اوزاعی، زہری حمید، ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کسی نے یہ کہہ کر قسم کھائی کہ قسم ہے لات

عليه وسلم قال من حلف فقال في يمينه واللات والعزى فليقل لا إله إلا الله.

٢١٦٨- حدثنا علي بن محمد والحسن بن علي الخلال قالا ثنا يحيى بن آدم عن إسرائيل عن أبي إسحق عن مصعب بن سعد عن سعد قال حلفت باللات والعزى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قل لا إله إلا الله وحده لا شريك له ثم انفث عن يسارك ثلاثا وتعوذ ولا تعد.

باب ۹۵ من حلف بملة غير الإسلام

٢١٦٩- حدثنا محمد بن يحيى ثنا ابن أبي عدي عن خالد الحذاء عن أبي قلابة عن ثابت بن الضحاك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف بملة سوى الإسلام كاذبا متعمدا فهو كما قال.

٢١٧٠- حدثنا هشام بن عمار ثنا بقية عن عبد الله بن محرر عن قتادة عن أنس قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يقول أنا إذا ليهودي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وجبت.

٢١٧١- حدثنا محمد بن إسماعيل بن سمرة وعمرو بن رافع البجلي ثنا الفضل بن موسى عن الحسين بن واقد عن عبد الله بن بريدة عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال إني بريء من الإسلام فإن كان كاذبا فهو كما قال وإن كان صادقا لم يعد إلى الإسلام سالما.

باب ۹۶ من حلف له بالله فليرض

٢١٧٢- حدثنا محمد بن إسماعيل بن سمرة ثنا أسباط بن محمد عن محمد بن عجلان عن نافع عن ابن

اور عزیٰ کی تو اسے فوراً لا الٰہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔

علی بن محمد، حسن بن علی، یحییٰ بن آدم، اسرائیل، ابو اسحاق، مصعب بن سعد، سعد نے فرمایا کہ میں نے لات و عزیٰ کی قسم کھائی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھو اور آخر میں بائیں طرف پھونک کر خدا سے پناہ مانگو اور آئندہ غیر اللہ کی (قسم) نہ کھاؤ۔

دوسری ملت کی قسم کھانے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ابن ابی عدی، خالد الحذاء، ابو قلابہ، ثابت بن الضحاک کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اسلام کے سوا دوسری ملت کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ ویسا ہی ہے۔

ہشام، بقیہ، عبداللہ بن محرر، قتادہ، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا کہ اگر ایسا ہو تو میں یہودی ہوں۔ آپ نے فرمایا اس نے دوزخ واجب کر لی ہے۔

محمد بن اسماعیل بن سمرہ، عمرو بن رافع البجلی، فضل بن موسیٰ، حسین بن واقد، عبداللہ بن بریدہ، بریدہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ کہا کہ میں اسلام سے بری ہوں تو اگر وہ جھوٹا ہے تو پھر تو ویسا ہی ہے لیکن اگر سچا ہے تب بھی اسلام کی جانب سالم واپس نہ آئے گا۔

قسم کھانے والے سے راضی ہونے کا بیان

محمد بن اسماعیل، اسباط بن محمد، ابن عجلان، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو باپ کی قسم کھاتے

عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ بِاللهِ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ۔

٢١٧٣۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي۔

بَابُ ٦٩١ الْيَمِينُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

٢١٧٤۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ۔

بَابُ ٦٩٢ الِاسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِينِ۔

٢١٧٥۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَلَهُ ثُنْيَاهُ۔

٢١٧٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَانِثٍ

٢١٧٧۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْنَثْ۔

ستا آپ نے فرمایا باپ دادا کی قسم نہ کھایا کرو جو اللہ کی قسم کھائے وہ سچ ہی کھائے۔ اور جس کے لیے کسی بات پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی جائے تو اسے خوش ہو جانا چاہیے۔ اور جو اللہ سے راضی نہ ہو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔

یعقوب بن حمید، حاتم بن اسماعیل، ابوبکر بن یحییٰ بن النضر، یحییٰ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے دیکھا اس سے پوچھا تو وہ بولا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں اللہ پر ایمان لایا اور میری آنکھ نے جھوٹ بولا ہے۔

قسم پر کفارہ یا نادم ہونے کا بیان

علی بن محمد، ابو معاویہ، بشار بن کدام، محمد بن زید، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم کھانے پر یا تو قسم توڑنی پڑتی ہے یا شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

قسم میں ان شاء اللہ کہنے کا بیان

عباس بن عبدالعظیم، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے قسم کھائی اور ان شاء اللہ کہا اس کے لیے دونوں باتیں ہیں۔

محمد بن زیاد، عبدالوارث بن سعید، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی اور اس میں ان شاء اللہ کہہ کر استثناء کر لیا اسے چاہے قسم پوری کرے یا چھوڑ دے اس پر کفارہ نہ ہوگا۔

عبداللہ بن محمد الزہری، ابن عیینہ، ایوب، نافع، ابن عمر نے فرمایا کہ جس نے قسم کھائی اور استثناء کیا۔ تو اس کی قسم نہ ٹوٹے گی۔

عن يمينه.

باب ٦٩٤ من قال كفارتها تركها

٢١٨١ - حدثنا علي بن محمد ثنا عبد الله بن نمير عن حارثة بن أبي الرجال عن عمرة عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف في قطيعة رحم أو فيما لا يصلح فبره أن لا يتم على ذلك.

بری باتوں سے کفارہ کا بیان

علی بن محمد، ابن نمیر، حارثہ بن ابی الرجال، عمرہ، عائشہ سے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قطع رحمی یا بری بات کے لیے قسم کھائی تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے توڑ کر نیک کام کرے۔

٢١٨٢ - حدثنا عبد الله بن عبد المؤمن الواسطي ثنا عون بن عمارة ثنا روح بن القاسم عن عبيد الله بن عمر عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها فليتركها فإن تركها كفارتها.

عبداللہ بن عبدالمومن، عون بن عمارہ، روح بن القاسم، عبیداللہ بن عمر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو سے بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے قسم کھائی وہ اس کے خلاف کو بہتر سمجھا تو قسم توڑ دے کیوں کہ قسم کا توڑنا ہی اس کا کفارہ ہے۔

باب ٦٩٥ كم يطعم في كفارة اليمين

٢١٨٣ - حدثنا العباس بن يزيد ثنا زياد بن عبد الله البكائي ثنا عمر بن عبد الله بن يعلى الثقفي عن المنهال بن عمرو عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كفر رسول الله صلى الله عليه وسلم بصاع من تمر وأمر الناس بذلك فمن لم يجد فنصف صاع من بر.

قسم کے کفارہ میں کھانے کی مقدار کا بیان

عباس بن یزید، زیاد بن عبداللہ البکائی، عمر بن عبداللہ بن یعلی، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ میں ایک صاع کھجوریں دیں اور لوگوں کو اس کا حکم دیا اور فرمایا جسے نہ ملے تو وہ گیہوں کا نصف صاع دیدے۔

باب ٦٩٦ من أوسط ما تطعمون أهليكم

٢١٨٤ - حدثنا محمد بن يحيى ثنا عبد الرحمن بن مهدي ثنا سفيان بن عيينة عن سليمان بن أبي المغيرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كان الرجل يقوت أهله قوتا فيه سعة وكان الرجل يقوت أهله قوتا فيه شدة فنزلت من أوسط ما تطعمون أهليكم

وسعت اور تنگی کے ساتھ اہل وعیال کو کھلانے کا بیان

محمد بن یحییٰ، ابن مہدی، ابن عیینہ، سلیمان بن ابی المغیرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ لوگ اپنی عیال کو کھانا دینے میں مختلف ہیں بعض وسعت کے ساتھ دیتے ہیں اور بعض تنگی کے ساتھ تو قسم کے کفارہ میں یہ آیت نازل فرمائی من اوسط ما تطعمون اهلیکم یعنی اوسط قسم کا کھانا کھلاؤ۔

باب ٦٩٧ النهي أن يستلج الرجل في يمينه ولا يكفر

قسم پر اصرار کرنا اور اس کا کفارہ نہ دینے کی ممانعت کا بیان

۲۱۸۵ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَلَجَّ أَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا۔

سفیان بن وکیع، محمد بن حمید، معمر، ہمام، ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص قسم میں سے اپنی قسم پر مصر رہے تو حکم خداوندی کے تحت کفارہ نہ دینے کی وجہ سے وہ گناہ گاروں میں داخل ہوگا۔

۲۱۸۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن صالح، معاویہ بن سلام، یحییٰ بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بالا کے معنی روایت کی ہے۔

بَابُ ۶۹۸ إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

قسم دلائے تو اسے پورا کرنے کا بیان

۲۱۸۷ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ۔

علی بن محمد، وکیع، علی بن صالح، اشعث بن ابی الشعثاء، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء بن عازب نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے جب کوئی قسم دلائے تو اسے پورا کرو۔

۲۱۸۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لِأَبِي نَصِيبًا مِنَ الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي فَقَالَ أَجَلْ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا وَالَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَاءَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ۔

ابن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، عبدالرحمان یا صفوان بن عبدالرحمان نے فرمایا کہ میں فتح مکہ کے روز اپنے والد کو لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے والد کے لیے بھی ہجرت سے کچھ حصہ مقرر فرمائیے آپ نے فرمایا اب تو ہجرت نہیں ہے میں انہیں لے کر عباس کے پاس گیا میرے والد نے کہا کیا آپ نے مجھے پہچان لیا، عباس نے کہا ہاں عباس ایک قمیص میں چادر کے بغیر باہر نکلے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے فلاں کو پہچان لیا ہے آپ جانتے ہیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان کیا تعلق تھا وہ اپنے باپ کو لے کر آیا ہے تاکہ آپ ہجرت پر بیعت کریں آپ نے فرمایا اب ہجرت نہیں عباس بولے میں آپ کو قسم دیتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ بڑھا کر ان کا ہاتھ چھوا اور فرمایا میں نے اپنے چچا کی قسم پوری کر دی لیکن اب ہجرت نہیں۔

۲۱۸۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

محمد بن یحییٰ، حسن بن ربیع، عبداللہ بن ادریس، یزید سے اس

عن عبيد الله بن زحر عن يزيد بن أبي زياد بإسناده نحوه قال يزيد بن أبي زياد يعني لا هجرة من دار قد أسلم أهلها.

سند سے بھی یہ روایت مروی ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ سے جہاں کے سب لوگ اسلام لے آئیں ہجرت کی ضرورت نہیں۔

باب ٧٩٩ النهي أن يقال ما شاء الله وشئت

جو اللہ چاہے اور تم چاہو کہنے کی ممانعت کا بیان

٢١٩٠ - حدثنا هشام بن عمار ثنا عيسى بن يونس ثنا الأجلح الكندي عن يزيد بن الأصم عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا حلف أحدكم فلا يقل ما شاء الله وشئت ولكن ليقل ما شاء الله ثم شئت.

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اجلح الکندی، یزید بن الاصم، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی قسم کھائے تو یہ نہ کہے کہ جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر آپ چاہیں۔

٢١٩١ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان بن عيينة عن عبد الملك بن عمير عن ربعي بن حراش عن حذيفة بن اليمان أن رجلا من المسلمين رأى في النوم أنه لقي رجلا من أهل الكتاب فقال نعم القوم أنتم لولا أنكم تشركون تقولون ما شاء الله وشاء محمد وذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال أما والله إن كنت لأعرفها لكم قولوا ما شاء الله ثم شاء محمد.

ہشام، ابن عیینہ، عبدالملک بن عمیر، ربعی بن خراش، حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں ایک مسلمان نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک اہل کتاب سے ملا۔ اس اہل کتاب نے کہا تم اچھی قوم ہوتے اگر تم شرک نہ کرتے اور یہ نہ کہتے جو اللہ چاہے اور محمد چاہیں۔ اس نے اس کا آنحضرت علیہ السلام سے ذکر کیا آپ نے فرمایا قسم خدا کی مجھے بھی یہ خیال آتا ہے، یوں کہا کرو، جو اللہ چاہے پھر محمد چاہیں۔

٢١٩٢ - حدثنا ابن أبي الشوارب ثنا أبو عوانة عن عبد الملك عن ربعي بن حراش عن الطفيل بن سخبرة أخي عائشة لأمها عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه.

محمد بن ابی الشوارب، ابو عوانہ، عبدالملک، ربعی بن حراش، طفیل بن سخبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ کے اخیافی بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

باب من ورى في يمينه

ذو معنی قسم کھانے کا بیان

٢١٩٣ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا عبد الله بن موسى عن إسرائيل ح وحدثنا يحيى بن حكيم ثنا عبد الرحمن بن مهدي عن إسرائيل عن إبراهيم بن عبد الأعلى عن جدته عن أبيها سويد بن حنظلة قال خرجنا نريد رسول الله

ابن ابی شیبہ، عبداللہ بن موسیٰ، اسرائیل (ح) یحییٰ بن حکیم، ابن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن عبدالاعلیٰ، جدۂ ابراہیم، سوید بن حنظلہ نے فرمایا کہ ہم حضور کے پاس جانے کے ارادے سے نکلے اور ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے راہ میں وائل کے ایک دشمن نے انہیں پکڑ لیا لوگوں

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ أَنْ يَحْلِفُوا فَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي قَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ.

نے جھوٹی قسم کھانا معیوب سمجھا، لیکن میں نے قسم کھالی کہ یہ میرا بھائی ہے اس نے وائل کو چھوڑ دیا ہم حضور کی خدمت اقدس میں آئے تو میں نے آپ سے سارا واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا تم نے سچ کہا۔ کیونکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

٢١٩٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشیم، عباد بن ابی صالح، ابو صالح، ابوہریرہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم قسم کھانے والے کی نیت پر ہوتی ہے۔

٢١٩٥۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا هُشَيْمٌ أَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ.

عمرو بن رافع، ہشیم، عبداللہ بن ابی صالح، ابوصالح، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہاری قسم اس معنی پر محمول کی جائے گی جس کی تصدیق تمہارا مقابل کرے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

نذر کی ممانعت کا بیان

٢١٩٦۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ اللَّئِيمِ.

علی بن محمد، وکیع، سفیان، منصور، عبداللہ بن مرہ، ابن عمر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا۔ اور فرمایا کہ ہوتا یہی ہے کہ یہ بخیل کا مال نکال دیتی ہے۔

٢١٩٧۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ وَلٰكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قُدِّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُيَسَّرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُيَسَّرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ وَقَدْ قَالَ اللهُ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ.

احمد بن یوسف، عبیداللہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نذر انسان کا کوئی کام نہیں کرتی، وہی ہوتا ہے جو تقدیر میں ہوتا ہے اور تقدیر میں جو کچھ ہے وہ نذر پر غالب ہے۔ ہاں بخیل کے ہاتھ سے مال ضرور نکال دیتی ہے اور اس پر وہ بات جو پہلے آسان نہ تھی آسان ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے خرچ کر خرچ کروں گا۔

بَابُ النَّذْرِ فِي الْمَعْصِيَةِ

گناہ کی نذر ماننے کا بیان

٢١٩٨۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ

سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، ایوب، ابوقلابہ، عمران بن حصین کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

عمران بن الحصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذر فيما لا يملك ابن آدم.

۲۱۹۹۔ حدثنا احمد بن عمرو بن السرح المصري ابو طاهر ثنا ابن وهب انبانا يونس عن ابن شهاب عن ابي سلمة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نذر في معصية وكفارته كفارة يمين.

۲۲۰۰۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا ابو اسامة عن عبيد الله عن طلحة بن عبد الملك عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نذر ان يطيع الله فليطعه ومن نذر ان يعصي الله فلا يعصه.

باب من نذر نذرا لم يسمه.

۲۲۰۱۔ حدثنا علي بن محمد ثنا وكيع ثنا اسمعيل بن رافع عن خالد بن يزيد عن عقبة بن عامر الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نذر نذرا ولم يسمه فكفارته كفارة يمين.

۲۲۰۲۔ حدثنا هشام بن عمار ثنا عبد الملك بن محمد الصنعاني ثنا خارجة بن مصعب عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن كريب عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من نذر نذرا ولم يسمه فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا لم يطقه فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا اطاقه فليف به.

باب الوفاء بالنذر

۲۲۰۳۔ حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة ثنا حفص بن غياث عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن عمر بن الخطاب قال نذرت نذرا في الجاهلية فسألت النبي صلى الله عليه وسلم بعد ما

فرمایا جس شے کا انسان مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں۔

احمد بن عمرو ابوطاہر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ میں نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، طلحہ بن عبدالملک، قاسم بن محمد، عائشہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے اطاعت خداوندی کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی اسے ہرگز نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

نذر پر کسی شے کا نام نہ لینے کا بیان

علی بن محمد، وکیع، اسمٰعیل بن رافع، خالد بن یزید، عقبہ ابن عامر الجہنی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے۔

ہشام ابن عمار، عبدالملک بن محمد، خارجہ بن مصعب، بکیر بن عبداللہ الاشج، کریب، ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے نذر مانی اور کسی شے کا نام نہ لیا تو اس کا کفارہ قسم کے کفارہ کے مثل ہے اور جس نے ایسی شے کی نذر مانی جس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا کفارہ بھی قسم کا کفارہ ہے اور جس نے ایسی شے کی نذر مانی جس کی طاقت رکھتا ہو تو اسے پورا کرے۔

نذر پوری کرنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، حفص بن غیاث، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، عمر کا بیان ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی، اسلام لانے کے بعد میں نے حضور سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا تمہیں اپنی نذر پوری کرنی چاہیے

مَا سَلِمْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوفِيَ بِنَذْرِي۔

۲۲۰۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ۔

محمد بن یحییٰ، عبد اللہ بن اسحاق، عبد اللہ بن رجاء، مسعودی، حبیب بن ابی ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص حضور کی خدمت اقدس میں آیا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے نذر مانی تھی کہ میں بوانہ (جو مکہ کے پاس ایک جگہ ہے) میں قربانی کروں گا آپ نے فرمایا کیا تیرے دل میں کچھ جاہلیت کا عنصر باقی ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا جاؤ اپنی نذر پوری کرو۔

۲۲۰۵۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بِهَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ۔

ابن ابی شیبہ، مروان بن معاویہ، عبد اللہ بن عبد الرحمٰن الطائفی، میمونہ بنت کردم رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے والد حضور کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور میں سواری پر حضور کے پیچھے بیٹھی تھی انہوں نے عرض کیا کہ میں نے بوانہ میں قربانی کرنے کی نذر مانی تھی آپ نے سوال فرمایا کیا وہاں کوئی بُت ہے انہوں نے عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو اپنی نذر پوری کرو۔

۲۲۰۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ۔

ابن ابی شیبہ، ابن دکین، عبد اللہ بن عبد الرحمٰن، یزید بن مقسم، میمونہ بنت کردم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

بَابُ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ۔

مرنے والے کے ذمے نذر کا بیان

۲۲۰۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

محمد بن رمح، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس نے فرمایا کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ نے نذر مانی تھی اور اسے پورا کیے بغیر فوت ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا ان کی جانب سے اسے پورا کرو۔

۲۲۰۸۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرُ صِيَامٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ

محمد بن یحییٰ، یحییٰ بن بکیر، ابن لہیعہ، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں ایک عورت حضور کی خدمت میں آئی اور عرض کیا میری والدہ وفات پا گئیں ان کے ذمہ نذر کے روزے تھے اور وہ جسے پورا نہ کر سکی تھیں

قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَنْهَا الْوَلِيُّ.

بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا.

۲۲۰۹۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ وَأَنَّهُ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ.

۲۲۱۰۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا قَالَ ابْنَاهُ نَذْرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ.

بَابُ مَنْ خَلَطَ فِي نَذْرِهِ طَاعَةً بِمَعْصِيَةٍ

۲۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَصُومَ وَلَا يَسْتَظِلَّ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَلَا يَزَالَ قَائِمًا قَالَ لِيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَجْلِسْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ.

۲۲۱۲۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی جانب سے ولی روزہ رکھے۔

پیدل حج کرنے کی نذر کا بیان

علی بن محمد، ابن نمیر، یحییٰ بن سعید، عبید اللہ بن زحر، ابو سعید الرعینی، عبد اللہ بن مالک، عقبہ بن عامر نے فرمایا کہ ان کی بہن نے پیدل اور ننگے سر چلنے کی نذر مانی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا اسے سوار ہونے اور سر ڈھانپنے کا حکم دو اور وہ تین روزے رکھے۔

یعقوب بن حمید بن کاسب، عبد العزیز بن محمد، عمرو بن ابی عمرو، اعرج، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اس کے دو بیٹوں کے درمیان چلتے دیکھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لڑکوں نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے نذر مانی ہے آپ نے فرمایا بڑے میاں سوار ہو جائیں کیونکہ اللہ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

نذر میں طاعت اور معصیت کو شریک کرنے کا بیان

محمد بن یحییٰ، اسحاق بن محمد، عبد اللہ بن عمر، عبید اللہ بن عمر، عطاء، ابن عباس نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں ایک شخص پر سے گزر ہوا جو دھوپ میں کھڑا تھا آپ نے فرمایا یہ کیا معاملہ ہے لوگوں نے عرض کیا اس نے نذر مانی تھی کہ روزہ رکھے گا شام تک سایہ میں نہ آئے گا نہ بیٹھے گا اور نہ کسی سے بات کرے گا۔ فرمایا اس سے کہو بات کرے سایہ میں بیٹھے اور روزہ پورا کرے۔

حسین بن محمد، علاء بن عبد الجبار، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

38

أَبْوَابُ التِّجَارَاتِ

ابواب التجارات

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْمَكَاسِبِ

کمائی کی رغبت کا بیان

۲۲۱۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ.

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، اسحاق بن ابراہیم بن حبیب، ابو معاویہ، اعمش، اسود، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے عمدہ رزق یہ ہے کہ آدمی اپنی کمائی سے کھائے، اور اولاد بھی کمائی میں داخل ہے۔

۲۲۱۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا أَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَادِمِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ.

ہشام، اسماعیل بن عیاش، بحیر بن سعید، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھائے اور جو کچھ اپنی ذات اپنے اہل خانہ اپنی اولاد اور اپنے خادم پر خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

۲۲۱۵ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْأَمِينُ الصَّدُوقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

احمد بن سنان، کثیر بن ہشام، کلثوم بن جوشن القشیری، ایوب، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سچا امانت دار اور مسلم سوداگر قیامت کے روز شہداء کے ساتھ ہوگا۔

۲۲۱۶ - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ.

یعقوب بن حمید، عبد العزیز الدراوردی، ثور بن زید الدیلی، ابو الغیث مولیٰ ابن مطیع، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیواؤں اور مسکینوں کے لیے محنت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ یا رات کو قیام کرنے اور دن میں روزے رکھنے والے کے مانند ہے۔

۲۲۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي

ابن ابی شیبہ، خالد بن مخلد، عبد اللہ بن سلیمان، معاذ بن عبد اللہ بن خبیب، عبد اللہ بن خبیب، اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے سر پر پانی کا اثر تھا

مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ أَفَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنِ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ۔

بعض لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آج ہم آپ کو مسرور دیکھتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں الحمد للہ پھر لوگ سرمایہ داری کا ذکر کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا اگر تقویٰ کے ساتھ سرمایہ داری ہو تو کچھ مضائقہ نہیں اور متقی کے لیے سرمایہ داری سے صحت بہتر ہے اور دل کا خوش رہنا بھی ایک نعمت ہے۔

بَابُ الِاقْتِصَادِ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ

حصول رزق میں اعتدال کا بیان

۲۲۱۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

ہشام، اسمٰعیل بن عیاش، عمارہ بن غزیہ، ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن، عبدالملک بن سعید الانصاری، ابو حمید کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا طلب کرنے میں اعتدال سے کام لو کیونکہ انسان جس شے کے لیے پیدا کیا گیا ہے، وہ اس کے لئے آسان کر دی جائے گی

۲۲۱۹۔ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَهْتَمُّ بِأَمْرِ دُنْيَاهُ وَأَمْرِ آخِرَتِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ۔

اسمٰعیل بن بہرام، حسن بن محمد بن عثمان، سفیان، اعمش، یزید الرقاشی، انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے بڑا غم اس مسلمان کو ہوتا ہے جسے دنیا کی بھی فکر ہو اور دین کی بھی۔ ابو عبداللہ فرماتے ہیں یہ حدیث غریب ہے اسے سوائے اسمٰعیل کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

۲۲۲۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ۔

محمد بن المصفیٰ، ولید بن مسلم، ابن جریج، ابو الزبیر، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے ڈرو کمائی میں درمیانہ روی اختیار کرو کیونکہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہو جاتا اگرچہ اس میں دیر لگے۔ لہٰذا خدا سے ڈرو، عمدہ طور پر روزی حاصل کرو حلال کو لو اور حرام کو چھوڑ دو۔

بَابُ التَّوَقِّي فِي التِّجَارَةِ

تجارت میں احتیاط کرنے کا بیان

۲۲۲۱۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں حضور کے زمانہ میں ہم لوگوں کا نام

غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمّٰى فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ۔

سماسرہ (دلال) کہا کرتے تھے۔ آپ نے ہمارا نام اس سے اچھا تجویز کیا اور فرمایا اے تاجرو بیع میں قسم اور فضول باتیں بھی ہو جاتی ہیں اسے صدقہ سے دھو دیا کرو۔

۲۲۲۳۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوا أَعْنَاقَهُمْ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ۔

یعقوب بن حمید، یحیٰی بن سلیم، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، اسماعیل بن عبید بن رفاعہ، عبید، رفاعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ باہر گئے۔ لوگ اونٹ بیچ رہے تھے آپ نے انہیں آواز دی اے تاجرو جب انہوں نے اپنی نگاہیں اٹھائیں اور گردنیں بلند کیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاسق فاجر اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرے، نیکی کرے اور سچا بولے۔

بَابُ إِذَا قُسِمَ لِلرَّجُلِ رِزْقٌ مِنْ وَجْهٍ فَلْيَلْزَمْهُ

خدا کا دیا ہوا ذریعہ رزق نہ چھوڑنے کا بیان

۲۲۲۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثَنَا فَرْوَةُ أَبُو يُونُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ۔

محمد بن بشار، محمد بن عبداللہ، فروہ ابو یونس، ہلال بن جبیر، انس بن مالک بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے کوئی شے حاصل ہو وہ اسے لازم پکڑے۔

۲۲۲۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ۔

محمد بن یحیٰی، ابو عاصم عن ابیہ، زبیر بن عبید، نافع کہتے ہیں میں شام اور مصر مال لے جایا کرتا تھا۔ ایک بار عراق جانے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنے ارادہ کا اظہار کیا۔ انہوں نے فرمایا ایسا نہ کر اپنی اسی تجارت کو رکھ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کے لیے اللہ رزق کا سبب پیدا کر دے تو اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس میں تغیر یا خرابی نہ پیدا ہو۔

باب ٢: الصناعات

٢٢٢٥- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُحَيْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعِيَ غَنَمٍ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا كُنْتُ أَرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِي كُلَّ شَاةٍ بِقِيرَاطٍ۔

٢٢٢٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ وَحَجَّاجٌ وَهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالُوا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا۔

٢٢٢٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ۔

٢٢٢٨- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ۔

باب ٣: الحكرة والجلب

٢٢٢٩- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ۔

٢٢٣٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ

پیشوں اور حرفتوں کا بیان

سوید بن سعید، عمرو بن یحییٰ بن سعید القرشی، سعید بن ابی احیحہ، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نے کوئی ایسا نبی نہیں بھیجا کہ جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ نے بھی حضور نے ارشاد فرمایا ہاں میں نے بھی قریش کی بکریاں قیراط کی اجرت پر چرائی ہیں سوید کہتے ہیں آپ کو ہر بکری کے عوض ایک قیراط دیا جاتا تھا۔

محمد بن یحییٰ، محمد بن عبداللہ الخزاعی، حجاج، ہیثم بن جمیل، حماد، ثابت، ابو رافع، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت زکریا لکڑی کا کام کرتے تھے۔

محمد بن رمح، لیث، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ جس کو تم نے پیدا کیا تھا اس میں جان ڈالو۔

عمرو بن رافع، عمر بن ہارون، ہمام، فرقد السبخی، یزید بن عبداللہ بن الشخیر، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سب سے جھوٹے رنگریز اور صراف ہوتے ہیں۔

مال کو دوسرے شہروں سے لا کر فروخت کا بیان

نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، علی بن سالم بن ثوبان، علی بن زید بن جدعان، ابن المسیب، حضرت عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باہر سے مال لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور مال کو مہنگا بیچنے کی غرض سے روک لینے والا ملعون ہے۔

ابن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، محمد بن اسحاق، محمد بن

الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَالصَّوَابُ هُوَ أَبُو الْمُتَوَكِّلِ.

بَابُ الْأَجْرِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

۲۲۳۴- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَةَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا.

۲۲۳۵- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَهَا أَخَذْتَ قَوْسًا مِنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا.

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

۲۲۳۶- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ.

۲۲۳۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

قرآن کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، مغیرہ بن زیاد، عبادہ بن نسی، اسود بن ثعلبہ، عبادہ بن الصامت فرماتے ہیں کہ میں نے اہل صفہ کو قرآن پڑھایا اور لکھنا سکھایا، تو ان میں سے ایک شخص نے میرے پاس ہدیہ میں کمان بھیجی میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ کوئی مال تو ہے نہیں، اور میں اس سے اللہ کی راہ میں تیر اندازی کروں گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں دریافت کیا آپ نے فرمایا اگر تم آگ کا پہننا پسند کرتے ہو تو اسے قبول کر لو۔

سہل بن ابی سہل، یحیی بن سعید، ثور بن یزید، عبدالرحمان بن سلم، عطیہ، کلاعی، ابی بن کعب فرماتے ہیں میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی اس نے مجھے ہدیہ میں ایک کمان دی میں نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر تم اسے لو گے تو آگ کی کمان لو گے میں نے وہ کمان لوٹا دی۔

کتے اور زنا وغیرہ کی اجرت کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، ابن عیینہ، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمان، حضرت ابومسعود فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، رنڈی کی کمائی، نجومی کی اجرت کھانے کی ممانعت فرمائی ہے۔

علی بن محمد، محمد بن طریف، محمد بن فضیل، اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور نر کو مادہ پہ

وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ۔

کتے کی قیمت اور سانڈ کی جفتی کی اجرت لینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

۲۲۳۸۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا الْوَلِيدُ ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ۔

ہشام، ولید، ابن لہیعہ، ابوالزبیر، جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کی قیمت سے منع فرمایا ہے (اس میں ابن لہیعہ ضعیف ہے لیکن یہ دوسرے طریق سے بھی مروی ہے)

بَابُ كَسْبِ الْحَجَّامِ

حجام کی کمائی کا بیان

۲۲۳۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ تَفَرَّدَ بِهَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ۔

محمد بن ابی عمر العدنی، ابن عیینہ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اس کی اجرت عطا کی۔ ابن ماجہ کہتے ہیں اسے صرف ابن ابی عمرؓ ہی روایت کرتا ہے۔

۲۲۴۰۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ الصَّيْرَفِيُّ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا ثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ۔

عمرو بن علی ابوحفص الصیرفی، ابوداؤد ح، محمد بن عبادۃ الواسطی، یزید بن ہارون، ورقاء، عبدالاعلی، ابی جمیلہ، علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور مجھے اس کی اجرت دینے کا حکم دیا، میں نے حجام کو اجرت دی۔

۲۲۴۱۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ۔

عبدالحمید بن بیان الواسطی، خالد بن عبداللہ، یونس، ابن سیرین، حضرت انس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تو حجام کو اجرت عطا فرمائی۔

۲۲۴۲۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، اوزاعی، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمان بن الحارث بن ہشام، ابومسعود، عقبہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجام کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۴۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ۔

ابن ابی شیبہ، شبابہ، ابن ابی ذئب، زہری، حرام بن محیصہ، محیصہ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے حجام کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا، آپ نے انہیں منع فرما دیا، پھر اس شخص نے اپنی ضرورت بیان کی تو آپ نے فرمایا اس سے چارہ خرید کر اپنے جانوروں کو کھلا دو

بَابُ مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهُ

۲۲۳۴۔ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ۔

۲۲۳۵۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ۔

ناجائز چیزوں کی فروخت کا بیان

عیسیٰ بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء۔۔۔ جابر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے روز فرمایا اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سور اور بتوں کی قیمت حرام فرما دی۔ آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ مردار کی چربی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، اس سے لوگ کشتیوں کو چکنا کرتے، کھالوں کو درست کرتے اور مکانوں میں چراغ جلاتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا نہیں یہ سب چیزیں حرام ہیں۔ خدا یہود کو تباہ کرے کہ خدا نے ان پر جب چربی حرام فرمائی تو انہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا شروع کیا۔ اور اس کی کمائی کھاتے رہے۔

احمد بن محمد بن یحییٰ بن سعید القطان، ہاشم بن القاسم، ابو جعفر الرازی، عاصم، ابو المہلب، عبید اللہ الافریقی، ابو امامہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے گانے والی عورتوں کی خرید و فروخت ان کی کمائی اور ان کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ[ف]

۲۲۳۶۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

۲۲۳۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ

بیع منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت کا بیان

ابن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمان، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبہ، سہل بن ابی سہل، ابن عیینہ، زہری

ف بیع منابذہ یہ ہے کہ بائع اپنا کپڑا مشتری کی جانب پھینکے اور مشتری اپنا کپڑا بائع کی جانب۔ اور اس کے معنی زمانہ جاہلیت میں یہ لیے جاتے تھے کہ بیع لازم ہو گئی اور کوئی بھی مال کو نہ دیکھتا تھا اور ملامسہ یہ ہے کہ کسی شئے کے چھونے سے بیع لازم ہو جائے اور خریدار کو واپسی کا حق نہ رہے اس صورت میں سراسر دھوکہ مشتری کے ساتھ ہوتا ہے اور منابذہ میں ہر دو جانب دھوکہ کا احتمال ہے۔

أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ أَنْ يَلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ الشَّيْءَ وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَلْقِ إِلَيَّ مَا مَعَكَ وَأُلْقِي إِلَيْكَ مَا مَعِي

عطاء بن یزید، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ و منابذہ کی ممانعت فرمائی ہے ابن عیینہ کہتے ہیں ملامسہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کسی شئے کو چھوئے اور اسے دیکھے نہیں اور منابذہ یہ ہے کہ آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ جو کچھ تیرے پاس ہے وہ میری جانب پھینک دے اور میرے پاس جو کچھ ہے وہ میں تیری جانب پھینک دوں گا۔

بَابُ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِهِ

دوسرے کی بیع پر بیع کرنے کا بیان

۲۲۴۸۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ۔

سوید، مالک، نافع، ابن عمر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔

۲۲۴۹۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ۔

ہشام، سفیان، زہری، ابن المسیب، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے، اور نہ اس کے سودے پر سودا کرے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ۔

بیع نجش کی ممانعت کا بیان

۲۲۵۰۔ قَرَأْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُذَافَةَ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ۔

مصعب بن عبداللہ الزبیری، مالک، ح، ابو حذافہ، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

۲۲۵۱۔ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا۔

ہشام، سہل بن ابی سہل، سفیان، زہری، سعید، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بیع نجش نہ کیا کرو۔

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

شہر والے کے لیے دیہاتی کا مال فروخت کرنے کا بیان

۲۲۵۲۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

ابن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، زہری، سعید ابن المسیب، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔

بَابٌ ٢٨: إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ

٢٢٦٧ - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ ثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا.

٢٢٦٨ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ.

شرکت میں مال بیچنے کا بیان

حمید بن مسعدہ، خالد بن الحارث، سعید، قتادہ، حسن، عقبہ بن عامر یا سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شئے کو فروخت کریں تو وہ اول کی ہوگی۔

حسین بن ابی السری العسقلانی، محمد بن اسمٰعیل، وکیع، سعید بن بشیر، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو صاحب اختیار کسی شئے کو فروخت کریں تو وہ چیز پہلے کی ہو گی۔

بَابٌ ٢٩: بَيْعُ الْعُرْبَانِ

٢٢٦٩ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ.

٢٢٧٠ - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ ثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْعُرْبَانُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِينَارَيْنِ عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنْ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّينَارَانِ لَكَ. وَقِيلَ يَعْنِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعَ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولُ إِنْ أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ.

بیع عربان کی ممانعت کا بیان

ہشام، مالک، رجل مجہول، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا۔

فضل بن یعقوب الرخامی، حبیب بن حبیب، عبداللہ بن عامر، عمرو بن شعیب، شعیب، عبداللہ بن عمرو ابن العاص کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع فرمایا ہے۔ ابو عبداللہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عربان کے معنی یہ ہیں کہ ایک جانور سو دینار میں خریدے اور دو دینار بطور بیعانہ دے۔ اور یہ کہے کہ اگر میں جانور نہ خریدوں تو یہ دینار تیرے ہیں۔

بَابٌ ٣٠: النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

٢٢٧١ - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ ثَنَا عَبْدُ

بیع حصاۃ اور بیع غرر کی ممانعت کا بیان

محرز بن سلمہ، عبدالعزیز بن محمد، عبیداللہ، ابو الزناد،

ف: عربان کہتے ہیں بیعانہ کو یعنی بیعانہ دیدیا جائے اور اگر خریدار وقت معین پر مال کی قیمت ادا نہ کر سکے یا نہ خرید سکے تو بیعانہ ضبط ہو جائے۔

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ - ف

اعرج، ابوہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر اور بیع حصاۃ سے منع فرمایا ہے۔

٢٢٧٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا ثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ.

ابوکریب، عباس بن عبد العظیم، اسود بن عامر، ایوب بن عتبہ، یحییٰ بن کثیر، عطاء، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ وَضُرُوعِهَا وَضَرْبَةِ الْغَائِصِ

جانور کے پیٹ یا تھنوں میں جو شے ہو اسے بیچنا اور غوطہ خور کے غوطہ کی شے کا بیان

٢٢٧٣ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْيَمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ وَعَنْ مَا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ.

ہشام، حاتم بن اسماعیل، جہضم بن عبد اللہ یمانی، محمد بن ابراہیم، محمد بن زید العبدی، شہر بن حوشب، ابوسعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ جانور کے پیٹ میں جو بچہ ہو یا اس کے تھنوں میں دودھ ہو اسے بیچا جائے تاوقتیکہ بچہ پیدا نہ ہو جائے اور دودھ نہ نکل آئے، اور جب تک دودھ پورے وزن سے نہ بیچا جائے اور بھاگے ہوئے غلام کو بیچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مال غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے یا صدقہ پر قبضہ کرنے سے قبل مال بیچنے سے منع فرمایا اور غوطہ لگانے والے غوطہ خور سے کو بھی منع فرمایا ہے۔

٢٢٧٤ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ.

ہشام، سفیان، ایوب، ابن جبیر، ابن عمر فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل حبلہ کی تجارت سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ

بیع مزایدہ (نیلام) کا بیان

٢٢٧٥ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ ثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ

ہشام، عیسیٰ بن یونس، اخضر بن عجلان، ابوبکر الحنفی، انس نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ سے

ف: بیع حصاۃ یہ ہے کہ آدمی کنکری پھینکے اور جس شے پر وہ گر جائے تو اس شے کی بیع تام ہو جائے اور بیع غرر اسے کہتے ہیں کہ جس شے کے ملنے کا یقین نہ ہو اس کی بیع کرے۔ مثلاً تالاب میں مچھلیوں کی، ہوا میں پرندوں کی، اور موجودہ دور میں کسی شے کا بلیک مارکیٹ کے باعث ملنا یقینی نہ ہو اور پھر بلیک مارکیٹر اس کی بیع کرتا ہے تو یہ بیع غرر بھی ہے اور بیع نا معلوم بھی۔

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيهِ الْمَاءَ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا قَالَ فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ قَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَفَعَلَ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا أَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ وَالْمَسْأَلَةُ نُكْتَةٌ فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ دَمٍ مُوجِعٍ.

سوال کیا آپ نے فرمایا تمہارے گھر میں کوئی شے ہے اس نے عرض کیا جی ہاں ایک کمل ہے اس کا کچھ حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور کچھ بچھا لیتا ہوں اور ایک پیالہ ہے جس میں ہم پیتے ہیں آپ نے فرمایا جاؤ اسے لے آؤ وہ گیا اور دونوں لے کر آیا اور آپ کے سامنے پیش کیا حضور نے ان دونوں کو اپنے دست مبارک میں لے کر فرمایا ان دونوں کو کون خریدتا ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ان دونوں کو ایک درہم میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا اس سے زیادہ قیمت کون دیتا ہے دوسرے نے عرض کیا دو درہم میں لیتا ہوں آپ نے اس کے ہاتھ دو درہم میں دونوں چیزیں فروخت کر دیں اور دو درہم اس شخص کو دیتے ہوئے فرمایا ایک درہم کا کھانا خرید کر گھر والوں کو دیدو اور دوسرے درہم کی ایک کلہاڑی خرید کر میرے پاس لے آؤ وہ لے آیا پھر آپ نے ہاتھ میں کلہاڑی لے کر خود اپنے دست اقدس سے دستہ لگایا اور فرمایا جاؤ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر فروخت کرو پندرہ دن تک میرے پاس مت آنا اس نے لکڑیاں لا کر فروخت کیں پندرہ روز بعد وہ حضور اکرم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اس کے پاس اس وقت دس درہم موجود تھے حضور نے فرمایا اس میں سے کچھ کا کھانا اور کچھ کا کپڑا خرید لو پھر فرمایا یہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ مانگنے کی وجہ سے قیامت کے دن چہرے پر داغ ہوں۔ مانگنا اس کیلئے جائز ہے جو محتاج یا قرضدار ہو یا خون میں گرفتار ہو۔

بَابُ ٣٣: الْإِقَالَةِ

٢٢٧٦ - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

بیع فسخ کرنے کا بیان

زیاد بن یحیی، مالک بن سعیر، اعمش، ابو صالح، ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مسلم کی بیع واپس کرنے پر راضی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ معاف فرمائے گا۔

بَابُ ٣٤: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسَعِّرَ

٢٢٧٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ

نرخ مقرر کرنے کی کراہت کا بیان

محمد بن مثنیٰ، حجاج، حماد بن سلمہ، قتادہ، حمید، ثابت، انس نے فرمایا کہ رسول اللہ کے زمانہ میں ایک بار غلہ مہنگا ہو گیا۔

39

ابن مالك قال غلا السعر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله قد غلا السعر فسعر لنا فقال إن الله هو المسعر القابض الباسط الرازق إني لأرجو أن ألقى ربي وليس أحد يطلبني بمظلمة في دم ولا مال.

٢٢٧٨ - حدثنا محمد بن زياد ثنا عبد الأعلى ثنا سعيد عن قتادة عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال غلا السعر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا لو قومت يا رسول الله قال إني لأرجو أن أفارقكم ولا يطلبني أحد منكم بمظلمة ظلمته.

باب ٤٣٥ السماحة في البيع

٢٢٧٩ - حدثنا محمد بن أبان البلخي أبو بكر ثنا إسماعيل بن علية عن يونس بن عبيد عن عطاء بن فروخ قال قال عثمان بن عفان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أدخل الله الجنة رجلا كان سهلا بائعا ومشتريا.

٢٢٨٠ - حدثنا عمرو بن عثمان بن سعيد بن كثير بن دينار الحمصي ثنا أبي ثنا أبو غسان محمد بن مطرف عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله عبدا سمحا إذا باع سمحا إذا اشترى سمحا إذا اقتضى.

باب ٤٣٦ السوم

٢٢٨١ - حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ثنا يعلى بن شبيب عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن قيلة أم بني أنمار قالت أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض عمره عند المروة فقلت

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ نرخ مہنگا ہو گیا ہے اگر آپ کوئی نرخ مقرر فرما دیں تو بہتر ہے آپ نے فرمایا اللہ ہی نرخ مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرنے والا ہے وہی فراخی کرتا ہے اور وہی رزق دیتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی شخص خون یا مال یا ظلم کی وجہ سے مجھ پر دعوے کرنے والا نہ ہو۔

محمد بن زیاد، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، ابو نضرہ، حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں قیمتیں چڑھ گئیں، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کوئی قیمت معین فرما دیجیے آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ جب اللہ سے میری ملاقات ہو تو کوئی مجھ پر ظلم کا دعوے کرنے والا نہ ہو۔

خرید و فروخت میں سہولت سے کام لینے کا بیان

محمد بن ابان، ابن علیہ، یونس بن عبید، عطاء بن فروخ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل فرمائے گا جو خرید و فروخت میں نرمی کرے گا۔

عمرو بن عثمان بن سعید، عثمان، ابو غسان، محمد بن مطرف، محمد بن المنکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خدا اس بندے پر رحمت نازل فرمائے جب بیچے تو نرمی سے بیچے، خریدے تو نرمی سے خریدے، فیصلہ کرے تو نرمی سے کرے۔

کسی شے کے سودا کرنے کا بیان۔

یعقوب بن حمید، یعلی بن شبیب، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، قیلہ ام بنی انمار نے فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک عمرہ میں مروہ کے قریب حاضر ہوئی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں خرید و فروخت کیا کرتی ہوں

يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَبِيعُ وَأَشْتَرِي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلِي يَا قَيْلَةُ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبْتَاعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ فَقَالَ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبِيعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ۔

جب مجھے کوئی شے خریدنی ہوتی ہے تو میں کم قیمت لگاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی زیادتی کرتی ہوں حتی کہ جتنے میں میرا لینے کا ارادہ ہوتا ہے اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں اور جب کوئی شے بیچتی ہوں تو زیادہ قیمت بتاتی ہوں پھر تھوڑی تھوڑی کم کر کے اپنی قیمت پر پہنچتی ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جب کوئی شے خریدو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی ہے چاہے دے یا نہ دے۔ اسی طرح جب کوئی شے بیچو تو اس کی ایک قیمت بتا دو پھر اس کی مرضی ہے چاہے خریدے یا نہ خریدے۔

٢٢٨٢۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتَبِيعُنِي نَاضِحَكَ هَذَا بِدِينَارٍ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ إِذَا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِيعُنِيهِ بِدِينَارَيْنِ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَلَغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيمَةِ عِشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ۔

محمد بن یحییٰ، یزید بن ہارون، جریری، ابو نضرہ، جابر بن عبداللہ نے فرمایا کہ میں ایک غزوہ میں رسول اللہ کے ساتھ تھا آپ نے فرمایا کیا مجھے اپنا اونٹ ایک دینار میں فروخت کرتے ہو؟ اللہ تمہاری مغفرت کرے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ آپ کا اونٹ ہے لیکن جب میں مدینہ پہنچ جاؤں۔ آپ نے فرمایا اچھا دو دینار میں اللہ تمہاری مغفرت کرے اسی طرح حضور ایک ایک دینار بڑھاتے رہے اور ہر دینار کے ساتھ فرماتے رہے اللہ تمہاری مغفرت کرے حتی کہ آپ بیس دینار تک آ پہنچے جب میں مدینہ پہنچا تو اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا اے بلال انہیں مال غنیمت میں سے بیس دینار دے دو، اور فرمایا یہ اونٹ بھی اپنے گھر واپس لے جاؤ۔

٢٢٨٣۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا ثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ۔

علی بن محمد، سہل بن ابی سہل، عبداللہ بن موسیٰ، ربیع بن حبیب، نوفل بن عبدالملک، عبدالملک، حضرت علی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب طلوع ہونے سے قبل قیمت لگانے اور دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْأَيْمَانِ فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ

خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی ممانعت کا بیان

٢٢٨٤۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، احمد بن سنان، ابو معاویہ،

نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ.

۲۲۹۳ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

۲۲۹۴ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

۲۲۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا حَجَّاجٌ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ.

بَابُ ۳۰: بَيْعِ الثِّمَارِ سِنِينَ وَالْجَائِحَةِ

۲۲۹۶ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

۲۲۹۷ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا عَلَامَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ.

بَابُ ۳۱: الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ.

۲۲۹۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالُوا ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کے لیے ہے۔

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، ابن المسیب، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھل جب تک اچھی طرح ظاہر نہ ہو جائے نہ بیچو۔

ہشام، سفیان، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کو اچھی طرح ظاہر ہونے سے قبل بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

محمد بن المثنیٰ، حجاج، حماد، حمید، انس فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کو سرخ ہونے، انگور کو سیاہ ہونے اور غلہ کو سخت ہونے سے قبل بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے۔

پھلوں کو سالہا سال کی میعاد پر فروخت کرنے کا بیان

ہشام، محمد بن الصباح، سفیان، حمید الاعرج، سلیمان بن عتیق، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالہا سال کی بیع کی ممانعت فرمائی ہے۔

ہشام، یحییٰ بن حمزہ، ثور بن یزید، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ کہتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے پھل بیچا اور پھر پھلوں پر آفت آگئی تو بیچنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ نہ لے بلکہ لیا ہوا واپس کر دے کیونکہ ایسی صورت میں وہ کس طرح لے سکتا ہے۔

جھکتا ہوا تولنے کا بیان

ابن ابی شیبہ، علی بن محمد، محمد بن اسماعیل، وکیع، سفیان، سماک بن حرب، سوید بن قیس سے روایت ہے کہ میں اور مخرفہ العبدی ہجر سے کپڑا لے کر آئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم سے ایک پاجامہ خریدا ہمارے

وسلم فساومنا سراويل وعندنا وزان يزن بالأجر فقال له النبي صلى الله عليه وسلم يا وزان زن وأرجح

۲۲۹۹ - حدثنا محمد بن بشار ومحمد بن الوليد قالا ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن سماك بن حرب قال سمعت مالكا أبا صفوان بن عميرة قال بعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل سراويل قبل الهجرة فوزن لي فأرجح لي.

۲۳۰۰ - محمد بن يحيى ثنا عبد الصمد ثنا شعبة عن محارب بن دثار عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وزنتم فأرجحوا.

باب التوقي في الكيل والوزن -

۲۳۰۱ - حدثنا عبد الرحمن بن بشر بن الحكم ومحمد بن عقيل بن خويلد قالا ثنا علي بن الحسين بن واقد حدثني أبي حدثني يزيد النحوي أن عكرمة حدثه عن ابن عباس قال لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة كانوا من أخبث الناس كيلا فأنزل الله سبحانه ويل للمطففين فأحسنوا الكيل بعد ذلك.

باب النهي عن الغش

۲۳۰۲ - حدثنا هشام بن عمار ثنا سفيان عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم برجل يبيع طعاما فأدخل يده فيه فإذا هو مغشوش فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من غش.

۲۳۰۳ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو نعيم ثنا يونس بن أبي إسحق عن أبي إسحق عن أبي داود عن أبي الحمراء قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بجنبات رجل عنده طعام في وعاء فأدخل يده فيه فقال لعلك غششت

پاس ایک وزن کرنے والا تھا جو قیمت سے کر تولتا آپ نے اس سے فرمایا اے وزن کرنے والے جھکتا ہوا تول

محمد بن بشار، محمد بن الولید، محمد بن جعفر، شعبہ، سماک، مالک ابو صفوان بن عمیرہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ہجرت سے پہلے ایک پاجامہ بیچا۔ آپ نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

محمد بن یحییٰ، عبدالصمد، شعبہ، محارب، دثار، جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تولو تو جھکتا ہوا تولو۔

تول میں پورا تولنے کا بیان

عبدالرحمان بن بشر، محمد بن عقیل، علی بن الحسین، حسین، یزید النحوی، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو اہل مدینہ تول میں بہت کمی بیشی کیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ویل للمطففین اس کے بعد وہ اچھی طرح تولنے لگے۔

دھوکا دینے کی ممانعت کا بیان

ہشام، سفیان، علاء بن عبدالرحمان، عبدالرحمان، ابوہریرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک کھانا بیچنے والے پر ہوا، آپ نے اس میں ہاتھ ڈال کر دیکھا تو وہ اندر سے تر تھا، آپ نے فرمایا دھوکہ باز ہم میں سے نہیں ہے۔

ابن ابی شیبہ، ابو نعیم، یونس بن ابی اسحاق، ابو اسحاق، داؤد، ابوالحمراء نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو برتن میں غلہ بیچ رہا تھا آپ نے غلہ میں ہاتھ ڈال کر فرمایا شاید تو نے دھوکہ دیا ہے اور جو دھوکہ دے وہ ہم

ثَلَثِينَ مَنًّا۔

میں سے نہیں ہے۔

بَابُ ٣٧ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ مَا لَمْ يُقْبَضْ

٢٢٠٤۔ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ۔

غلہ کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرنے کا بیان

سوید، مالک، نافع، ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے نہ بیچے۔

٢٢٠٥۔ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ۔

عمران بن موسیٰ، حماد بن زید، ح، بشر بن معاذ، ابو عوانہ، حماد، عمرو دینار، طاؤس، ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلہ خریدے تو اس پر قبضہ کرنے سے پہلے اسے نہ بیچے ابو عوانہ کی روایت میں یہ بھی ہے کہ ابن عباسؓ نے فرمایا کہ میں ہر شے کو غلہ کی طرح سمجھتا ہے۔

٢٢٠٦۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي۔

علی بن محمد، وکیع، ابن ابی لیلے، ابو الزبیر، جابرؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلہ اس وقت تک نہ بیچا جائے جب تک بائع اور مشتری اسے اپنے پیمانہ سے تول نہ لیں۔

بَابُ ٣٨ بَيْعِ الْمُجَازَفَةِ

ڈھیر لگا کر فروخت کرنے کا بیان

٢٢٠٧۔ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ۔

سہل بن ابی صالح، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمرؓ نے فرمایا کہ ہم سواروں سے غلہ خرید لیتے حضور نے ہمیں جب تک ہم اسے اس جگہ سے منتقل نہ کر لیں بیچنے سے منع فرمایا ہے

٢٢٠٨۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ التَّمْرَ فِي السُّوقِ فَأَقُولُ كِلْتُ فِي وَسْقِي هَذَا كَذَا فَأَدْفَعُ أَوْسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهِ وَآخُذُ شِفِّي فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

علی بن میمون، عبداللہ بن یزید، ابن ابی لہیعہ، موسیٰ بن وردان، ابن المسیب، عثمانؓ نے فرمایا کہ میں بازار میں کھجوروں کے گٹھے فروخت کیا کرتا، اور خریدار سے کہہ دیا کرتا کہ اس گٹھے میں اتنی کھجوریں ناپ۔ لو تو اس کے حساب سے جتنی زیادہ ہوتیں نکال لیتا ایک بار میرے دل میں یہ برا محسوس ہوا میں نے اس کا حضور سے تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا جب تم یہ کہو کہ

۲۲۳۴ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانِ آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ السُّوقَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ۔

بشر بن معاذ، حماد بن زید، عمرو بن دینار، سالم ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کہے لا الہ الا اللہ وحدہ قدیر تک، تو اللہ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور ایک لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لیے اللہ تعالٰی جل جلالہ جنت میں بہت شاندار سونے کا محل بناتا ہے۔

جلد الاول من سنن ابن ماجة بعون الله عز وجل ويتلوه النصف الثاني ان شاء الله تعالى